طلسماتی دنیا
حاضرات نمبر
40/-

طلسماتی دُنیا
حاضرات نمبر
محمد شبیر قادری
40/-

جلد نمبر: ۶ ــــــ شمارہ نمبر: ۳،۴
مارچ، اپریل ۱۹۹۹ء ـــ فی شمارہ ۱۵؍ روپے:
سالانہ زرِ تعاون ـــ ۱۸۰؍ روپے (سادی ڈاک سے)
تین سو روپے ـــ (رجسٹرڈ اک سے)
معاونین سے سالانہ زرِ تعاون۔ دو ہزار روپے
پاکستان سے زرِ تعاون ـــ پانچسو روپے (انڈین)
غیر ممالک سے سالانہ زرِ تعاون ـ ۲۵ ڈالر ـــ امریکن
لائف ممبری ہندوستان میں ـــ پانچ ہزار روپے۔
لائف ممبری پاکستان میں ـــ ۱۱ ہزار روپے (انڈین)
لائف ممبری غیر ممالک میں ـــ پانچ سو ڈالر ـــ امریکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلسماتی دنیا

اس ⭘ میں سرخ نشان اس بات کی علامت ہیکہ آپکی مدتِ خریداری اس پرچے کے ساتھ ختم ہوجائے گی۔ سرخ نشان دیکھتے ہی آپ سالانہ زرِ تعاون روانہ کردیں۔ ورنہ رسالے کی روانگی بند کردی جائے گی۔

(منیجر)

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ روحانی مرکز کی ادبیانت ہے اسکے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے 'روحانی مرکز' سے اجازت لینا ضروری ہے۔

(منیجر)

انتباہ

'طلسماتی دنیا' سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو حاصل ہوگا۔

(منیجر)

'طلسماتی دنیا' روحانی مرکز کے ذریعہ لاچاروں غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔ جو صاحب آخرت کے اجر و ثواب کیلئے کوئی پیشکش کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

اس رسالے کی قیمت ۱۵/-

ROOHANI MARKAZ
ABULMALI DEOBAND--247554

روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند ۲۴۷۵۵۴
ایڈیٹر کا فون نمبر: ۲۲۶۸۲ ـــ منیجر پوسٹنگ کا فون نمبر: ۲۲۴۵۵

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے محبوب پریس دیوبند سے چھپوا کر روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

فرمانِ الٰہی

وہی ہے وہ رب، جس نے اُتارا آسمان سے تمہارے لئے پانی اس کو تم پیتے ہو اور اسی کے ذریعہ درخت اُگتے ہیں جس میں تم اپنے جانوروں کو چَراتے ہو۔ اور اُگاتا ہے تمہارے واسطے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور مختلف قسم کے پھل۔ اس میں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو فکر رکھتے ہیں۔

اور مسخر کر دیا ہے اس نے رات اور دن کو اور چاند اور سورج اور ستاروں کو یہ سب اس کے حکم سے اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اس میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

(آیت ۱۰-۱۱ سورۂ نحل سپارہ ۱۴)

فرمانِ رسالتؐ

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں۔ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک آواز لگانے والا آواز لگائے گا۔ کہ عقل مند لوگ کہاں ہیں۔ لوگ پوچھیں گے کہ عقل مند سے کون لوگ مراد ہیں جواب ملے گا کہ وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ اور آسمانوں اور زمینوں کے پیدا ہونے میں غور و فکر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یا اللہ آپ نے یہ سب بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ ہم آپ کی تسبیح کرتے ہیں ہم کو جہنم کی آگ سے بچائیے۔

(ترغیب و ترہیب)
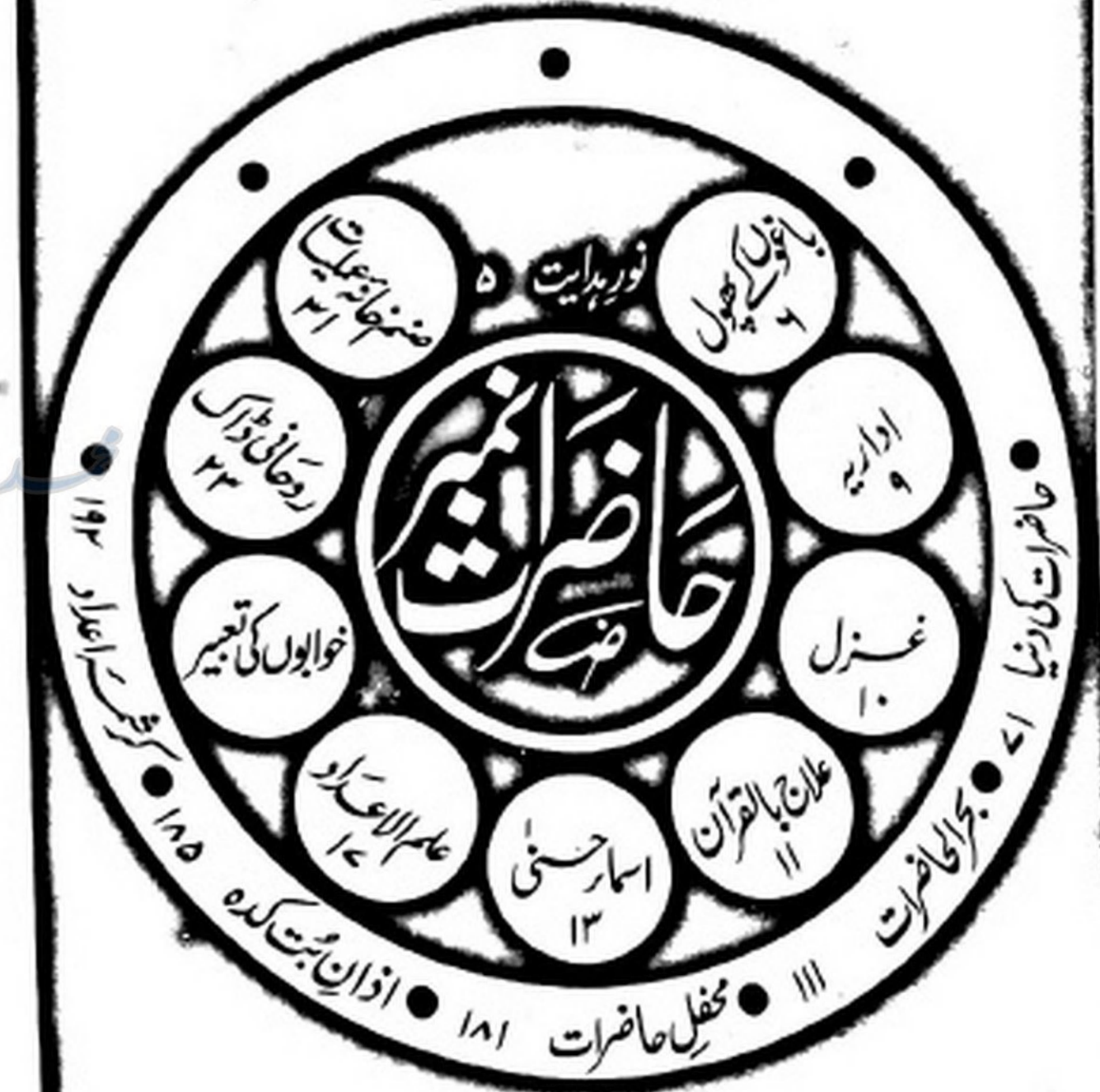
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
"جو عورتیں کپڑے پہن کر بھی ننگی رہیں اور غیر مردوں کو اپنی طرف کھینچیں اور خود بھی ان پر رجھیں اور ناز سے بختی اونٹ کی طرح گردن ٹیڑھی کر کے چلیں، وہ جنت میں ہرگز داخل نہ ہوں گی۔ اور نہ اس کی بو پائیں گی"۔

ایک مرتبہ حضرت اسماءؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ وہ باریک لباس زیب تن کئے ہوئے تھیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ موڑ لیا اور فرمایا۔
"اسماء! جب عورت بالغ ہو جاتی ہے تو اس کے اس اور اس کے علاوہ نظر آنا جائز نہیں"۔
آپ نے چہرے اور ہتھیلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

حضرت عائشہؓ کی بھتیجی حفصہ ایک مرتبہ ان کے پاس آئیں۔ ان کا دوپٹہ باریک کپڑے کا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے وہ دوپٹہ لیکر پھاڑ دیا۔ اور انہیں ایک موٹا دوپٹہ اوڑھنے کے لئے دیا۔

آئینہ کردار

- انسان اسی وقت تک زندہ رہتا ہے جبتک اس کا ضمیر زندہ رہتا ہے۔
- دوست کو پیار دو، محبت دو۔ مگر راز نہ دو۔ اگر تم اپنا راز دوست یا اور کسی کو دوگے تو وہ تم کو ناگ کی طرح ڈس لے گا۔
- باکردار آدمی کا حوصلہ پست نہیں ہوتا۔

نورِ ہی نور

- جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کے سرمایہ داروں کو ڈھیل دیدیتے ہیں۔
  (سورۂ بنی اسرائیل ۱۶)
- قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔ (مسلم)
- تین چیزوں سے لوگوں کا دل جیتا جا سکتا ہے۔ سلام کرنے، مجلس میں جگہ دینے، اور پسندیدہ نام سے پکار کر (عمر فاروقؓ)
- وہ تنہا ہے جس کے پاس دلائل نہیں ہوتے۔ (ایک دانشور)
- نیک لوگوں میں ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ غصے پر قابو رکھتے ہیں۔ اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں
  (سورۂ آلِ عمران ۱۳۴)

سنہری باتیں

- زبان کو شکوے سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔
- اس دن پر رو جو تیری زندگی پر گزر گیا۔ اور اس میں نیکی نہیں کی۔
- معصیت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔
- غریب وہ جس کا کوئی دوست نہیں۔
- محبت کی کشتی میں پہلا سوراخ شک کا ہوتا ہے۔
- حرص سے کوئی روزی بڑھ نہیں جاتی۔ لیکن انسان کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
  جس کا انجام موت ہے۔ اس کے لئے کیا خوشی ہے۔

موتی مالا

- خواہشات کی یلغار انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔ (ارسطو)
  آپ سیکھنا چاہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دیتی ہے۔ (ارسطو)
- دنیا میں کئی عجوبے ہیں۔ لیکن انسان سے بڑھ کر کوئی عجوبہ نہیں۔ (سوفوکلیس)
- خاموشی دل کے سکون اور روح کیلئے وہی درجہ رکھتی ہے جو جسم کیلئے نیند۔
  (ڈبلیو پلین)
- بدطینت وہ ہے جو لوگوں کی برائیاں تو ظاہر کرے۔ مگر نیکیاں چھپائے۔ (افلاطون)

دوست

- خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیرخواہ ہو۔
- جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں۔ ان کے دوست بنو۔ عاقل کہلاؤ گے۔
- ان سے کبھی دوستی نہ کرو۔ جو تجھ سے بہتر نہیں۔
- ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے۔

کے پھول

گل چیں: محمد مسعود صدیقی

مگر خود سچا دوست بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔

- دوست کی ناکامی پر اتنا مغموم ہونا مشکل نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا دشوار ہے۔
- ہرچند کہ صادق دوست میسر آنا مشکل ہے لیکن کم از کم ایک آدمی ضرور ایسا حاصل کرنا چاہیئے جو اس کے جذبات کو سمجھتا ہو۔

فکر و نظر

- آنسو بہاؤ، خوب بہاؤ، یہ سوچ کر نہیں کہ ہماری خواہشات پوری نہیں ہوتیں۔ بلکہ یہ سوچ کر کہ ہم کتنے گناہ گار ہیں کہ ہماری دعا خدا تک پہنچ نہیں پاتی۔
- تو جیسا بھی ہے خود کو ایسا ہی ظاہر کر ورنہ اصلیت لوگ ظاہر کر دیں گے۔
- ہر آغاز کے پیچھے انجام چھپا ہوتا ہے۔

افسوس

ان پر جو وعدہ کر کے وعدہ خلافی کرتے ہیں۔
افسوس: ان پر جو اپنی دولت پر غرور کرتے ہیں۔ اور دوسرے کی غریبی کا مذاق اڑاتے ہیں۔
افسوس: ان پر جو نماز نہیں پڑھتے۔
افسوس: ان پر جو موت کا یقین رکھتے ہوئے بھی حصول دنیا میں لگے ہوئے ہیں۔

قلب و نظر

- قلب میں خدا کے سوا کسی کو جگہ نہ دو۔
- حسد سے صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔
- قرب خداوندی حاصل کرنے کی کوشش کرو۔
- ہر کام ایسا کرو جس سے مسلمان ہونے کا ثبوت ملے۔
- اپنے نفس سے ہمیشہ جہاد کرو۔
- اپنے ایمان کو ہر حال میں پختہ بنا رکھو۔
- دعا کی مقبولیت میں تاخیر ہونے پر خدا سے ناراض نہ ہو۔
- اولیائے کرام کا مقابلہ کبھی نہ کرو۔
- کسی کی غیبت نہ کرو۔
- غریب سے نفرت نہ کرو۔
- جد وجہد کامیابی کا زینہ ہے۔
- دوسروں پر مہربانی کر کے بھول جاؤ۔
- بدصورت پر ہنسنا خدا پر ہنسنا ہے۔

یاد رکھو!

- نفس سے بڑھ کر تمہارا کوئی دشمن نہیں ہے۔
- زبان سے بڑھ کر آفت لانے والی کوئی چیز نہیں۔
- ضمیر کی عدالت سے بڑھ کر دوسری کوئی عدالت نہیں۔
- تکلیف کے بعد راحت قانون قدرت ہے۔
- سب سے بڑا کام اپنے کو قابو میں کرنا ہے۔
- جوانی میں بہکا ہوا قدم بڑھاپے میں رلاتا ہے۔
- جو بات آپ کو بری معلوم ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کے لئے بھی بری سمجھیئے۔
- خدا کے دشمنوں سے الفت رکھنا خدا کے ساتھ دشمنی ہے۔
- اسلام کو دنیا کی نظر سے نہ دیکھو۔ بلکہ دنیا کو اسلام کی نظر سے دیکھو۔
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

خواہش

خواہش، آس، امید، آرزو اور تمنا یہ چند الفاظ ہماری زندگی میں بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہی الفاظ انسان کو موت کے منہ سے زندگی کی طرف واپس لے آتے ہیں۔

ہر انسان کی کوئی نہ کوئی خواہش ہوتی ہے۔ اور جب ایک خواہش پوری ہو جائے۔ تو وہ دوسری خواہش کی تمنا کرتا ہے۔ اس طرح خواہشوں کی یہ زنجیر سانس کو زندگی کی ڈور سے باندھے رکھتی ہے۔ اور جونہی یہ زنجیر ٹوٹتی ہے مایوسیوں کی ابتدا ہوتی ہے اور یہی مایوسی انسان کو آہستہ آہستہ اندھیرے میں دھکیلتی چلی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے قرب سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

انسان فطرتاً اپنے آپ سے مایوس نہیں ہوتا۔ بلکہ اس ذات سے مایوس ہوتا ہے جس نے ہمیں زندگی دی۔ اس لئے ہمیں کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے کہ مایوسی کفر ہے۔ گناہ ہے۔

داناؤں کی باتیں

- عقلمند کی زبان میں خدا کی طاقت ہوتی ہے۔ (لقمانؑ)
- حاسد آدمی کا نفس موت سے پہلے مر جاتا

ہے۔ (اقبال)

- وقت کو اگر تم برباد کر رہے ہو تو وقت بھی آپ کو ضائع کر رہا ہے۔ (ہربرٹ)
- وہ لوگ زیادہ باتیں کرتے ہیں جن کے پاس کچھ کہنے کو نہیں ہوتا۔ (جانسن)
- اپنی غلطی کو قبول کرنا ترقی کے راستے کھلتا ہے۔ (گاندھی)
- حوصلے کے برابر دنیا میں کوئی چیز نہیں۔ (بال میکی)
- زبان خیال کا لباس ہے۔ (جانسن)

منتخب اشعار

پُرانے لوگ دریا میں نیکی ڈال آتے تھے
ہمارے دَور کا انساں نیکی کر کے بیٹھے گا۔

●

خدا سے سارے رشتے کٹ چکے ہیں
دعا بھی اب وسیلہ مانگتی ہے۔

●

مانوس ہو گئے ہیں اندھیروں سے اسقدر
جیسے کہ روشنی کی ضرورت نہیں رہی

●

کھلے کاغذ کی طرح زندگی اپنی ٹھہری
کوئی لکھتا بھی نہیں کوئی جلاتا بھی نہیں

●

بھیڑ میں ایک زمانے کی گھرا ہوں لیکن
اپنی تنہائی کا احساس رُلاتا ہے مجھے

الفاظ کا پیکر

- جذبہ جب الفاظ کا پیکر اختیار کرتا ہے تو شاعری کہلاتا ہے۔
- اور جب عمل میں ڈھلتا ہے تو مقصدِ حیات بن جاتا ہے۔ (آسکر وائلڈ)
- کسی دل کی منجمد جھیل صرف ایک آنسو سے پگھل سکتی ہے۔ (مستنصر حسین)

- وہ لوگ کبھی تنہا نہیں ہوتے جن کے ساتھ خوبصورت خیالات ہوتے ہیں۔ (نپولین)
- شعور کی گہرائی میں سلگتے ہوئے لاوے غموں کے آنسوؤں سے نہیں بجھائے جا سکتے۔ (ٹی ایس ایلٹ)
- اکثر بڑے گھروں میں چھوٹے اور چھوٹے گھروں میں بڑے لوگ رہتے ہیں۔
- دل اداس ہو تو کوئی بھی تنہائیاں بھی انسان کو متوجہ نہیں کرتیں۔
- صحرا میں پانی ختم ہو جائے تو جسم نہیں کاٹنا ریت نہیں بچا صبر کرنا ہے۔ سفر کرنا ہے۔ دیکھنا پانی خود بخود کہیں نہ کہیں تمہارا راستہ روکے گا۔

کارکردگی

ایک مقامی بلیڈ کمپنی نے اپنے تیار کردہ بلیڈوں کی تشہیر کے لئے اخبارات میں کئی طرح کے اشتہارات دیئے۔ ایک اشتہار کچھ اس طرح کا تھا۔

"اس ماہ شہر میں جتنے بھی نامی گرامی جیب کترے پکڑے گئے ہیں۔ ان سب کے پاس سے ہمارے ہی کمپنی کے تیار کردہ بلیڈ برآمد ہوئے ہیں۔ اس سے آپ ہمارے تیار کردہ بلیڈوں کی اہمیت و مقبولیت اور کارکردگی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔"

سایہ

اس جہاں میں تو اپنا سایہ بھی
روشنی ہو تو ساتھ چلتا ہے

کیمرہ

ایک دوست (دوسرے دوست سے) تم رات کو سوتے وقت بستر میں کیمرہ کیوں رکھتے ہو۔؟

دوسرا دوست "اس لئے کہ جب مجھے خواب آئے تو میں خواب کی تصویر کھینچ لوں"۔

شادی

شادی ایک ایسا ادارہ ہے جس میں داخل ہو کر عورت کسی ایک شخص کی توجہ تو حاصل کر لیتی ہے۔ لیکن بہت سے مردوں کی توجہ سے محروم ہو جاتی ہے۔

محبت کیا ہے؟

- وہ کشش جو دو دلوں کو قریب لاتی ہے۔
- وہ جذبہ جو ستاروں پر کمند ڈالتا ہے۔
- وہ تعلق جو بچھڑنے سے مزید بڑھ اور نکھر جاتا ہے۔
- وہ حوصلہ جو کانٹوں پر چلتے ہوئے مسکرانے کی ترغیب دیتا ہے۔
- وہ خوشبو جو خزاں میں بھی محسوس کی جاتی ہے
- وہ پھول جو کبھی نہیں مرجھاتا
- وہ خوشی جو روح تک محسوس ہوتی ہے۔
- وہ وقت جو زندگی کو امر کر دیتا ہے۔
- وہ عزت جو حقیقی معنوں میں انسان کو انسان بنا دیتی ہے۔

باعثِ نجات

- ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت ہے اور آخرت میں باعثِ نجات۔
- کسی کے اخلاق پر اس وقت تک اعتماد نہ کرو جب تک اسے غصے کی حالت میں نہ دیکھو۔
- ظالم کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم کرنے کے برابر ہے
- دوسروں کا بھلا کرتے وقت یقین رکھو کہ تم اپنا بھلا کر رہے ہو۔

ہندوستان ایک عظیم انقلاب کے موڑ پر

اداریہ — بقلم خاص

آنیوالے تین سالوں میں، بالعموم پوری دنیا میں اور بالخصوص ہندوستان میں ایک عظیم انقلاب برپا ہونیوالا ہے۔ ایک ایسا سنہرا انقلاب جو کفرو شرک کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گا، اور ہندوستان کو ایک نئی صبح عطا کرے گا۔ ایک ایسی صبح جو دلوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی ہوگی۔ اور روحوں کو راحت۔

اس انقلاب سے پہلے جگہ جگہ فرقہ وارانہ فسادات ہوں گے۔ خون خرابے ہوں گے۔ تشدد و بربریت کے ننگے ناچ ہوں گے۔ اندھیرے سیاہ ہتھیاروں سے پوری طرح مسلح ہو کر میدان میں آجائیں گے اور روشنی بھی اپنا مثبت کردار ادا کرنے میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کر دے گی۔ پھر بالآخر روشنی میدان فتح کر لے گی۔ اندھیرے چھٹ جائیں گے۔ اور نور سحر سارے ملک پر اور تمام عالم پر غالب آجائے گا یہ ہوئی جو بظاہر انہونی محسوس ہوتی ہے ایک دن ہو کر رہے گی۔ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انسان اس انقلاب کی زد میں آئیں گے۔ انسانیت کا خون پانی کی طرح بہے گا۔ جان اور مال قربانیوں کے ایک طویل ترین سلسلے کے بعد ارباب ملک سکون کا سانس لیں گے اور ہر طرف دین اسلام کو غلبہ نصیب ہوگا۔ اور ہر طرف سے ایک ہی آواز آئے گی اللہ ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں اور ساری دنیا کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنی ہے۔ قرآن کا دعویٰ غلط نہیں ہو سکتا۔ قرآن کا دعویٰ ہے۔ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ تم ہی غالب رہوگے اگر تم مسلمان ہو۔

ایک نئے انقلاب کے آنے سے پہلے ہمیں اپنے اندر بھی ایک انقلاب برپا کر دینا چاہئے اور خود کو اسی سانچے میں ڈھال لینا چاہئے جس میں ہمارے بڑے ڈھلے ہوئے تھے۔ اسی میں اپنی خیرخواہی ہے اور اسی میں تمام عالم کی خیرخواہی۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان اپنے کھوئے ہوئے وقار کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اپنے بھولے ہوئے سبق کو یاد کرے۔ اور اپنے زائل شدہ حسن کردار کو پھر ایک مرتبہ پانے کے لئے علم و خرد سے پھر اپنا ناطہ قائم کرلے اور پھر اس حکمت عملی کی تلاش شروع کرے جو مومن کا گم شدہ سرمایہ ہے۔ اگر مسلمان سچ مچ کا مسلمان بننے کا خواہش مند ہے تو اخلاق و کردار کے دفینے اسے اپنے ہی گھر میں مدفون نظر آئیں گے اور بہت معمولی جد وجہد سے وہ اُن خزانوں کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جو اس کے اپنے بڑوں کی چھوڑی ہوئی میراث ہیں، اور جس کی اس نے کھل کر ناقدری کی ہے۔

مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مسلمان صرف نمازی اور روزے دار کو نہیں کہتے۔ بلکہ مسلمان کہتے ہیں اس شخص کو جو دین و دنیا کے ہر معاملے میں اپنے رب سے ڈرتا ہو۔ اور جسے زندگی کے ایک ایک مسئلے میں احتساب آخرت کی فکر ہو۔ جو مسلمان پابندی کیساتھ نماز تو پڑھتا ہو لیکن اسکے پڑوسی اس کی بداخلاقیوں سے پریشان ہوں۔ وہ اللہ کا فرمانبردار بندہ کہلانے کا حقدار نہیں ہو سکتا۔ جو نماز کسی مسلمان کے اخلاق کو درست نہ کر سکے وہ نماز عبادت نہیں محض ایک عادت ہے اور ایسی عادتیں بروز حشر منہ پر مار دی جائیں گی۔

ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اسلام تلوار سے، خنجر اور داؤ پیچ سے لچھے دار تقریروں اور خوشنما دلیلوں سے نہیں پھیلا۔ بلکہ اسلام پھیلا ہے محبت و اخوت سے، حکمت و دور اندیشی سے، اخلاق و محبت سے، اور ایثار و خدمت سے۔ آنیوالے کل میں بھی اگر ہم چاہتے ہیں کہ اسلام کو دنیا میں اور ہمارے ملک میں غلبہ نصیب ہو تو ہمیں محبت اور خدمت کے ہتھیاروں سے لیس ہونا پڑے گا۔ اور نفسانی خواہشات کی قربانیاں دے کر ہمیں غیر مسلمین کے دلوں کو فتح کرنا ہوگا۔ اگر ہم آج بھی خود کو بدلنے کا فیصلہ کرلیں ساری فضائیں بدل جائیں گی اور سارا ماحول ہمارے حق میں صاد کر دے گا۔

سحر ملتانی

مضطرب شام وسحر کا سلسلہ اچھا لگا
چاہتوں کے درمیاں کچھ فاصلہ اچھا لگا
یوں تو اسکے بعد اب گیارہ گیا دیکھیں مجھے
پھر بھی ہم کو اک شجر اک راستہ اچھا لگا
عشق والفت سے جنہیں نفرت تھی انکو
خاک وخوں کا پیرہن ہی اوڑھنا اچھا لگا
اپنی نظروں میں سوالی بن نہ آیا مدح میں
ناخدا کے سامنے ہی ڈوبنا اچھا لگا
وہ مرا ہمدم نہیں تھا، اجنبی تھا غیر تھا
جانے کیوں پھر اسکا مڑ کر دیکھنا اچھا لگا
مسکرا کر مجھ کو اس نے کہدیا جب الوداع
پھر نگاہ مضطرب سے دیکھنا اچھا لگا
دوستوں کی بزم میں ہر اک گریزاں تھا سحر
جانے کیوں اس بار یہ بھی حادثہ اچھا لگا

قسط ۲۳

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

بہ سلسلہ سورۂ توبہ اگر کسی کا سابقہ ظالموں یا کافروں سے پڑجائے یا ظالموں اور کافروں میں سے کسی نے جھوٹا مقدمہ دائر کر دیا ہو تو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ "یا مخزی الکافرین" پڑھیں ــــ انشاء اللہ ظالموں کے ظلم سے نجات ملے گی۔ اور مقدمہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور مخالفین ومعاندین ذلیل وخوار ہوں گے۔

جس شخص کے سر میں درد ہو اور کسی طرح سکون نہ ہو رہا ہو۔ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ سر کا درد غائب ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اسی آیت کو اگر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس شخص کو پلادیں۔ جو پیٹ کے درد میں مبتلا ہو تو اس کو درد سے نجات مل جائے گی۔

اگر کوئی فاسق وفاجر شخص یا شرابی اور جواری اس آیت کو باوضو سونے سے پہلے ۱۱ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن کے عمل سے انشاء اللہ برائیوں اور فسق وفجور سے نجات مل جائے گی۔

کتنی بھی بھیانک مصیبت ہو۔ اگر سات دن تک اس آیت کو تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ لیا جائے تو مصیبت ختم ہو جاتی ہے۔

اس آیت کا روزانہ پڑھنا تسخیر خلائق کے موثر ثابت ہوتا ہے اگر کوئی شخص اس آیت کا نقش بنا کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو اس کو مقبولیت عامہ نصیب ہو۔

سورہ توبہ اگر پابندی کے ساتھ کوئی شخص تلاوت کرے تو اس کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔

سورۃ توبہ کا نقش مصائب وشدائد سے نجات دلانے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس سورۃ کے کل اعداد سات لاکھ تین ہزار چھ سو بندہ ہیں۔ اور اس سورت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۵۸۹۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۰۳
۱۷۵۹۰۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۹
۱۷۵۹۰۱	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۸۹۸
۱۷۵۹۱۱	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۹۰۵

اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر اگر ان دو افراد کو پلا دیا جائے جن میں عداوت ہو تو اس نقش کی برکت سے ان کی عداوت دور ہو جائے گی۔ اور ان کے دلوں میں محبت اور ایک دوسرے کی تڑپ پیدا ہوگی۔

سورۂ توبہ کا موکل ہیکائیل ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ "یا ہیکائیل" پڑھے تو ۲۵ دن میں اس سورۃ کا موکل تابع ہو جاتا ہے۔ اور پھر عامل اس موکل سے خدمت خلق میں مدد لے سکتا ہے۔

عمل کی تاثیر وقوت کو برقرار رکھنے کیلئے عامل کو چاہئے کہ روزانہ ۲۵ مرتبہ "یا ہیکائیل" کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ موکل قبضے میں رہے گا اور دنیاوی امور میں اور روحانی علاج ومعالجہ کے سلسلے میں عامل کی مدد کرتا رہے گا ــــ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ قرآنی علوم سے استفادہ کرنے کیلئے ضروری ہیکہ عامل کی نیت اور اسکے خیالات پاک صاف ہوں۔ عامل ظاہری اور باطنی طہارت سے بہرہ ور ہو۔ فحش گفتگو سے زبان کی لغزشوں سے حتی الامکان اپنی حفاظت کرتا ہو۔ جبتک عامل اپنے اندر تقوے اور پرہیزگاری کے جوہر پیدا نہیں کریگا اسوقت تک اسیں قرآن کی روحانی برکتوں سے استفادہ کرنیکی اہلیت پیدا نہیں ہو سکے گی۔ اسلئے ضروری ہیکہ عامل اپنے اندر کمال بندگی پیدا کرے۔ اور قرآن حکیم کی تلاوت کو حرز جان بنائے۔ کم سے کم روزانہ ایک سپارے کی تلاوت اور سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل کی تلاوت ہر عامل کیلئے ضروری ہے۔ (باقی آئندہ)

قسط ۳۲

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسنی الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

الحلیمُ

حق تعالیٰ کا ۳۲ واں صفاتی نام الحلیم ہے حلیم اس ذاتِ گرامی کو کہتے ہیں جو مغلوب الغضب نہ ہو۔ اور انتقام لینے میں جلدی کرنے والی نہ ہو۔ بلکہ اقتدار اور اختیار کے باوجود عفو و درگزر کرنے والی ہو۔ اور یہ صفت باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔ وہ اپنے بندوں کو گناہوں کی سزا کا حق اور اختیار رکھنے کے باوجود سزا اور تادیب میں جلدی نہیں کرتے۔ بلکہ بسا اوقات اپنے خطا کار بندوں کو معاف ہی کر دیتے ہیں۔

اس نام سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ بندے کو برے لوگوں کی ایذا رسانی پر صبر و تحمل سے کام لینا چاہئے اور ظالموں اور جابروں کا مقابلہ بُردباری سے کرنا چاہئے۔ جو لوگ بُردبار ہوں اور طبیعت کے اعتبار سے حلیم و کریم ہوں۔ ان کے لئے "یا حلیم" کا وظیفہ تیر بہدف ہوتا ہے۔ اور ان کی تمام مرادیں اس وظیفے سے بر آتی ہیں۔

یہ اسم جلالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۸۸ ہیں۔

اگر کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز کے بعد ۸۸ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے کا معمول بنالے تو معرفتِ الٰہی کے اسرار اس کے دل میں جگہ پاجائیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یا حلیم کا نقش لکھ کر پھر اسے پانی سے دھوکر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو وہ درخت خوب پھل لائے۔ اور اس کے پھلوں کا ذائقہ لاجواب ہو جائے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسان اس کے نقش کا پانی کھیت میں چھڑک دے تو کھیتی خوب پروان چڑھے اور غلے میں خوب خیر و برکت ہو۔

اکابرین سے یہ بھی منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یا حلیم کا نقش لکھ کر اس پر ۸۸ مرتبہ "یا حلیم" پڑھ کر دم کر دے۔ پھر اس کو پانی میں گھول کر اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے اور کسی ظالم کے سامنے چلا جائے تو وہ ظالم انسان ایک دم نرم پڑ جائے گا۔ اور حُسن سلوک کرنے پر مجبور ہوگا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی سردار یا حاکم روزانہ سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد رکھے تو اس کی سرداری اور حکمرانی قائم رہے۔ اور دنیا اس کے آگے سر جھکانے پر مجبور ہو۔

بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ جو شخص ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کو نو مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ ہمیشہ سُرخرو رہے۔ اور مخلوق کے سامنے کبھی ندامت اور رسوائی کی نوبت نہ آئے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مریض کے سرہانے بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ "یا حلیم" پڑھے تو اللہ کے فضل و کرم سے وہ مریض شفایاب ہو جائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۹۹ روز تک مکمل خلوت اختیار کرے اور ہر فرض نماز کے بعد ۸۸ مرتبہ اس کا ورد رکھے اور رات کو سونے سے پہلے آٹھ سو اسّی مرتبہ پڑھے۔ مدت پوری ہو جانے پر اس کا یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو انس و جن کی زبردست تسخیر سے حاصل ہو۔ اس نقش کو اولیاء اللہ نے باب المراد کا نام دیا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح ۱۲	ل ۲۵	ی ۲۸	م ۱۳
م ۲۷	ی ۱۵	ل ۲۰	ح ۲۶
ل ۱۶	ح ۳۰	م ۲۳	ی ۹
ی ۲۲	م ۱۸	ح ۱۷	ل ۲۹

شیخ ابوالعباس بونیؒ نے فرمایا کہ ـــــ اگر کوئی شخص اس کا مندرجہ ذیل نقش شرفِ قمر میں لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو اخلاقِ حسنہ اُسے نصیب ہوں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

م	ی	ل	ح
۵	۳۹	۱۱	۲۹
۱۲	۳۲	۶	۳۲
۲۱	۷	۴۱	۹

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص دردِ سر میں مبتلا ہو تو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر عامل کو چاہئے تین بار یا حلیم پڑھے۔ اور اس کے بعد یہ آیت پڑھ کر دم کر دے۔ انشاء اللہ اسی وقت دردِ سر کی شکایت رفع ہوگی۔

آیت یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾۔

یہی عمل دردِ پیٹ کے لئے بھی بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یہ عمل تمام امراض کے لئے مؤثر ہے۔

اگر کسی بچے کو دیکھیں کہ وہ حد سے زیادہ نافرمان ہے۔ بڑوں کے ساتھ اور والدین کے ساتھ گستاخانہ رویہ رکھتا ہے اور اس کے اپنے رشتے دار اور متعلقین اس کی حرکات سے بددل اور پریشان ہوں تو اس کا علاج یہ ہے کہ ایک بوتل پانی پر آٹھ ہزار آٹھ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور روزانہ یہ پانی ۴۰ دن تک اس کو پلائیں۔ انشاء اللہ اس کی اخلاقی حالت سدھر جائے گی۔ اور اس میں بفضلِ رب العلمین حیرتناک تبدیلی پیدا ہوگی۔

کوئی مقروض انسان اگر یہ چاہے کہ قرض خواہ اس کو کسی جگہ ذلیل نہ کرے تو قرض خواہ سے ملاقات کے وقت دل ہی دل میں "یا حلیم" بلا تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ قرض خواہ کی زبان بند ہو جائے گی۔

جو شخص ۳۵۲ مرتبہ روزانہ سونے سے پہلے اس اسم مبارک کا ورد لگاتار ایک سال تک کرتا رہے تو مخلوق اس کی گرویدہ ہو جائے اور وہ خود بھی حد سے زیادہ نرم اور لوگوں سے محبت کرنے والا بن جائے۔

اگر کوئی شخص اپنی دکان کی ترقی چاہتا ہو تو اس اسم مبارک کو کسی کاغذ پر آٹھ سو مرتبہ لکھ کر اس کو پانی میں گھول دے اور یہ پانی دکان کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ خوب خیر و برکت ہوگی۔

کیسا بھی شدید مرض ہو۔ اگر اس اسم مبارک کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور مریض کو صبح و شام یہ پانی پلائیں۔ تو مرض رفع ہو جاتے۔

جو شخص اس اسم مبارک کا عامل بننا چاہے تو اس کو چاہئے اس اسم مبارک کو چالیس دن میں پانچ لاکھ مرتبہ پڑھے۔ ایک دن کی تعداد ہوگی بارہ ہزار پانچ سو مرتبہ۔ پرہیز کچھ نہیں صرف خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شرط ہے۔ تعداد پوری ہو جانے پر عامل بن جائے گا۔ اور بے پناہ فوائد کا ظہور ہوگا۔

اکثر اکابرین نے تسخیرِ خلق کی دولت اسی اسم مبارک کے ورد سے حاصل کی تھی۔ تسخیرِ خلق کے لئے مؤثر ترین عمل یہ ہے کہ اس اسم مبارک کو ۲۱۲۵ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ چلہ کشی کے بعد انشاء اللہ زبردست تسخیر ہوگی۔ اور ہر دیکھنے والا محبت کرنے پر اور سرِ تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوگا۔

"یا حلیم" کا نقش طبیعت میں نرمی پیدا کرنے اور دل کی سختی کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر مفید و مؤثر ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانبِ مشرق کر لے اور اس نقش کو ساعتِ قمر میں لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۳۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس نقش کو مذکورہ شرائط کے ساتھ لکھا جائے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۳۰	۲۵	۳۳
۳۲	۲۹	۲۷
۲۶	۳۴	۲۸

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ مغرب کی جانب کر لے اور اس نقش کو ساعتِ قمر میں مرتب کرے تو بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۳	۲۰	۲۸
۲۹	۱۹	۲۶	۱۴
۲۴	۱۶	۲۷	۲۱
۱۸	۳۰	۱۵	۲۵

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیئے جائیں اور ان کو لکھتے وقت مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھیں تو افضل ہے۔

۷۸۶

۲۶	۳۲	۳۰
۳۳	۲۹	۲۵
۲۸	۲۷	۳۳

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو مرتب کرتے وقت عامل اپنا رخ جانبِ شمال کر لے اور اگر اس نقش کو ساعتِ قمر میں مرتب کرے تو بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۱۸	۱۷	۲۹
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۲۱	۲۵	۲۸	۱۴

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس کو لکھتے وقت اگر مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھیں تو افضل ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۴	۲۶
۲۷	۲۹	۳۲
۳۲	۲۵	۳۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں لٹکانے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس کو مرتب کرتے وقت عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے۔ اور اگر اس کو ساعتِ قمر میں مرتب کرے تو بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸	۱۴	۲۱	۲۵
۳۰	۲۷	۲۷	۱۵
۲۳	۱۹	۱۶	۳۰
۱۷	۲۹	۲۴	۱۸

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس کو لکھتے وقت اگر مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھا جائے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۳۰	۳۲	۳۶
۲۵	۲۹	۳۴
۳۲	۲۷	۲۸

اگر ان نقوش کو لکھنے کے بعد عامل ان پر ۸۰۸ مرتبہ "یا حلیم" پڑھ کر دم کر دے تو ان نقوش کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہو جائے۔ یہ نقوش خاکی رنگ کے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کی جائے۔ پینے کے لئے ۷ نقش لکھ کر دیئے جائیں۔ اگر مرض شدید ہو تو ۱۰ نقش پلائے جائیں (باقی آئندہ)

علم الاعداد

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط: ۳

نمبر ۲ کے اثرات

۲ نمبر تمام نمبروں سے زیادہ مقناطیسی قوت رکھتا ہے۔ یہ نمبر رومان کا نمبر کہلاتا ہے۔ زمانۂ قدیم میں اس نمبر کو عورتوں سے وابستگی اور عشق و رومان کا نمبر قرار دیا جاتا تھا۔ اور بلا شبہ یہ نمبر اپنے اندر غیر معمولی کشش اور کھچاؤ رکھتا ہے۔ جس کا نمبر ۲ ہوگا اس کو قوتِ خلاقی کسی نہ کسی درجے میں میسر ہوگی۔ علم الاعداد میں ۲ نمبر ستارہ قمر کے ماتحت ہوتا ہے اس لئے ۲ نمبر والوں کے لئے پیر کا دن اہمیت رکھتا ہے۔ اور اگر ۲ نمبر والے حضرات قمر کی ساعت میں اپنے اہم کارناموں کی ابتداء کریں تو غیر معمولی کامیابیوں سے وہ بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

۲ نمبر والے حضرات بالعموم پاکدامن ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے اپنی قابلیت کو بیان کرنے کی پوری پوری اہلیت رکھتے ہیں۔ ان لوگوں میں اپنی استعداد کے اظہار کی صلاحیت وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ ان کا مزاج مستحکم ہوتا ہے۔

۲ نمبر والے حضرات اپنے وطن میں پوری طرح کامیاب نہیں ہوتے بلکہ انہیں بھرپور کامیابی اپنے وطن سے باہر جانے کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اور اگر یہ حضرات اپنی جائے پیدائش سے جنوب یا مشرق کی طرف چلے جائیں تو کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہو جاتے ہیں ——— نمبر ۲ کے افراد اپنی دماغی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اپنا مخصوص مقام بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا فضل و کرم تو ہر کامیابی کی بنیاد ہے۔ لیکن نمبر ۲ کے افراد کو اپنا مقام بنانے میں کسی اور سہارے کی محتاجی نہیں ہوتی۔

اگر ۲ نمبر کے افراد چیزوں کے انتخاب میں ۲ نمبر والی چیزوں کو ترجیح دیں ان کے حق میں بہتر ہوگا۔ اور وہ تمام چیزیں انہیں بطور خاص راس آئیں گی جن کا مفرد عدد ۲ ہو۔ مثلاً اگر کسی مکان کا نمبر ۱۱۲۲ ہے تو چونکہ اس کا مفرد عدد ۲ بنے گا۔ تو یہ مکان ۲ نمبر والے افراد کو انشاء اللہ راس آئے گا۔ اور اس مکان میں اپنے لئے انہیں مختلف قسم کی کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ البتہ ایک نمبر کی چیزیں ۲ نمبر والے افراد کو راس نہیں آتیں۔ بالعموم ایک نمبر والی چیزوں سے انہیں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر کسی گاڑی کا نمبر ۵۵۲ ہو تو چونکہ اس کا مفرد عدد ایک بنے گا تو یہ گاڑی ۲ نمبر والے کسی بھی شخص کو راس نہیں آئے گی۔

اسی طرح ۲ نمبر والے افراد کو ایک نمبر کے افراد راس نہیں آئیں گے۔ البتہ ۷ نمبر کے افراد خصوصیت کے ساتھ راس آتے ہیں۔ ۹، ۵، ۳ عدد والے لوگ ان پر غلبہ پالیتے ہیں۔ ۴، ۶ اور ۸ عدد والے لوگ ۲ عدد والوں کے سامنے مغلوب رہتے ہیں۔

نمبر ۲ افراد والے حضرات اگر کسی کی شرکت میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں تو انہیں سب سے پہلے ۷ عدد والوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ اس کے بعد ۴، ۶ اور ۸ عدد والوں کو ترجیح دینی چاہیے۔

کاروبار میں ترقی کے لئے دونوں فریقوں کو ایسا نقش باندھنا چاہیے جو اعداد کی مناسبت سے بنایا گیا ہو۔ مثلاً ارشاد نام کا آدمی نسیم نام کے آدمی کے ساتھ شراکتی کاروبار کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے انکو اپنے نام کے عدد کا اسم الٰہی تلاش کرنا چاہیے۔ اس کا مفرد عدد ۲ ہے اور ۲ عدد کا اسم الٰہی یا دافعُ ہے۔ اس کے لئے مناسب پارٹنر نسیم ہے جس کا مفرد عدد ۷ ہے اور ۷ نمبر کا اسم الٰہی یا علیمُ ہے ارشاد کے اعداد ہیں ۵۰۶۔ نسیم کے اعداد ہیں ۱۶۰ یا دافعُ کے اعداد ہیں ۲۱۲ اور یا علیمُ کے اعداد ہیں ۸۸ چاروں کے مجموعی اعداد ہوئے ۹۱۸ ان کا نقش مربع آتشی چال سے حسب قاعدہ بنا کر دونوں فریق اپنے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ اور اس نقش کو کسی عامل سے اسوقت مرتب کرائیں جب ان کی قسمت کے ستارے آپس میں قران کر رہے ہوں۔ ورنہ پھر نقش شرفِ قمر میں لکھوائیں ——— اور ہر دو فریق کو مغرب کی نماز کے بعد یا علیمُ یا دافعُ ۳۰۰ مرتبہ نوے دن تک پڑھنا چاہیے ——— آگے پیچھے نو نو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ ان کے مشترکہ کاروبار میں زبردست خیر و برکت ہوگی۔ (باقی آئندہ)

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزا سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (مدیر)

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

انتباہ خواب ہمیشہ صحیح بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اسے مجازاً کذب کے ساتھ بیان کریں گے تو وہ آپ کی استواری کے لئے ... ہوگی۔ اور آخرت میں آپ جواب دہ ہوں گے۔ (حسن الہاشمی)

خواب جناب محترم حسن الہاشمی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بعد سلام کے معلوم ہو کہ میں نے تاریخ ۱۰ دسمبر کی آنے والی رات کو خواب دیکھا۔
خواب یہ ہے کہ جمعہ کا دن ہے نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں گیا وضو بنایا پھر لوٹے کی کسی چیز سے میں نے ہونٹ کاٹا جس سے خون بہت بہنے لگا۔ تو میرا دوست مجھے ہسپتال لیجانے لگا۔ راستے میں ایک لڑکے کو دیکھا یا پھر آگے کسی مکان میں گئے۔ وہاں پر میری نانی تھی۔ ان کے پاس کچھ دیر بیٹھا۔ کمزور بھی بہت ہوگیا۔ پیر بھی جلنے لگے اور آنکھ کھل گئی۔
برائے مہربانی خواب کی تعبیر بتا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔
مجھے کبھی کبھی نماز پڑھتے خواب آتے ہیں۔ خواب میں کبھی نماز صحیح ادا نہیں کی۔ نماز میں کوئی نہ کوئی کمی رہ جاتی ہے۔ کبھی امام کے پیچھے کبھی اکیلے میں نماز کے خواب دیکھتا ہوں۔ لیکن کسی خواب میں نماز صحیح طریقے سے نہیں پڑھی۔
براہِ کرم ان خوابوں کی تعبیر بتائیں۔ بڑی مہربانی ہوگی میں نے آپ کے پاس دو خط پہلے بھی روانہ کئے ہیں۔ لیکن جواب سے محروم ہوں۔ لکھنے میں غلطی ہوئی ہو تو معاف کر دیں۔
عابد ملتانی۔ شاہجہاں پور

تعبیر آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو غیر شرعی راستوں سے کچھ مال ملے گا۔ جو آپ کے دین کے لئے خدا نخواستہ نقصان بن سکتا ہے۔ آپ دولت کی ریل پیل میں تقریباً ڈوب جائیں گے۔ اور آپ کے ایمان وعمل کو کافی ٹھیس پہنچے گی۔ واللہ اعلم
خواب میں نماز پوری طرح نہ پڑھنا یا ٹھیک طریقے سے نماز کے ارکان نہ کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ گناہوں پر توبہ کی توفیق پوری طرح نصیب نہیں ہوگی۔ آپ توبہ ضرور کریں گے لیکن اس میں سچی توبہ کا رنگ نہیں ہوگا۔ یہ صرف رسمی توبہ ہوگی۔ جو نام چارے کے لئے ہوگی۔ میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کو مالِ حرام سے محفوظ رکھے۔ اور آپ کو اپنی بشری کمزوریوں کی اصلاح کی بھی توفیق دے۔ اور گریہ وزاری اور توبہ وعبادت کی بھی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خواب مکرمی دختری! ــــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ــــــ
میں دعا کرتا ہوں کہ آپ بفضلِ ربی مع الخیر ہوں گے۔
گزارش خدمت یہ ہے کہ کئی کے مہینے میں آپ نے جو میرے خوابوں کی تعبیر دی تھی۔ وہ صحیح ہوئی۔ اچھے برے خواب میں ہمیشہ دیکھتا ہوں۔ لیکن میں نے رمضان کے مہینے میں دو خواب دیکھے ہیں۔ اس کی تعبیر چاہتا ہوں۔
میں نے دیکھا کہ آپنے آبائی گاؤں میں ہوں۔ میں اپنے چند کپڑے اور کچھ روپے کو ایک واٹر پروف بریف کیس میں ڈال کر اسے بند کر دیتا ہوں۔ پھر اس بریف کیس کو اپنے والد صاحب مرحوم کے بچپن کے دوست (جو رشتے میں دادا لگتے ہیں) کے بنگلے کے اندر کنوئیں میں بطور حفاظت رکھ دیتا ہوں۔ پھر کچھ دیر کے بعد بنگلے کے اندر میں آتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ کنوئیں کے اندر رکھا ہوا بریف کیس غائب ہوگیا ہے۔ اور کنوئیں کے پاس ایک بانس بھی رکھا ہوا ہے۔ میں یہ بات دادا سے کہتا ہوں جو بچوں کے ساتھ چولہے کے نزدیک بیٹھے ہوئے ہیں۔ پھر ایک شناسا سا آدمی جس کا نام مجید ہے وہ کنوئیں کے اندر پانی میں اتر کر بریف کیس تلاش کرتا ہے۔ پھر وہ کنوئیں سے باہر آ کے اور کہتا ہے کہ بریف کیس کنوئیں کے اندر نہیں ہے۔ پھر میری آنکھیں

کھل جاتی ہیں۔ یہ خواب میں نے رمضان کی آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر دیکھا تھا۔

میں نے یہ خواب نویں رمضان کو فجر کی نماز کے بعد دیکھا۔ یہ خواب میں نے اپنے گاؤں میں دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ گھر کے آنگن میں امی جان ایک چٹائی پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُن کے ساتھ ایک خوبصورت لڑکی بھی بیٹھی ہوئی ہے۔ امی جان مجھ سے کہہ رہی ہیں۔ یہ میری بہو ہے چٹائی کے آخری کنارے میں میری مرحومہ بہن (جو مجھ سے چھوٹی تھی اور اس کا انتقال ۱۹۹۰ء میں ہوا تھا) اور وہ سفید رنگ کا لباس پہنے ہوئے ہے۔ اور وہ دیکھنے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی مجھ سے اس لڑکی کے بارے میں (جو والدہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی) کہہ رہی ہے کہ وہ میری دوست ہے۔ میری مرحومہ بہن نے یہ بات دو تین مرتبہ مجھ پر دہرائی۔ اس کے بعد اپنے مرحوم والد صاحب کو دیکھتا ہوں۔ جو باہر سے آئے ہیں۔ والد صاحب سفید کرتا اور پاجامہ ملبوس ہیں (جو ان کا ہمیشہ کا لباس تھا، ان کے ہاتھ میں پولتھین کی تھیلی ہے۔ جس میں جلیبیاں بھری ہوئی ہیں۔ انہوں نے وہ تھیلی مجھے تھما دیں۔ اور میں وہ تھیلی والدہ کو دیدیتا ہوں۔ اس کے بعد خواب ختم ہو جاتا ہے۔

طالب دعا

کامران راحت

فرانچی پاٹ، پورنیہ ——— بہار۔

تعبیر آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خاندان کے کسی اہم ہستی کا انتقال ہوگا۔ اور اس کے بعد مالی دشواریاں اور دیگر مسائل کا سبھی کو عمومی طور پر اور آپ کو خصوصی طور پر سامنا کرنا پڑے گا۔

(واللہ اعلم)

آپ کے دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ پر کوئی ایسی پریشانی آئے گی جو خاندان والوں کی طرف سے کی گئی سازشوں کا نتیجہ ہوگی۔ اور سازش کرنے والوں میں ننھیالی رشتے دار بھی شریک ہوں گے۔ اور ددھیالی رشتے دار بھی۔ حد یہ ہے کہ آپ کے اپنے خونی رشتے دار بھی کسی بنا پر آپ سے بدگمان ہو جائیں گے اور مختلف قسم کی الجھنوں کے بعد ماں کی ہمدردیوں اور دعاؤں کی وجہ سے آپ کو سازشوں اور مصیبتوں سے نجات مل جائے گی۔ (واللہ اعلم)

مکرمی! ——— سلام مسنون

جواب عام طور پر مجھے زیادہ خواب نظر نہیں آتے۔ لیکن اس مرتبہ رمضان المبارک میں تین روز مسلسل خواب نظر آئے۔ اور ان تینوں خوابوں کے بیچ شاید کوئی سلسلہ ہو۔ اس لئے میں یہ تینوں خواب لکھ رہا ہوں۔

پہلا خواب۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۹۶ء بروز بدھ کو دیکھا۔ خواب میں دیکھا۔ میں کچھ لڑکوں کے ساتھ بیٹھا چرس پی رہا ہوں۔ (اور تقریباً ۱۵ سے ۲۰ مہینے پہلے میں پیتا بھی تھا۔ لیکن ایک روز اچانک اللہ تعالیٰ نے اپنی نظر کرم کی۔ اور میں نے ایک معینہ مدت کے لئے چرس نہ پینے کی قسم اٹھالی، لیکن ابھی وہ قسم کی مدت پوری بھی نہ ہوئی تھی۔ یہ خواب دیکھا اور خواب میں بھی میں کافی طول تھا۔ اور اپنی اس حرکت کا بہت رنج محسوس ہوا۔ اور خواب ہی میں میں یہ بھی سوچ رہا ہوں کہ اب اس قسم کا کفارہ کیا نے گا۔ اور میں کس سے معلوم کروں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے۔؟ اور اسی گھبراہٹ میں میری آنکھ کھل گئی۔

دوسرا خواب ۳۱ دسمبر ۱۹۹۶ء بروز جمعرات میں دیکھا۔ اس خواب میں میرے ساتھ میرا سب سے قریبی دوست فرید احمد خاں موجود ہے۔ خواب کے ذکر سے پہلے میں فرید اور اپنے ایک خاص عمل کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ ہم دونوں دوست سنی حنفیہ مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن مسلمان ہونے کے ناطے بزرگان دین اور ولی اللہ لوگوں کے مزاروں پر جاکر فاتحہ خوانی کرنا ہمارا محبوب مشغلہ ہے۔ اور اکثر چھٹی کے روز ہم ہمیشہ کسی نئے مزار شریف کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ تاکہ کسی اللہ کے نیک بندے کے آستانے کی حاضری کا شرف حاصل ہو۔ اور ہم کسی بھی مزار یا آستانے پر فاتحہ کے بعد ذرا دیر بھی فالتو نہیں رکتے۔ فوراً چل دیتے ہیں۔ فرید خاں کے پاس ایک موٹر سائیکل ہے۔ ہم دونوں ہمیشہ اسی پر سفر کرتے ہیں۔ اور فرید خاں میرے مقابلے بہت زیادہ مضبوط اعصاب کا مالک ہے اور اپنی روز مرہ کی زندگی میں کچھ وظائف ایسے ہیں جن کا ورد وہ صبح شام بلا ناغہ کرتا ہے۔ اور فرید خاں کے ساتھ ایک اللہ کے نیک بزرگ کا ساتھ بھی ہے۔ جنہیں کہ وہ دادا کہہ کر یاد کرتا ہے۔ اور وہ فرید خاں پر حاضری بھی دیتے رہے ہیں۔ اور موقعہ بموقعہ اس کی رہنمائی اور مدد بھی کرتے رہے ہیں۔ لیکن پچھلے ایک سال سے ان کی کوئی حاضری بھی نہیں ہوئی ہے۔ اچھا چرس نہ پینے کی قسم بھی فرید خاں اور میں نے ساتھ ساتھ اٹھائی تھی۔ ہم دونوں ہی ساتھ ساتھ چرس پیتے تھے۔

خواب کچھ اس طرح دیکھا کہ فرید اور میں دونوں موٹر سائیکل پر ٹہلتے ہوئے ایک مزار پر جا پہنچے ہیں۔ پھر دونوں نے فیصلہ کیا کہ فاتحہ پڑھ لیں۔ فرید نے موٹر سائیکل اسٹینڈ پر لگائی اور دونوں فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ فاتحہ پڑھتے ہیں میری نظر فرید کے اوپر پڑی تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ فرید ننگی حالت میں کھڑا فاتحہ پڑھ رہا ہے۔

اور جسم پر کپڑے کے نام پر صرف ایک عدد لنگوٹ بندھا ہوا ہے (جیسا پہلوان کسرت کے وقت باندھتے ہیں) میں نے فرید کو ٹوکا کہ کپڑے کیوں اتار دیئے۔ تو اس نے مجھے جواب دیا کہ یہ اپنے آپ اتر گئے ہیں۔ کیوں کہ میں نے یہاں آنے سے پہلے ایک غلطی کی تھی۔ یہ اس کی سزا ہے اور فرید کے کپڑے اس قبر کے پاس ہی پڑے ہوئے ہیں۔ پھر ہم دونوں فاتحہ سے فارغ ہو کر چل دیئے۔ اور ایک انجان راستے پر چلتے ہوئے پھر اسی مزار پر پہنچ گئے۔ ہم دونوں پھر فاتحہ پڑھنے کھڑے ہو گئے لیکن اس مرتبہ بھی وہی دیکھتا ہوں۔ کہ فرید خاں ننگا کھڑا ہے۔ میں نے پھر ٹوکا تو کہنے لگا تجھے بتایا تو تھا کہ یہ میری غلطی کی سزا ہے اور فاتحہ پڑھنے میں مجھے ڈر بھی لگا۔ اور ہم دونوں ایک مرتبہ پھر موٹر سائیکل پر چل دیئے۔ اور چلتے وقت ہم نے فیصلہ کیا اس مرتبہ پرانے قلعہ کی طرف سے گزرتے ہوئے گھر پہنچے لیکن اچانک فرید خاں نے موٹر سائیکل موڑی اور ہم نہ چاہتے ہوئے پھر اسی مزار پر پہنچ گئے۔ لیکن اب اس جگہ دو قبریں تھیں۔ اور ہماری موٹر سائیکل رکتے رکتے بھی اس نئی قبر پر چڑھ گئی تو میں نے فرید کو ڈانٹا کہ یہ کیا کیا وہ کہنے لگا کہ میں نے جان بوجھ کر یہ غلطی نہیں کی۔ اور ہم پھر فاتحہ پڑھنے لگے۔ تو پھر میں نے دیکھا کہ فرید وہ پہلی حالت میں کپڑے اتارے کھڑا ہے۔ اس مرتبہ فاتحہ سے فارغ ہو کر فرید نے کہا کہ تم اب اکیلے گھر جاؤ۔ تمہارے ساتھ کی وجہ سے یہ پریشانی ہو رہی ہے۔ تو میں بس کے ذریعہ گھر آنے کا ارادہ کرتے ہوئے ایک بس میں چڑھ گیا۔ بس کی سب سے پچھلی سیٹ پر ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کی عمر اکیس یا بائیس سال ہوگی۔ میں اسی کی بغل میں جا بیٹھا۔ تھوڑی دور چلنے پر اس لڑکی نے میرے سیدھے گال پر ایک بوسہ لے لیا۔ میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے مسکرا کر پھر ایک بوسہ لے لیا۔ تو جواباً میں نے بھی اس کے گال پر اچھی طرح سے ایک بوسہ لے لیا۔ اس کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنی گلی کے باہر کھڑا ہوں۔ اور راستے کے بیچوں بیچ راستہ روکنے کی غرض سے لمبی لمبی لکڑیوں کا ایک (بیریل) سا بنا ہوا ہے۔ میں نے سوچا کہ چلو ان لکڑیوں کے اوپر سے کود کر نکل جاتا ہوں جب میں کودا تو میرے پیر کے ٹکرانے سے وہ ساری لکڑیاں گر گئیں۔ پھر کچھ لوگوں کی مدد سے میں نے انہیں پھر اسی طرح رکھ دیا۔ ذرا آگے بڑھا تو دیکھتا ہوں۔ ہمارے ایک پڑوسی گلی میں بیٹھے ہوئے نہا رہے ہیں۔ مجھے خیال گزرا کہ میں بھی نہا لوں۔ میں نے کپڑے اتار دیئے صرف ایک (سینڈو) بنیان جسم پر رہ گیا۔ جو کہ بڑی بڑی رنگین جالی کی شکل میں ہے۔ اس میں لال، ہرا اور پیلا رنگ کے دھاگے ہیں۔ اور میرا جسم بہت ننگا خوبصورت ہے۔ بالکل پہلوانوں جیسا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے ٹائم دیکھا تو ساڑھے تین بجے تھے۔

تیسرا خواب میں نے ایک جنوری ۱۹۹۶ء کو دیکھا کہ میں اپنے ایک پڑوسی جو کہ بہت مخلص اور ملنسار انسان ہیں اور میرے بڑے بھائی کی جگہ ہیں۔ میں دل سے ان کی بے انتہا عزت و محبت کرتا ہوں۔ (والعیاذ باللہ) میں ان کے ساتھ بدفعلی کر رہا ہوں۔ وہ میرے نیچے لیٹے ہوئے ہیں۔ اور منع بھی نہیں کرتے۔ حد یہ ہے کہ میں انزال کو پہنچا۔ اور انزال کی پوری لذت محسوس ہوئی۔ لیکن حقیقتاً انزال نہیں ہوا۔ اور میری آنکھ کھل گئی۔

جب سے یہ تینوں خواب دیکھے ہیں۔ زبردست ذہنی الجھن کا شکار ہوں۔ برائے مہربانی ان خوابوں کی تعبیر دے کر اپنے مومن بھائی کی ذہنی تکلیف کو دور کریں۔ میں آپ کا بے حد ممنون و مشکور رہوں گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر کا اجر عظیم عطا کرے آمین۔

دعا گو

محمد سلیم

تعبیر آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو کسی گناہ سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگی۔ اور آپ کو کسی رنج سے بھی نجات ملے گی۔

(واللہ اعلم)

آپ کے دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کی عمر دراز ہوگی۔ البتہ آپ کے دوست کو کسی رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن جلد ہی وہ دنیا کی نظروں میں پھر سرخرو ہو جائیں گے۔ البتہ انہیں کافی دنوں تک رنجشیں اٹھانی پڑیں گی۔ پھر انہیں کامیابی کا راستہ مل جائے گا۔ اور وہ سکون و عافیت کی منزل تک پہنچ پائیں گے۔ (واللہ اعلم)

آپ کے تیسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو مذکورہ پڑوسی سے کوئی زبردست فائدہ پہنچے گا۔ جو آپ کیلئے باعث ترقی اور باعث خوشحالی ثابت ہوگا۔ (واللہ اعلم)

خواب محترمی و مکرمی جناب ہاشمی صاحب!

سلام و رحمت!!

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے! میں طلسماتی دنیا کا باقاعدہ قاری ہوں۔ ہر شمارے کا بے صبری سے منتظر رہتا ہوں۔ اور دائرہ احباب میں اس کا تعارف کراتا رہتا ہوں۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت و خلوص نیت کو قبول فرمائے اور درازی عمر عطا فرمائے آمین۔

اللہ جل شانہٗ نے آپ کو خواب فہمی کی صلاحیت سے نوازا ہے۔ چنانچہ میں بھی چند خواب بغرض تعبیر تحریر کر رہا ہوں۔ آپ حسب منشار

کسی شمارے میں ان کی تعبیر اشاعت میں لادیں۔ لیکن برائے کرم نام مخفی رکھیں عین نوازش ہوگی۔

خواب نمبر ۱: ۹ اگست ۱۹۹۸ء بروز جمعہ بوقت فجر، خواب میں نے دیکھا کہ میں کسی نامعلوم بستی میں ہوں اور نماز پڑھنے کی خاطر دوڑ بلکہ دوڑا ایک مسجد کی جانب جا رہا ہوں۔ غالباً اس وجہ سے کہ کہیں آفتاب طلوع نہ ہوجائے اور نماز فجر کی ادائیگی سے محروم ہوجاؤں۔ جیسے ہی مسجد کے در پر پہنچتا ہوں تو ٹھٹھک کر وہیں کھڑا ہوجاتا ہوں کیوں کہ دور سے میں دیکھتا ہوں کہ اندر میرے والد نمازیوں کے درمیان کھڑے ان سے گڑگڑا کر اپنے حالات ناگفتہ بہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ اور غالباً کسی مدد کے خواہاں ہیں۔ نمازی حضرات ان کی اس بے بسی پر رحم کھاتے ہوئے انہیں تسلی دے رہے ہیں۔ ان کے انداز سے ظاہر ہو رہا تھا جیسے وہ جانتے ہوں کہ یہ شخص تو بڑا معزز اور شریف النفس ہے مگر آج اس کی ایسی حالت ہے۔ مجھ سے یہ منظر دیکھا نہیں جاتا ہے اور میں باہر سیڑھی پر قدم رکھنے سے پیشتر ہی روتا ہوا زار و قطار واپس بھاگ آتا ہوں۔ اس وقت میرے بھی دل میں یہی خیال کوند رہا تھا کہ آج ایسا وقت ہم پر آ پڑا ہے کہ میرے والد نمازیوں کے آگے گڑگڑا رہے ہیں۔ اسی کے فوراً بعد میری آنکھ کھل گئی اس وقت اذان فجر ہو رہی تھی۔ مذکورہ خواب دیکھنے سے ٹھیک پہلے بھی میری آنکھ نیند سے کھلی تھی۔

خواب نمبر ۲: ابھی چار پانچ روز پیشتر یعنی اکتوبر کے پہلے ہفتے میں بوقت فجر خواب دیکھا۔ میں کسی نامعلوم مقام پر ہوں۔ نظر اٹھا کر دیکھتا ہوں کہ کسی مکان کے باہری حصے میں جو کہ درنما ہے۔ ادھوڑا بلند ہے جیسے قلعے کی دیواروں میں کونے کونے پر چھوٹے چھوٹے در نظارے کی خاطر بنے ہوتے ہیں۔ میرے نانا و نانی کھڑے ہیں اور خوب خوش ہیں (میرے نانا اور نانی کا انتقال ہوچکا ہے) میری نانی مجھے دیکھ کر بڑی والہانہ خوشی کا اظہار کرتی ہیں اور زور زور سے سب کو میرے بارے میں بتاتی ہیں کہ اس کی بہت لمبی عمر ہوگی اور اس کی شادی جلدی ہوگی کوئی مہینہ پندرہ دن میں۔ بس تبھی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ ہاں انہوں نے میرے اولاد ہونے کے بارے میں بھی کچھ کہا تھا مگر کہتے وقت ان کے لہجے میں مایوسی تھی اور کچھ کچھ زیر لب کہنے کا انداز تھا۔

برائے مہربانی میرے متذکرہ بالا دونوں خوابوں کی تعبیر طلسماتی دنیا کے کسی شمارے میں شائع کر کے مجھے ممنون و مشکور ہونے کا موقع عطا کریں۔ مگر ایکبار پھر گزارش کرتا ہوں کہ میرا نام و پتہ مخفی رکھیں۔ فقط

(نام پوشیدہ رکھنے کی گزارش)

تعبیر آپ کے دونوں خوابوں کی تعبیر اچھی نہیں ہے۔ ان خوابوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ خدانخواستہ آپ کی عمر بہت کم ہے۔ (واللہ اعلم) ــــــ میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کو عمر طویل عطا کرے اور آپ کو دین و دنیا کی راحتوں سے سرفراز کرے۔ اگر آپ اپنی جان کا صدقہ ادا کردیں تو بہتر ہوگا۔

خواب مکرمی و محترمی ہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ تقریباً ۲ سال پہلے میں نے چند خواب دیکھے تھے جس کی وجہ سے دماغ میں ہر وقت پریشانی سی رہتی ہے۔ بہت امید سے آپ کو خواب لکھ رہا ہوں۔ جواب دے کر مہربانی فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

میرا نام ریاض احمد ہے مشتری بیگم عمر ۲۰ سال غیر شادی شدہ ہوں۔ دینی کتابوں کا شوق اور خصوصاً طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔

(۱) ایک بہت بڑا میدان ہے جس میں ایک درگاہ ہے آس پاس چھوٹی چھوٹی دیواریں ہیں اور ایک بڑا ستون ہے۔ اس ستون کو جو بھی نیت کر کے ۷ پتھر مارے اور ایک پتھر بھی لگ گیا تو اس کی نیت پوری ہو جائے۔ مجھے ۲ پتھر اور ایک اینٹ کا ٹکڑا ملا۔ ۲ پتھر ستون پر نہیں لگے۔ اینٹ ستون سے ٹکرا کر چور چور ہوگئی۔ ایک ٹکڑا مزار کو لگ گیا۔ اچانک مزار کی جگہ ایک آدمی سر سے پیر تک چادر اوڑھے ہوئے سو رہے ہیں میں اس آدمی کے پاس گیا تو وہ کچھ بول رہے تھے۔ مجھے کچھ سنائی نہیں دیا صرف ہونٹ ہل رہے تھے۔ پھر ایک ہاتھ اس چادر کے باہر آگیا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(۲) ریگستان میں (میں) اکیلا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا ۲ آدمی جو قد میں چھوٹے ہیں۔ سر پر پگڑی باندھے ہاتھ میں تلوار لئے ہوئے ہیں۔ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے کہ یہ دونوں حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ ہیں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(۳) ایک بہت بڑا مندر ہے میں اس میں داخل ہوا۔ تو اچانک مندر کی گھنٹیاں بجنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اور سارے چراغ روشن ہوجاتے ہیں۔ اور ایک بہت بڑا پتلا جو تقریباً ۲۰، ۲۵ فٹ بڑا ہے۔ ایک نیک آدمی کی شکل اختیار کر جاتا ہے ــــــ پھر آنکھ کھل گئی۔

یہ تینوں خواب میں نے فجر کی اذان سے پہلے دیکھے ہیں۔ مہربانی سے کوئی غلطی ہو تو معاف فرما کر کسی قریبی شمارے میں جگہ دیں۔ تو نوازش ہوگی۔ فقط والسلام ریاض احمد

نمبر: ۱۲۶، داں ۵ کراس باز دے رنگیا گھر پرانی ــــــ بنگلور ۲۶

(باقی ص۴۵ پر)

انسانی مسائل کا روحانی حل

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو۔ ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ جوابات حاصل کرنے کیلئے جوابی لفافہ ضرور ساتھ بھیجا جائے۔ اگر اس کالم میں جگہ نہ مل سکے تو ڈاک سے جوابات دیدیئے جائیں گے۔ (ایڈیٹر)
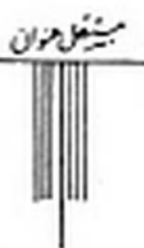
مجبوریوں کے سلسلے

سوال از: شاذیہ خاتون ــــــ مرادآباد۔

ہم کسی بھی پریشانی کے بارے میں لکھتے ہیں تو جواب نہیں آتا۔ جواب سے محروم ہی رہتے ہیں۔ انتظار کرتے کرتے تھک جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ پریشانی ختم ہوجاتی ہے۔ اور دوسری پریشانی آجاتی ہے۔ پھر لکھتے ہیں پھر ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اب جو ہم لکھ رہے ہیں یہ دکھ یہ غم یہ پریشانی اس گھر میں ایک زمانے سے ہے۔

اس خط کا جواب ضرور دینا۔ ورنہ ایک نہیں چوبیس بہن بھائی کا دل ٹوٹ جائے گا۔ خاندان کے لوگ مایوس ہوجائیں گے۔ ہمیں بڑی آرزو رہتی ہے۔ کہ جب طلسماتی دنیا ہر مہینے پڑھتے ہیں تو ہمارا جواب بھی طلسماتی دنیا میں آئے۔ بہت ارمان ہے اس بات کا مگر یہ ارمان ہر مہینے ہاتھ میں کتاب آتے ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمارا جواب ضرور آئے آمین۔

ہمارا خاندان عجیب و غریب ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم کیا لکھیں۔ کیسے لکھیں۔ ہمارے گھر میں سات فیملی رہتی ہیں۔ یعنی میرے دادا کے دو لڑکیاں اور سات بیٹے ہیں۔ ۸۰ گز زمین میں مکان ہے۔ اس مکان میں سب بھائی رہتے ہیں یعنی سب کے پاس ایک ایک کمرہ ہے۔ سب بھائیوں کی آٹھ آٹھ دس دس اولادیں ہیں سب کے بچے جوان ہیں۔ بلکہ جوانی سے گزر گئے۔ ہم سب تلے اوپر کے چچیرے کافی بہن بھائی ہیں۔ سب ملا کر بیالیس بہن بھائی ہیں۔ اللہ کا شکر ہے۔ سب کے ماں باپ سلامت ہیں۔ بس ایک تایا نہیں ہیں۔ دادی کا ابھی حال ہی میں بارہ وفات کے دن انتقال ہوا ہے۔ ہماری دادی بہت نیک خاتون تھیں۔ کبھی کسی بہو سے ان کا جھگڑا نہیں ہوا۔ بہت پیار و محبت سے رہیں۔ کافی دعائیں دے گئیں۔ اللہ تعالیٰ انکو جنت الفردوس میں جگہ دے آمین۔

دادا ۲ سال پہلے گزر گئے۔ ہاں تو بات یہ ہے ہمارا خاندان ایک اچھا گھرانہ ہے۔ اچھے کھاتے کماتے ہیں۔ نام ہے شہرت ہے۔ مگر پیسہ پاس نہیں ہے یا یوں کہو کوئی بھائی امیر نہیں ہے۔ بس اچھا کھاتے کماتے ہیں۔ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں کوئی یہ نہیں پہچان پاتا کہ کون رشتے کا ہے کون سگا ہے۔ سب کا الگ الگ کھانا پکتا ہے۔ آپس میں ہر چیز کا لین دین ہے۔ اللہ کا شکر ہے سب تلے اوپر کے اتنی محبت سے رہتے ہیں۔ بالکل سگوں کی طرح یہاں تک کہ محلے والے دیکھ کر حسد جلن کرتے ہیں۔ کہ یہ لوگ اتنی محبت سے کیوں رہتے ہیں۔ کبھی جھگڑا کیوں نہیں ہوتا۔ سبھی ہمارے گھر سے خار کھاتے ہیں۔ اور ہمیں دکھ اس بات کا ہے۔ ہمارا گھر کسی برائی میں نہیں اور نہ کوئی لڑکا لڑکی بدچلن ہے۔ سب اچھے ماحول میں ہیں۔ مگر پھر بھی ہمارے گھر رشتے کے پیغام وغیرہ نہیں آتے۔ جب کہ دینی ماحول ہے۔ لڑکے لڑکیاں نماز پڑھتی ہیں۔ ہاں کچھ لڑکے نماز نہیں پڑھتے۔ روزہ بھی نہیں رکھتے۔ وہ اپنے ماں باپ سے ناراض رہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے ماں باپ نے ہمارے لئے کیا ہے کیا ہے۔ صرف بچے ہی پیدا کئے ہیں۔ کتوں سے بدتر زندگی گزر رہی ہے۔ تعلیم تک ہمیں نہیں دی۔ ہوش آتے ہی کاموں پر ڈال دیا۔ کسی قابل نہیں بنایا۔ سب کی اولادیں اپنے ماں باپ کو خوب کہتی ہیں۔ کوئی دیکھے کوئی سامنے سبھی ماں باپ کو کہتے ہیں۔ پندرہ جوان لڑکیوں میں صرف پانچ لڑکیوں کی شادی ہوئی ہے۔ اور سولہ جوان لڑکوں میں صرف دو لڑکوں کی شادی ہوئی ہے۔ کنوارے لڑکوں لڑکیوں کی عمر تیس اکتیس تک ہوچکی

ہے۔ مگر ابھی تک کچھ خبر نہیں۔ ایسا بھی نہیں کہ بدصورت ہو۔ اللہ نے بھی کو اچھا ناک نقشہ دیا ہے۔ اگر خوبصورت نہیں تو بدصورت بھی نہیں ہیں بھلا شرابی جواری کی بھی شادی ہوجاتی ہے۔ مگر ایک ہمارے ہی گھر نہیں ہوتی۔ محلے میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو سب بہن بھائی بیٹھ کر خوب ہنسی مذاق کرتے ہیں اور اس کی بھی شادی ہورہی ہے ہم سے چھوٹا ہے۔ ہماری پتہ نہیں کب ہوگی۔ ویسے شادی ہی تو سب کچھ نہیں ہے۔ مگر تعلیم ہوتی کسی لائق ہوتے۔ ہاتھوں میں کوئی ہنر ہوتا۔ تو زندگی اچھی گزرتی۔ سب بیٹھ کر اپنی رائے دیتے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہیں اس گھر کو کسی کی بددعا تو نہیں لگ گئی۔ دوسرا کہتا ہے کہیں اس گھر کو جادو تو نہیں کردیا گیا ہے۔ تیسرا کہتا ہے مجھے تو بہت شرم آتی ہے۔ محلے میں رشتے داروں میں کہیں پر بھی اتنی عمر کے لڑکے لڑکیاں جوان نہیں ہیں۔ جتنے ہمارے گھر میں ہیں۔ اب تو محلہ والوں نے ہمارے گھر کا نام کنواری مارکیٹ رکھ دیا ہے۔ کچھ لوگ اس گھر کو کنواری مارکیٹ کہتے ہیں۔ یہاں کے بڑوں کو بالکل احساس نہیں ہے کہ ہمارے بچوں کی کتنی عمریں ہوگئیں۔ ان کے سامنے اگر کبھی مائیں مجبور ہوکر شادی کی یا عمروں کا ذکر کربھی دیتی ہیں تو وہ آپے سے باہر ہوجاتے ہیں۔ اور جانے کتنے گھروں کے بچوں کی عمریں گنا دیتے ہیں۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ وہ لوگ ایک یا دو ہیں اور پھر تعلیم یافتہ ہیں ویسر ہے۔ تفریح کو جاتے ہیں۔ مزے سے وہ زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں تو کبھی اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ تفریح کو چلے جاؤ۔ کبھی دنیا کی چیزیں دیکھ آؤ۔ لڑکے تو چھوٹی موٹی جگہ چلے بھی جاتے ہیں۔ مگر لڑکیاں بس ان بیچاریوں کی مت پوچھو۔ بھلی گزر رہی ہے۔ اللہ کا شکر ہے زندہ ہیں سب ہرماں باپ چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر ہی ان کی شادی کے نام سے جوڑنا شروع کردیتے ہیں۔ مگر یہاں تو شادی کے نام سے ایک جوڑی کپڑے بھی نہیں رکھے جاتے۔ کہہ دیتے ہیں کہ جب شادی ہوگی تو اللہ میاں سب کرادیں گے۔ ہمارے گھر تعلیم بھی زیادہ نہیں دی جاتی۔ بس اتنا آتا ہے کہ خط لکھ سکے۔ کچھ لوگوں سے یہ بھی نہیں آتا۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ زیادہ تعلیم دینے سے لڑکی بگڑ جاتی ہے اس لئے یہاں کی لڑکیوں کو معمولی پڑھنا لکھنا آتا ہے اور لڑکے دو تو محنت میں لگے رہتے ہیں۔ یہاں باپ سے زیادہ بھائیوں کو جوان بہنوں کی فکر لگی رہتی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ ہم دوسرے گھروں کی لڑکیوں کو دیکھتے ہیں۔ کتنی سی عمر میں ہوجاتا ہے۔ ہماری بہنوں کو اللہ نے بہت صبر دیا ہے۔ اُن بہنوں کی بھی کافی عمر میں آکر شادی ہوئی ہے ان کے ساتھ کی لڑکیوں کے بچے جوان ہوگئے۔ اور گھر کی بہنوں کے بچے ابھی چھوٹے چھوٹے ہیں۔ کیا آپ بتائیں گے ہمارے گھر رشتہ کیوں نہیں آتا۔ شادی ٹھیک وقت پر کیوں نہیں ہوتی۔ رشتہ اگر آتا بھی ہے تو چھوٹی سا آتا ہے۔ وہ بھی اتنی چھوٹی کہ منع کرنا پڑجاتا ہے۔ آنے والے مہمان ہمارے گھر آکر بہت خوش ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں آپ لوگوں میں آپس میں کتنا پیار محبت ہے کتنا اتحاد ہے۔ گھر چھوٹا ہے مگر دلوں میں جگہ بہت ہے۔ کافی خوشی ہوئی یہاں آکر۔ اللہ ایسا ہی سب کو پیار محبت دے۔ دیکھکر لوگ یہی دعا دیتے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے ہم واقعی بہت محبت سے رہتے ہیں۔ جس وقت سب اکٹھا بیٹھے ہیں ایک ساتھ تو ایسا لگتا ہے جیسے آج کسی کی شادی کا رت جگا ہے۔ بیٹھ کر خوب ہنسی مذاق کرتے ہیں۔ ہنسی مذاق کیا بس سب بیٹھ کر اپنی اپنی قسمت کو روتے ہیں۔ شادی میں جاتے ہیں تو عورتیں پوچھتی ہیں۔ تمہاری شادی ابھی تک کیوں نہیں ہوئی۔ تمہارے گھر اتنا ناحق کیوں لگتا ہے۔ اب تو گھر کی لڑکیاں شادی میں جاتے ہوئے گھبراتی ہیں۔ آکر شادی میں سے ہر بات بتاتی ہیں۔ ایک دوسرے کو سب سگوں کی طرح مانتی ہیں۔ خاندان میں صرف ایک ہی لڑکے نے تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ اسکول میں پڑھانے جاتے ہیں۔ اور حافظ بھی ہیں۔ وہ اس گھر سے نکل چکے الگ رہتے ہیں۔ کبھی گھر آجاتے ہیں تو دیکھ کر افسوس کرتے ہیں کہ کیسی زندگی ہے اس گھر کے لوگوں کی۔ اللہ تعالیٰ اس گھر پر رحم و کرم کرے۔ آمین۔

گھر کے سب چاہتے ہیں کہ ہمارا کاروبار اچھا چلے۔ کوئی اچھا کام لیکر چلیں۔ مگر جو کام بھی شروع کرتے ہیں۔ اس میں نقصان ہی ہوجاتا ہے۔ اور جو اپنا کام ہے اب تو وہ بھی نہیں چل رہا ہے۔ گھر کے سبھی فیملی کے لوگ پریشان ہیں۔ کچھ بننا چاہتے ہیں مگر قسمت ساتھ نہیں دیتی اور ماں باپ اولاد کو برا کہتے ہیں کہ اتنی اتنی کم عمر کے لڑکوں کو جاکر دیکھو۔ کتنا بڑا بڑا کاروبار سنبھال رہے ہیں۔ مگر یہاں تو کرنا ہی نہیں چاہتے۔ بس اسی طرح روز سب کے گھروں میں تو تو میں میں ہوتی رہتی ہے۔ سب کے والد اپنے لڑکوں کو خوب کہتے ہیں۔ لڑکے سامنے والد کے تو کچھ نہیں کہتے۔ سنتے رہتے ہیں۔ مگر والد کے چلے جانے کے بعد اپنی اپنی ماں سے خوب کھری کھری کہتے ہیں۔ مائیں بیچاری سنتی رہتی ہیں۔ انہیں دونوں طرف کی بات رکھنی پڑتی ہے۔ شوہر کی بھی اور جوان بیٹوں کی بھی۔ ادھر سگی سگی بہنوں میں ہر بات پر تکرار ہوتی ہے۔ پہلے ایسا نہیں ہوتا تھا اب پتہ نہیں ہمارے گھر کو کیا ہوگیا ہے کیا آپ اس گھر کے لئے کوئی مشورہ دے سکتے ہیں۔ کچھ کرسکتے ہیں ہمارے لئے۔ آپ کی بہت

مہربانی ہوگی۔ ہم ہمیشہ آپ کو یاد رکھیں گے۔ آپ کے احسان مند رہیں گے۔

جواب لیجئے آپ کا ارمان پورا ہوگیا اور آپ کے خط کا جواب طلسماتی دنیا کے ذریعہ دیا جارہا ہے۔ برائے مہربانی آئندہ کیلئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ ضرور بھجوائیں۔ اور خط میں اختصار کو ملحوظ رکھیں۔ میری مصروف ترین زندگی میں طویل ترین خطوط کا پڑھنا کارے دارد کی حیثیت رکھتا ہے۔ لمبے چوڑے خطوں کو پڑھنے کے لئے وقت نکالنا پڑتا ہے اور پھر ان کے جواب میں تاخیر ہوتی ہے۔ آپ کے اس خط کو جو ایک طرح کی داستانِ غم ہے۔ میں نے حرف بحرف پڑھا ہے اور آپ کا خط پڑھ کر مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ اور یہ احساس ہوا ہے کہ اس دنیا میں مجبوریوں اور بےبسیوں کے کیسے کیسے سلسلے قائم ہیں۔ اور اللہ کے بندے درد و غم اور کرب و آلام کی زنجیروں میں کس کس طرح جکڑے ہوئے ہیں۔

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ اس دور میں دن بدن کٹھن ہوتا جارہا ہے۔ بےشمار گھروں میں لاتعداد لڑکیاں شادی کے انتظار میں اپنا جوبن گنوا بیٹھی ہیں۔ اور ان کی آرزوئیں دل کی دیواروں سے سر ٹکرا ٹکرا کر فنا ہوجاتی ہیں۔ لڑکیوں کی شادیاں نہ ہونے میں کچھ حالات کی ستم ظریفیاں بھی کارفرما ہوتی ہیں۔ اور کچھ ماں باپ کی کوتاہیاں بھی اپنا کام کرتی ہیں۔ اور لڑکیوں کو سرخ جوڑا پہننے سے محروم رکھتی ہیں۔ بہت زیادہ پڑھے لکھے اور اچھے لڑکوں کی تلاش۔ پھر اپنی برادری کے اچھے رشتوں کی کھوج وغیرہ ایسے مسائل ہیں جو لڑکیوں کو بروقت شادی سے محروم رکھتے ہیں۔

آپ کے گھر میں بھی مجھے کچھ ایسا ہی نظر آرہا ہے کہ آپ کے بڑوں کو آپ کی شادیوں کی فکر جس انداز میں دامن گیر ہونی چاہیے تھی۔ اس انداز میں دامن گیر نہیں ہے۔ جب انسان کو کوئی فکر دامنگیر ہوتی ہے اور وہ اس سے اپنا دامن چھڑانا چاہتا ہے تو اللہ سے دعا بھی کرتا ہے اور تدابیر بھی سوچتا ہے۔ پھر اللہ کی مدد بھی آتی ہے۔ اور کسی نہ کسی طرح کام بن ہی جاتا ہے۔ لیکن جب نہ فکر ہو نہ جدوجہد ہو۔ نہ دعا کے لئے انسان بارگاہِ خداوندی میں اپنا دامن پھیلا رہا ہو تو مشیت ہی کو کیا غرض ہے کہ اس انسان کی مدد کرے اور اس کے مسائل کا کوئی حل نکالے

دوسری خرابی جو آپ نے خود اپنے قلم سے بیان ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے بڑوں نے آپ کی تعلیم و تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی۔ جس کے برے نتائج آج آپ کے سامنے آرہے ہیں۔ ماں باپ کی ذمہ داری صرف اتنی نہیں ہوتی کہ بچے پیدا ہوجائیں اور انہیں دو وقت کی روٹی نصیب ہوجائے۔ ماں باپ کی اصلی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اس لائق بنانے کی جدوجہد کریں کہ وہ معاشرے کی انگوٹھی کا نگ بن سکیں۔ اگر اولاد تعلیم و تربیت سے محروم ہوگی۔ اور سماج انہیں اس بنا پر ٹھکرادے گا تو دین و دنیا میں اس کے ذمہ دار ماں باپ ہی ہونگے۔ وہ اہل دنیا اور میدان حشر کی باز پرس سے نہیں بچ سکتے۔ اس وقت مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں ایک شخص نے اپنے لڑکے کی نافرمانی کا رونا رویا۔ اور دار القضاء میں اس کے خلاف استغاثہ پیش کیا۔ حضرت عمر فاروقؓ نے لڑکے کو طلب کیا۔ اور اس کو متنبہ کرتے ہوئے فرمایا۔ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم ماں باپ کی نافرمانی کرتے ہو اور ماں باپ کے حقوق پامال کرتے ہو۔ یہ سنکر لڑکے نے جواب دیا۔ کہ پہلے میرے باپ نے میرے حقوق پامال کئے ہیں۔ اس کے بعد حقوق پامال کرنے کا مجرم میں بنا ہوں ـــــ اصل قصوروار میں نہیں ہوں۔ بلکہ اصل قصوروار میرا باپ ہے۔ اس کے بعد وضاحت کرتے ہوئے لڑکے نے کہا۔ سب سے پہلا حق تو میرے باپ نے یہ پامال کیا۔ کہ اس نے ایک ایسی عورت سے شادی کی جو معاشرے میں اپنے برے کیرکٹر کی وجہ سے بدنام تھی۔ اور لوگ اسے اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے تھے۔ وہ خاندانی اعتبار سے بھی میرے باپ سے کم درجے کی تھی۔ اور ماحول کے اعتبار سے بھی اس کا مقام ارذل تھا۔ لیکن صرف حسن اور خوبصورتی کی وجہ سے میرے باپ نے اس سے شادی کرلی۔ آج میں اس کو اپنی ماں کہتے ہوئے شرماتا ہوں۔ کیوں کہ وہ آج تک سماج میں بدنام ہے۔ اور لوگ اُسے اب بھی اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے۔ میرے باپ نے مجھے اچھی ماں نہ دے کر میرا ایک حق پامال کیا۔ اور جب میں پیدا ہوگیا تو میرے باپ نے میرا نام جعل رکھا یعنی گندگی کا کیڑا۔ آج جب میں کسی کو اپنا نام بتاتا ہوں تو مجھے شرم آتی ہے۔ میرے باپ نے میرا اچھا نام نہ رکھ کر میرا دوسرا حق پامال کیا۔ میری ماں نے میری کوئی تربیت نہیں کی۔ مجھے اچھے برے کی کوئی تمیز نہیں بخشی۔ میں جانوروں کی طرح زندگی گزارتا رہا۔ اور میرے ماں باپ اپنی خرمستیوں میں مبتلا رہے۔ مجھے یہ نہیں بتایا گیا کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا۔ اور ایک اچھے انسان کو اور بالخصوص ایک ایسے خداترس مسلمان کو زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔ میں تربیت سے محروم کسی بے لگام جانور کی طرح زندگی گزارتا رہا۔ میری ماں نے میری تربیت پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ اور اس کی ذمہ داری بھی میرے ماں باپ کے اوپر ہے۔ اور میرا تیسرا حق تھا جو بری طرح

پامال ہوا۔ اس کے بعد میرے ماں باپ کا فرض تھا کہ میری تعلیم کا بندوبست کرتا تاکہ میں اچھا انسان بن کر اچھی مجلسوں اور سوسائٹیوں میں بیٹھنے کا اہل ہوتا۔ لیکن باپ نے مجھے کسی مدرسے کا منہ نہیں دکھایا۔ میں یوں ہی آوارہ لڑکوں کے ساتھ پھرتا رہا۔ اور انسانیت سے بالکل محروم رہا۔ تعلیم میرا جو حق تھا جو میرے باپ نے پامال کیا۔ جب میں جوان ہو گیا تو میرے باپ کا فرض تھا کہ میری شادی کی فکر کرتا۔ اور کسی اچھے گھرانے میں میری شادی کی بات ٹھہراتا۔ تاکہ عزت اور سرخروئی کے ساتھ میں کسی خاندان سے وابستہ ہو جاتا۔ لیکن میرے باپ کو اس بات کی نہ فرصت تھی نہ فکر۔ یہاں تک میں نے خود ہی ایک لڑکی کا دامن تھام لیا۔ اب میرا باپ مجھے برا کہتا ہے اور چاہتا ہے کہ میں اس لڑکی کو اور اس کے گھر والوں کو چھوڑ دوں۔

اے امیر المومنین میرے باپ نے مجھے اچھی ماں نہیں دی میرا اچھا نام تجویز نہیں کیا۔ مجھے تربیت و تعلیم سے محروم رکھا۔ اور میری شادی کی فکر بھی نہیں کی۔ تو قصوروار میں نہیں بلکہ قصوروار میرا باپ ہے۔ عمر فاروق نے لڑکے کی درد بھری آواز میں یہ تفصیل سنکر اسے آزاد کر دیا۔ اور باپ کو گرفتار کر لیا اور اسی کو سزا کا مستحق سمجھا۔

حقیقت یہ ہے کہ ماں باپ کا کام فقط اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اچھی خوراک اور اچھی پوشاک مہیا کر دیں۔ بلکہ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت اور ان کی بروقت اچھے گھرانوں میں شادیاں کرانا بھی ماں باپ کے فرائض میں داخل ہیں۔

ایک مرتبہ رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ سن بلوغ کو پہنچنے کے بعد اگر ماں باپ اولاد کے نکاح کی فکر نہ کریں اور اولاد سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کی ذمہ داری ماں باپ پر ہے۔ اور آخرت کی بازپرس سے وہ بچ نہیں سکیں گے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کے گھر کے ذمہ داروں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں اور اپنے فرائض کا احساس کریں۔ اور آپ سب کی شادیوں کی فکر کریں۔ اور آپ کے بھائیوں کو اچھا روزگار عطا ہو۔ تاکہ فراخی اور فراوانی کے ساتھ آپ لوگ زندگی بسر کر سکیں۔ اور آپ کی شادیوں کے مسائل بھی حل ہو سکیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ بے جا تکلفات اور جہیز وغیرہ کی ناجائز رسومات نے حالات ایسے پیدا کر دیئے ہیں کہ زنا کرنا آسان ہو گیا ہے اور نکاح کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اب ایک لڑکی کی شادی کرنے میں ماں باپ کو سو طرح کی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایک ہی لڑکی کی شادی اوسط درجے کے لوگوں کے ہوش اڑا دیتی ہے۔ ان غیر ضروری خرچوں نے جو شادی کا جزو سمجھ لئے گئے ہیں مسلم سماج کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔

دوسرے نکاح ثانی کی رسم جو بالکل ہی مسلم سماج سے پامال ہوتی جا رہی ہے اس نے بھی مسلمانوں کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ آج بدکاری کو اتنا برا نہیں سمجھتے جتنا برا بیوی کے ہوتے ہوئے دوسرے نکاح کو سمجھتے ہیں۔ اسلام نے ایک مرد کو چار شادیاں کرنے کی اجازت اسی مصلحت سے دی تھی کہ ہر دور میں عورتوں کی تعداد بالعموم مردوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ آپ ہر گھر میں جھانک کر دیکھ لیں۔ عموی طور پر ہر گھر میں لڑکیاں زیادہ ہوں گی اور لڑکے کم۔ اگر مرد کئی کئی نکاح کرنے کے خوگر ہو جائیں تو آج بھی عورت کی قدر شروع ہو جائے۔ لیکن چونکہ نکاح ثانی کو جرم سمجھا جانے لگا۔ نتیجہ یہ ہے کہ اگر بروقت کسی لڑکی کی شادی نہ ہو یا اگر کوئی لڑکی مطلقہ یا بیوہ ہو جائے تو پھر اس کی شادی کی نوبت نہیں آتی۔ اسے پوری زندگی تنہا گزارنی پڑتی ہے جو بڑا ظلم ہے۔ اور یہ ظلم مسلم سماج میں آج گھر گھر میں ہو رہا ہے۔

عرب میں آج بھی ایک مرد کئی کئی نکاح کرتا ہے۔ چنانچہ وہاں آج بھی عورتوں کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اور بیوہ اور مطلقہ کو بھی قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ لیکن عجمی ملکوں کا حال یہ ہے کہ اگر کوئی لڑکی ۱۷ سال کی عمر میں ہی بیوی یا مطلقہ ہو جائے تو پھر اس کے دوسرے نکاح کی نوبت نہیں آتی۔ اور اس طرح ان لڑکیوں کا بھی بس خدا ہی حافظ ہوتا ہے جن کی بروقت شادی نہ ہو سکے۔

ان تمام حالات کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم نے اسلامی مصلحتوں کو پامال کر کے خود اپنے لئے نئے نئے مسائل پیدا کئے ہیں۔ اگر جہیز وغیرہ کی غیر ضروری رسموں کا ہم شکار نہ ہوتے تو آج ہماری بیٹیاں رشتوں کے انتظار میں گھر کے دروازے نہ تکتیں۔ اور اگر ہم نے دور دراز تین نکاح کی اہمیت کو سمجھا ہوتا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو پامال نہ کیا ہوتا تو آج کسی گھر میں کوئی بیوی اور مطلقہ نظر نہ آتی۔ اسے بھی کوئی نہ کوئی ٹھکانہ مل گیا ہوتا۔

آپ کا گھر بھی مسلم سماج کا ایک حصہ ہے اور یہ بھی اپنے ہاتھوں سے پیدا کردہ مسائل کا شکار ہے۔ آپ کے بڑوں کو نہ جانے کس بات کا انتظار ہے جو وہ آپ کی شادیوں سے رکے ہوئے ہیں لڑکوں کی شادی تو کسی بھی عمر میں ممکن ہے لیکن لڑکیوں کی شادیوں کا عجمی ممالک میں ایک وقت معین ہے۔ یہ وقت اگر ضائع ہو جائے ان کی شادی اسی طرح دشوار ہو جاتی ہے جس طرح ہمارے سماج میں مطلقہ اور بیوہ کی شادی دشوار ہوا کرتی ہے۔

آپ ہر بدھ کو سورۂ یوسف (سپارہ ۱۲) اور ہر جمعہ کو سورۂ احزاب

(سپارہ ۲۲) کی تلاوت کر کے اپنی اور اپنے بہن بھائیوں کی شادی کی دعا کیا کریں۔ نیز گھر کے سکون و عافیت اور خیر و برکت کے لئے صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل اور مغرب کی نماز کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت کیا کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا حَمِیْدُ سو سو مرتبہ پڑھا کریں۔

آپ جب اپنے رب کے سامنے اپنا دامن بھیگی ہوئی پلکوں کیساتھ پھیلائیں گی تو انشاء اللہ ان کی رحمت کو جوش آجائے گا۔ اور آپ کے لئے نصرت کے دروازے کھل جائیں گے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ بہت غفور رحیم ہے۔ وہ اپنے سب بندوں اور بندیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ تہیہ کر لیجئے کہ آپ کو اپنے اللہ سے کچھ لینا ہے جس دن آپ نے کچھ لینے کا تہیہ کر کے اپنے ہاتھ اٹھالئے اور اپنا دامن پھیلا لیا تو سمجھ لیجئے آپ کو گوہر مقصود حاصل ہو گیا۔ اللہ کا وعدہ ہے۔ اور بالکل سچا وعدہ ہے کہ جو میرا بندہ مجھ سے مانگے گا میں اسکو عطا کر دوں گا۔ قرآن حکیم میں بزبان خود حق تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو ان سے کہدیں کہ میں ان کے بالکل قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں ان کی پکار سنتا ہوں اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔

اپنا قلم روکنے سے پہلے میں آپ سے یہ درخواست کروں گا کہ ماں باپ کی کوتاہیاں اپنی جگہ۔ لیکن اولاد کو ہر حال میں اپنے ماں باپ کا احترام کرنا چاہیئے۔ اور صبر و ضبط کے ساتھ زندگی گزارنی چاہیئے۔ جو بچے اپنے ماں باپ کی توہین کرتے ہیں اور اپنے والدین پر لعن طعن کرتے ہیں۔ وہ کبھی کامرانیوں سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ گھروں کے مسائل صرف تنقید و تنقیص اور بحث و مباحثے سے حل نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ ان کو حل کرنے کیلئے ہر شخص کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیئے اگر چھوٹے یہ سمجھیں کہ بڑوں کی غلطیاں ہیں اور بڑے یہ گمان رکھیں کہ چھوٹوں کا قصور ہے تو بیڑہ ہرگز ہرگز پار نہیں ہو سکے گا۔ سفینہ ان ہی لوگوں کا کنارے سے لگتا ہے جو اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور دوسروں کے کردار میں کیڑے تلاش کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا احساس کریں اور اپنی خامیوں کو دور کرنے کی فکر کریں۔

آپ اپنے گھر کے اتحاد اور آپسی میل جول کو برقرار رکھیں۔ ماں باپ کی عزت و تکریم میں کمی نہ آنے دیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ماں باپ کو یہ توفیق دے کہ وہ اپنے فرائض سے سبکدوش ہونے کی فکر کریں۔ آپ اس طرح اگر صبر و ضبط اور عزت و تکریم اور اخوت و محبت کی فضاؤں میں اپنے اللہ سے دعا کریں گی تو ممکن نہیں ہے کہ دعا رد ہو جائے۔ صرف شکایات سے اور رنج و غم کا احساس کر کے واویلا کرنے سے بات نہیں بنے گی۔ بلکہ بات بنے گی حکمت عملی سے، صحیح سوچ فکر سے۔ باہمی مشوروں سے اور اللہ کے فضل و کرم سے اور اللہ کے فضل و کرم کا حقدار بننے کے لئے ضروری ہے چھوٹوں کے ساتھ محبت کرنا اور بڑوں کا احترام کرنا۔ جس دن آپ نے اور آپ کے گھر والوں نے یہ راز فطرت پالیا اس دن سمجھئے گا کہ آپ کی کشتی پار ہونیکے قریب ہے۔

میں آپ کے لئے اور آپ کے گھر کے سب چھوٹے بڑے افراد کے لئے دعاء خیر کرتا ہوں۔ اور آپ سے معذرت چاہتا ہوں ان خطوں کے سلسلے میں جن کے جوابات کسی بنا پر آپ کو نہ مل سکے۔

کتابت کی غلطی

سوال از: سید احمد

گزارش خدمت عالی میں یہ ہے کہ طلسماتی دنیا اپریل ۱۹۹۶ء کے ص۱۹ پر بعنوان علاج بالقرآن حکیم، بہ سلسلہ سورۂ انعام آپ نے ایک تعویذ دیا ہے جس کے لئے لکھا ہے کہ رزق حلال کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو گیارہ سو مرتبہ روز پڑھے۔ اور اس آیت کا نقش بھی دیا ہے اور تحریر ہے کہ آیت کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کیا جائے۔ وہ آیت تحریر نہیں ہے۔

اس سے اوپر جو ناجائز تعلقات چھڑانے کی آیت ہے۔ میں نے یہ سوچا کہ ہو سکتا ہے یہی آیت ہو۔ اور مذکورہ لکھنے کی بجائے مندرجہ ذیل لکھا گیا ہو تو میں نے آیت کے عدد نکال کر نقش کے اعداد سے ملایا تو فرق ہے اوپر جو آیت ہے اس کے اعداد ہوتے ہیں ۹۷۷۵ اور نقش کی جوڑ ہوتی ہے ۴۶۲۰۔

برائے مہربانی رہنمائی کیجئے عین نوازش ہوگی۔ جواب کے لئے لفافہ لکھ رہا ہوں۔ جواب کی زحمت گوارہ کریں۔ اللہ رب العزت اس کی جزا دیں گے۔

جواب اس جگہ کتابت کی غلطی کی وجہ سے قارئین کو غلط فہمی ہوئی ہوگی۔ مندرجہ بالا کے بجائے مندرجہ ذیل کتابت ہو گیا ہے اسلئے آپ کو بھی پریشانی اٹھانی پڑی۔ اپریل ۱۹۹۶ء کے شمارے میں ص۱۹ پر جس آیت کا ذکر چل رہا ہے وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (سورۂ انعام آیت ۱۰۰)

علاج بالقرآن میں جو نقش دیا گیا ہے۔ وہ اسی آیت کا نقش

ہے۔ آپ کو اور دوسرے قارئین کو اس سلسلے میں جو کچھ بھی زحمت اٹھانی پڑی ہے اس کے لئے ادارہ معذرت چاہتا ہے۔

آسیبی اثرات اور لیکوریا سے پریشانی

سوال از: ن۔ س۔ ــــــــ مرادآباد۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور "طلسماتی دنیا" کو بلند مقام عطا فرمائے آمین۔

حضرت میں دہلی گئی تو اچانک طلسماتی دنیا پڑھنے کو ملا۔ جسے پڑھ کر روح تک سیراب ہو گئی۔ ہمارے یہاں یہ رسالہ دستیاب نہیں ہے۔ لیکن الحمد للہ میں یہ رسالہ دہلی سے منگا کر پابندی سے پڑھتی ہوں۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی پڑھنے کو دیتی ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ مسلمان اس سے فیضیاب ہوں۔ اور "طلسماتی دنیا" ہم سب کا ایمان تازہ کرنے میں مددگار ثابت ہو۔ آمین۔

حضرت میں بیحد پریشان ہوں۔ چوں کہ آپ پر خدا کی خاص عنایت وکرم ہے۔ اس لئے امید ہے آپ مجھے بھی نا امید نہیں کریں گے ــــ انشاء اللہ عنقریب شمارے میں میری پریشانی کا حل بتا کر مجھ ناچیز کو بھی اپنی نوازشوں سے نوازیں گے۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت میری پریشانی یہ ہے کہ میری عمر ۲۴ سال ہے۔ تقریباً ۱۲ سال کی عمر سے میں مرض لیکوریا میں مبتلا ہوں۔ کئی مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کر کے مایوس ہو چکی ہوں۔ کیوں کہ وقتی طور پر تو فیض ہوتا ہے۔ لیکن علاج مکمل ہونے کے بعد مرض پھر اپنی جگہ آجاتا ہے۔ اب حالت یہ ہے کہ خون کی کمی کے سبب دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ چہرہ پیلا اور مرجھایا مرجھایا رہتا ہے۔ نسوانی حسن سے بھی محروم ہوتی جا رہی ہوں۔ اعصاب ڈھیلا پن اور نسوانیت میں کمی کے سبب احساس کمتری کا شکار ہو گئی ہوں۔ اس وقت میرا وزن صرف ۳۸ ہے۔ کئی عاملین سے بھی رجوع کیا۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ مجھے چھینٹا ہوا ہے۔ ایک کا کہنا ہے کہ مجھ پر پیدائشی آسیبی اثرات ہیں۔ چوں کہ جنات میرے خون میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس لئے زود اثر نہیں کرتی ہے۔ اس کے لئے مجھے اتار کرانا پڑے گا۔ ادھر میرے والدین میرے اندرونی حالات سے واقف نہیں ہیں۔ وہ مناسب رشتہ ملتے ہی جلد میری شادی کرنا چاہتے ہیں۔

حضرت میں بہت پریشان ہوں۔ پتہ ہی نہیں چلتا کہ مجھے ہوا کیا ہے۔ جوابی لفافہ اس لئے روانہ نہیں کر رہی ہوں۔ تاکہ مجھ جیسی اور بہنیں بھی "طلسماتی دنیا" کے حل سے فیض حاصل کریں خط زیادہ لمبا ہو گیا ہے۔ لیکن امید ہے انشاء اللہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ اور عنقریب شمارے میں میرے خط کو بھی جگہ عطا فرمائیں گے۔ شکریہ۔

جواب لیکوریا کی بیماری عام سی بیماری ہے۔ اور پچاس فی صد سے زائد عورتیں اس بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کی شادی بھی ہوتی ہے اور ان کے بچے بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح آسیبی اثرات بھی گھر گھر کی کہانی بن چکے ہیں۔ اس دنیا میں بے شمار عورتیں ایسی ہیں جو آسیبی اثرات میں بری طرح مبتلا ہیں۔ اور ان ہی اثرات کے ہوتے ہوئے وہ اپنی ازدواجی زندگی ہنسی خوشی بسر کرتی ہیں۔ اور اپنے شوہروں کے فطری تقاضوں کو پورا کرتی ہیں۔ پھر آپ ان دونوں جسمانی اور روحانی بیماریوں کی وجہ سے اس درجہ خوفزدہ کیوں ہیں۔ یہ بیماریاں تکلیف دہ ضرور ہیں۔ لیکن ان کا علاج اس دنیا میں دستیاب ہے۔ یہ لاعلاج بیماریاں نہیں ہیں کہ جن سے آپ دہشت محسوس کریں۔ اور اپنے مستقبل سے مایوس ہو جائیں۔

آسیبی اثرات سے چھٹکارے کے لئے روزانہ صبح وشام سات مرتبہ سورۂ فاتحہ آگے پیچھے انیس انیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ اور عصر کی نماز کے بعد عرق گلاب پر یہ آیات تین مرتبہ دم کر کے پی لیا کریں۔

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ٭ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۙ وَرَبِّ حَقٍّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَيَا أَيُّهَا النَّسْتَعِينُ ٭

ان دونوں روحانی معمولات سے انشاء اللہ آپ کو آسیبی اثرات سے بھی نجات مل جائے گی۔ اور لیکوریا کی بیماری سے بھی انشاء اللہ آپ کو چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔ ایمان ویقین کے ساتھ ہمارے بتائے ہوئے علاج پر پابندی کے ساتھ ۱۲۱ دن عمل کریں۔ انشاء اللہ آپ کو خود ہی اندازہ ہو جائے گا کہ ہمارے رب نے کیسی کیسی نعمتیں اپنے کلام میں اپنے بندوں کے لئے نازل کی ہیں یہ دنیا والے رب العٰلمین کی کن کن نعمتوں کو جھٹلائیں گے۔؟

بندے ماترم کا مسئلہ

سوال از:

عرض کرنا ہے کہ میں آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا" تقریباً ۲ سال سے پڑھتا آرہا ہوں۔ مجھے اس کے سبھی مضامین اچھے لگتے ہیں ــــ خصوصاً روحانی ڈاک اور خوابوں کی تعبیر سے تو دل جھوم جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

اور نظر بد سے اس "رسالہ" کی حفاظت عطا فرمائے (آمین)

آپ کی خدمت میں" میں ایک ایسا سوال کر رہا ہوں جو طلسماتی دنیا سے بالکل ہٹ کر ہے۔

وندے ماترم کا گیت پڑھنا کیسا ہے۔ کیا اس میں شرک کی آمیزش ہے ــــ میں نے اخبار میں یہ بھی پڑھا تھا کہ ریاست اتر پردیش کے بھی بیسک اسکولوں میں اس گیت کو پڑھنے کا قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اور کھانا کھانے سے پہلے بھوجن منتر پڑھنے کو کہا گیا بس آج نہیں بھارت ماتا کی تصویر پر پھول چڑھائے جائیں۔ اور اس کی پوجا کی جائے۔ یہ سوال "طلسماتی دنیا" سے بالکل ہٹ کر ہے۔ لیکن مسلمانوں کی محبت کی خاطر میں آپ سے یہ سوال کیا۔ تاکہ طلسماتی دنیا کے بھی قارئین کرام کو معلوم ہو جائیں۔ بی جے پی کے خطرناک منصوبے کیا ہیں۔

جواب اس طرح کی باتوں کے لئے دینی مدارس سے رابطہ قائم کرنا چاہئے۔ ویسے بھی اس موضوع پر کافی بحث ہو چکی ہے اور یہ بات مختلف دلائل وبراہین کی وجہ اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ اور علماء اور صلحاء اور مدبرین ملت نے اس کی وضاحت کر دی ہے کہ بندے ماترم جیسے ترانوں کا پڑھنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ اس ترانے کے بعض اجزاء مشرکانہ اور ملحدانہ نقطۂ نظر رکھتے ہیں جسے مسلمان کسی طرح ہضم نہیں کر سکتے۔ اور ہضم کرنے کی کوشش بھی نہ کرنی چاہئے۔ کیوں کہ ایک صاحب ایمان انسان ہر چیز کی قربانی دے سکتا ہے۔ لیکن وہ اپنے عقیدے اور ایمان کی قربانی نہیں دے سکتا۔ ہندوستان میں رہتے ہوئے مسلمانوں کو کسی بھی چیز سے سمجھوتہ ممکن ہے۔ لیکن شرک اور شرکیہ کلمات سے سمجھوتہ ممکن نہیں ہے۔ اگر یہ ترانہ ان اسکولوں میں پڑھا جائے جہاں مسلمان بچے زیر تعلیم نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ انہیں حق ہے اس طرح کے ترانوں کو رائج کرنے کا ــــ لیکن جن اسکولوں میں ہندو مسلم دونوں طرح کے بچے زیر تعلیم ہیں۔ وہاں اس طرح کے ترانوں کو رائج کرنا بلکہ ٹھونسنا جمہوری اور سیکولرازم کے نقطۂ نظر سے غلط در غلط ہے۔ لیکن مجبوری ہے آج حکومت کے ایوانوں پر ایسے لوگوں کا تسلط ہے۔ جو غنڈہ گردی اور گھوم گھما سی ہی کو فروغ دے رہے ہیں۔ یہ لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں اور لاٹھی کا سہارا لیکر ہر حرام بات کو معاشرے میں پھیلانے کی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کو اس طرح کی مشرکانہ تحریکوں کی کھل کر مخالفت کرنی چاہئے۔ یوپی میں بعض دینی مدارس نے بندے ماترم کی کھلکر مخالفت کی ہے۔ مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن ندوی اور جمعیۃ العلماء کے صدر محترم مولانا سید اسعد مدنی نے بھی اس ترانے کے پڑھنے پڑھانے کو ناجائز قرار دیا ہے۔ غالباً اب حکومت کی طرف سے بھی اس ترانے کو لازمی قرار دینے والی بات ہلکی پڑ گئی ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مسلمان اسے کہتے ہیں جو اپنے سر کو بارگاہِ خداوندی کے ماسوا کسی دوسری جگہ جھکانے کے لئے تیار نہ ہو۔ بندے ماترم جیسے ترانے مسلمانوں کے خلاف سازش کرنیوالے ذہنوں کا شاہکار ہیں۔ یہ ایک ایسے ناول کے مانند ہے جو مسلمانوں کے خلاف لکھا گیا تھا۔ ۱۹۳۷ء میں اس ترانے پر کافی لے دے ہو چکی تھی۔ متنازعہ ہونے کی وجہ سے آنجہانی پنڈت نہرو نے اس ترانے کو قومی ترانہ تسلیم نہیں کیا تھا۔ ان کے علاوہ کسی بھی ایسے لیڈر نے جو سیکولرازم کا علمبردار رہا اس نے بندے ماترم کو قومی ترانہ نہیں مانا اور نہ اس کی توصیف کی کیوں کہ اس میں خصوصیت کے ساتھ مسلمانوں کے عقائد کے خلاف ایک خاموش سازش کارفرما ہے۔ یہ ہندوستان کی ساری زمین کو دیوتا ثابت کرتا ہے اور اس کے سامنے سر تعبد خم کرنے کی تلقین کرتا ہے جو شرعاً حرام ہے جبکہ مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔

سر جس پہ نہ جھک جائے اُسے در نہیں کہتے
اور ہر در پہ جو جھک جائے اُسے سر نہیں کہتے

بُری عادت

سوال از: (ایضاً)

میری پریشانی یہ ہے کہ بچپن سے مجھے انگلیاں چٹخانے کی منحوس عادت ہے۔ تقریباً بیس سال سے برابر انگلیاں چٹخاتا ہوں۔ اور دن رات ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں چٹخاتا ہوں۔ جس سے میرے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں ڈھیلی پڑ گئی ہیں۔ اور ساتھ میں یہ بھی واضح فرمادیں کہ اسلامی نقطۂ نظر سے انگلیاں چٹخانا کیسا ہے کیا انگلیاں چٹخانا سچ مچ اپنے اندر نحوست رکھتا ہے۔

جواب بے وجہ اپنی انگلیاں چٹخانا اور دانتوں سے اپنے ناخن کاٹنا جیسی حرکتیں بلاشبہ غلط حرکتیں ہیں۔ اور ان سے نحوست اور بہت سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اعضاء بھی کمزور ہو جاتے ہیں کوئی بھی غیر فطری کام انسان کے لئے مضر ہی ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے دین اسلام نے ہر غیر فطری کام سے بچنے کی تاکید کی ہے۔ آپ خود ہی دیکھ لیں کہ بار بار انگلیاں چٹخانے سے آپ کی انگلیوں کی ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور آپ کو خود اس کام سے دہشت ہونے لگی ہے۔ لیکن بری عادتوں سے پیچھا چھڑانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر انسان کسی بری

عادت کو چھوڑنے کا فیصلہ کرلے تو اس کے لئے بُری عادت سے نجات حاصل کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ عزم مصمم کے ساتھ آپ اس خرابی سے خود کو نجات دلانے کا فیصلہ کریں۔ اللہ آپ کی مدد کرے گا۔

حسد کا علاج

سوال از ہما ایضاً،

ہمارے گھر والوں سے ہماری دولت سے بہت سے لوگ حسد کرتے ہیں، یہ لوگ پہلے بہت غریب تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسا نوازا کہ یہی خواہ رشک کرنے پر اور بدخواہ حسد کرنے پر مجبور ہوگئے۔ آپ یقین مانیں یا نہ مانیں یہ لوگ ہمیشہ ہمارے نقصان کے درپے رہتے ہیں کہ ہم لوگ کس طرح تباہ ہو۔ اور کیوں کر انہیں دنیاوی مشکلات و مصائب در پیش آئیں۔ اس میں اڑوس اور پڑوس اور رشتے دار شامل ہیں۔ آج کے حالات ایسے ہیں کہ مسلمان، مسلمان کو آگے بڑھتے دیکھ نہیں سکتا مسلمان، مسلمان کے نقصان کے درپے رہے یہ کوئی غیر نہیں۔

براہ کرم آپ ہمیں طلسماتی دنیا کے روحانی ڈاک میں ایک ایسا نقش لکھیں جس کو آویزاں کرنے سے اور گھر کے سبھی افراد حاسدوں کی حسد کا شکار نہ ہوں۔ ساتھ میں یہ بھی لکھیں کہ نقش کو گھر کے افراد میں سے کوئی ایک لکھ کر آویزاں کرائیں۔ یا کسی عامل سے اور کونسی چھوٹی سی دعا یا آیت ہے جس کو پڑھنے سے آدمی حاسدوں کی حسد سے اور بدنظروں کی بدنظر سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

سوال بہت طویل معذرت خواہ۔ ان سوالوں کو روحانی ڈاک کے کالم میں دیں تو بہتر ہوگا۔ ورنہ پھر اللہ کی مرضی۔

جواب قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کا شان نزول یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ شر پھیلانے والے انسانوں سے اور حسد کرنے والے لوگوں سے شریف اور اہلِ ایمان حضرات کی حفاظت فرمائے۔

ان سورتوں کا ورد بغض و حسد اور جادو ٹونا کی قباحتوں اور فتنہ انگیزیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان سورتوں کا نقش بھی جادو کے اثرات اور حسد کی فتنہ انگیزی سے بفضل خدا بچاتا ہے۔

آپ ہر فرض نماز کے بعد ان دونوں سورتوں کو تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔ اور رات کو سونے سے پہلے "یَاسَلاَمُ یَالَطِیْفُ یَاوَاسِعُ" ۲۶۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ حسد بدخواہی اور بغض و عناد کی تباہ کاریوں سے بھی محفوظ رہیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ کے کاروبار کو خیر و برکت مامور رکھے گا۔ اور آپ کے گھر کا امن و امان بھی انشاء اللہ باقی رہے گا۔

جب بھی اس دنیا میں کوئی ترقی کرے گا یا اس کو بفضل رب العلمین دنیا کی نعمتیں اور خوشیاں عطا ہوں گی تو اس کے ارد گرد کچھ بُرا چاہنے والے بھی پیدا ہوں گے۔ جب دنیا والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی محبوب ترین اور عظیم شخصیت سے حسد کر سکتے ہیں تو ہماری اور آپ کی کیا بساط ہے۔ حسد کرنے والوں کو حسد کرنے دیجئے۔ انہیں ان کے کئے کی سزا اللہ خود دے گا۔ ہمارا کام اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے پر چل کر کامیابی حاصل کرنا ہے۔ ہمیں اس سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔ اس کے بعد جو بھی نتائج سامنے آئیں ان پر شاکر رہیں۔ اور صبر و ضبط سے کام لیں۔ یہی مومنوں کی شان ہے! اور بُرے لوگوں کی بُرائی برداشت کر کے ہی ایمان میں نکھار اور عظمت پیدا ہوتی ہے۔ کہنے کو تو سبھی مسلمان ہیں۔ آپ اپنے بدخواہوں کی بدخواہی پر صبر و ضبط کر کے اور قرآن کی تلاوت کے ذریعہ بدخواہوں کی بدخواہی سے نجات پانے کی مومنانہ روش اپنا کر اچھے مسلمان ہونے کا ثبوت دیں۔

بقیہ: خوابوں کی تعبیر

تعبیر ان تمام خوابوں کی ملی جلی تعبیر یہ ہے کہ عنقریب ہندوستان میں ایک سنہرا انقلاب آئے گا۔ اور ہر طرف دینِ اسلام کا بول بالا ہوگا۔ لیکن اسلام کے غلبے سے پہلے ایک فیصلہ کن معرکہ بھی برپا ہوگا جس میں تبدیلی قوم کے واقعات شہر در شہر ہوں گے۔ اور حق تعالیٰ غیر مسلموں کو ہدایت سے سرفراز کریں گے۔ اس موقع پر یہ اندیشہ بھی ہے کہ بیشمار مسلمان مرتد نہ ہو جائیں۔ اس لئے کہ "تبدیلی قوم" یک طرفہ نہیں ہوگی بلکہ دو طرفہ ہوگی۔ کچھ لوگ خدانخواستہ گمراہ ہو جائیں گے۔ اور کچھ لوگ انشاء اللہ ہدایت یافتہ ہو جائیں گے۔

اللہ سے دعا کرنی چاہئے کہ ہم تبدیلیٔ قوم کی زد میں نہ آئیں۔ اور اللہ ہمارے ایمان و اسلام کو سلامت رکھے۔

بہر حال اس طرح کے خواب جو بالعموم دیکھنے میں آرہے ہیں۔ اس سنہرے انقلاب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ——— جس کی پیشین گوئیاں برسہا برس پہلے ہمارے بزرگوں نے کی تھیں۔

(واللہ اعلم)

بَابُ الحَاضرات

باب نمبر ۱

آدابِ حاضرات

بعض عاملین کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ہم نے بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا۔ لیکن ہمیں ان میں کامیابی نہیں ملی۔ اور حاضرات نہ ہو سکی۔ ایسے لوگ بالعموم حاضرات کے آداب و شرائط سے ناواقف ہوتے ہیں سرسری طور پر کتابیں پڑھ کر حاضرات شروع کر دیتے ہیں اور ناکام ہو جانے کی صورت میں اپنی کوتاہیوں کا احساس کرنے کے بجائے روحانی عملیات ہی سے بدظن ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری معلوم ہوا کہ حاضرات کے طریقے لکھنے سے قبل ہم منم خانۂ عملیات کے قارئین کو حاضرات کے آداب و شرائط سے آگاہ کردیں تاکہ انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا نہ پڑے۔

- سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ عامل اور معمول دونوں باوضو ہوں۔ اور ان کا لباس پاک صاف اور کسی بھی عطر سے معطر ہو۔
- جس طریقے سے حاضرات کی جائے وہ طریقے از بر یاد ہو اور صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائگی کیساتھ پڑھنے کی قدرت ہو۔
- جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو وہ کمرہ پاک صاف ہو۔ اس کمرے میں کوئی فحش زنا اور شراب نوشی جیسا گناہ نہ ہوتا ہو۔ ٹی، وی نہ چلتا ہو۔ اور کسی بھی طرح کا کوئی فحش کام نہ ہوتا ہو۔
- کمرہ بالکل بند ہو۔ اگر کوئی روشندان یا جنگلا وغیرہ ہو تو حاضرات کے وقت اسے بند کر دینا چاہئے۔
- کمرے میں کسی طرح کا ایسا کلنڈر نہ ہو۔ جس میں عورت و مرد کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔
- حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی بھی شخص سگریٹ نوشی نہ کرے۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو وہاں ۲ گھنٹے پہلے ہی سے تمباکو نوشی نہ ہو۔
- حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی ایسی عورت موجود نہ ہو جس کو ماہواری آرہی ہو۔ کوئی ایسا مرد یا عورت موجود نہ ہو جس پر غسلِ جنابت واجب ہو۔
- بوقت حاضرات کمرے میں جس ستارے کی ساعت ہو اس کا بخور جلائیں۔ ورنہ پھر لوبان اور اگربتی جلائیں۔
- عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نیت پاک صاف رکھے۔ اور خدمتِ خلق کی نیت سے اور اللہ کی مخلوقات کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے حاضرات کرے۔ تماشہ دکھلانے کی نیت سے نہیں ہونی چاہئے۔ اس سے مؤکلین خفا ہو جاتے ہیں۔ اور عامل کو نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔
- عامل کسی بھی طریقے کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد از راہِ تجربہ کسی بچے پر حاضرات کر سکتا ہے۔ اس وقت بھی کوئی اہم سوال ذہن میں رکھے۔ اور مؤکلین سے ان کا جواب طلب کرے۔
- جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو اس میں تاریکی جس قدر ہوگی۔ اس قدر ہی واضح انداز میں حاضرات کا نزول ہوگا۔

رات کو صرف چراغ کی روشنی کافی ہے۔ لائٹ نہ جلائیں اگر جلانی ضروری ہو تو نائٹ بلب جلائیں تیز روشنی کا بلب نہ جلائیں۔

- عامل حاضرات کا اسٹینڈ تیار کرے۔ ایک مٹی کا گھڑا لے یا مٹی کی ہانڈی لے اور اس کو الٹا کر کے قبلے کی طرف رکھ دے۔ اسی کے اوپر مٹی کا کورا چراغ رکھے۔ کورے چراغ سے مراد یہ ہے کہ اس چراغ کو اس سے پہلے استعمال نہ کیا ہو اور نہ ہی اس کو پانی لگا ہو۔
- چراغ میں جلانے کیلئے نئی روئی کی بتی بنائیں۔ اور سرسوں کا تیل چراغ میں ڈالیں۔ جس حاضرات میں تلوں کے تیل کی شرط ہو۔ اس میں تلوں کا تیل، اور جس کی حاضرات میں اصلی گھی کی شرط ہو اس میں اصلی گھی ڈالیں۔ جہاں کوئی شرط اور قید نہ ہو وہاں سرسوں کا تیل ہی استعمال کریں۔
- جس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط ہو اس کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے نہ کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔
- عامل ایک چٹائی بچھا کر حاضرات کا اسٹینڈ مغرب کی جانب قائم کرے۔ خود قبلہ رو بیٹھے۔ اپنی پشت مشرق کی طرف کرے، معمول کو اپنی دائیں جانب بٹھائے رُخ اس کا بھی مغرب کی طرف کرے۔ لیکن اس کی پشت گوشۂ شمال کی طرف ہو۔ مریض کو اپنی بائیں جانب بٹھائے اس کا رخ چراغ کی طرف یا نقش حاضرات کی طرف ہو اور پشت گوشۂ جنوب کی طرف ہو۔
- عامل حاضرات کے وقت ثابت اڑد اپنے پاس رکھے اور اس پر عزیمت پڑھنے کے بعد دم کر کے معمول کے سینے کی طرف اچھالتا رہے۔ یہ زکوٰۃ کھولنے کا ایک طریقہ ہے اور تجربتًا مؤثر ثابت ہوتا ہے۔
- حاضرات کھلنے کے بعد معمول انتہائی ادب و احترام کے ساتھ معمول کے ذریعہ اپنا سلام پیش کرے۔ حاضر ہونے کا شکریہ ادا کرے۔ اور اس کے بعد اپنے سوالات اور مطالبات رکھے۔ فراغتِ عمل کے بعد پھر مؤکلین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں اچھے الفاظ کے ساتھ رخصت کرے۔
- معمول کا آسیبی اور سحری اثرات سے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ کسی ایسے بچے کو معمول نہ بنائیں جو آسیب یا سحر کا شکار ہو۔
- کسی حاملہ عورت پر حاضرات نہ کریں۔
- کسی ایسی عورت پر حاضرات نہ کریں جس کے بال کٹے ہوئے ہوں یا جس کے ناخن پر نیل پالش وغیرہ لگا ہوا ہو۔
- کسی مشرک عورت مرد پر حاضرات نہ کریں۔
- معمول ہمیشہ ایسے بچے کو بنائیں جس کی عمر دس سال سے کم ہو۔ اس سلسلے میں لڑکے یا لڑکی کی کوئی قید نہیں ہے۔ لیکن اگر کسی طریقے سے لڑکے لڑکی کی قید ہو تو اس کا لحاظ کریں۔
- جس بچے، عورت، مرد کی آنکھ میں کوئی نقص ہو۔ مثلاً آنکھ کا بھینگا پن، یا کوئی ایک آنکھ پتھر کی ہو۔ یا کوئی اور نقص واضح ہو تو اس پر حاضرات نہیں کرنی چاہیئے۔ البتہ بینائی کی کمی گوارہ ہوگی۔ اس کو نقص سے تعبیر نہیں کریں گے۔
- حاضرات کیلئے ایسے بچے کا انتخاب کرنا چاہیئے جو بالکل صحت مند ہو۔ اور دماغی اعتبار سے بھی اس میں کسی طرح کی کوئی کمی نہ ہو۔ سست، بیمار یا بیوقوف قسم کے بچوں پر حاضرات نہیں کرنی چاہیئے۔
- حاضرات کرنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔ البتہ نماز کے اوقات میں اور اُن اوقات میں جن میں نماز مکروہ

ہے۔ حاضرات نہیں کرنی چاہیئے۔

- ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ کو اور محرم کی دس تاریخ کو حاضرات نہیں کرنی چاہیئے۔
- جن حاضرات میں دن یا رات کی کوئی قید ہو اس کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔
- بعض حاضرات کے وقت سات طرح کی مٹھائی، پھول، بتاشے، الائچی وغیرہ کی شرط ہوتی ہے اس کو توشۂ حاضرات کہتے ہیں۔ یہ مؤکلین کا صدقہ ہوتا ہے۔ اور حاضرات کے بعد ان چیزوں کا کسی دریا میں ڈالنا ضروری ہوتا ہے۔ دریا قریب میں نہ ہو تو کسی جنگل یا میدان میں جو بستی سے دور ہو رکھ دینا چاہیئے۔
- جن حاضرات میں کسی توشۂ حاضرات کی قید ہو۔ اس حاضرات کو اس توشۂ حاضرات کے بغیر نہ کریں۔ ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔
- حاضرات کے وقت حصار کرنا ضروری ہے۔ عامل اپنا حصار اپنے اوپر دم کر کے کرے اور معمول اور مریض کا حصار بھی ضروری ہے۔ جو دم کر کے بھی ٹھیک ہے۔ ورنہ حصار کا دائرہ قائم کرے۔ بہرکیف کسی بھی حصار کے ذریعہ خود کو اور معمول مریض کو دائرہ حفاظت میں لے لینا عامل کیلئے ضروری ہے۔
- یہ بات یاد رکھیں کہ جب عامل کسی بچے پر یا کسی بڑے پر حاضرات کرتا ہے۔ وہ حاضرات کسی نقش کے خانے پر کی جا رہی ہو یا ہتھیلی یا انگوٹھے پر پہلے معمول کو چھوٹے چھوٹے تارے جگنو کی مانند نظر آتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے پھر اندھیرا سا چھا جاتا ہے پھر اُس کی آنکھیں بھاری ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد حاضرات کھل جاتی ہے۔ اور سب کچھ صاف نظر آنے لگتا ہے۔
- مریض سے مراد، ضرورت مند بھی ہے۔ مثلاً کسی کے گھر سے مال چوری ہو گیا ہے تو اس شخص کو مریض یا ضرورت مند سمجھ کر بچے کے برابر میں بٹھایا جا سکتا ہے۔ یا مثلاً کوئی شخص کسی بھی طرح کی معلومات چاہتا ہے تو اس کو ضرورت مند سمجھ کر معمول کے برابر میں بٹھا سکتے ہیں۔
- حاضرات کی سیاہی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کافور کو عرقِ گلاب میں ڈال دیں اور ۲۴ گھنٹے تک ڈالے رکھیں۔ اس کے بعد نئی روئی میں ایک بتی بنائیں اور اس گلاب میں اس کو تر بتر کر لیں۔ پھر دو چراغ مٹی کے کورے لیں۔ ایک چراغ نیچے رکھیں۔ اس میں سرسوں کا، تلوں کا یا زیتون کا تیل ڈالیں۔ اور اس بتی کو جلائیں جو عرقِ گلاب میں بھگوئی گئی تھی۔ پھر دوسرے چراغ کو اسی چراغ کے اوپر رکھیں۔ اوپر والے چراغ پر سیاہی جمنے شروع ہو جائے گی۔ اس طریقے کو سیاہی اُپارنا کہتے ہیں۔ اور اسی طرح کاجل بنائے جاتے ہیں۔ یہ سیاہی حاضرات کیلئے انشاءاللہ مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر کسی خاص عمل میں کوئی خاص طریقہ سیاہی اُپارنے کا درج ہو تو اس کا لحاظ رکھیں۔
- کسی بھی عامل کو ایک دن میں ۲ مرتبہ سے زیادہ ایک طریقے کی حاضرات نہیں کرنی چاہیئے۔ ۲ سے زائد مرتبہ حاضرات کرنے سے مؤکلین بیزار ہو جاتے ہیں۔ اور وہ حاضر ہونا بند کر دیتے ہیں۔
- بعض حاضرات میں پرہیز کی شرط ہوتی ہے۔ اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
- ہر حاضرات کے بعد عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور کر لے۔ اور اس کا ثواب بزرگانِ چشت کو پہونچائے۔

● حاضرات کر کے سننے کے سر معلوم کرنا یا کوئی اور ناجائز قسم کی تحقیقات کرنا یا کسی کے عیبوں سے پردے ہٹانا شرعاً ممنوع ہے۔ کسی بھی عامل کے لئے یہ زیبا نہیں ہے کہ وہ ناجائز قسم کی تحقیقات کے لئے یا کسی کو رسوا کرنے کیلئے حاضرات کرے۔

● چوری اور قتل و غارت گری کے معاملات میں بھی عاملین کو احتیاط برتنی چاہیے۔ اور اپنی زبان سے بھی کسی کا نام نہیں بتانا چاہیے۔ کسی کو رسوا کرنا یا پوشیدہ حقیقت سے پردے ہٹا کر سماج میں فتنے پھیلانا روحانی عملیات کی بنیادی شرائط کے خلاف ہے۔

ان چند ضروری آداب و شرائط کی وضاحت کے بعد اب ہم حاضرات کے دس اہم طریقے درج کر رہے ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بے شمار طریقے ممکن ہیں۔ کیوں کہ علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ لیکن ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ اپنے قارئین کو ان طریقوں سے روشناس کرائیں جو مجرب اور آزمودہ ہوں۔ اور جن کو اختیار کرنے میں غیر معمولی مشقت برداشت نہ کرنی پڑتی ہوں۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ ہم نے کھلی فیاضی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور کسی طرح کے بخل اور خساست کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین ان طریقوں سے جو دولت بیکراں کی حیثیت رکھتے ہیں بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور اللہ کے بندوں کی ان کے ذریعے مدد کریں گے اور ہمیں بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ ہماری دعا ہے کہ حق تعالیٰ ان طریقوں سے کام لینے کی اہل لوگوں کو توفیق دے اور نااہلوں سے اس خزانے کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

ایک ضروری بات یہ بھی عرض کردیں کہ ناظرین جس طریقے پر تجربہ کرنا چاہیں اس کو غور و خوض کے ساتھ پڑھیں پھر اس کے ایک ایک جزو اور ایک ایک گوشے کو ذہن میں پوری طرح محفوظ رکھیں۔ اور تمام شرائط و قیود کا لحاظ رکھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کا اہتمام کریں۔ عجلت اور جلد بازی میں عملیات کے اہم گوشے نظر انداز ہوجاتے ہیں اور انجام کار عامل کو ناکامی اور مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ اس لئے تمام ناظرین کو بطور خاص یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ عملیاتِ حاضرات کے ایک ایک گوشے پر پوری طرح نظر ڈالیں اور احتیاط اور ذمہ داری کو پوری طرح ملحوظ رکھ کر اس سلسلے میں قدم اٹھائیں۔ انشاء اللہ اکابرین کے تجویز کردہ تمام فارمولے جو ہم نے آپ کے لئے اس باب میں جمع کئے ہیں سب کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہوں گے۔ ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں ______ اور تمام عاملین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں جنہوں نے اس فن کے لئے دن رات جدوجہد کرکے اس فن کو سب کے لئے آسان بنادیا۔ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ہم سب کو "خدمتِ خلق" کی نیت سے اس لائن کی خوبیاں اپنانے کی توفیق دے۔ آمین۔

حاضرات کے مجرب طریقے

طریقہ ۱ نقش پندرہ کو ۱۵ دن تک روزانہ گیارہ عدد لکھ کر روزانہ ہی دریا میں ڈالیں۔ بہ نیت زکوٰۃ حاضرات جب حاضرات کرنی ہو، ایک ایسے لڑکے کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو۔ نہلا کر صاف کپڑے پہنا کر کسی پاک چٹائی پر بٹھائے۔ اور پندرہ کا نقش لکھ کر لڑکے کے سر پر رکھے۔ عامل اپنی ہتھیلی پر ایک بوند پانی کی ڈالے اور عامل لڑکے سے کہے کہ وہ عامل کی ہتھیلی کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ لڑکے پر حاضرات کھل جائے گی۔ عامل لڑکے کی معرفت مؤکلین سے سوال و جواب کرے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

طریقہ ۲ کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر سیاہی اُپاریں۔ پھر اس سیاہی میں چنبیلی کا تیل ملا کر کسی نابالغ لڑکے کے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے پر لگائیں۔ اور ۳ مرتبہ مؤکلین کے نام پڑھ کر عامل لڑکے پر بھی دم کرتا رہے۔ اور لڑکے کے ناخن پر بھی۔ انشاء اللہ چند منٹ کے بعد لڑکے پر حاضرات کھل جائے گی۔ اگر لڑکے کا ناخن چھوٹا ہو تو اس کے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگائیں۔

مؤکلین کے نام یہ ہیں۔ اور اس طرح ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔

جزنوش آرادش هُبُوش بَرْتُوش سَلُوش سَلوماليش الاياد بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ حاضر شو۔

طریقہ ۳ کافور کی سیاہی اُپار کر اس میں عطر ملا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن یا ہتھیلی پر سیاہی لگائیں اور اس سیاہی پر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کردیں۔ بچے کے ہاتھ پر سیاہی لگانے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگی اور سہ مؤکل لڑکے کو نظر آئیں گے۔ جو اس کے سوالوں کا جواب دیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ يَاهُوَ يَاهُوَ يَامَنْ هُوَ يَامَنْ لَيْسَ لَهُ إِلَّا هُوَ۔

طریقہ ۴ چنبیلی کے تیل کی سیاہی اُپار کر پھر اس میں چنبیلی کا تیل لگا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن پر لگا کر عامل سورۂ یٰسین پہلی مبین تک پڑھ کر لڑکے پر دم کرے۔ انشاء اللہ حاضرات ہوگی۔ ہر سوال پر عامل کو چاہیے کہ ایک مرتبہ سورۂ اخلاص بھی پڑھ لیا کرے۔

طریقہ ۵ نو چندی جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور دودھ اور چاول سے افطار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت الکرسی مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ یعنی ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات

اس طرح ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔
کلمات یہ ہیں۔ بَشْرَیَاخَ کَبِیْ ھَن لِخ شَلْخَبَہ طَلَخ اُحْضُرُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَافْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا۔
کذا وکذا کی جگہ اپنا مقصد زبان سے ادا کریں۔ عمل کے دوران سامنے دیوار کی طرف دیکھیں۔ یا سفید چادر عمل کے دوران سامنے تان لیں۔ اور اس کی طرف دیکھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ سامنے دیوار یا چادر پر مؤکلین پرندوں کی صورت میں نظر آئیں گے۔ جب عامل کو مؤکل نظر آجائیں تو وہ بلا تعداد یہ پڑھے۔
اِنْصَرِفُوْا اِلٰی مَا اُمِرْتُمْ بِہٖ اِنْصَرِفُوْا مَا جُوْدِیْنَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَجَزَاكُمْ عَنَّا خَیْرًا۔
کامیاب عمل ہے۔ اور اس کے مؤکلین عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے بالعموم کام بنجاتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۶

چینی کے پیالے میں چنبیلی کے تیل کی اُپاڑی ہوئی سیاہی ڈال کر ۳ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ اور ۳ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔
عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا قَوْمُ حاضرات حاضر شو بحق یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ عامل خود ہی سوال وجواب کرے۔

طریقہ نمبر ۷

حاضرات کا ایک ایسا عمل نقل کیا جاتا ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ اور اس عمل کی حاضرات صحیح معلومات فراہم کرتی ہیں۔
طریقہ یہ ہے کہ ابابیل، گیکرلہ، رہو مچھلی، کالا سانپ، گدھ، ان جانوروں کے سر لے کر ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ۵ گھنٹے تک آگ جلائیں۔ اس کی راکھ کو روغن بادام میں ملا کر رکھ لیں۔ حسب طریقہ حاضرات شروع کریں۔ اور کسی نابالغ لڑکے کی ہتھیلی پر یہ کاجل لگائیں۔ اور آیت کریمہ دس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات ہوگی۔ مؤکلین حاضر ہوں گے۔ اور ہر سوال کا جواب دیں گے۔

طریقہ نمبر ۸

۳ دن تک بعد نماز عشاء ۶ ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔ اس کے بعد مٹی کے دو پیالے لے کر دونوں پر ساٹھ ساٹھ مرتبہ مذکورہ آیت مذکورہ طریقے سے پڑھ کر دم کردیں۔ اور کافور اور کوئی عطر لیکر کاجل حسب طریقہ تیار کریں۔ اور اس کو کسی ڈبے میں محفوظ کر دیں جب حاضرات کرنی ہو تو کسی نابالغ بچے کے انگوٹھے پر یہ کاجل لگا کر مذکورہ آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کردیں حاضرات ہوگی اور مؤکلین ہر سوال کا جواب انشاء اللہ دیں گے۔

طریقہ نمبر ۹

اس طریقہ حاضرات میں جواب تحریر کے ذریعہ ملتا ہے۔ طریقہ کامیاب ہے۔ عامل کو شروع میں تھوڑی سی محنت کرنی پڑے گی۔
طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو کسی خلوت میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ دورانِ عمل احرام باندھیں اور خوشبو خاصی مقدار میں لگائیں۔ اپنے سامنے بند چاقو رکھیں۔ اور چنبیلی کے پھول یا جو پھول میسر ہوں رکھ لیں۔ رو بہ قبلہ ہو کر

۴۵ مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۲۰ دن لگاتار عمل پڑھنے کے بعد ایک دن ناغہ کردیں۔ اس کے بعد پھر ۲۰ دن عمل پڑھ کر ایک دن ناغہ کر کے ایک کاغذ پر اپنا سوال لکھ کر مصلے کے نیچے کاغذ چھوڑ دیں۔ اور کمرہ بند کر کے تالہ لگادیں۔ انشاء اللہ اگلے دن جواب تحریر میں ملے گا۔ اگر خدانخواستہ جواب نہ ملے تو ۲۰ دن مزید عمل کریں۔ ۶۰ دن میں بفضلِ ربّ العٰلمین عمل لازماً کامیاب ہوجاتا ہے۔ ایک بار کی کامیابی کے بعد پھر ہمیشہ انشاء اللہ کامیابی ملتی رہے گی۔
طریقہ یہ اختیار کرنا ہوگا کہ ایک کاغذ پر سوال لکھ کر ۴۵ مرتبہ اس پر عمل پڑھ کر دم کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر عامل سو جائے۔ انشاء اللہ صبح کو اسے اپنے سوال کا جواب تحریری طور پر مل جائے گا۔
عمل یہ ہے۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ اُحْضُرُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بحق محمدن المصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم۔
اس عمل کو انجام دیتے وقت کسی پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں۔ اور مکمل خلوت میں عمل کریں۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔ مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

طریقہ نمبر ۱۰

مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کریں۔ روزانہ ۲۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور لگاتار ۴۰ دن تک پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو ایک آئینہ لیں۔ اور اس پر سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کردیں۔ اور کسی نابالغ بچے کو یہ آئینہ دکھائیں۔ انشاء اللہ اس میں حاضرات ہوگی۔ اور ہر سوال کا جواب ملے گا۔
عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَامَاطَلَ مَا اَنَا عَلَیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ عَاسِقَةً مَاسِعَتَا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ هُوَ السَّمَاءِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِیْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ بحق یَا رَفِیْقُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ حماارا مجیلا!

طریقہ نمبر ۱۱

یہ حاضرات خاص طور پر آسیبی اثرات میں مبتلا مریضوں کے لئے کی جاتی ہے۔ ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش بنالیں۔ اور مریض سے تاکید کریں کہ وہ اس نقش کی طرف دیکھے۔ اور عامل اپنے اوپر مندرجہ ذیل کلمات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرلے۔ مریض کو مؤکل نظر آئیں گے۔ اور عامل کی ہر بات کا جواب مریض کی معرفت دیں گے۔
نقش یہ ہے۔

الخبیثات الخبیثات للخبیثین للخبیثین
ہرچہ در وجود فلاں ابن فلاں موجود است دریں نقش
حاضر شود و خاکستر شود۔ او دفع شود

اگر مریض کو اثرات جلتے ہوئے دکھائی دیں تو سمجھ لیں کہ اثرات باطل ہو گئے ہیں۔ ورنہ وہ حاضر ہو کر آئندہ نہ آنے کا وعدہ کر کے دفع ہو جائیں گے۔

طریقہ ۱۲

اب ہم حاضرات کے وہ معتبر طریقے نقل کر رہے ہیں جن میں کامیابی کامل جانا یقینی ہے۔ لیکن عامل کو ان اعمال میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے ان کی زکوٰۃ ضرور ادا کر دینی چاہیئے۔ اگر عامل زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاقی ہو گی۔ سب سے پہلے ہم بسم اللہ کی حاضرات کے طریقے درج کریں گے۔ لیکن ان حاضرات سے استفادہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے عامل حاضرات بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کریں۔ اور بسم اللہ کی عظمت و فضیلت سے پوری طرح واقفیت حاصل کریں۔

راقم الحروف نے "بسم اللہ کی عظمت و افادیت" میں بہت سے اہم رازوں سے پردہ اٹھایا تھا بہتر ہو گا کہ تمام قارئین اس کا مطالعہ کریں۔

بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ لگاتار ۴۱ دن تک بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل۔ اس نوچندی جمعرات سے جس میں چاند عقرب میں نہ ہو۔ زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ دورانِ چلّہ جھوٹ، غیبت، الزام تراشی اور لایعنی گفتگو سے خود کو بچائے اور زیادہ وقت عبادت و ریاضت یا خاموشی اور تنہائی میں گزارے۔ نماز باجماعت کا اہتمام رکھے۔ اکثر باوضو رہنے کی کوشش کرے ——
۴۱ ویں دن ۱۹ غریبوں کو کھانا کھلائے اور اس کا ایصالِ ثواب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں تمام بزرگانِ چشت کو پہنچا دے۔ اس طرح انشاء اللہ بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے بعد جب حاضرات کرنی ہو۔ تو بسم اللہ کا نقش حرفی جمعہ کے دن بہ ساعتِ زہرہ لکھ کر رکھ لے۔ اور اس کے سولہوے خانے میں ربہ اعتبار چال آتشی، سیاہی بھر دے۔ اور حاضرات کے وقت سیاہی پر خوشبو لگائے۔

عامل کو چاہیے کہ حاضرات مکمل تنہائی میں کرے۔ اور بند کمرے میں کرے۔ کمرے میں زیادہ روشنی نہ ہو۔ اگر اندھیرا ہو تو چراغ یا نائٹ بلب جلائے۔ تیز روشنی کا بلب استعمال نہ کرے۔ حاضرات کے وقت ایک سفید رنگ کی چادر زمین پر بچھائے۔ عامل قبلہ رو بیٹھے۔ اور اپنے سامنے ایک مٹی کی کوری ہانڈی الٹی کر کے رکھ لے۔ اور اس پر مٹی کا کورا چراغ رکھے۔ اس میں سرسوں کا تیل ڈالے۔ اور نئی روئی کی بتی بنا کر اس چراغ میں جلائے۔ اور چراغ کے برابر کسی نابالغ بچے کو بٹھا لے۔ اور اس کے ہاتھ میں بسم اللہ کا نقش پکڑا دے۔ عامل کچھ ثابت اُردمنگا کر رکھ لے عامل دورانِ عمل اُرد ایک ایک کر کے بچے کے سینے پر مارتا رہے۔ اور عزیمت پڑھتا رہے۔ اور بچے کو تاکید کرے کہ وہ نقش کے سیاہ خانے کی طرف دیکھتا رہے۔ اِدھر اُدھر اپنا دھیان نہ دے۔ حاضرات سے پہلے ضروری ہے کہ عامل اپنا اور بچے کا حصار کر لے۔ تاکہ خطرات اور رجعتِ عمل سے محفوظ رہے۔ ایک اندازے کے مطابق ۲۱ مرتبہ عزیمت پڑھنے کے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ خدانخواستہ ۲۱ مرتبہ عزیمت پڑھنے سے حاضرات نہ کھلے تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر ۴۱ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ اس مرتبہ حاضرات کھل جائے گی۔ بالعموم ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ ورنہ ۶۲ مرتبہ پڑھنے سے تو حاضرات کھل ہی جاتی ہے۔ سب سے پہلے ایک مؤکل حاضر ہو گا۔ جو ضعیف العمر ہو گا۔ سفید لباس میں

ہو گا۔ وہ اپنا نام عبدالاحد بتائے گا۔ چند ساعتوں کے بعد دوسرا مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ درمیانی عمر کا محسوس ہو گا۔ یہ سبز رنگ کے لباس میں ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالصمد بتلائے گا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ بھی سبز ہی لباس میں ہو گا۔ یہ جوان محسوس ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحمٰن بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ سفید لباس میں ہو گا۔ اور درمیانی عمر کا ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحیم بتائے گا۔ جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ چاروں مؤکل حاضر ہو گئے ہیں تو عامل بچے سے کہے کہ عبدالاحد مؤکل کو ہمارا اسلام پہونچاؤ اور اس سے کہے کہ فلاں ابن فلاں پر جو اثرات ہیں انہیں اللہ کے حکم سے اور ہماری فرمائش پر زائل کر دے۔ اور اس سلسلے میں ہمارے مریض کی مدد کرے۔ اور بحق عزیمت ہمیں اس کی تفصیل سے آگاہ کرے۔ عبدالاحد نامی مؤکل عبدالصمد کو اشارہ کرے گا۔ اور چندی منٹ کے بعد وہ جنات قید کر کے لے آئے گا۔ جو مریض کو پریشان کر رہے ہیں۔ عبدالصمد اُن جنات کے نام اور علاقے سے پردے ہٹائے گا۔ اس وقت عامل بچے کے ذریعے عبدالرحمٰن نامی مؤکل کو حکم دے کہ وہ جنات کو گرفتار کر لے اور بحق عزیمت انہیں اپنی تحویل میں لے لے چنانچہ وہ جنات اسی وقت قید کر لئے جائیں گے۔

جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ جنات قید کر لئے گئے۔ اس وقت عامل مریض کے بال پکڑ کر عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے جسم میں سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں انہیں زائل کر دے۔ اس وقت مریض کے بدن میں عجیب طرح کی سنسناہٹ ہو گی۔ ایسا محسوس ہو گا جیسے کوئی چیز پیروں کی طرف سے سر کی طرف کو سرک رہی ہے۔ پھر مریض کو اپنی آنکھوں میں عجیب طرح کی گرمی اور جلن محسوس ہو گی۔ اور اس کے بعد اس کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

اس کے بعد عامل عبدالاحد کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سفلی، علوی جو بھی ٹونے جادو کے اثرات ہوں۔ ان کو بحرمتِ عزیمت کاٹ دے۔ انشاء اللہ اسی وقت عبدالاحد عبدالرحیم کو حکم دے گا اور وہ اس طرح کے تمام اثرات کو کاٹ دے گا اور بے اثر کر دے گا۔ مریض اگر سخت پریشانی میں مبتلا ہو، یہ حاضرات اس کے لئے لگاتار ۳ روز یا ۲ روز تک کی جائے۔ مرض معمولی ہو تو ایک دن کی حاضرات بھی کافی ہے۔ انشاء اللہ اس حاضرات کے بعد مریض کو جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ مریض کے گلے میں بسم اللہ کا نقش عددی لکھ کر ڈلوا دے۔ اور پینے کیلئے ۱۹ نقش مثلث کے دیدے۔ تاکہ اثرات پلٹنے نہ پائیں۔

حاضرات کیلئے نقش جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں اس طرح تیار کرے۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم		الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

اسرافیل بسم اللہ الرحمن الرحیم اجب یا جبرائیل یا میکائیل عزرائیل
یا اسرافیل یا عزرائیل

مریض کے گلے میں ڈالنے کیلئے نقش اس طرح تیار کرے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

مریض کو پلانے کیلئے نقش اس طرح بنا کر دیں۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

عامل اگر پینے کے نقوش کے بجائے مریض کو ایک بوتل پانی پر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر بھی دے دیگا تو بھی انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ نقش یا پڑھا ہوا پانی عصر اور مغرب کے درمیان پینے کی تاکید کیجائے۔

طریقہ ۱۳ اب ہم سورۂ اخلاص کے ذریعہ حاضرات کے کچھ نادر اور اہم طریقے نقل کر رہے ہیں۔ جو روحانی عملیات کا ایک پُر اسرار تحفہ ہیں۔ لیکن چوں کہ ہم نے یہ تہیہ کرلیا ہے کہ کتمانِ علم و عمل سے کام نہیں لیں گے۔ اس لئے ہر مخفی گوشے اور ہر پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دینا ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ اور یہ جذبہ محض اس لئے ہے کہ تاکہ شائقین اور طالبین کھل کر اللہ کے بندوں کی خدمت کر سکیں۔ اور انہیں اثراتِ بد وغیرہ سے نجات دلانے میں کامیاب ہو سکیں۔

جو لوگ سورۂ اخلاص کے ذریعہ حاضرات کے خواہش مند ہوں، سب سے پہلے چالیس دن تک پانچ سو مرتبہ روزانہ سورۂ اخلاص کی تلاوت بہ خلوص نیت کریں۔ اس کے بعد، دن کی زکوٰۃ مندرجہ ذیل عزیمت کی اس طرح ادا کریں کہ دن میں روزہ رکھیں۔ اور رات کا اکثر حصہ ذکر خداوندی میں گزاریں۔ نصف شب کے بعد ۱۶۷ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ اوّل و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود چشتیہ پڑھے۔ اور روزانہ ۳ پاؤ بھنے ہوئے چنے اور ۳ پاؤ گڑ لا کر رکھ لے۔ عمل کے بعد ثواب تمام اہل بیت اور اکابرین چشت کو پہنچا دے۔ اور صبح کو ۳ پاؤ گڑ اور چنے کمسن بچوں میں تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ ۲ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے بعد عامل روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت بغیر مؤکل کے کرتا رہے۔ دورانِ زکوٰۃ اگر مؤکل حاضر ہو جائیں تو ہرگز ہرگز بات نہ کرے۔ وظیفے کے ختم تک اگر وہ بیٹھے رہیں تو عامل سلام و کلام کر سکتا ہے۔

زکوٰۃ کے بعد جب عامل حاضرات کرنا چاہیں تو سورۂ اخلاص کا مثلث نقش تیار کرے اور درمیان کے خانے میں سیاہی بھر دے۔ حاضرات کی تیاری حسبِ قاعدہ کرے اور نابالغ بچے کو یہ نقش پکڑا دے اور مریض کو بچے کے برابر میں بٹھا لے۔ اور عامل عزیمت پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضرات کھل جائے گی اور مؤکلین حاضر ہو کر ہر سوال کا جواب دیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اگر کسی سحر زدہ کی کاٹ کرنی مقصود ہو تو عطرائیل نامی مؤکل کو حکم دیں کہ

بحرمت سورۂ اخلاص اس کی کاٹ کر دے۔ انشاء اللہ فوراً وہ سحر کی کاٹ کرے گا۔ اگر کسی آسیب کو گرفتار کرانا ہو تو حکم دیں۔ انشاء اللہ متعلقہ مؤکلین اس کو گرفتار کر دیں گے۔

سورۂ اخلاص کی حاضرات بہت خوبیوں والی حاضرات ہے۔ اس کی تعریف کا حق ادا کرنا راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ جو لوگ جانتے ہیں وہ اس کے قدر دان ہیں جو لوگ اس سے فائدہ اٹھالیں گے وہ قدر دانی پر مجبور ہوں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا عطرائیل بحق قل ھو اللہ احد یا صمواکیل بحق اللہ الصمد یا لطالطائیل بحق لم یلد و لم یولد یا اصعائیل بحق و لم یکن لہ کفوا احد۔

سورۂ اخلاص کا نقش برائے حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶		۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

طریقہ ۱۴ اگر کسی شخص نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے تو وہ اس سورہ شریفہ کی پہلی آیت "قل ھو اللہ احد" کے مؤکل کی حاضرات بھی کر سکتا ہے۔ اس کی الگ سے زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر کسی شخص نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ حسب قاعدہ ادا نہیں کر رکھی ہے تو پھر وہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کر کے حاضرات کرنے کا اہل ہو سکتا ہے۔

اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو با مؤکل پڑھے۔ اور لگاتار ۱۲ روز تک اسی طرح ایک وقت اور ایک جگہ مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھے۔ ۱۲ ویں روز بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور تمام بزرگانِ چشت کو ایصالِ ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔

زکوٰۃ پوری کرنے کے بعد جب حاضرات کا ارادہ کرے تو پہلے جمعہ کی دن ساعتِ زہرہ میں اس آیت کا نقش مثلث آتشی چال سے تیار کرے۔ درمیانی خانے میں سیاہی بھر دے۔ بوقت حاضرات درمیانی خانے میں عطر لگائے۔ اور بچے کو مریض کے برابر بٹھا کر عامل اپنے اور بچے کا حصار کر لے۔ پھر عامل آیت کا ورد شروع کرے۔ چند منٹ کے بعد عطرائیل اور عبدالاحد نامی مؤکلین حاضر ہوں گے۔ عامل ان سے حسبِ منشا کام لے۔ مریض کے آسیب و سحر کی کاٹ کرائے۔ عامل مریض کے سر کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لے۔ مریض کے جسم میں ایک سنسناہٹ سی دوڑنے لگے گی اس کا جسم کانپنے لگے گا۔ اور جو بھی جسم میں اثر ہو گا وہ پیروں کی طرف سے مریض کے سر کی طرف جاتا محسوس ہوگا۔ یہاں تک کہ مریض کی آنکھوں میں جلن اور بے چینی ہونے لگے گی۔ اور کچھ ہی دیر کے بعد مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ مریض جب اطمینان کا اظہار کرے تو عامل کو چاہیے کہ وہ مؤکلین کا شکریہ ادا کر کے انہیں جانے کی اجازت دے۔

عزیمت یہ ہے۔ یا عطرائیل بحق قل ھو اللہ احد یا عبد الاحد حاضر شو حاضر شو۔

حاضرات کیلئے نقش اس طرح بنائیں۔

یاعطرائیل ۷۸۶ یاعبدالاحد

۱۸۱	۱۷۶	۱۸۴
۱۸۳		۱۷۸
۱۷۷	۱۸۵	۱۷۹

یاعبدالاحد بحق قل ھواللہ احد یاعطرائیل

طریقہ ۱۵

جس شخص نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ شخص اس حاضرات کو بغیر زکوٰۃ کے بھی کرسکتا ہے لیکن جس نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا نہیں کر رکھی وہ سورۂ اخلاص کی دوسری آیت کی زکوٰۃ ادا کرے۔

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن سے شروعات کرے اور اس آیت کو با مؤکل روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ لگاتار ۲۱ دن تک، اول و آخیر درود چشتیہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اکیسوے روز کمسن بچوں کو شیرینی تقسیم کر کے اس کا ایصالِ ثواب بزرگان چشت کو پہنچائے۔

جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ خلوت اختیار کرے۔ عامل بچے کو قبلہ رو بٹھا کے برابر میں مریض کو بٹھائے۔ اور عامل اپنا اور بچے کا حصار کر لے۔ اور بچے کے ہاتھ میں اللہ الصمد کا نقش (جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں) بنا کر بچے کے ہاتھ میں دے۔ اللہ الصمد کے میم کو موٹا کر کے اس میں سیاہی بھر دے اور سیاہی کی جگہ بوقت حاضرات عطر لگا دے۔ عامل بوقتِ حاضرات آیت کا ورد درود چشتیہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد شروع کرے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگی۔ اور ھواکیل وعبدالصمد حاضر ہوں گے۔ اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ حسب قاعدہ کام لیکر عامل کو چاہیئے کہ مؤکلین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں جانے کی اجازت دے۔

عزیمت یہ ہے۔ یاھواکیل اللہ الصمد یاعبدالصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو

حاضرات کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

اللہ الصمد

طریقہ ۱۶

اسی قاعدے کو اس طرح بھی کرسکتا ہے کہ سورۂ اخلاص کی دوسری آیت کی با مؤکل زکوٰۃ ادا کر کے نقش جمعہ کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنائے۔ اور حسب قاعدہ حاضرات کر کے حسب قاعدہ مؤکلین سے کام لے اور انہیں رخصت کرے۔ اس حاضرات میں ھواکیل اور عبدالصمد نامی مؤکل حاضر ہوں گے۔ عزیمت وہی ہے جو طریقہ ۱۵ میں بیان کی گئی ہے۔ اس کو اسی مذکورہ تعداد میں مذکورہ طریقے سے ۲۱ روز تک پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے۔ اور نقش حاضرات اس طرح بنائے۔

یاھواکیل ۷۸۶ یاھواکیل

۱۹۶	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷		۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۴

یاعبدالصمد یاعبدالصمد

طریقہ ۱۷

جس شخص نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے وہ اس حاضرات کو بغیر زکوٰۃ کے بھی کرسکتا ہے۔ لیکن جس نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا نہیں کی اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حاضرات کرنے سے پہلے سورۂ اخلاص کی تیسری آیت "لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ" کی با مؤکل زکوٰۃ ادا کرے۔

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات یا پیر کے دن سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور آیت شریفہ کو با مؤکل ایکہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھے۔ اور ۲۱ ویں روز بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور بزرگانِ چشت کو ایصالِ ثواب کرے۔ اس کے بعد حسبِ قاعدہ حاضرات کرے۔ طائیل اور عبدالرحمٰن نامی مؤکل حاضر ہوں گے۔ عامل مؤکلین سے خدمت لے اور پھر شکریہ ادا کر کے انہیں واپس جانے کی اجازت دے۔

عزیمت یہ ہے۔ یاطاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یاعبدالرحمٰن حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

نقش حاضرات اس طرح بنے گا۔

یاطائیل ۷۸۶ یاطاطائیل

۲۳۷	۲۳۲	۲۴۰
۲۳۹		۲۳۴
۲۳۳	۲۴۱	۲۳۵

یاعبدالرحمٰن بحق لم یلد ولم یولد یاعبدالرحمٰن

طریقہ ۱۸

جس عامل نے سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے وہ عامل اس حاضرات کو بغیر زکوٰۃ کے بھی کرسکتا ہے۔ اگر سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو پھر عامل کو چاہیئے کہ پہلے سورۂ اخلاص کی چوتھی آیت کی زکوٰۃ حسب قاعدہ ادا کرے۔ قاعدہ وہی ہے جو پہلی، دوسری اور تیسری آیت کا بیان کیا گیا ہے۔

زکوٰۃ کے بعد عامل حاضرات کا نقش حسب قاعدہ تیار کرے۔ حسب قاعدہ حاضرات کرے اور حاضرات کے بعد مؤکلین کو واپس جانے کی اجازت دے۔

چوتھی آیت کی عزیمت یہ ہے۔ یَا اَحمائیلُ بحق ولم یکن لَہٗ کُفُوًا اَحَد یَا عبدالرَّحیم حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

نقش حاضرات اس طرح بنائیے۔

یااحمائیل ۷۸۶ یااحمائیل

۱۲۵	۱۳۰	۱۲۷
۱۲۶		۱۳۲
۱۳۱	۱۲۸	۱۳۳

یاعبدالرحیم بحق ولم یکن لہٗ کفوًا احد یاعبدالرحیم

طریقہ ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸ میں۔ عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ کے بعد جس آیت کی بھی اس نے زکوٰۃ ادا کی ہو۔ اس کی تاثیر کو برقرار رکھنے کیلئے چالیس مرتبہ اس آیت کا ورد بغیر مؤکل کے کرتا رہے۔ انشاء اللہ روحانی تاثیرات برقرار رہے گی۔

اور دورانِ حاضرات کبھی مایوسی نہیں ہوگی۔

طریقہ ۱۹

بزرگوں سے سورۂ فاتحہ کی حاضرات کا ایک مؤثر طریقہ منقول ہے۔ جو تجرباتی طور پر بے حد کامیاب ہے اور اس کے ذریعہ جو مؤکل حاضر ہوتے ہیں۔ وہ بہت طاقت ور ہیں اور آسیب و سحر کو کاٹنے کی پوری مہارت رکھتے ہیں۔ اور عامل کے حکم کی تعمیل کر کے مریض کو چند منٹوں میں بفضل رب العٰلمین بھلا چنگا کر دیتے ہیں سب سے پہلے عامل کو سورۂ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے۔ حاضرات کی نیت سے جو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی اتوار سے عامل زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ پہلے دن ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھے۔ اور سورۂ فاتحہ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر پھر ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھے۔ اس کے بعد لگاتار ۴۰ دن تک سورۂ فاتحہ تین سو مرتبہ اور درود ابراہیم آگے پیچھے اکیس اکیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ ۴۱ ویں دن پہلے دن کی طرح سورۂ فاتحہ پانچ سو مرتبہ اور درود ابراہیم آگے پیچھے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ ۴۱ ویں دن ۳ نمازیوں کو کھانا کھلا دے۔ اس کے بعد ۷ روز تک عامل سورۂ فاتحہ کا مندرجہ ذیل نقش روزانہ ۱۰۰ کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر تالاب یا کنوئیں میں ڈال دے۔ بعدہٗ عامل اتوار کے دن ساعت شمس میں حاضرات کا نقش تیار کر کے رکھ لے۔

جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ نابالغ بچے اور مریض کو خلوت میں بٹھا کر حاضرات کی تمام شرائط کے ساتھ جو طریقہ ۱۲ میں لکھی گئی ہیں، عامل حاضرات کا اہتمام کرے۔ اس حاضرات میں نورائیل اور حضورائیل نامی اگر مؤکل حاضر ہوں گے عامل ان ہی ناموں سے انہیں مخاطب کر کے حسب قاعدہ حکم دے۔ اور مؤکل سے خدمت لیکر ان کا شکریہ ادا کرے۔ اور ان کو جانے کی اجازت دے۔

سورۂ فاتحہ کی زکوٰۃ کے بعد عامل کو چاہیئے کہ روزانہ تاثیرات حاضرات کی برقراری کی نیت سے سورۂ فاتحہ روزانہ چالیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ سورۂ فاتحہ کی تلاوت بوقتِ حاضرات مع بسم اللہ کرنا چاہیئے۔ البتہ بوقت زکوٰۃ صرف شروع میں ایک بار بسم اللہ پڑھنا کافی ہے۔

حاضرات کا نقش اس طرح بنائے۔

یاحضورائیل ۷۸۶ یانورائیل

٨	۴۶۷۳	۴۶۷۸	١
۴۶۷۷	٢	٧	۴۶۷۵
٣		۴۶۷٢	٦
۴۶۷٢	٥	۴	۴۶۷٩

یانورائیل یاحضورائیل

طریقہ ۲۰

سورۂ مزمل کے نقش کے ذریعہ بھی جو حاضرات کی جاتی ہے۔ وہ بہت اہم ہوتی ہے اور اس کے مؤکلین عامل کی زبردست مدد کرتے ہیں۔ لیکن یہ حاضرات اسی وقت کھلتی ہے۔ جب عامل نے سورۂ مزمل کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ سورۂ مزمل کی زکوٰۃ بہ نیت حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۱ دن تک عامل دن کی چاروں نماز کے بعد

تین مرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کرے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کرے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ ویں دن بچوں کو مٹھائی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

سورۂ مزمل کا نقش برائے حاضرات نوچندی جمعرات کو ساعتِ مشتری میں تیار کر کے رکھے اور حسب قاعدہ عامل حاضرات کرے۔ انشاء اللہ چار مؤکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام لومائیل ہوگا۔ دوسرے کا نام لوخائیل ہوگا۔ تیسرے کا نام ردیائیل ہوگا۔ اور چوتھے مؤکل کا نام طاطائیل ہوگا۔ عامل جو انہیں حکم دے گا یہ اس کی تعمیل کریں گے۔ اور عامل کی روحانی طور پر مدد کریں گے۔

نقش حاضرات اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

٢٢٨٢٣	٢٢٨١٨	٢٢٨٢٥
٢٢٨٢٢		٢٢٨٢٠
٢٢٨١٩	٢٢٨٢٦	٢٢٨٢١

طریقہ ۲۱

سورۂ مزمل کا ایک دوسرا طریقہ بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے کہ عامل روزانہ بعد نماز عشاء سورۂ مزمل ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ ویں دن بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل سورۂ مزمل کا نقش جمعہ کے دن نیک ساعت میں تیار کر کے رکھ لے۔ اور جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے۔ اور عامل سورۂ مزمل کو عزیمت کے ساتھ پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ساعتوں ہی میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور سورۂ مزمل کے مؤکل حاضر ہو کر حکم کی تعمیل کریں گے۔ اور مریض کے اوپر چڑھے ہوئے اثرات کو زائل کرنے میں باذن اللہ عامل کی مدد کریں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اجب یاردقیائیل یاطاطائیل یاشوفائیل یارفتمائیل بحق یاایھا المزمل قم اللیل الا قلیلا ما ختم سورۃ تک پڑھے) سورۃ ختم ہونے کے بعد قرآن حکیم کی یہ آیات بھی پڑھے۔ واتبعوا ما تتلوا الشیٰطین علیٰ ملک سلیمٰن وما کفر سلیمٰن ولٰکن الشیٰطین کفروا یعلمون الناس السحر۔ بہ وسیلہ خدا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حاضر شو۔ نقش حاضرات اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
۷۷ ع ۸۸ ر ر ۲

م
م ۹ ۱۱ ۶۰ ۹ ۱۰ ۱۰ ۱۱۰ ۱ ۹۹ لہ
واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمن وما کفر سلیمن ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر
شاہ بکنا نوش را اعلم انکہ بذیدی ابجد رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم امداد حاضر شود

طریقہ ۲۲

بزرگوں سے سورۃ طارق کے ذریعہ حاضرات پری کا ایک قیمتی عمل منقول ہے۔ جو نذرِ قارئین کیا جارہا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے سورۃ طارق کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے عامل شروع کرے اور روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ ویں دن شیرینی تقسیم کرے۔ اگر عامل چاہے کہ پریاں وجودی طور پر حاضر ہو کر تابع ہوں تو وہ پھر لگاتار اس عمل کے ۳ چلے کرے۔ ۱۲۱ ویں دن شیرینی تقسیم کرے۔ تین چلوں کے ۱۲۰ دن تک پرہیز جمالی کے ساتھ سورۃ طارق روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔ اور آگے پیچھے اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ اس دوران ساتویں دن، ۱۴۰ ویں دن یا پھر اکیسویں دن "شاہ پری" نامی ایک پری حاضر ہوگی۔ اور اس کے ساتھ دو خادمائیں بھی ہوں گی۔ ایک کا نام کمال پری ہوگا! اور دوسری کا نام جمال پری۔ دورانِ چلہ اور زکوٰۃ عامل کو چاہیئے کہ سورۃ طارق کے اختتام پر یہ عزیمت پڑھے۔ بحق یا دردائیل یا اسرافیل یا اسماعیل یا عطرائیل۔

اگر عامل چاہے کہ صرف عکسی حاضرات ہو تو پھر سورۃ طارق کا ایک ہی چلہ کافی ہے۔ ایک چلے کے بعد عامل جب حاضرات کا ارادہ کرے تو حسبِ قاعدہ جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں نقش حاضرات تیار کر کے رکھ لے اور حسبِ قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے۔ عامل مریض اور کسی بچے کو بٹھا کر حسبِ معمول حاضرات کا ماحول بنائے اور سورۃ طارق مع عزیمت مذکورہ پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اور اس حاضرات میں "شاہ پری" عکسی طور پر حاضر ہوگی۔ اور باذن اللہ عامل کی روحانی مدد کرے گی۔ اور مریض کو اثراتِ بد سے نجات دلانے کی جد وجہد کرے گی۔

نقش حاضرات اس طرح بنائے۔

طریقہ ۲۳

"شاہ پری" کی حاضرات کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سورۃ الم نشرح کے ذریعہ بھی اس پری کی عکسی حاضرات ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ پہلے بہ نیتِ زکوٰۃ سورۃ الم نشرح روزانہ ۱۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ ۱۴ ویں دن بچوں کو شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

عامل جب حاضرات کا ارادہ کرے تو جمعہ کے دن آٹھ اور نو کے درمیان نقش حاضرات تیار کرے اور بوقت حاضرات دوسری شرائط پوری کر کے حاضرات کا عمل شروع کرے۔ اور اس وقت سورۃ الم نشرح لاتعداد مرتبہ پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند منٹ ہی میں حاضرات کھل جائے گی اور شاہ پری حاضر ہو کر عامل کے حکم کی تعمیل کرے گی۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

[illegible]
۴۳۷

طریقہ ۲۴

"سورۃ جن" کے ذریعہ حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سورۃ جن کی زکوٰۃ ادا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور روزانہ گیارہ مرتبہ سورۃ جن مع عزیمت کے پڑھے۔ شروع میں عزیمت پڑھے۔ اس کے بعد پوری سورۃ کی تلاوت کرے۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۴۱ ویں دن بچوں کو شیرینی تقسیم کردے۔

زکوٰۃ کے بعد جب عامل حاضرات کا ارادہ کرے تو سورۃ جن کا نقش حاضرات جمعہ کے دن صبح ۸ اور ۹ کے درمیان تیار کر کے رکھ لے۔ اور عامل کسی نابالغ بچے کو اور مریض کو حسبِ قاعدہ بٹھا کر خود عزیمت پڑھنے کے بعد سورۃ جن کی تلاوت شروع کرے۔ انشاء اللہ پہلی ہی مرتبہ کی تلاوت سے حاضرات کھل جائے گی۔ خدانخواستہ نہ کھلے تو ۳ مرتبہ اسی طرح تلاوت کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس سورۃ کے مؤکلین کو سحر، آسیب اور خلل دماغ وغیرہ کی مکمل کاٹ کا حکم دے۔ سورۃ جن کے مؤکلین بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے حکم سے ہر مصیبت کو رد کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ مریض کیسے بھی بُرے سے بُرے اثرات کا شکار ہوگا۔ اس کو بفضل ربّ العٰلمین نجات عطا ہوگی۔ عامل کو چاہیئے کہ حاضرات اور دفع اثرات کے بعد سورۃ جن کا نقش مربع لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے۔ اور ایک بوتل پانی پر سورۃ جن ایک مرتبہ تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے مریض کو دیدے اور صبح و شام اس پانی کو ۷ روز تک لگاتار پینے کی تاکید کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے میں مریض پوری طرح صحت یاب ہو جائیگا۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَجِبْ يَا مَلْكَائِيْلُ يَا نُورَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عَزْرَائِيْلُ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ الْحَقِّ اُحْضُرُوْا حَاضِرُوْا

اس عزیمت کے بعد سورۃ کی تلاوت کرے۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۶۷۳	۲۲۶۷۴	۲۲۶۶۹
۲۲۶۶۸	[illegible]	۲۲۶۷۶
۲۲۶۷۵	۲۲۶۷۰	۲۲۶۷۱

مریض کو گلے میں ڈالنے کے لئے جو نقش دیا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۰۰۳	۱۷۰۰۷	۱۷۰۱۰	۱۶۹۹۶
۱۷۰۰۹	۱۶۹۹۷	۱۷۰۰۲	۱۷۰۰۸
۱۶۹۹۸	۱۷۰۱۲	۱۷۰۰۵	۱۷۰۰۱
۱۷۰۰۶	۱۷۰۰۰	۱۶۹۹۹	۱۷۰۱۱

طریقہ ۲۵

"شاہ رکن عالم" کی حاضرات کا طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ جو تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے اور اس حاضرات کے ذریعہ عامل دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہو سکتا ہے۔ شاہ رکن عالم بذات خود تشریف لاتے ہیں۔ اور عامل کی روحانی مدد کرتے ہیں اور اس کی سرپرستی اور رہنمائی کا عہد کرتے ہیں۔ اگر کسی کو نصیب ہو جائے۔ تو روحانی عملیات کی دنیا میں ایک عجیب و غریب دولت ہے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے مندرجہ ذیل اسمائے حسنیٰ روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے۔ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھے۔ جس کمرے میں عامل زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کے کسی طاق میں سوا کلو یا سوا پاؤ مٹھائی رکھ لیا کرے۔ جس دن طاق سے مٹھائی غائب ہو جائے گی۔ سمجھ لینا کہ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور اللہ کے فضل و کرم سے عمل کامیاب ہو گیا۔

جب حاضرات کرنا چاہے تو سامنے دیوار پر ایک سفید چادر تان دے یا دیوار پر چونا کر دے اور اس کے قریب طاق میں سوا کلو مٹھائی رکھ دے۔ اور اپنا سوال کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ اس کے بعد عامل اسماء مذکورہ پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ عامل ۴۰ مرتبہ پڑھنے نہیں پائے گا کہ مٹھائی غائب ہو جائے گی اور اس کا سوالنامہ بھی غائب ہو جائیگا اور اس کی جگہ دوسرا پرچہ موجود ہوگا جس پر عامل کے سوال کا جواب تحریر ہوگا۔ ورنہ پھر مٹھائی غائب ہونے کے بعد شاہ رکن عالم کی آواز عامل کے کانوں میں آئے گی اور وہ سامنے دیوار پر یا چادر پر نظر بھی آئیں گے انشاء اللہ۔ بڑا عجیب و غریب عمل ہے۔ جسے نصیب ہو جائے اس کی خوش نصیبی میں کوئی کلام نہیں۔

اسماء الٰہی یہ ہیں۔ "یَا اللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ" ان کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت ہر بار بسم اللہ پڑھے اور آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ان اسماء الٰہی کی ایک تسبیح روزانہ پڑھتا رہے۔

طریقہ ۲۶

سورۂ رحمٰن کی آیت کے ذریعہ حاضرات کا ایک معروف طریقہ کتب عملیات میں مذکور ہے۔ یہ طریقہ بھی مستند اور مجرب ہے۔ سب سے پہلے عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے شروعات کرے اور آیت کی تلاوت روزانہ ۲۵۰ مرتبہ کرے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۲۱ دن تک پڑھتا رہے۔ اس دوران پرہیز جمالی کرے۔ ۲۱ ویں روز شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب حاضرات کرنا چاہے تو عامل کسی تنہائی کے مقام پر پاک و صاف جگہ میں مریض اور اور بچے کو بٹھائے اور نقش بچے کے ہاتھ میں تھما دے۔ خود پاک و صاف لباس پہن کر عامل آیت کی تلاوت شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں دو مؤکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام ہوگا تنکفیل اور دوسرے کا نام ہوگا اسرافیل۔ یہ دونوں مؤکل عامل کی روحانی مدد کریں گے۔ عامل کے سوالوں کا جواب دیں گے اور مریض کو اثرات سے نجات دلانے میں اپنی قوت کا استعمال کریں گے۔

آیت کی زکوٰۃ اس طرح دیں۔ اور حاضرات کے وقت اس طرح پڑھیں ______ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ ۲۷

اس حاضرات کو کرنے سے پہلے حاضرات کی سیاہی حسب طریقہ تیار کر کے عامل اپنے پاس رکھ لے اور بوقت حاضرات اس سیاہی کو بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائے۔ اور عامل عزیمت پڑھنی شروع کرے انشاء اللہ چند منٹ ہی میں مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کا نام بَشْخِ مَلِیْخ شَمْعَلُوْنِی ہوگا۔ یہ جنات کا حاکم ہے۔ اور بہت طاقت ور مؤکل ہے۔ اس کے ذریعہ عامل ناجائز تعلقات ختم کرانے میں بطور خاص مدد لے سکتا ہے۔ اور دوسرے امور میں بھی مؤکل عامل کی بھرپور مدد کرے گا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ تین سو مرتبہ روزانہ اس کو پڑھے اور لگاتار ۲۱ دن تک پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ ۲۱ ویں روز شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ بَشْخِ مَلِیْخ شَمْعَلُوْنِی حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

طریقہ ۲۸

یہ حاضرات بہت ہی آسان ہے اور خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ صرف بچوں پر نہیں ہوتی۔ بلکہ بڑوں کو بھی اس حاضرات میں نظر آتا ہے۔ اور مؤکلین بڑوں سے بھی بات کرتے ہیں۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ اور روزانہ یہ عزیمت یَا سَامِلُ اَکْمَلْ کَمَالُ یَا سَامِلُ حَاضِرْ شَوْ یَا حَدْ دِرْدَائِیْلُ بِحَقِّ کَامِلْ کَامِلْ خَلِیْفَہْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات کیلئے نقش جمعہ کے دن نیک ساعت میں تیار کریں۔ اور بوقت حاضرات مریض کے ہاتھ میں تھما دیں اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھنی شروع کرے۔

نقش یہ ہے۔

سامل ۷۸۶ سامل

۳۱	۳۶	۳۳
۳۲		۲۸
۲۷	۳۵	۲۹

سامل سامل

طریقہ ۲۹

چراغ کی لَو پر حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز بدھ سے زکوٰۃ شروعات کرے۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت کو ۶۶۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لگاتار ۲۱ دن تک پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ اس عزیمت کو اپنے ورد میں رکھے۔ جب حاضرات کرنی ہو عامل اس عزیمت کا ایک فتیلہ بنائے اور مٹی کے کورے

چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فتیلے پر نئی روئی چڑھا کر اس چراغ میں روشن کرے۔ انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا۔ اور عامل سے بات چیت کرے گا۔ اس کا نام زین شاہ ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا عطرائیل یا بہ حصبائیل یا کبطھیائیل اقسمت علیکم احضروا یا ذین شاہ طرفۃ العین من الغرق ان تقضی حاجاتی من جمیع حوائجی بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام

طریقہ نمبر ۳۰ چوری کی تحقیقات اور دفینے کا سراغ لگانے کیلئے بطور خاص حاضرات کے اس طریقے کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس حاضرات کے ذریعہ غائب اور مفقود الخبر لوگوں کی تحقیقات بھی کی جا سکتی ہے۔ سب سے پہلے عامل اس کی عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ کی کسی بھی جمعرات سے شروع کرے اور روزانہ سو مرتبہ پڑھے لگاتار ۱۱ دن تک پڑھے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ حاضرات کیلئے جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے رکھ لے۔ اور بوقت حاضرات حسب قاعدہ مریض اور بچے کو عامل اپنے پاس بٹھلائے اور خود عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ نقش بچے کے ہاتھ میں دیدے انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ دو موکل حاضر ہوں گے ایک کا نام ہوگا بکنانوش اور دوسرے کا نام ہوگا فاضل شاہ میمون زنگی۔

نقش یہ ہے۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴		۲۰	۱۷
۲۱	۱٦	۱۵	۲٦

ہر کس کہ دزد باشد

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم انت تعلم ما فی قلوبہم علیقا ملیقا تلیقا بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بحق بکنانوش و فاضل شاہ میمون زنگی حاضر شو حاضر شو حاضر شو العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

طریقہ نمبر ۳۱ حاضراتِ ملکہ پرستان بھی اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ جو لوگ پریوں کی حاضرات کرنا چاہیں ان کے لئے یہ عمل بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔

اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے لاجونتی کا پودا مکمل تنے اور جڑ کے ساتھ اکھاڑ کر لائے۔ اتوار کے دن سفید لباس پہن کر کسی جگہ تنہائی میں ہری گھاس پر بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت ۳۰۷ مرتبہ پڑھے۔ اور لاجونتی کا پودا اپنے سامنے رکھ لے۔ لگاتار ۹ دن تک اس طرح عمل کو جاری رکھے۔ روزانہ ایک پودا توڑ کر لائے۔ اور روزانہ اسی طرح عمل کرے۔

اور روزانہ سفید لباس پہنے۔ انشاء اللہ ۹ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل انداز سے نقش بنائے پھر اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائے۔ اور بچے اور مریض کو عامل اپنے پاس حسب قاعدہ بٹھالے۔ اور عزیمت پڑھنی شروع کرے انشاء اللہ چند منٹ ہی میں پریوں کا لشکر حاضر ہوگا۔ اور پریوں کی ملکہ بھی حاضر ہوگی اور بات چیت کرے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۱۱	۱۱	۴۱۱	۱۱۴
مکرر		مکرر	مکرر

عزیمت یہ ہے۔ اذا ہر لھیئ سخری نحت نھکارا اد تعغرنھت یا ابدوح۔

طریقہ نمبر ۳۲ حاضرات کیلئے بطور خاص یہ فتیلہ تیار کیا جاتا ہے۔ اور چراغ کی لو پر حاضرات ہوتی ہے۔ اور عامل کو موکلین روحانی امداد پہنچاتے ہیں۔ اس فتیلے کو جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں تیار کر کے رکھ لے۔ لیکن اس عمل کی پہلے زکوٰۃ ادا کر دے۔

اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۱ نقش روزانہ لکھے اور آٹے میں ۱۱ گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ ۱۱ روز تک لگاتار یہ عمل کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ جب حاضرات کرنا چاہے تو اسی نقش کا فتیلہ جمعہ کے دن تیار کر کے رکھ لے۔ اور حسب قاعدہ چراغ جلا کر بچے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھنی شروع کرے۔

اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا ردفتائیل یا شنکفیل بہ برکت این نقش حاضر شو حاضر شو حاضر شو

نقش یہ ہے۔

میکائیل ۷۸٦ جبرائیل

۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱	۲	۷	۱۲
۳		۹	٦
۱۰	۵	۴	۷۳

شنکفیل ردفتائیل

طریقہ نمبر ۳۳ حاضرات آئینہ کے لئے سب سے پہلے عامل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور روزانہ ۴۱ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے۔ اور ۴۱ دن تک لگاتار پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ ۴۱ دے دن بچوں کو شیرینی تقسیم کر دے۔ جب حاضرات کرنی ہو۔ عامل ایک آئینہ منگا کر اس پر عطر لگائے۔ اور آئینہ بچے یا مریض کے ہاتھ میں دیدے اور آئینہ دیکھنے کی تاکید کرے اور عامل خود عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات شروع ہو جائے گی۔ عامل حسب معمول سوال و جواب کرے۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا بادشاہ ملک العرب و العجم بحق ابولہ

ابوات اخوات اخوات ابناء ابناء نجیا نجیا خما خما میبزا میبزا اجلا اجلا اخمرذ واخمرذ وا ابن جانب المشارق والمغارب من جانب الایمن والایسر بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام۔

طریقہ ۳۴

"برائے حاضراتِ طباق" اس حاضرات میں مؤکل گائے کے دودھ میں حاضر ہو کر محو کلام ہوتے ہیں طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی اتوار کو زکوٰۃ کی شروعات کرے اور روزانہ عزیمت ۱۵۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ ۲۱ دن کے لگاتار عمل سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ روزانہ آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھتا رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو تانبے کا ایک طشت لے۔ اس میں گائے کا تازہ دودھ بھر دے۔ پھر طشت کے پاس بچے اور مریض کو بٹھا دے۔ اور عامل عزیمت کا ورد کرے۔ چند ہی منٹ میں ایک سفید ریش بزرگ نظر آئیں گے جو از قبیلہ جنات ہوں گے۔ وہ عامل کے سوالوں کے جوابات دیں گے اور عامل کی مدد کریں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورنا یا کریم فتنا لفقا فہمون لفمون فنفتنہ فتنا قرنا ھو ھو اخمرذ ذبی یا جن۔ بحق عزیمت ھذا۔

طریقہ ۳۵

یہ حاضرات بھی آئینے پر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے عامل اس طریقے کی زکوٰۃ ادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کرے۔ اور روزانہ مندرجہ ذیل عزیمت ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھے کل تعداد سوا لاکھ کی پوری کرنی ہے۔ ۴۰ ویں دن ۷ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور کمسن بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ کے بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھتا رہے۔ جب عامل کو حاضرات کرنی ہو تو جمعہ کے دن عامل یا بدوح کا نقش آئینے پر بنائے اور حسب قاعدہ بچے اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر حاضرات کرے۔ آئینہ بچے کے ہاتھ میں دیدے اور عامل خود عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاءاللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

عزیمت یہ ہے۔ یا بدوح یا ودود بحق یا جبرائیل یا رفتمائیل یا متکفیل۔

طریقہ ۳۶

اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ۴۰ دن تک لگاتار پڑھتا رہے۔ دورانِ چلہ کشی گوشت سے پرہیز کرے۔

عزیمت یہ ہے۔ انت تعلم ما فی قلوبھم الیقا ملیقا تلیقا ملیقا۔ بحق یا بدوح۔ زکوٰۃ کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش بنا کر اس کا فتیلہ بنائے اور کورے چراغ میں اس فتیلے پر نئی روئی چڑھا کر جلائے۔ اور سوا گز نیلے رنگ کا کپڑا لیکر اس پر ۲۱ مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھ کر دم کر دے اور اس کپڑے کو بچے کے سر پر ڈال دے۔ اور چراغ جلانے کے بعد عامل عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاءاللہ چند ہی منٹ میں الیقا ملیقا تلیقا حاضر ہوں گے۔ اور جنات اور سفلی عمل کی کاٹ کریں گے۔ نیز عامل کے سوالوں کے صحیح جوابات دیں گے۔ یہ

یہ مؤکل بہت زبردست مؤکل ہیں۔ اور ان کی قوت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔

فتیلے والا نقش اس طرح بنے گا۔

۹۵ ۷۸۶ علیقا ملیقا

ع	ا	رو	ا
حد	د	و	ھو
حد	ھو	ط	و
بیبی	۷	و	۹

انت تعلم ما فی قلوبھم ملیقا — لشکر شداد — لشکر فرعون — علیقا ملیقا

طریقہ ۳۷

اس حاضرات میں، حاضراتِ جن و آسیب مریض کے اوپر ہوتی ہے اور اس کے بعد وہ جن یا آسیب صحیح صحیح بات کرتا ہے اور عامل کی اطاعت کی غرض سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جاتا ہے۔ یہ حاضرات چراغ کی لو پر ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیات کی زکوٰۃ ادا کرے۔

آیت ۱: سلام قولا من رب الرحیم۔ آیت ۲: ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔

ان آیات کو روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز میں انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ ان آیت کی تلاوت کرے۔ جب حاضرات کرنی ہو۔ آیت ۱ کا نقش بنا کر فتیلہ بنائے۔ اور اس فتیلے کو مٹی کے کورے چراغ میں جلائے۔ بچے اور مریض کو حسب قاعدہ بٹھائے۔ اور عامل دونوں آیات کا ورد کرے۔ انشاءاللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہو گی۔ جن بذاتِ خود حاضر ہو گا۔ اور معافی تلافی کرے گا۔

آیت ۱ کا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۲۶۵	۱۲۶۹	۱۲۷۲	۱۲۵۸
۱۲۷۱	۱۲۵۹	۱۲۶۴	۱۲۷۰
۱۲۶۰	۱۲۷۴	۱۲۶۷	۱۲۶۳
۱۲۶۸	۱۲۶۲	۱۲۶۱	۱۲۷۳

طریقہ ۳۸

اس باب میں اب چند وہ طریقے درج کئے جاتے ہیں جن میں زکوٰۃ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ صرف عامل کو یہ کرنا ہے کہ وہ جمعہ کے دن ۱۰ اور ۲ کے درمیان غسل کر کے ہرے رنگ کا احرام باندھ لے یا پھر ہرے رنگ کی چادر اوڑھ لے۔ اور اسی رنگ کا تہبند باندھ لے۔ اور ایک پاؤ کھجور، ایک پاؤ چھوارے، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتاشے، ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے اور ۵۰ گرام زیتون کا تیل اپنے پاس رکھ کر مندرجہ ذیل نقش برائے حاضرات تیار

کرلے۔ عامل نقش لکھتے وقت قبلہ رو بیٹھے۔ نقش تیار کرنے کے بعد مذکورہ تمام چیزیں خیرات کردے۔ اور اس کا ثواب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل تمام اہل بیت اور بزرگانِ چشت کو پہنچادے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو گول دائرے کے باہر والی عبارت کا عامل ورد کرے۔ گول دائرے میں خوشبو لگادے۔ اور ہلکا سا اس پر حاضرات والا کاجل بھی لگادے۔ حسبِ قاعدہ مریض اور بچے کو بٹھاکر حاضرات کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہوگی۔ یہ حاضرات بڑوں پر بھی ممکن ہے لیکن بچوں پر لازماً کھل جاتی ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

لاھُوَ یَا عَلِیُّ لِحَاشٌ

یَحُوحَقٌ بیسہٗ

طریقہ ۳۹ حاضرات والے کاجل سے ایک آئینے پر گول دائرہ سیاہ رنگ کا بنائے۔ یا پھر ہرن کی جھلی پر گول دائرہ بنائے جب حاضرات کرنی ہو۔ بچے اور مریض کو بٹھالے اور آئینہ یا جھلی بچے کے ہاتھ میں دے کر عامل مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ مؤکلین حاضر ہو کر عامل کے سوالوں کا جواب دے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۔ جَرْمُوْس اَرَادُوْس هَبُوْنُ بَرْبُوْتُ سَلْمُوْس سَلَوْتَمَائِ اَلْاَبَادِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ حَاضِر شَو حَاضِر شَو حَاضِر شَو۔

طریقہ ۴۰ حاضرات کی سیاہی پر عامل ۳۳۳ مرتبہ "یا کریم سُرناہ" پڑھ کر دم کرکے رکھ لے۔ جب حاضرات کرنی ہو۔ بچے کے ناخن پر یہ سیاہی لگائے اور عامل بچے پر "یا کریم سُرناہ" پڑھ کر دم کرتا رہے۔ چند ہی منٹ میں انشاء اللہ حاضرات کھل جائیگی۔

طریقہ ۴۱ مندرجہ ذیل عزیمت کو لکھ کر کانچ کے گلاس میں پانی بھر کر ڈال دے۔ اور مریض اور بچے کو حسبِ قاعدہ بٹھاکر عامل عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ گلاس میں حاضرات ہوگی۔ اور سوال کا جواب بچے کے کان میں آئے گا۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا لَطِیْفُ اَلْطَفُ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یَا کَرِیْمُ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ یَا سَلَامُ اَسْلَمُ مِنْ کُلِّ سَلَامٍ ۔

طریقہ ۴۲ یہ حاضرات مریض پر ہوتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرکے روزانہ ۶۱ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور ۶۱ ہی روز تک پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ ۶۱ روز میں زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بناکر مٹی کے کورے چراغ میں نئی روئی میں لپیٹ کر جلائے۔

اور عامل عزیمت کو پڑھ کر چراغ کی لو پر دم کرتا رہے۔ اور ثابت اُردپر پڑھ کر مریض کے مارتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور مریض کو مؤکلین چراغ کی لو میں نظر آئیں گے۔ پھر عامل چاہے تو اثرات کو جلادے یا معافی تلافی کے بعد رخصت کردے۔ سخت سے سخت آسیب بھی گریہ وزاری کرے گا اور معافی چاہے گا۔ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ معاف کردینے میں خیر اور عافیت ہے۔ جنات کو جلانا ٹھیک نہیں ہے۔ اس میں بہت سے خطرات ہیں۔ اور آخرت کی باز پرس کا احتمال بھی ہے۔ اس لئے عامل کو چاہیئے کہ عہد لیکر جنات اور آسیب کو آزاد کردینا چاہیئے۔

فتیلے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سوختم درچراغ دیواں پریاں وسحرائی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۔ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَۃً تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖۤ اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْہَا ؕ وَکُنَّا بِکُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ وَکُنَّا فٰعِلِیْنَ ۔ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ۔ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ ۔ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا۔

طریقہ ۴۳ یہ حاضرات چور کی تحقیقات کیلئے کی جاتی ہے۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے کامیاب رہتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ عروج ماہ میں نوچندی اتوار سے شروع کرے اور ۷ روز تک متواتر روزانہ ۱۲۵ مرتبہ عزیمت کا ورد کرے۔ ساتویں دن ایک پاؤ تل ایک پاؤ شکر میں ملاکر بچوں کو تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب حاضرات کرنی ہو۔ بچے کے ناخن پر تل کا تیل لگائے۔ اور عامل عزیمت پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ ایک بزرگ حاضر ہوں گے ان کا نام "میاں جانی شاہ لال بیگ" ہوگا۔ عامل سلام کرے۔ اُن سے دریافت کرے کہ فلاں ابن فلاں کے مکان یا دکان وغیرہ میں جو چوری ہوئی ہے اس کا سُراغ لگاؤ۔ وہ بزرگ چوری کا مال، اور یہ مال کیسے گیا۔ اور اس مال کو کون لے گیا۔ سب کچھ بچے کو بتائیں گے۔ لیکن راقم الحروف کی رائے یہ ہے کہ اس طرح کے معاملات میں نہ پڑے تو بہتر ہے۔ کیوں کہ اس سے لوگوں کے عیب کھلتے ہیں اور پردے فاش ہوتے ہیں۔ اور مختلف فتنوں کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس باب کی تکمیل کی غرض سے اس طرح کے عملیات نقل کئے جارہے ہیں۔

مشورہ یہ ہے کہ اس بارے میں کامل احتیاط برتیں۔ اور پہلو بچائیں تو افضل ہے۔

عزیمت یہ ہے۔ آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار کے لاؤ خضر۔ آجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا بدوح میاں جانی شاہ لال بیگ حاضر شو حاضر شو بحق کر ثاکر ثا کر ثا الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ ۴۴ یہ حاضرات بھی چوری کی تحقیقات کے لئے کی جاتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ حسبِ قاعدہ عامل کسی بچے کو بٹھلائے اور اس کے ہاتھ میں مندرجہ ذیل نقش تھما دے اور اس کو تاکید کر دے کہ بچہ سیاہ خانے میں دیکھتا رہے۔ عامل اس سیاہ خانے میں حاضرات کا کاجل لگا دے اور خوشبو بھی لگا دے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ عزیمت نمبر ۱ پڑھ کر بچے پر دم کرے۔ اور اُرد کے ۱۱ دانوں پر ایک ایک مرتبہ عزیمت نمبر ۲ پڑھ کر دم کر کے رکھ لے اور اس کے بعد ایک مرتبہ عزیمت پڑھے۔ اُرد کے دانے پر دم کر کے اور بچے کے سینے پر پھونک مارے۔ انشاء اللہ ۱۱ دانے ختم ہونے سے پہلے پہلے حاضرات کھل جائے گی۔ بچے کو نقش کے سیاہ خانے میں چوری کرنے والا نظر آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۸	۲۳۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۳۷	[illegible]	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۴۹

عزیمت نمبر ۱ یا عطرائیلُ بحق قل ھو اللّٰہ احد یا ھواکیل بحق اللّٰہ الصمد یا طاطائیلُ بحق لم یلد ولم یولد اماٸیل بحق ولم یکن لہٗ کفواً احد۔

عزیمت نمبر ۲ عزمتُ علیکم نخون نخون نتخون حبلیق حبلیق حبلیاث شجیعا شجیعا شجیعا عطیشا عطیشا عطیشا سُرُودُ را سُرُودُ را اقدُ ورا اقدُ ورا اقدُ ورا سہلا سہلا سہلا نہلا نہلا نہلا اُحضرُ و امِن جانبِ المشارقِ والمغارب بحقِ سُلیمان ابن داؤد علیہما السلام۔

طریقہ ۴۵ یہ حاضرات بھی چور کیلئے کی جاتی ہے۔ اصلی گھی ملی کے کورے چراغ میں ڈال کر مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر نئی روئی چڑھا کر چراغ میں جلائیں۔ اور ۲ بتاشے اور ایک پھول گلاب کا چراغ کے پاس رکھیں۔ بچے کو غسل کرا کے اور پاک صاف لباس پہنا کر چراغ کے روبرو بٹھائیں۔ اور باریک کاغذ پر یہ چاروں نام لکھ بکنانوش، فاضل شاہ، محمد شاہ، میمون زنگی، شکر کے ساتھ بچے کو کھلا دے اور عامل مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد شروع کرے۔

یا بکنانوش یا فاضل شاہ، یا محمد شاہ، یا میمون زنگی بحق سُلیمان ابن داؤد علیہما السلام چور کو چوری کئے ہوئے سامان کے ساتھ حاضر کرو۔

فتیلے والا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

دائیں جانب: بکنانوش، فاضل شاہ، محمد شاہ، الساعۃ الساعۃ الساعۃ
بائیں جانب: میمون زنگی، العجل العجل العجل، الوحا الوحا الوحا
نیچے: بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام

طریقہ ۴۶ یہ حاضرات عزیمت سلیمانؑ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ عزیمت سلیمان کو اکیس چنبیلی کے پھولوں پر ۲۱، ۲۱ مرتبہ دم کر کے ایک ایک کر کے پھول آسیب زدہ کے چہرے پر مارا جائے۔ فوراً آسیب حاضر ہوگا۔ اس کے بعد دوبارہ جب اُن پھولوں کو مریض کے مارا جائے تو آسیب کو تکلیف ہوگی۔ اور وہ گریہ وزاری کریگا۔ جب چلے جانے کی قسم کھالے تو اس کو جانے کی اجازت دیدے۔

عزیمت سلیمان یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط عزمتُ علیکم فتحوا الک حبیبک حبیبک الم الم سُعًا سُعًا الیسا الیسا الیسا ملیسا ملیسا ملیسا اسُودْ اسُودْ اکہلا کہلا جلہلا جلہلا مہلا مہلا سحیا سحیا سحیا شدید اشدید ابنسیا بنسیا بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام احضروا من جانبِ المشارق والمغارب ومن جانبِ الایمن والایسر بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمدٌ رسول اللّٰہ وبحق عرش اللّٰہ ذکر مبیہ۔

طریقہ ۴۷ مندرجہ ذیل نقش آسیب زدہ مریض کی دائیں ڈاڑھ کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ آسیب فوراً حاضر ہو کر مریض کی زبانی بات چیت کرے گا۔ اگر حاضر نہ ہو تو پانچ منٹ کے بعد بائیں ڈاڑھ کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ ضرور حاضر ہو جائے گا۔ جب وہ حاضر ہو جائے تو عامل ایک نیلے رنگ کا ڈورا لیکر اس پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ اور اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھ دے۔ اگر آسیب گریہ وزاری کرے تو قول و قرار کے بعد یہ ڈورا کھول دے۔ اور آسیب کو آزاد کر دے ورنہ وہ نقش جو ڈاڑھ کے نیچے دبایا تھا اس کو جلا دے آسیب بھی جل کر خاک ہو جائے گا ——— آزاد کرنے کی صورت میں ڈورا اور نقش کسی قبرستان میں دبا دے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا بدوح | یا بدوح ۹
یلدوح | یا بدوح | یا بدوح معہ | یا بدوح ۷۸۶ | یا بدوح
یا بدوح ۸
یا بدوح | ۲۳ | یا بدوح
یا بدوح
۹ | یا بدوح ۱۰
یا بدوح | یا بدوح ۲ | یا بدوح

طریقہ ۴۸ اس حاضرات میں کوئی چیز عامل کو یا کسی کو نظر نہیں آئے گی۔ البتہ تحریری طور پر سوال کا جواب ملے گا۔ مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں مکان میں دفینہ ہے یا نہیں۔؟ جواب ملے گا ہے۔ یا نہیں ہے۔ مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں شخص کو کیا مرض ہے۔؟ جواب ملے گا کہ فلاں مرض ہے یا فلاں شخص آسیبی یا سحری اثرات کا شکار ہے۔ یا مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں شخص زندہ ہے یا مُردہ یا وہ کہاں ہے۔ جواب ملے گا کہ فلاں شخص مر چکا یا فلاں شخص زندہ ہے اور فلاں علاقے میں ہے وغیرہ۔

یہ عمل بہت کام کا عمل ہے۔ اور اسم ذات کا عمل ہے۔ اور ایک روحانی خزانہ ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ مندرجہ ذیل

نقش کو سہ ماہ کے اندر اندر سوا لاکھ کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا جائے۔ زکوٰۃ کے بعد جب عمل کرنا چاہیں تو اس نقش کو بنائیں اور ۱۶ ادے خانے میں اپنا سوال لکھیں۔ سوال کا خانہ بڑا بنائیں۔ اور تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح کو سوال کے نیچے جواب مل جائے گا۔ نقش کتنا بھی بڑا بنا سکتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٤	٢٠
١١	سوال	١٧	١٤
١٨	١٣	١٢	٢٣

طریقہ ۴۹

اس حاضرات میں نظر کچھ نہیں آئے گا۔ بلکہ جن اور آسیب یا جادو جو مریض پر مسلط ہوں گے مریض پر حاضر ہو کر خود ہی کلام کریں گے۔ اور عامل کے سوالوں کے جوابات دیں گے۔ عامل شہد کی ۱۱ مکھیاں پکڑ کر لائے۔ ہر ایک مکھی پر خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ ۱۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دے۔ پھر اس کے بعد ان مکھیوں کو نئی روئی میں لپیٹ ایک بتی بنا لے۔ اور حسبِ قاعدہ زیتون کے تیل میں اس بتی کو جلا کر کاجل بنا لے۔ یہ کاجل عامل جب بھی کسی آسیب زدہ شخص کے لگائے گا، آسیب فوراً حاضر ہو کر عامل سے بات چیت کریگا۔ آسیب کے علاوہ جو چیز بھی مریض پر مسلط ہوگی حاضر ہو کر بات کرے گی۔

طریقہ ۵۰

اس عزیمت کو گلاب یا چنبیلی کے پھول پر ۳ مرتبہ دم کر کے آسیب زدہ کو سنگھائے۔ انشاء اللہ آسیب فوراً حاضر ہو کر محوِ کلام ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَاذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَیَا خَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَبَاعِثَ الْاَرْوَاحِ وَیَا وَجُوْدِ الصَّبَاحِ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اَکُوْتُوْسَائِیْ بِحَقِّ تَوْرِیْتِ وَمُوْسٰی وَاَکْرَمْعِیْ بِحَقِّ زَبُوْرِ وَدَاؤُدَ وَاَکْرَکِیْرِیَائِیْ بِحَقِّ اِنْجِیْلِ وَعِیْسٰی وَاَکْرَمُسْلِمَانِ بِحَقِّ فُرْقَانِ حَمِیْدٍ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ عِزَّتِ وَجَلَالِ اللّٰہِ الَّذِیْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

اگر اس کے بعد بھی آسیب حاضر نہ ہو تو ان ہی پھولوں پر یہ عزیمت سات مرتبہ دم کر کے سنگھائیں۔ انشاء اللہ آسیب فوراً حاضر ہوگا۔

یَا جَبَّارُ بِعَبْرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ فِیْ جَبَرُوْتِ یَا جَبَرُوْتُ یَا جَبَّارُ۔

طریقہ ۵۱

آسیب کو بر سرِ مریض حاضر کرنے کیلئے یہ طریقہ بھی تیر بہدف ہے۔ عامل مریض کو دائرۂ حصار میں بٹھا کر اور خود اپنا حصار کر کے یہ عزیمت ۳ مرتبہ پڑھے۔ عزمت علیکم بعزۃ اللہ قدرۃ اللہ وسلطان اللہ بحق محمد و بحق آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بحقِ اھیا و اشراھیا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الآن بحکم خاتم سلیمان بن داؤد علیھما السلام العجل العجل العجل یا جیو ر یا جیم (سو مرتبہ کہے)۔

طریقہ ۵۲

یہ طریقہ ان لوگوں کے لئے کامیاب ثابت ہوتا ہے جنہوں نے الیفًا لیفًا لیفًا انت تعلم مانی قلوبھم کی زکوٰۃ نکال رکھی ہو۔ وہ لوگ جب حاضرات کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر حسبِ قاعدہ مریض اور بچوں کو خلوت میں بٹھائیں۔ اور کورے چراغ میں یہ فتیلہ روشن کریں۔ بچے اور مریض کو تاکید کر دیں کہ وہ چراغ کی لَو کی طرف دیکھتے رہیں۔ عامل چراغ روشن کرنے کے بعد اپنا، بچے کا، مریض کا اور چراغ کا حصار کر لے اور حصار کے بعد یہ عزیمت پڑھے۔ عزمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس احضروا من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر بچے کے اوپر چراغ کے اوپر اور مریض کے اوپر دم کر دے۔ اس کے بعد اُرد کے دانوں پر پڑھے۔ ہر ایک دانے پر ایک مرتبہ پڑھ کر بچے کے اوپر پھینکے۔ اِدھر اُدھر بھی حصار کے اندر پھینکتا رہے۔ تھوڑی دیر کے بعد بچے کو جھاڑو دینے والا چراغ کی لَو میں نظر آئے گا۔ اس کے بعد کوئی سقہ آکر چھڑکاؤ کرے گا۔ اس کے بعد فرش بچھایا جائے گا۔ بچے کو جب یہ چیزیں نظر آنے لگیں تو عامل یا فتاح یا فتاح کا ورد شروع کر دے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد بادشاہ حاضر ہوگا۔ اور اپنا تعارف کرائے گا۔ اور عامل کی خدمت میں سلام پیش کرے گا۔ عامل سلام کا جواب دینے کے بعد بچے کے ذریعہ سوال وجواب کی شروعات کرے۔ عامل بچے کے ذریعے بادشاہ کو حکم دے کہ وہ مریض کو ستانے والی مخلوقات کو قید کرے، اور مریض کو ان اثرات سے نجات دلائے۔ اب بادشاہ یا تو آسیب وجن کو قید کر لے گا۔ یا پھر قتل کر دے گا۔

عمل کے اختتام پر عامل بادشاہ کا شکریہ ادا کرے اور واپس جانے کی اجازت دے۔ بہت ہی قیمتی عمل ہے اور ایک روحانی ورثہ ہے۔ جو ہم "صنم خانۂ عملیات" کے قارئین کے حوالے کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ قارئین اس کی قدر کرینگے اور مخلوقات کو فائدہ پہنچائیں گے۔ فتیلے کا نقش یہ ہے۔ راس کی چال دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے ہے، فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

٧٨٦

یاطیور یا زلوس یا لوسلیا یافرموت یا شدلو یا فرد

یا ابلیس یا کنا فوس یحق الیفا لیفا خالیفا مخلوقا انت مانی قلوبھم

٨	٢٩٣	٢٩٧	١
٢٩٦	٢	٧	٢٩٤
٣	٢٩٩	٢٩٢	٦
٢٩٢	٤	٥	٢٩٨

اصاوث تمردیجو فلاں بن فلاں حاضر شوند وبسوزند دعا کستر شوند

العجل العجل العجل بحق یا بدوح

طریقہ ۵۳

"چور" کی شناخت اور تحقیق کیلئے ایک نادر عمل، طریقہ اس کا یہ ہے کہ مندرجہ ذیل طلسم کو ۳۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔

جب حاضرات کرنی ہو، عامل ایک بچے کی سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر حاضرات والی سیاہی لگائیں۔ اور ۹ مرتبہ طلسم پڑھ کر بچے کے اوپر دم کر دے۔ انشاء اللہ بچے کی ہتھیلی پر چور کی شکل اُبھر جائے گی۔

طریقہ ۵۴

جتنے لوگوں پر چوری کا شبہ ہو۔ اتنے ہی کاغذ کے ٹکڑوں پر مذکورہ طلسم لکھ کر کسی ایک فرد کا نام لکھیں دوسرے کاغذ پر طلسم لکھ کر دوسرے فرد کا نام لکھیں۔ اسی طرح جتنے لوگ ہوں سب کے نام لکھ کر ان کاغذوں کو جلا کر راکھ بنا لیں۔ بڑے بڑے کاغذ پر لکھیں۔ جب یہ راکھ تیار ہو جائے تو اس کو چولہے کی راکھ میں ملا کر مذکورہ طلسم ۹ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔ اور جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہے ان کے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر راکھ ملیں۔ جس نے چوری کی ہو گی اس کی ہتھیلی پر اس کا نام اُبھر جائے گا۔ راکھ ملنے کے بعد ایک منٹ انتظار کریں۔

نوٹ:۔ ہم واضح کر چکے ہیں کہ اس طرح کے عملیات سے خود کو محفوظ رکھیں تو بہتر ہے۔ کیوں کہ اس میں پردہ دری ہے۔ اور اس پردہ دری سے فتنہ و فساد کا احتمال ہے۔

طریقہ ۵۵

سحر جادو کی حاضری کے لئے ایک زبردست عمل نقل کیا جا رہا ہے جو ایک مخفی اور پُر اسرار قوت کا شاہکار ہے اور علوم مخفیہ کا ایک نادر تحفہ ہے۔ جو دیکھا جائے تو لاکھوں روپے کی چیز ہے۔ اس عمل کی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی طرح کی زکوٰۃ اور چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے البتہ عامل کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی قوتِ ارادی مضبوط ہو اور اس کے خیالات مستحکم ہوں۔ اور وہ دوسری قسم کی حاضرات کا عامل ہو۔

اس عمل میں جب عامل دورانِ عمل طلسم کا ورد شروع کرتا ہے تو جادو اور سحر جل کر اور بھسم ہو کر مریض کے جسم سے خاک مسان کی صورت میں خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دیکھنے والوں کو حیرت ہوتی ہے۔ اور مریض چند ہی منٹوں میں سفلی جادو کی نحوست سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔

اس عمل میں سب سے پہلے عامل ایک طلسم پڑھ کر مریض کو سُلا دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کو بے ہوش کر دیتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ بے ہوشی طاری کرنے والی عبارت پڑھنے سے پہلے ۱۱ مرتبہ حصار والی عبارت پڑھ کر اپنا حصار کر لے۔ اس کے بعد بے ہوش کرنے والی عبارت ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر سَر سے پاؤں تک پھونک مارے اُس وقت مریض کو ایسا محسوس ہو گا جیسے اس کو بخار چڑھ رہا ہے اس کا جسم کانپنے لگے گا اور تھوڑی دیر کے بعد مریض بیہوش ہو جائیگا۔ اس کے بعد عامل جب اس کو اس کا نام لیکر پکارے گا تو وہ اس طرح بولے گا جس طرح باہوش لوگ بولتے ہیں وہ عامل کے ہر سوال کا جواب دے گا۔ حالانکہ بظاہر وہ بے ہوش ہو گا۔ عامل اس سے پوچھ سکتا ہے کہ یہ جادو کس طرح کا ہے۔؟ جادو کس نے کرایا ہے۔؟ جادو کی مدّت کتنی ہے۔؟ جادو کو باطل کرنے کا طریقہ کیا ہو گا۔؟ اس طرح تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد عامل ہوش میں آنے والی عبارت ۳ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے تو مریض ہوش میں آجائے گا عامل مریض کو ہوش میں لانے کے بعد اس کو اپنے سامنے کھڑا کر دے اور ایک چھری پر ذیل کا عمل پڑھ کر تین تین مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے پھر اس چھری کو مریض کے سَر سے پیر تک طرف کو اُتارا اور زمین پر ایک لکیر سامنے سے اپنی طرف کو کھینچے۔ اس طرح تین

لکیریں برابر کھینچ دے۔ اس کے بعد اس طرح عمل پڑھ کر تین لکیریں بائیں سے دائیں طرف کو ان ہی لکیروں پر کھینچ دے۔ اس وقت مریض کے جسم سے بدبودار خاک مسان کی طرح گرم گرم خاک نکلنی شروع ہو گی۔ جب یہ خاک ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو اٹھا کر کسی کپڑے میں پوٹلی باندھ لے۔ اور کسی دریا میں بہا دے۔ یہ عمل بہت ہی طاقت ور ہے۔ شائقین پوری طرح سمجھ کر اس کی شروعات کریں۔

عمل حصار کی عبارت یہ ہے۔ هُوَ یَا بَاقِدُ اَبُوقَا فَاهِدُ اَهُوقِیهَا یَا ثَا یُوطُسْمَا قَا یَاهَا سَاخَشِیَا سَاهَا حَبَشَا یَاهَا الیَعَا یَا مَا لِیفَا یَاهَا مَاهَا الیَحَا اَکِهَا غَسَاهِطَا سَمْعَا اَهَا حَمَاطَلَمَا هَامَحَا مَلَطَاهِیطَاطَہِیَا هَمْطَنَا مَشْهَطَا دَا اَمُوعَا سَلْهِمَا عَامُوعَا شَامِیَا هُوَمَا ذَا اَبُوهَا ذَا اَمُوهَا هُوِیَدُ اَلِوبَدُ ا

سحر و جادو کو مریض پر حاضر کرنے اور مریض کو بے ہوش کرنے والی عبارت یہ ہے۔ کَشْمَا اَکشَلعُوشَا اَکشَطَا اَکشَلعُوطَا لَشَکَا لَشکُوشَا اَکشُوطَاشَا کَشُوعَا کَهیَا عَصَا یَاهیَا کَعَصَا سَیُوحَا هَبَطُوحَا جَهَا الاَسِ کَسَطسْطَا اَهْطَا یَهْیَعْطَا حَطِیَا حَمَیْنَا نَکُلُوشِ لَبُوسِ تَرِیدُ دَحَایدُ دَحَایُوهَا سَاطَا الُوهَا سَادِیمُوسَاهَا اَیُوهَا سَا۔

مریض کو بیدار کرنے والی عبارت یہ ہے۔ فَهَاهَلفُلُهَا تَاهَلهَا یَا بَزیَا اَدَحَلُ مَا یَا صَوْمَا یَهَاطَیَبُ طَیعَا اَسْمَا اَلَموَا اَلَموَا اَمَا مَکَشُ یُوکَشُ فَاهَاروشُ دَذَہِ ذَوشُ شَغُوهِ مُهُوهِ فَقُوسُ هَلَشَا قَشُ فَاهُوشُ عَلَا قُوَنِ کُوبَا قَاقَوِیغَا شَرِیغَا۔

عامل اس عمل کے لئے کسی خلوت کی جگہ کا اہتمام کرے اور سورج غروب ہونے کے بعد ہی اس عمل کو انجام دے دورانِ عمل لوبان اور اگر بتی وغیرہ جلائے۔ اور عمل کے بعد حسبِ مقصود صدقہ ادا کرے۔ مریض کے جسم سے جو خاک برآمد ہوا اس کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر کسی دریا وغیرہ میں ڈال دے۔ عمل سے فارغ ہونے کے بعد عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنی ایک تعویذ کی شکل میں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوا دے۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَمَا شَآءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ؕ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ؕ فَغُلِبُوْا هُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ؕ

طریقہ ۵۶

"حاضراتِ حضرت خضر علیہ السّلام" اس حاضرات میں حضرت خضر علیہ السّلام خواب میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہر سوال کا جواب دیتے ہیں۔ عمل کرنے کے بعد خواب میں عامل کے ہوش و حواس باقی رہتے ہیں۔ اور وہ بفضل خدا وہی سوال کرتا ہے جس کے لئے اس نے انہیں بلایا ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ تین دن تک لگاتار بدھ کی رات جمعرات کی رات اور جمعہ کی رات کو ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر کے پاک و صاف بستر پر سو جائے۔ اور جو سوال کرنا ہو وہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے تکیئے کے نیچے رکھ لے۔ انشاء اللہ پہلی رات، دوسری رات یا پھر تیسری رات میں حضرت خضر علیہ السّلام تشریف لائیں گے اور عامل کے سوال کا جواب دیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ حُبٌّ حُبٌّ طَنَا یُوقِطَاءِ طِبٌّ شَافِعٌ وَشَفِیْعٌ وَمُجْمَعٌ وَجِزْرٌ دَخْرٌ بُرُودٌ دِبْقٌ دَحَبَةٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

طریقہ ۵۷ حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ایک آئینہ کسی خلوت کے مقام پر دیوار میں لگالیں۔ اسطرح کر بیٹھنے کے بعد آپ کو صاف طور پر اپنی شکل اس میں نظر آتی ہے۔ ۱۴۱ دن تک روزانہ صرف ۱۲۱ مرتبہ آئینہ کیطرف دیکھ کر یابدوحُ ویا لطیفُ پڑھا کریں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ کوشش کریں کہ دوران پڑھائی پلک نہ جھپکے۔ ۱۴۱ دن میں حاضرات ہوگی۔ اس کے بعد جس رات بھی یہ عمل کریں گے۔ انشاء اللہ اسی رات حاضرات ہوجایا کرے گی۔

طریقہ ۵۸ چینی کے پیالے میں سیاہی حاضرات والی ڈال کر ۳ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ اور ۳ بار عزیمت پڑھیں انشاء اللہ پیالے میں حاضرات ہوگی

عزیمت یہ ہے۔ عَزَمتُ علیکم یَامَعشَرَ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالاَرْوَاحِ بحقِّ حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اَحْضَرُ وْا اَحْضَرُ وْا اَحْضَرُ وْا یا قوم حاضرات حاضر شو بحق یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ برحمتکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِین ؕ

طریقہ ۵۹ کاغذ کے چار ٹکڑوں پر یہ عبارت لکھو۔ فرعون، قارون، ہامان ابوجہل شیطان نمرود، شداد، ابلیس، سوتے وقت پلنگ یا تخت کے ہر پائے کے نیچے ایک ٹکڑا دبا دو۔ صبح کو اٹھا کر انہیں روزانہ جلادیا کرو۔ چند روز میں حاضرات خواب میں شروع ہوجائے گی۔ اس کے بعد جس دن بھی یہ عمل کیا جائے گا اسی دن حاضری ہوگی جس سوال کا جواب درکار ہو وہ بھی لکھ کر ان ٹکڑوں کے ساتھ دبا دیا جائے۔ انشاء اللہ خواب میں سو فیصد صحیح جواب ملے گا۔ کسی پرہیز اور زکوٰۃ کی ضرورت نہیں۔ جبتک حاضرات نہ ہو روزانہ اس عمل کو جاری رکھیں۔

طریقہ ۶۰ کسی خلوت کے مقام پر حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ اور دو تیز خوشبو کی اگربتی جلائیں ___ اور مندرجہ ذیل نقش کسی موٹے کاغذ پر بنا کر بچے کے ہاتھ میں تھمادیں۔ عامل اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ۹۲ مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ کے بعد حاضرات کا نزول ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

طریقہ ۶۱ صحرائی خرگوش کالے رنگ کا حاصل کریں۔ اگر شکار اتوار کے دن سورج غروب ہونے سے پہلے کرلیں تو بہتر ہے۔ ذبح کرتے وقت اپنا سایہ اس پر نہ پڑنے دیں۔ اس کا خون کسی برتن میں جمع کرلیں۔ اور اس کو خشک کرلیں پھر اس میں زیتون کا تیل ملا کر کاجل بنالیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو یہی کاجل کسی بچے کی آنکھوں میں لگائیں۔ اور یہی کاجل اس بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہوگی۔ اور سوال جواب

کا سلسلہ شروع ہوگا۔ اس حاضرات میں کچھ بھی پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

طریقہ ۶۲ یہ حاضرات بہت قیمتی حاضرات ہے۔ بعض حضرات اکابرین نے اس کو "سرتاج الحاضرات" کا نام دیا ہے۔ یہ حاضرات ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جس عامل کو اس حاضرات کی کامیابیاں نصیب ہوجائیں اس کی خوش نصیبی میں کوئی کمال نہیں ہوسکتا۔ یہ حاضرات بچوں پر نہیں ہوتی۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ معمول عامل نہ ہو۔ اگر معمول بذاتِ خود بھی عامل ہوگا اور کسی بھی طرح کی حاضرات کرچکا ہوگا تو اس پر بھی یہ حاضرات نہیں کھلے گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ عامل اس حاضرات کے لئے ایسے معمول کا انتخاب کرے جو بالغ ہو اور عامل نہ ہو۔

طریقہ اس حاضرات کا یہ ہے کہ ایک چینی کی سفید رنگ کی پلیٹ لے اور اس میں سرخ موم کی موم بتی روشن کرے۔ پلیٹ میں سات گلاب جامن اور سات عدد گلاب کے سرخ پھول رکھ دے۔ اور عامل اپنا رُخ اس حاضرات میں مشرق کی کرلے۔ اور اپنی پشت مغرب کی طرف کرکے بیٹھ جائے۔ معمول کا رُخ مغرب کیطرف رہے گا۔ کمرے میں ہوا وغیرہ نہ ہو۔ تاکہ موم بتی کی لو سیدھی رہے ___ اس کے بعد عامل ۱۴۱ مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کرے۔ اور معمول کو تاکید کردے کہ وہ موم بتی کی لو میں دیکھتا رہے۔

آیت کریمہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

عمل کے دوران جب حاضرات کھلے گی سب سے پہلے دو جن شہنشاہ معظم کی سواری کے ساتھ حاضر ہوں گے۔ عامل معمول کے ذریعہ انہیں سلام کرے۔ جب جواب مل جائے تو حاضرات کا مقصد بتائے۔ انشاء اللہ وہ ہر سوال کا جواب دینگے۔ اور مقصدِ حاضرات کی تکمیل کریں گے۔ مقصد پورا ہونے پر عامل ان کا شکریہ ادا کرے۔ اور عمل کے بعد سوا کلو شیرینی پر آیت کریمہ ۱۱ مرتبہ دم کرکے بچوں کو تقسیم کرادے۔ ہر بار حاضری کے بعد عامل شیرینی اسی طرح تقسیم کرے۔ عمل کے بعد گلاب جامن اور گلاب کے پھول اور موم بتی کسی دریا میں ڈال دے۔ ان چیزوں کو دوسری حاضرات میں استعمال کرے۔ اور اس حاضرات کو ۲۴ گھنٹے میں ایک مرتبہ سے زیادہ نہ کرے۔

طریقہ ۶۳ اب ہم حاضرات کے دو ایسے طریقے درج کررہے ہیں۔ جو روحانی عملیات کی دُنیا کا خصوصی خزانہ ہیں۔ اور جنہیں لاکھوں روپے لیکر بھی عاملین کسی کو عطا نہیں کرسکتے۔ لیکن چوں کہ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ ہم آزما چکے ہیں وہ سب "صنم خانۂ عملیات" کے قارئین کو عطا کریں گے۔ اس لئے ہر راز سے پردہ ہٹانا ہمارے فرائض میں داخل ہوگیا ہے۔

یہ طریقہ جواب ہم نقل کررہے ہیں۔ یہ مسمریزم کی قسم سے ہے اور اس کے ذریعہ عامل کو حیرتناک معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ اس طریقے کا طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے۔ عامل کو مندرجہ ذیل نقش جو سورۂ کوثر کا نقش ہے کل ۲۵۷۰۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ عامل ایک دن میں جتنے چاہے لکھے۔ یہ اس کی مرضی پر منحصر ہے۔ البتہ ۲۵۷۰۰ کی تعداد اس کو پوری کرنی ہے۔ وہ یہ تعداد ایک ہفتے میں، دس دن میں، بیس دن میں یا چالیس دن میں یا اس سے بھی زائد دنوں میں وہ پوری کرسکتا ہے افضل یہ ہے کہ روزانہ کی تعداد ایک جیسی رہے۔ مثلاً ۲۵ نقش روزانہ یا ۴۰ نقش روزانہ یا پچاس یا سو نقش روزانہ لکھے۔ ایسا نہ کرے کہ کسی دن دس نقش لکھ لئے اور کسی دن سو لکھ ڈالے۔ روز کی تعداد تقریباً ایک جیسی رہے تو اس سے عمل کی قوت

بڑھ جاتی ہے۔ نقش لکھنے کے بعد عامل نقش اپنے سامنے رکھے۔ اور نو مرتبہ سورۃ کوثر کی تلاوت اس طرح کرے کہ ایک مرتبہ سورۃ کوثر پڑھ کر نو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔

یا احد اُمّ سورۃ کوثر حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورۃ کوثر۔ ۹ مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد نقش پر دم کر دیں۔ اور پھر اس کو بند کر دیں۔ پھر ان کی گولی بنا کر آٹے میں بند کر کے کسی تالاب میں ڈال آئیں۔ اگر روزانہ تالاب میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو سو دن میں ضرور ڈالیں۔

زکوٰۃ کی کل تعداد پوری کرنیکے بعد تا زندگی عامل کو ۹ نقش روزانہ لکھنے ہوں گے۔ اور ہر نقش پر ۹ مرتبہ سورۃ کوثر مذکورہ قاعدے کے مطابق پڑھنی ہوگی۔ اس کے بعد ان نقوش کو روزانہ یا پھر ایک مہینے میں ایک مرتبہ کسی دریا میں آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالنا ہوگا۔ اس حاضرات میں اگر اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی حاصل ہو جائے تو یہ حاضرات ایک دن میں عامل ۹ مرتبہ کر سکتا ہے۔ یہ حاضرات بچے اور بڑے سبھی پر کی جا سکتی ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ حاضرات کسی عاقل بالغ مرد پر کی جائے۔ بچے اور عورت پر نہ کی جائے۔

حاضرات کا طریقہ یہ ہے۔ مذکورہ نقش حسب قاعدہ تیار کر کے رکھ لیں۔ جب حاضرات کرنی ہو اس نقش کو کسی بالغ انسان کے سر پر رکھ کر کوئی پٹی باندھ دیں۔ اور اس کو بٹھا کر اس پر چادر ڈال دیں۔ اس کے بعد سورۃ کوثر پڑھنا شروع کریں۔ بالکل اسی طرح پڑھیں جس طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت پڑھی تھی یعنی ایک مرتبہ سورۃ کی تلاوت اور نو مرتبہ عزیمت اسی طرح سورۃ کوثر کی تلاوت نو مرتبہ کریں۔ اور ہر مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ اسی دوران حاضرات کھل جائیگی۔ خدانخواستہ نہ کھلے تو اسی طرح نو مرتبہ تلاوت پھر کر لیں۔ اکثر پہلے ہی نو مرتبہ میں حاضرات کھل جاتی ہے۔ ورنہ زیادہ سے زیادہ ۲۷ مرتبہ کی تلاوت سے کھل جاتی ہے۔ اور عجیب و غریب معلومات اس حاضرات کے ذریعہ ہوتی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک نقش سے ایک مرتبہ حاضرات ہوتی ہے۔ اور زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرنی چاہیے۔ اگر ایسی نوچندی جمعرات نصیب ہو جائے جس کے بعد ۱۴ دنوں تک قمر عقرب میں نہ ہو تو کیا ہی کہنے۔ ورنہ کسی بھی ایسی نوچندی جمعرات سے کریں جو قمر در عقرب سے محفوظ ہو۔

دوران زکوٰۃ رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی مکمل تنہائی میں کریں۔ دورانِ نقش نویسی اور تلاوت کے وقت اگربتی جلائیں۔ زکوٰۃ کے دوران پرہیز جلالی کریں۔ انشاء اللہ ان شرائط کا خیال رکھنے سے غیر معمولی روحانی دولت عامل کو نصیب ہوگی۔

سورۃ کوثر کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۹	۶۹۲	۶۹۵	۶۸۱
۶۹۴	۶۸۲	۶۸۸	۶۹۳
۶۸۳	۶۹۷	۶۹۰	۶۸۷
۶۹۱	۶۸۶	۶۸۴	۶۹۶

طریقہ نمبر ۶۴ یہ طریقہ بالکل طریقہ نمبر ۶۳ کی طرح ہے۔ فرق یہ ہے کہ وہ سورۃ کوثر کا نقش تھا۔ اور اس میں حاضرات سورۃ اخلاص کے نقش کے ذریعہ ہوتی ہے۔ پہلے والے طریقے میں سورۃ کوثر کا نقش ۲۷۵۷ مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کرنی تھی۔ اور نقش لکھنے کے بعد اس پر ۹ مرتبہ سورۃ کوثر اس طرح پڑھنی تھی۔ اور ایک مرتبہ کی تلاوت کے بعد ۹ مرتبہ عزیمت پڑھ کر نقش پر دم کرنا تھا۔ اس طریقے میں نقش لکھنے کی کل تعداد ۱۰۰۲ مرتبہ ہے۔ اب یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اس تعداد کو کتنی مدت میں پوری کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ اور ان تمام باتوں کا لحاظ رکھے جن کی وضاحت پچھلے طریقے میں کی گئی ہے۔

اس طریقے میں نقش لکھنے کے بعد سورۃ کوثر کی تلاوت ۳ مرتبہ کرنی ہے۔ ایک مرتبہ سورۃ کی تلاوت کرنے کے بعد ۳ مرتبہ عزیمت پڑھنی ہے۔

عزیمت یہ ہے۔ یا احد اُمّ سورۃ اخلاص حاضر شو حاضر شو بحق سورۃ اخلاص

طریقہ حاضرات بالکل طریقہ نمبر ۶۳ جیسا ہے۔ فرق صرف تعداد اور سورۃ کی تلاوت کا رہے گا۔ نقش وغیرہ بالکل طریقہ نمبر ۶۳ کی طرح استعمال ہوگا۔ انشاء اللہ حاضرات کم سے کم تین مرتبہ میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ۹ مرتبہ کھل جائے گی۔

سورۃ اخلاص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

طریقہ نمبر ۶۵ مندرجہ ذیل نقش جن، بھوت، چڑیل اور ارواحِ خبیثہ کو حاضر کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ عامل کو چاہیے کہ جب کسی مریض پر حاضرات کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل نقش دو عدد تیار کرے۔ ایک نقش کا فتیلہ بنائے اور دوسرا نقش مریض کے ہاتھ میں دے یا کسی گتے پر چپکا کر مریض کے سامنے رکھ دے۔ اور "عبد اللہ ابن کوتوال جنیاں" کی جگہ عطر لگا دے۔ اور مریض کو تاکید کر دے کہ اسی جگہ نظریں جمائے رکھے۔ انشاء اللہ آسیب حاضر ہو کر ہمکلام ہوگا۔ اس وقت عامل اس سے واپس جانے کا اور پھر نہ آنے کا عہد لے لے۔ انشاء اللہ جو بھی بلا ہوگی وہ یہ عہد کرے گی کہ آئندہ وہ مریض کو پریشان نہیں کرے گی۔ اگر شیشے میں حاضرات دیکھنا چاہیں تو نقش کے برابر میں شیشہ رکھ لیں۔ شیشے میں حاضرات ہوگی اور مریض کو عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔ نقش اس طرح بنائیں۔

عبد اللہ ابن کوتوال جنیاں

نوٹ :۔ یہ نقش روحانی عملیات کی قدیم کتب میں اسی طرح درج ہے ۔ اور تجربات کی کسوٹی پر بفضلِ مالک دو جہاں پورا اترتا ہے اور صحیح معلومات اس کے ذریعہ فراہم ہوتی ہیں۔

طریقہ نمبر ۶۶ ہر قسم کی باتیں معلوم کرنے کیلئے یہ طریقہ تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے ۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دریا کے کنارے پر بیٹھ کر باوضو، ۷ دن تک ۱۰۰ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے ۔

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس بنی ذال بوذ ال بنی ذال وذال بنی ذال وذال بحق جبرائیل علیہ السلام بحق میکائیل علیہ السلام بحق اسرافیل علیہ السلام بحق عزرائیل علیہ السلام بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام بحق یابدوح حاضر یابا حاضر یابا حاضر یابا۔

سترہ روز کے بعد جس کام کے لئے بھی یہ عزیمت خلوت میں ۷،۱۰ مرتبہ پڑھے گا ۔ تو قلب پر احوال منکشف ہوں گے ۔ اگر پانی کا گلاس ہاتھ میں لیکر پڑھے گا تو گلاس میں تمام احوال انشاء اللہ منکشف ہوں گے ۔

طریقہ نمبر ۶۷ مندرجہ ذیل نقش روزانہ بیس عدد لکھے اور ہر ایک نقش پر مندرجہ ذیل عزیمت بیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے نقش کو بند کر دے اور آٹے میں گولی بنا کر رکھ لے ۔ ۲۰ گولیاں سوا کلو آٹے کی بنائے ۔ اگلے دن صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے ان گولیوں کو دریا میں ڈال دے ۔ اس عمل کو لگاتار ۲۰ دن تک کرے روزانہ گولیاں ڈالنا ممکن نہ ہو تو پانچویں دن ڈالے ۔ ۲۰ دن میں ۴ مرتبہ ان گولیوں کو دریا میں ڈالے ۔ لیکن آٹے میں گولیاں روز کے روز بنا کر رکھ لیا کرے ۔

طریقہ حاضرات یہ ہے ۔ مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے رکھ لے اور جہاں کالی سیاہی ہے ۔ وہاں عطر لگا کر معمول کے ہاتھ میں نقش تھما دے ۔ اور عامل عزیمت کو ۲۰ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دے ۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی ۔ عامل خود بھی حاضرات کا مشاہدہ کرے گا ۔

عزیمت یہ ہے ۔ یابدوح تبدوحت من البدوح فی البدوح بدوح حلق یابدوح ۔

نقش یہ ہے ۔

طریقہ نمبر ۶۸ مندرجہ ذیل نقش چھ انچ چوڑے اور چھ انچ لمبے کاغذ پر بنا کر کسی موٹے گتے پر اس کو چپکا لیں اور اپنے سے ۳ فٹ دور رکھ کر سات سو اٹھاون مرتبہ یہ آیت پڑھیں ۔ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۔ آگے

پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔ لگاتار سات روز تک عمل جاری رکھیں ۔ انشاء اللہ عمل قبضے میں آجائے گا ۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو اس نقش کو اسی طرح چپکا کر اور اپنے برابر میں مریض کو بٹھا کر حسبِ قاعدہ حاضرات کریں ۔ اور آیت مذکورہ کی مذکورہ تعداد میں تلاوت کر کے مریض پر دم کر دیں ۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی ۔ اور تسلی بخش معلومات فراہم ہونگی ۔

نقش یہ ہے ۔

٧٨٦

حلقائیل — العائیل — عمائیل — ھمائیل

لیس لھا من دون اللہ کاشفہ

طریقہ نمبر ۶۹ چوری کے بعد چوری کا مال اور چور کا سراغ لگانے کے لئے ایک لاجواب حاضرات یہ ہے کہ مرغی کا انڈا لیکر اس پر کالی روشنائی سے سورہ ملک سپارہ ۲۹ کی یہ آیات لکھیں ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

حاضرات کے وقت انڈا بچے کے ہاتھ میں پکڑا کر عامل مذکورہ آیات کی تلاوت شروع کر دے ۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی ۔ اور موکلین حاضر ہو کر چور اور چوری ہوئے سامان کی نشاندہی کریں گے ۔ بہت ہی قیمتی عمل ہے لیکن ہم پہلے بھی یہ مشورہ دے چکے ہیں کہ اس طرح کی حاضرات سے اگر حتی الامکان احتیاط برتیں تو بہتر ہے ۔ کیوں کہ اس میں فتنہ و فساد کا احتمال ہے ۔ تاہم اس باب کی تکمیل کے لئے ہم نے اس طرح کی حاضرات جن سے چور اور چوری کا سراغ لگایا جاتا ہے ظاہر کر دی ہیں ۔ اب عاملین کا فرض ہے کہ وہ موقعہ و محل دیکھ کر پوری احتیاط سے کام کریں ۔ اور ایسے معاملات میں پہلوتہی کی کوشش کریں تو افضل ہے ۔

طریقہ نمبر ۷۰ مندرجہ ذیل عزیمت کو سات روز تک روزانہ ۷،۱۰ مرتبہ پڑھیں ۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں ۔ انشاء اللہ اس حاضرات کے عامل بن جائیں گے ۔ جب حاضرات کرنی ہو مندرجہ ذیل نقش کسی چینی کی پلیٹ پر تیار کریں ۔ اور یہ پلیٹ کسی بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں ۔ اور عامل خود عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کرتا رہے ۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات کھل جائے گی ۔

عزیمت یہ ہے ۔

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس بخاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام غوریا غوریا کھلا کھلا مھلا مھلا سریعا سریعا نبیا نبیا وصف جن شاہ ملک بکتا نوش سرخ شاہ تاج الملک حاضر شو حاضر شو حاضر شو جن دیو پری حاضر شو حاضر شو ۔ حاضرات کا نقش جو چینی کی پلیٹ پر بنایا جائے گا ۔ وہ یہ ہے ۔

۷۸۶

میکائیل ؑ	۲۴۷	جبرائیل ؑ
۱۱۲		۲۸۲
عزرائیل ؑ	۲۱۹	اسرافیل ؑ

طریقہ ۱ چالیس دن تک ۴۱ مرتبہ روزانہ یہ عزیمت پڑھے "سحر گلاب بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام" اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو ایک کاغذ پر اپنا سوال لکھ کر عامل اس کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ دے۔ اور اکتالیس مرتبہ "سحر گلاب بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام" پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں آکر سحر گلاب عامل کے سوال کا جواب لکھوائیگی۔ اگر عامل کی روحانیت بڑھی ہوئی ہو تو سحر گلاب عامل کو بیدار کر کے حقیقت میں سوال کا جواب تحریر کرائے گی۔ عجیب و غریب عمل ہے۔ اور ایک راز ہے جو سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے۔ جن ماہرین نے اس کی نشاندہی کی ہے اللہ ان پر اپنا فضل فرمائے۔

طریقہ ۲ ایک پیالہ چینی کا لیکر اس میں مندرجہ ذیل نقش کالی روشنائی سے لکھ دیں۔ پیالے کو پسے ہوئے نمک کے ڈھیر میں رکھیں۔ اور پیالے میں پانی بھر دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت چار مرتبہ پڑھ کر پیالے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اور عامل کو بذاتِ خود مشاہدات ہوں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ بِعِزِّ دِشْ بِعِزِّ دِشْ هَيْغَا هَيْغَا هَشْتٌ هَشْتٌ هُوْدِشْ صَرِشْ وَمَنْ تَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃ اَلسَّاعَۃ۔

جو نقش پیالے پر بنے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

طریقہ ۳ سورج گرہن کے وقت آٹھ دھاتوں کی ایک انگوٹھی تیار کرائیں۔ جس میں (۱) تانبہ ایک ماشہ (۲) پیتل ایک ماشہ (۳) جست ایک ماشہ (۴) سکہ ایک ماشہ (۵) قلعی ایک ماشہ (۶) چاندی ۳ ماشہ (۷) لوہا ایک ماشہ (۸) بلور ایک ماشہ۔ کسی بھی سنار سے تمام دھاتیں گلوا کر سورج گرہن کے وقت اپنے ناپ کی انگوٹھی تیار کرالیں۔ اس کے بعد نگینے والی خالی جگہ میں تھوڑا سا گندہ بہروزہ اور تھوڑی سی چپڑا لاکھ پگھلا کر بھر دیں۔

جب حاضرات کرنی ہو انگوٹھی پر تھوڑا سا حاضرات کا کاجل لگائیں۔ اور تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور گیارہ مرتبہ

درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر انگوٹھی پر دم کر دیں انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اور انگوٹھی میں عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔

طریقہ ۴ مندرجہ ذیل نقش حاضرات کو ایک کاغذ پر بنالیں اور بناتے وقت بھی اگربتی جلائیں اور حاضرات کے وقت بھی۔ حاضرات کے وقت عامل و معمول دونوں پاکیزہ ہوں۔ عامل بچہ اور زنگی پر درودِ ابراہیمی اور سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونکے۔ اور بچے کو سیاہ دائرہ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ انشاء اللہ تھوڑی دیر میں حاضرات کھل جائیگی۔ حاضرات کے وقت ۳ عدد گلاب کے پھول، ایک پاؤ برفی اور تھوڑی سی مہندی رکھ لیں۔ حاضرات کے بعد برفی بچوں کو تقسیم کر دیں۔ اور مہندی کو کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ اور پھولوں کو پانی میں پھینک دیں

نقش حاضرات یہ ہے۔

طریقہ ۵ مندرجہ ذیل کلمات کو ۸۰ روز تک پانچ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ عمل کی تکمیل تک دھیان اِدھر اُدھر نہ بھٹکائیں۔ اور عمل کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ عمل قابو میں آجائے گا۔ جب حاضرات کرنی ہو صرف پانچ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر سو جائیں۔ خواب میں حاضرات ہوگی۔ ایک روحانی مخلوق سے ملاقات ہوگی۔ جو ہر سوال کا جواب دے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ یَا اَخَذَ اُمُّ حُرُوْفُ الْبَاء حاضر شو حاضر شو۔

طریقہ ۶ کسی بچے کے ہاتھ میں مندرجہ ذیل نقش تھما دیں اور دوسرے ہاتھ میں گلاب کا پھول دیدیں اور ایک گلاب کا پھول ہار کی شکل میں بچے کے گلے میں ڈالیں پھر سات مرتبہ "یا تنکفیل یا اسرافیل" پڑھ کر بچے اور نقش پر دم کر دیں۔ بچے کو تاکید کر دیں کہ وہ خانۂ سیاہ میں نظر جمائے رکھے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھتا رہے۔ "علیٌ وَلیُّ اللہ" انشاء اللہ پانچ منٹ کے بعد حاضرات کھل جائے گی۔

آپ اس حاضرات کے ذریعہ ہر قسم کے سوالات کے جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۵۸	۶۱	۴۸
۶۰	۴۹	۵۴	۵۹
۵۰		۵۶	۵۳
۵۷	۵۲	۵۱	۶۲

بحق علی ولی اللہ

طریقہ ۷۷ دس سال سے کم عمر کے بچے کے انگوٹھے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگا دیں۔ پھر اس پر خوشبو لگا دیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان رکھ دیں۔ اور بچے کو تاکید کر دیں کہ وہ ناخن پر دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰ ح	۱۲۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۲۰ ح	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۲۰
	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

طریقہ ۷۸ بچے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگا دیں۔ پھر اس پر مزید کالی روشنائی لگا کر پورا ناخن خوب کالا کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو عطر لگا دیں اور حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کر کے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تھوڑی دیر میں بچے کو سبز میدان نظر آئے گا۔ عامل بچے سے کہے کہ جھاڑو کش کو بلائے۔ پھر بادشاہ کو حاضر کرنے کو کہے۔ جب بادشاہ آجائے تو عامل بچے کے ذریعہ سلام کرے۔ اور اپنا مدعا بیان کرے۔ انشاء اللہ تمام سوالات کا تسلی بخش جواب ملے گا۔

عزیمت یہ ہے۔ احضر وا احضر ویا صاحب الجن والانس بحق حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السّلام حاضر شو حاضر شو العجل العجل الساعہ الساعہ الوحا الوحا۔

طریقہ ۷۹ عروج ماہ میں اس عمل کی زکوٰۃ ایک ہفتے میں مکمل ہو جاتی ہے اور ترک جلالی بھی ایک ہفتے تک ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء ۳۱۲ مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے۔ دورانِ پڑھائی اگربتیاں جلائیں اور سفید کپڑے پہن لیں۔ کمرے میں نہ کوئی دوسرا فرد موجود ہو نہ ساز و سامان موجود ہو۔ اس عمل سے متعلق کسی سے کوئی ذکر نہ کرے۔ منہ پڑھائی کے وقت قبلہ کی طرف ہو۔ پہلے اور ساتوے دن عمل کی تعداد پوری کر کے اس کا ثواب اصحابِ بدر کو پہنچا دیں۔ کچھ مٹھائی ایصالِ ثواب کی غرض سے بچوں کو کھلا دیا کریں۔ اور کچھ حصہ اس کا خود بھی کھا لیا کریں۔ سات دن میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب زکوٰۃ ادا کرنے والا اس عمل کا عامل ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ سات مرتبہ اس عمل کو پڑھنا عامل کے لئے ضروری ہے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو کسی بچے کو نہلا کر صاف ستھرا اور پاک لباس پہنا کر کسی میٹھی چیز کو برائے ایصالِ ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اور اس کا ثواب اصحاب بدر کو پہنچا دیں۔ اور کاجل حاضرات کا بچے کے ناخن پر لگا دیں۔ اور مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور مؤکلین ہر طرح کے سوالات کا جواب دیں گے۔ جب مؤکل عامل سے مانوس ہو جاتے ہیں تو عامل کے کانوں میں بھی ان کی آواز آنے لگتی ہے۔ شروع میں بچوں کے کانوں میں آواز آئے گی۔

عمل یہ ہے۔ عزمتُ علیکم اَجِبْ یاطاطائیلُ سامعاً مطیعاً بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وبحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ط

حاضرات کی دنیا

از قلم: قیصر احمد بی اے

حاضرات سحر و تشخیص الامراض

اگر کسی پر سحر جادو یا کسی بیماری کا پہچاننا منظور ہو کہ کیا خلل ہے جو ایسی تکلیف ہو رہی ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ بِالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَیَا اَصْحَابَ السِّحْرِ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ جو کچھ کہ آسیب جن و پری دیو بھوت و چڑیل و خبیث و سحر جادو سحر بلا کر موجود ہو اس فلاں شخص کے بیٹے فلاں کے بدن پر مسلط ہوا ہے اور آزار پہنچاتا ہے اور مزاحمت علاج معالجہ کی کرتا ہے۔ اس نقش میں حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو اے مؤکلو اس تعویذ میں دکھاؤ۔

حاضرات کا نقش

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۳۲۴	۳۲۷	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	[illegible]	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

یااسرافیل بحقِ یابدوح یابدوح یاعزرائیل

اوپر لکھا ہوا عمل تھوڑے سے پھول خوشبودار پر سات یا گیارہ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور اپنے داہنے ہاتھ سے مریض کے داہنے ہاتھ میں دیدے اور کہے کہ وہ ان کو سونگھے اور تھوڑا عطر تعویذ کی سیاہی میں لگا دے اور کہے کہ اس نقش کی سیاہی میں دیکھ اور ان پھولوں کو سونگھ اگر آسیب ہوگا تو بدن بیمار کا بھاری ہو جائے گا۔ اور سر پر آجائے گا یا نقش کی سیاہی میں نظر آنے لگے گا۔ اس وقت جان لیں کہ آسیب ہے اور اگر بدن پر چیونٹیاں سی چلیں اور سوئی جیسی چبھیں تو جانیں کہ جادو ہے۔ حاضرات کرنے سے پہلے اس حاضرات کے مؤکلات کا توشہ ایک پاؤ برفی چند عدد گلاب کے پھول اور مہندی سبز خشک رکھیں۔ بعد حاضرات برفی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرات گرفتاری چور

مندرجہ ذیل نقش رات کو سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے تو چور کو خواب میں دیکھے گا۔

دوسرا طریقہ حاضرات کا یہ ہے کہ اس نقش میں جہاں ہم نے سیاہ نشان لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور سات سے بارہ سال کے بچے کو اس سیاہ نشان میں دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) آیت بچے پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ چالیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کو چور کی شکل صاف و واضح نظر آجائے گی۔ اور بچہ چور کا تمام حلیہ و احوال بتا دے گا۔

(نقش حاضرات گرفتاری چور)

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	[illegible]	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یااسرافیل بحقِ یابدوح یابدوح چور حاضر ہو یاعزرائیل

حاضرات کلمہ طیبہ

حاضرات ۷ تا ۱۲ سال کے لڑکا، لڑکی پر ہوتی ہے۔ لڑکا یا لڑکی اپنے روبرو بٹھاؤ اور اُسے آنکھیں بند کرنے کے لئے کہو۔ جب وہ آنکھیں بند کر لے۔ تو عامل خود یہ عمل ایک بار پڑھے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بچے پر دم کر کے عامل بچے سے یہ الفاظ تین مرتبہ کہلوائے۔

"اے اللہ اپنے نور کا اندھیرے میں اجالا کر" پھر چند ثانیے

بعد بچہ، بچی سے پوچھے اجالا ہوا یا نہیں۔ اگر بچہ نہیں میں جواب دے تو پھر مذکورہ بالا طریقے کے مطابق عمل پڑھ کر بچے پر دم کریں انشاء اللہ روشنی نظر آئے گی۔

جب بچہ، بچی بتائے کہ اجالا ہو گیا ہے تو عامل بچے سے کہے کر جاروب کش سے کہو کہ یہاں جھاڑو لگائے۔ جب جاروب کش جھاڑو لگا کر چلا جائے تو پھر ماشکی کو بلاؤ کہ یہاں چھڑکاؤ کرے۔ جب ماشکی اپنا کام کر چکے تو کہا جائے کہ دریاں بچھاؤ۔ تخت شاہی لے کر آؤ۔ درباری حاضر ہوں۔ شہنشاہ معظم کو بلاؤ کہ وہ تخت پر تشریف رکھیں۔ اور دربار لگائیں۔ جب شہنشاہ معظم حاضر ہو جائیں تو عامل بچہ یا بچی کے ذریعہ سلام عرض کرے۔ جب شہنشاہ معظم کی طرف سے سلام کا جواب مل جائے تو عامل اپنا مدعا بیان کرے اور سوال کرے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر شہنشاہ معظم کسی سوال کا جواب نہ دیں تو عامل بچہ، بچی معمول کی معرفت کہے کہ شہنشاہ معظم اگر ناراض ہیں تو لال رنگ کا جھنڈا دکھائیں۔ اور اگر ناراض نہیں ہیں تو ہرا جھنڈا دکھائیں، ہر دو صورتوں میں جھنڈا دکھائی دے گا۔ اگر لال جھنڈا نظر آئے تو حاضرات جاری رکھیں۔ جب عامل حاضرات کرنے بیٹھے تو پانچ عدد گلاب جامن اور دو عدد گلاب کے پھول ایک پلیٹ میں رکھے اور دو اگربتی بھی سلگائے۔ جب سوال و جواب کا سلسلہ ختم ہو جائے تو شہنشاہ معظم کا شکریہ ادا کیا جائے اور حاضرات ختم کر دی جائے بعدہٗ گلاب جامن معصوم بچوں میں تقسیم کر دی جائے۔

عمل حاضرات

بیماری، غائب، اشیاء کی چوری اور تمام سوالات کا جواب سو فیصد درست حاضر کرنا۔ جس دن مطلع صاف ہو عمل کرے۔ نابالغ بچے کو نہلائے۔ اچھے پاکیزہ کپڑے پہنائے۔ اس پر عطر بھی لگائے اور یہ آیت کاغذ پر لکھ کر بچے کے ماتھے پر کسی دھاگے سے باندھ دے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ وَكَذٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ (سپارہ)

اس کے بعد اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بچے کی ہتھیلی پر رکھے۔ نقش کے درمیان گول حلقہ سیاہ بنائے ——— اور بچے سے کہے کہ وہ اپنی مٹھی بند نہ کرے۔ بلکہ اس نقش کو ٹکٹکی باندھ کر نہایت غور سے سیاہ نقطے کو دیکھتا رہے۔ اور اپنی نظر نہ ہٹائے۔

نقش یہ ہے۔

جبرائیل
اطرود
عزرائیل
میکائیل

نقش کو ہتھیلی پر رکھ کر آیت الکرسی پڑھے ——— اور سورہ یٰسین تُقْلَبُوْنَ تک پڑھے اور بچے کے جسم پر پھونک دے پھر ورد شروع کرے۔ اَطْرُوْد پڑھا جائے اور درمیان میں بچے سے پوچھا جائے۔ کہ تجھ کو سیاہ دائرہ میں کیا دکھائی دیتا ہے۔ جب وہ کہے کہ ایک شکل سیاہ دکھائی دیتی ہے۔ تو بچے سے کہلوائے کہ اس سے کہو۔ اپنے بھائی کو بلائے۔ جب وہ بھی آ جائے اور دو صورتیں دکھائی دینے لگیں تو پھر بچے سے کہلوائے کہ دونوں جھاڑو دے میدان کی صفائی کریں۔ جب وہ جھاڑو دے چکیں تو پھر ان سے کہو۔ ایک دنبہ صحیح و سالم لائیں۔ جب وہ بھی لے آئیں، تو پھر کہو کہ سات کرسی لا کر بچھائیں۔ جب وہ بھی لا کر بچھا دیں تو پھر کہو کہ دنبہ کو ذبح کر دو، اور اس کا گوشت پکاؤ۔ جب وہ بھی تیار کر لیں تو پھر کہو کہ سات بادشاہ جنات کو بلاؤ۔ جب وہ آ جائیں تو ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور ساتوں کو کرسیوں پر بیٹھنے کے لئے کہو۔ جب وہ بیٹھ جائیں تو عامل ان کو سلام عرض کرے اور گوشت کھانے کو ان سے کہو۔ جب وہ کھا لیں تو کہا جائے کہ آج جس سلطان کی باری ہے۔ وہ موجود رہیں ——— باقی چھ تشریف لے جائیں۔ جو بادشاہ موجود رہے۔ اس کو کہلایا جائے کہ آپ کو اس لئے تکلیف دی ہے کہ کچھ دریافت کرنا ہے۔ پھر جو بھی مقصد ہو۔ وہ کہے جو سوال ہوگا اس کا جواب دیں گے۔ اگر کوئی کام لینا ہو تو کہہ دیں ہمارا فلاں کام کر دیا جائے۔ جب حاضرات ختم کرنا ہو تو ان کو کہیں کہ تشریف لے جائیں آپ کا شکریہ۔ اور پھر ختم شیرینی پڑھا کر موجود لوگوں کو کھلائیں۔ اس حاضرات کا توشہ یہ ہے کہ برنی ایک پاؤ مہندی خشک، سات عدد گلاب کے پھول، تھوڑے سے چاول بجائے دودھ کے عرق گلاب میں میٹھا ڈال کر پکائیں۔ عورت ہو یا مرد پاک ہو وہی پکائے۔ حسب حیثیت تیار کرے بغیر توشہ رکھے حاضرات کبھی نہ کھلے گی۔ لہٰذا حاضرات شروع کرنے سے پہلے توشہ لازمی رکھیں۔ بعدہٗ حاضرات ختم کر کے معصوم بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی وَیَا کَاشِفَ الْفَقْرِ وَالْبَلْوٰی اَکْشِفْ عَنِّی الْحُزْنَ وَالْاَذٰی وَافْتَحْ عَلَیَّ بِیْ الْحَصْرَ وَالسَّفَرَ بَابَ الْمُرَادَاتِ اَوْلَادِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدِ یَا غَوْثَ سَیِّدِ عُثْمَانَ بُخَارِی قُدِّسَ سِرَّہٗ اَفِضْ حَوَائِجَنَا یَا قَاضِی الْحَاجَاتِ وَیَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

طریقہ:۔ اس عزیمت کو رات کے دو بجے ایک سو گیارہ مرتبہ اکیس یوم پڑھیں۔ اول و آخر سات سات بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ ایک بزرگ کی روح سے ملاقات ہوگی جس سے آپ ہر قسم کے مسائل کے بارے میں معلومات کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ امتحان میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی اور دیگر امور میں مدد لے سکتے ہیں۔

حاضرات

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ جَمْھُوْرِشْ جَمْھُوْرِشْ اَحْوَلْ اَنْتَ اللَّکُ اَنْتَ اللَّکُ اَلسَّاعَۃَ کَھُوْلَا کَھُوْلَا خُطْمَا مِیْنَا مِیْنَا بِحَقِّ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ اِبْنِ مَیْمُوْنِ حَبْشِیْ۔

طریقہ:۔ اس عزیمت کو بعد نماز عشاء باوضو ہو کر گیارہ دن تک اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ گیارہ یوم بعد حاضرات انشاء اللہ کھل جائے گی۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے سوالات کے جوابات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحُرْمَتِ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعَزْرَائِیْلَ مَلِکْ اِسْمٰعِیْلَ سُلْطَانِ عَلَی السَّلَاطِیْنِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عزیمت کو بعد عشاء باوضو ہو کر عطر لگا کر گیارہ دن تک اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

گیارہ یوم بعد انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں ہر قسم کی تسلی بخش معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اے قوم حاضرات حاضر شو۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عزیمت کو بعد نماز عشاء باوضو ہو کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر عطر لگا کر اگربتی وغیرہ سلگا کر گیارہ دن تک اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں گیارہ یوم بعد حاضرات کھل جائے گی۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے جائز سوالات کے جوابات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ چوٹی کی حاضرات ہے۔

حاضرات شاہ بکتانوش

ایک مرتبہ پوری سورۃ فاتحہ پڑھیں پھر یہ عزیمت ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں۔

وَبِحَقِّ یَا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِیَّۃُ بِھُوْدِیَا اٰدَمُ مُسْلِمًا یَا نُوْرُ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ اِبْنِ الْمَیْمُوْنِ الَّذِیْ اَقْوٰی وَبِحَقِّ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ وَمَیْمُوْنِ کُوْبِیْ صَاحِبِ الْاَیْوَانِ الْھِنْدِیْ اَخْرِجْ مِنَ الْجِنِّ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ اَخْرِجُوْا مِنَ الْکِنِّ وَالْاَکْنَانِ وَمِنَ الرُّکْنِ وَالْاَرْکَانِ اَخْرِجُوْا مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ہ

طریقہ:۔ نوچندی جمعرات سے رات بارہ بجے سے پڑھنا شروع کریں۔ مسلسل اکیس یوم تک روزانہ پڑھائی کریں۔ تعداد ۱۰۸ مرتبہ ہے۔ اکیسویں یوم انشاء اللہ شاہ بکتانوش اپنی فوج کے ساتھ بصورت انسان حاضر ہوگا۔ کوئی ڈر و خوف و خطرہ نہیں ہے۔ پرہیز صرف بڑے گوشت کا ہے۔

یہ حاضرات تمام عملوں کی سرتاج ہے۔ جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے۔ بچہ یا بڑے پر یا شیشے پر عزیمت کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ حاضرات فی الفور کھل جائے گی جس سے آپ ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات سید الشہداء علیہ السلام

شمال

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ حاضرات قابل احترام و مقدس حاضرات

ہے۔ اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف وقدر کی جائے کم ہے۔ یہ حاضرات الہامی حاضرات ہے۔ یہ ایک گوہر نایاب ہے۔ جس کی مثال ملنا دُنیا میں بہت مشکل ہے۔ اس حاضرات کی سب سے خوبی یہ ہے کہ یہ حاضرات تمام سوالوں کے جوابات سو فیصد درست دیتی ہے۔ زندگی ہو یا موت، آنے والے واقعات سو فیصد درست بتاتی ہے۔ عامل کے لئے شرط یہ ہے کہ پاک وصاف ہو اور باوضو ہو۔ کمرہ معطر ہو صاف وپاکیزہ کپڑے ہوں۔ اور ان پر عطر لگا ہو اور دوسری چیز یہ کہ معمول بھی پاک وصاف ہو۔ پاکیزہ کپڑے ہوں۔

طریقہ ولوازمات:۔ ایک سفید کاغذ یا گتے پر مندرجہ بالا نقش بنائیں۔ اور کالے دائرہ میں عطر لگائیں۔ اور بچے کو کالے دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ۱۰۱ مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر پھونکیں۔

حلقہ عالم دام حاضرات حاضر شو بحق بدیع السمٰوات

تھوڑی ہی دیر میں مقدس وپاک، قابل احترام حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ جس سے آپ دنیاوی مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کے ذریعے آپ گھر بیٹھے مقدس مقامات کربلا معلی، مکہ، مدینہ منورہ غرض ہر مقدس مقام کی سیر کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کے ذریعے آپ دینی ودنیاوی کام بھی لے سکتے ہیں۔ جوں جوں آپ حاضرات کرتے رہیں گے۔ اسی طریقے سے آپ پر اس مقدس حاضرات کے اسرار ورموز منکشف ہوتے رہیں گے۔ شرط ہے کہ عامل ومعمول کسی سے بھی ان واقعات کا ذکر نہ کرے۔ ورنہ آئندہ کے لئے حاضرات نہ کھلے گی۔ یہ حاضرات عامل خود بھی کر سکتا ہے۔ اور یہ حاضرات بڑوں پر بھی کی جا سکتی ہے۔ چھوٹے وبڑے کی کوئی قید نہیں۔ اگر عامل بننا ہو تو مذکورہ بالا عمل کو جمعرات کے روز گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ یوم پڑھیں۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔ جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے تو عمل کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر معروف طریقے سے حاضرات کریں۔

نوٹ:۔ حاضرات کرنے سے پہلے وضو کریں۔ بعدہٗ چھ عدد اگربتی سلگائیں۔ ڈیڑھ پاؤ برفی، چند عدد تازہ گلاب کے پھول، درود شریف پڑھ کر سید الشہداء علیہ السلام کا ختم پڑھیں۔ اور ان کو ثواب پہنچائیں بعدہٗ حاضرات کریں۔ انشاء اللہ آپ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔

اس حاضرات میں سرتاج وچوٹی کا عمل ہے۔ یہ ایک قابل قدر تحفہ ہے۔ جس سے آپ یقیناً فائدہ اٹھائیں گے۔ اور خلق خدا کو بھی فائدہ پہنچائیں گے۔

حاضرات

بسم اللہ اللہ اکبر محمد رسول اللہ کل دفتر محمد رسول اللہ دفتر میں۔ محمد رسول اللہ جود مطبق حضرت علی نوشیروان حاضرات کا میدان یا پاک پروردگار تیرا حکم۔ یا علی یا علی یا علی یا علی بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ترکیب وترتیب:۔ اس عمل کو روزانہ ۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے۔ اکتیس سے چالیس روز تک عمل کرے۔ نوچندی جمعرات سے عمل شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے تھوڑی نیاز حضرت علی شیر خدا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائے۔ روزانہ اگربتی سلگائے۔ اور خوشبو لگائے پاکیزہ ہو کر عمل شروع کرے۔

پرہیز:۔ بدبودار اشیاء حیوانات، اکیس دن بعد عمل میں کامیابی ہو جاتی ہے۔ اگر چالیس یوم پڑھے تو بہتر ہے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اس عمل حاضرات کو چھوٹے وبڑے ہر ایک پر کر سکتا ہے، آئینہ، انڈا، پانی کا پیالہ، انگوٹھی اس پر بھی حاضرات کر سکتا ہے۔ لاجواب وآزمودہ عمل ہے۔

حاضرات

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بحق یا لطیف الخبیر یا علام الغیوب۔

ترکیب:۔ اس عمل کو چالیس دن میں سوا لاکھ پڑھے۔ باپرہیز ترک حیوانات وبدبودار اشیاء سے پرہیز کرے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔ روزانہ عمل کو بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ بار پڑھے۔ چالیس روز میں سوا لاکھ ہو جائے گا۔ نیاز فاتحہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دلائے۔ عمل کے دوران کشف بھی ہونے لگتا ہے۔ آنے والے حالات سے آگاہی ہوتی ہے۔ یہ ایک بہترین استخارہ بھی ہے۔ عامل رات کو اٹھارہ مرتبہ عمل پڑھ کر سوئے اور جو معلوم کرنا چاہے وہ رات کو بذریعہ خواب سب کچھ صاف صاف نظر آئے گا۔ حاضرات میں سرتاج وچوٹی کا عمل ہے جو بھی اس عمل حاضرات کو کرے گا وہ تعریف کئے بغیر نہ رہے گا۔ عمل وہ ہے جو خود بولے بہترین اور لاجواب عمل ہے۔

حاضرات

اللّٰہ الصمدی یا محمد مددی۔ یا ھادی یا حمادی مدد کو یا محمد عربی۔

طریقہ:۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ سوا لاکھ چالیس یوم میں کرے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ورنہ ۱۰۰ بار روزانہ پڑھے۔ اکیس یوم میں عمل قابو میں آجاتا ہے یہ حاضرات کا لاجواب عمل ہے اور بہترین استخارہ بھی۔ رات کو سوتے وقت چند

بار پڑھے۔ اور جس چیز کی نیت کر کے سوئے گا اس کا تمام حال خواب میں نظر آجائے گا۔ یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر کام کرتی ہے۔ گیارہ مرتبہ عمل پڑھ کر معمول پر پھونکیں۔ فی الفور حاضرات کھل جائے گی جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ جو سو فیصد درست ہوگی۔

حاضرات

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ بحق یا اللہ یا رحیم یا کریم یا قیوم

طریقہ:۔ اس عمل کو ۱۲۵۰ بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھے۔ پرہیز جلالی وجمالی کرے اور اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی۔

جب بھی حاضرات کرنی ہو۔ عمل کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونکیں۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ تمام مشکل امور کے بارے میں معلومات کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ سو فیصد درست جوابات ملیں گے۔ اس حاضرات کو آپ بڑوں وچھوٹوں پر بھی کر سکتے ہیں۔

حاضرات برائے جنات

اگر یہ دیکھنا مقصود ہو کہ مریض پر جنات کا اثر ہے یا نہیں۔ تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ میں باندھ دیں۔ اور سورہ مزمل سالم پڑھ کر سورہ مومنون پارہ ۱۸ کی آخری آیت اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا سے تا آخری اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ تک ایک بار پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ہاتھ کانپنے لگ جائے گا۔ اگر ہاتھ نہ کانپے تو پھر تین بار پڑھیں۔ اگر پھر بھی نہ کانپے تو دوسرا نقش لکھ کر بائیں ہاتھ میں دیدیں۔ پھر سورہ مزمل اور افحسبتم سورہ مومنون پوری پڑھ کر دم کریں جنات فوراً حاضر ہوں گے۔ اور بولیں گے اس وقت فوراً آیت الکرسی اور چاروں قل کا حصار مریض کے چوگرد دیدیں۔ اور ان سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کا عہد لے کر چھوڑ دیں۔ اور پکا عہد لیں۔ کہ پھر آئندہ مریض پر نہ آئیں گے۔ اگر مریض کے ہاتھ نہ کانپیں تو پھر مرض دوسرا ہے یا جادو ہے۔ اس کا علاج کریں۔ نقش یہ ہے۔

۳۶	۴۹	۴۶	۴۳
۴۷	۴۲	۳۷	۴۸
۴۱	۴۴	۵۱	۳۸
۵۰	۳۹	۴۰	۴۵

اجب بحق یا جبرائیل علیہ السلام
اجب بحق یا میکائیل علیہ السلام
اجب بحق یا اسرافیل علیہ السلام
اجب بحق یا عزرائیل علیہ السلام
حاضر شو وردہ سوختہ شو

حاضرات

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹		۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

یا اسرافیل بحق یا قابض حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

مندرجہ بالا نقش ایک سفید کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانہ میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا گیا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچے کو تعویذ دے کر کہیں کہ سیاہی والے خانے پر نظر جما کر رکھے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات کرنے سے پہلے بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پھونکیں۔ اور ۲۱ مرتبہ بحق یا قابض حاضر شو حاضر شو پڑھ کر پھونکیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۱۹۵	۲۰۹	۲۰۶	۲۰۲
۲۰۷	۲۰۱	۱۹۶	۲۰۸
۲۰۰	۲۰۳		۱۹۷
۲۱۰	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۵

یا اسرافیل بحق یا خبیر حاضر شو حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

مندرجہ بالا نقش ایک صاف کاغذ پر لکھیں جہاں سیاہی کا داغ لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچے کو نقش کو دیکھنے کو کہیں۔ جبتک حاضرات نہ کھلے۔ بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں۔ انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ گمشدہ اشیاء وچوری کے بارے میں اور دیگر مشکل مسائل کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات سو فیصد درست پائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش نادعلی کا ہے۔ یہ حاضرات مصنف ومؤلف کی تجربہ شدہ ہے۔ یہ نادعلی کا خاص تحفہ ہے۔ نااہل اور سفلیوں سے مخفی رکھیں۔ اس حاضرات کے انکشافات واسرار

مانع ہیں۔

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳		۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

یااسرافیل بحق یاقابض حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ ولوازمات:۔ ایک سفید کاغذ پر مندرجہ بالا نقش بنائیں۔ کالے دائرہ پر عطر لگائیں۔ اور بچے کو کالے دائرہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔

حاضرات کرنے سے پہلے اپنی حیثیت کے مطابق حضرت علی شیر خداؓ کی نیاز فاتحہ دلائیں۔ اور ایصال ثواب پہنچائیں۔ اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ اور عامل بچے پر نادِ علی بلاتعداد پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں ہر قسم کی معلومات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات میں کسی قسم کی زکوٰۃ یا چلّے کی ضرورت نہیں۔ ایک تحفہ ہے جس سے آپ یقیناً بہت فائدہ اٹھائیں گے۔ اور خلق خدا کو بھی فیض پہنچائیں گے۔ حاضرات میں سرتاج وجوبیؒ کا عمل ہے۔ جو بھی اس حاضرات کو کرے گا تعریف کئے بغیر نہ رہے گا۔ بھروسہ واعتقاد کی ضرورت ہے۔ حاضرات کے لئے سب سے زیادہ قوت ارادی ویکسوئی کا ہونا لازمی ہے۔

آنکھیں ہیں اگر بند تو پھر دن بھی رات ہے
اس میں قصور کیا ہے، بھلا آفتاب کا۔

حاضرات

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۱۸	۴۸	۶
۴۲	اللہ الصمد حاضرات حاضر شو	۳۰
۱۲	۲۴	۳۶

یااسرافیل بحق اللہ الصمد حاضرات حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ لوازمات:۔ مندرجہ بالا نقش کو سفید کاغذ پر لکھیں۔ اور جہاں ہم نے نشان لگا دیا ہے وہاں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو کالے دائرہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل)۔ بچے پر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے۔ اور بلاتعداد اللہ الصمد پڑھ پڑھ کر بچے پر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات نہ کھلے۔ اس وقت تک بچے پر بلاتعداد اللہ الصمد پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کھل جائے گی جس سے آپ اپنے تمام مسائل کے بارے میں بچے سے مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ جو یقیناً سو فیصد درست ہوں گی۔ یقین کامل ہونا لازمی ہے۔

حاضرات

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۱۲۶۲۷۹	۱۲۶۲۸۲	۱۲۶۲۸۵	۱۲۶۲۷۱
۱۲۶۲۸۴	۱۲۶۲۷۲	۱۲۶۲۷۸	۱۲۶۲۸۳
۱۲۶۲۷۳		۱۲۶۲۸۰	۱۲۶۲۷۷
۱۲۶۲۸۱	۱۲۶۲۷۶	۱۲۶۲۷۴	۱۲۶۲۸۶

یااسرافیل بحق سورۂ کہف حاضرات حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

حاضرات کا صحیح مکمل طریقہ ولوازمات

مندرجہ بالا حاضرات میرے معمولات میں سے ہے۔ اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ حاضرات اس قدر طاقتور ہے کہ آنیوالے حالات پہلے سے درست بتا دیتی ہے جو سو فیصد درست ہوتے ہیں۔ مثلاً مریض کتنا عرصہ زندہ رہے گا، گمشدہ بچہ کب واپس آئے گا۔ زید امتحان میں فیل ہوگا یا پاس۔ غرض ہر بات سو فیصد درست ہوگی۔ حاضرات کرنے سے پہلے کمرہ پاک وصاف کرلیں۔ اگربتی وغیرہ خوب سلگائیں۔ عامل اور معمول دونوں پاکیزہ ہوں صاف ستھرے کپڑے ہوں اور ان پر عطر ملا ہو۔ ½ کلو تازہ برفی لائیں۔ دس پندرہ تازہ گلاب کے پھول رکھیں اور اصحاب کہف کی نیاز دلائیں۔ اور بچے کو جہاں ہم نے سیاہ نشان لگایا ہے ______ بطور دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ دائرہ میں تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں اور عامل بچے پر درود ابراہیمی اور سورۂ اخلاص برابر پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات نہ کھلے۔ تھوڑی دیر میں بچے کو روشنی نظر آئے گی۔ اور ایک بزرگ نظر آئیں گے ______ عامل بچے سے سلام عرض کروائے۔ اور اپنا مدعا بیان کرے ______ جو بھی مسائل ہوں۔ ان کے بارے میں معلومات حاصل کرے بعدہ انکا شکریہ ادا کر کے ان کو سلام عرض کر کے اجازت دیں۔

حاضرات

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۴۲۹	۴۳۲	۴۳۵	۴۲۱
۴۳۴	۴۲۲	۴۲۸	۴۳۳
۴۲۳		۴۳۰	۴۲۷
۴۳۱	۴۲۶	۴۲۴	۴۳۶

یااسرافیل حاضر شو حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ ولوازمات:۔ ایک سفید کاغذ پر مندرجہ بالا نقش بنائیں۔ جہاں کالا نشان لگا ہے۔ اس میں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ عمل کرتے وقت عامل بچے پر درود شریف وآیت الکرسی پڑھ پڑھ کر پھونکے۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اس حاضرات سے آپ ہر کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً گمشدہ کا حال، بیماری، سحر وغیرہ۔ غرض اپنے تمام مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات کرنے سے پہلے ایک پاؤ برفی چند عدد تازہ گلاب کے پھول ضرور رکھیں۔ یہ حاضرات کا توشہ ہے۔ حاضرات کرنے کے بعد برفی معصوم بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضراتُ

یاجبرائیل یامیکائیل

۹۰۷	۹۱۳	۹۰۵
۹۰۶	حاضرات حاضر شو	۹۱۱
۹۱۲	۹۰۴	۹۰۹

یااسرافیل یاعزرائیل

طریقہ ولوازمات:۔ سب سے پہلے چند اگربتیاں سلگائیں اور باوضو ہو کر اور کپڑے معطر کر کے عامل بچے کو سیاہ نشان میں غور سے دیکھنے کو کہے۔ اور عامل بچے پر درود شریف اور آیت کریمہ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ تھوڑی دیر بعد بچے کو سیاہ نشان میں نظر آنے لگے گا۔ جب بچے کو کوئی بزرگ نظر آئے تو بچے سے اپنا مدعا بیان کریں۔ جو پوچھنا ہو پوچھیں۔ اپنا مقصد حل ہونے کے بعد بزرگ کو سلام عرض کر کے شکریہ ادا کر کے اجازت دیں۔

حاضرات

یاجبرائیل یامیکائیل

۳۲۱	۳۲۳	۳۲۷	۳۱۴
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶		۳۲۲	۳۱۹
۳۲۲	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸

یااسرافیل یاعزرائیل

مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچے کو نقش دے کر کہیں کہ سیاہی والے خانے میں نظر جما کر رکھے۔ اور عامل بچے پر درود ابراہیمی اور آیت کریمہ پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جبتک کہ حاضرات کا نزول نہ ہو۔ چندہی منٹوں میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات سورۂ کوثر

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰		۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

یااسرافیل بحق سورۂ کوثر حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

آسان اور سہل حاضرات جو کہ تھوڑی سی محنت سے حاصل ہو جاتی ہے۔ اور زندگی بھر کام دیتی ہے۔ لاکھوں روپے کی حاضرات ہے۔ اس قدر آسان اور سہل حاضرات کا ملنا ناممکن بلکہ مشکل ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ کا حل اور ہر بات کا جواب سو فیصد درست دیتی ہے۔ یہ حاضرات کبھی خطا ہی نہیں کرتی۔ اس حاضرات کو چھوٹوں اور بڑوں بھی باآسانی کر سکتے ہیں۔

اس حاضرات کو شیشہ، انڈا، انگوٹھی اور چراغ کی لو پر بھی سکتے ہیں۔ غرض حاضرات میں سرتاج وجوبیؒ کا عمل ہے۔

طریقہ ولوازمات اول سورۃ کو بعد نماز عشاء تنہائی میں پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ سورۂ کوثر کو ۳۰۵ مرتبہ پورا کرے۔ تعداد خواہ کتنے ہی دن میں پوری ہو۔ مگر ۳۰۵ مرتبہ اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اب آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ تھوڑی سی شیرینی پر نیاز دلائیں۔ دو مٹی کے پیالے لے لیں۔ اور کچھ عطر اور کچھ کافور لیں۔ اب اول ہر دو پیالوں پر اس آیت مذکورہ کو ساٹھ مرتبہ دم کر کے اور پھر ساٹھ مرتبہ کافور پر دم کر کے ایک سکورے میں کافور رکھ کر دیا سلائی سے اس کو جلائیں۔ اور دوسرا پیالہ اس کے اوپر ذرا اونچا رکھ دیں۔ تاکہ اوپر والے پیالے میں کاجل تیار ہو جائے۔

اب اس کاجل میں عطر ملا کر کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ اور جب کبھی ضرورت کسی امر کے دریافت کرنے کی ہو تو کسی نابالغ یا بالغ لڑکے لڑکی کے انگوٹھے پر اس کی سیاہی کو ذرا سا لگا دیں۔ اب عامل لڑکے

لڑکی کے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات کر سکتے ہیں۔ دیگر اس حاضرات کو سینکڑوں طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ یہ عامل کی صوابدید پر منحصر ہے۔ نقش میں حاضرات کرتی ہو تو بچے کو کالے دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ اور آپ عامل برابر سورۂ کوثر پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اور اگر بڑے آدمی یا عورت یا کنواری پر حاضرات کرنی ہو تو عامل معمول کی آنکھیں بند کروا کے اس پر گیارہ درود شریف پڑھے۔ اور اکیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر پھونکیں ـــ جلدی حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اور آپ اپنے مسائل کا جواب معلوم کر سکتے ہیں جو سو فیصد درست ہوگا۔ غرض ہر طریقے سے حاضرات کر سکتے ہیں۔

یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے۔ یہ حاضرات کا عمل بغیر زکوٰۃ کے بھی کام کرتا ہے بشرطیکہ عامل پرہیزگار و متقی ہو۔ نقش میں بچے کو دیکھنے کو کہیں۔ اور عامل گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور اکیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام حل طلب مسائل کے جوابات انشاء اللہ سو فیصد درست ہوں گے۔

نوٹ:۔ اس حاضرات کو عامل آپ بھی دیکھ سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ نقش میں سیاہ خانے میں اپنا مقصد ذہن میں رکھ کر نظر قائم کر کے سورۂ کوثر اکیس مرتبہ پڑھے۔ حاضرات کھل جائے گی اور تمام احوال سیاہ خانہ میں نظر آئے گا۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ یا میکائیل

۱	۱۴	۵
۹	برکت نقش اسمائے باری تعالیٰ حاضرات حاضر شو یا بدوح یا بدوح یا بدوح	۱۱
۱۰	۶	۴

یا عزرائیل ـــ یا اسرافیل

مندرجہ بالا نقش ایک صاف سفید کاغذ پر لکھیں۔ اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ اور بچے کو غور سے سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں۔ عامل بچے پر درود شریف اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔

اس وقت تک پڑھتا رہے جبتک حاضرات نہ کھلے۔ پانچ منٹ کے بعد ہی حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ ہر قسم کی معلومات دریافت کر سکتے ہیں۔ جو یقیناً درست ہوگی۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ ۷۸۶ ـــ یا میکائیل

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶		۲	۴
۴	۲	۸	۶

یا عزرائیل ـــ یا اسرافیل

مندرجہ بالا نقش کو کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور بچے کو سیاہ خانہ میں بغور دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ خانہ میں کچھ نظر آئے گا۔ تو اس سے کہو کہ بھنگی آئے اور جھاڑو دے۔ سقے کو بلوا کر چھڑکاؤ کراؤ۔ تخت بچھواؤ۔ اور بادشاہ سلامت کو حاضر کرو۔ بادشاہ سلامت کو حاضر کر کے اپنے مسائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں ـــ اور شکریہ ادا کر کے انہیں اجازت دیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ ۷۸۶ ـــ یا میکائیل

۲۲۳۰	۲۲۲۲	۲۲۳۶	۲۲۲۳
۲۲۳۵	۲۲۲۴	۲۲۲۹	۲۲۲۴
۲۲۲۵		۲۲۳۱	۲۲۲۸
۲۲۳۲	۲۲۲۷	۲۲۲۶	۲۲۳۷

یا اسرافیل حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

مندرجہ بالا نقش کو ایک سفید کاغذ یا گتے پر اور ۱۲ سے ۱۰ سال کے بچہ بچی کو اس میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ نشان میں ۵ منٹ کے وقفے کے بعد کچھ نظر آئے گا ـــ عامل کو چاہیے کہ معمول پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے۔ اور سورۂ والضحیٰ پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے ـــ تب تک پڑھتا رہے۔ جب تک حاضرات نہ کھلے۔ جب حاضرات کا نزول ہو جائے تو بچہ، بچی سے اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں پوچھ کر بزرگ کو اجازت دیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ ۷۸۶ ـــ یا میکائیل

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳		۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

یا اسرافیل حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

مندرجہ بالا حاضرات کے نقش کو ایک سفید کاغذ پر لکھیں۔ سب سے پہلے چند اگربتیاں سلگائیں۔ عامل اور معمول دونوں پاکیزہ ہوں۔ کمرہ پاکیزہ ہو اور خوشبو سے معطر ہو۔ عامل کو چاہیے کہ معمول پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکے۔ پھر معمول کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہے۔ کچھ عرصہ بعد بچے کو سیاہ خانہ میں کوئی نظر آئے گا۔ بچے کو کہو۔ ان کو سلام عرض کرے اور بچہ، بچی سے ان بزرگ ہستی سے اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں پوچھیں۔ بعدہ ان سے اپنا مطلب مکمل کر کے ان کو سلام عرض کر کے شکریہ کے ساتھ اجازت دیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ ۷۸۶ ـــ یا میکائیل

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶		۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

یا اسرافیل حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

مندرجہ بالا حاضرات کا نقش ایک قابل قدر تحفہ ہے۔ اس کی خوبیاں حاضرات کرنے پر معلوم ہوں گی۔ جوں جوں عامل حاضرات کرتا رہے گا اسی مناسبت سے اس حاضرات کے اسرار و رموز اس پر منکشف ہوتے رہیں گے۔ عامل کو چاہیے کہ حاضرات کرنے سے پہلے چند اگربتیاں سلگائے کمرہ صاف ستھرا ہو۔ عامل پاک ہو اور کپڑے عطر سے معطر ہوں۔ حسب حیثیت برفی پر اس نقش کے موکلوں کی نیاز دلائے۔ چند عدد گلاب کے پھول بھی رکھے۔ بعدہ کسی بچہ، بچی یا کسی بڑے فرد پر حاضرات کرے۔ سیاہ خانہ میں جہاں سیاہ نشان لگا دیا ہے اس میں بچے یا بڑے کو غور سے دیکھنے کو کہے اور آپ (عامل) معمول پر درود شریف پڑھ کر پھونکے اور سورۂ اخلاص برابر پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب تک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ چند ثانیہ کے بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ مسائل کے بارے میں مکمل درست معلومات کر سکتے ہیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ یا میکائیل

۲۱۴	۲۱۷	۲۲۰	۲۰۶
۲۱۹	۲۰۷	۲۱۳	۲۱۸
۲۰۸		۲۱۵	۲۱۲
۲۱۶	۲۱۱	۲۰۹	۲۲۱

یا اسرافیل بحق سلامٌ قولاً من ربّ الرحیم یا عزرائیل
حاضرات حاضر شو حاضر شو

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگا دیا ہے اس میں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں۔ اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے۔ اور اس عزیمت کو ۱۰۱ مرتبہ بچے پر پڑھ کر پھونکے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ما چند ہی ثانیے میں بچے کو سیاہ خانہ میں کچھ نظر آئے گا۔ آپ بچے سے اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ اور ان بزرگ کو سلام عرض کر کے شکریے کے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

نوٹ:۔ اگر عامل خود حاضرات کرنی چاہے تو اس عزیمت کو روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۱ مرتبہ چالیس یوم پڑھے۔ با پرہیز، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ سیاہ دائرہ میں نظر قائم کر کے اپنا مقصد ذہن میں رکھ کر عزیمت پڑھے۔ حتیٰ کہ حاضرات کھل جائے۔ تمام مقصد و احوال ٹی، وی کی طرح نظر آئے گا۔

حاضرات

یا جبرائیل ـــ ۷۸۶ ـــ یا میکائیل

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵		۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

یا اسرافیل بحق سورۂ فیل حاضر شو یا عزرائیل
حاضر شو حاضر شو

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کاغذ پر لکھ کر بتی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ کسی بچہ، بچی کو چراغ کے سامنے بٹھائیں۔ اور ہدایت کریں کہ چراغ کی بتی کی لو پر نظر جما کے رکھے۔ بس تھوڑی دیر

بعد اسے غیر معمولی چیز نظر آئے گی۔ آپ اس سے گمشدہ اشیاء و چوری کے بارے میں اور دیگر مشکل مسائل کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات تسلی بخش و سو فیصد درست ملیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حاضرات کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سیاہ خانہ میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچے کو کہیں کہ سیاہی والے خانے پر نظر جما کر رکھے۔ اور عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے۔ اور سورۂ فیل ۲۰ مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں

حاضرات

میکائیل ۵۸۶ جبرائیل

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۳
۱۷۷	۱۶۵	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۶		۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۷	۱۷۹

اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو حاضر شو عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو ایک سادہ کاغذ پر لکھیں۔ اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور بچے کو کہیں کہ چراغ کی لو پر نظر رکھے۔ بچے کو جب کچھ نظر آئے تو اس سے اپنے مسائل کے بارے میں معلومات کریں۔ دیگر اس حاضرات کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عامل بچے کو نقش میں دیکھنے کو کہے۔ جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ وہاں بچہ غور سے دیکھتا رہے۔ عامل بچے پر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے اور بچے پر آیت کریمہ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ چند ہی ثانیہ میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کبھی کبھی حاضرات کا نزول نہیں ہوتا۔ مگر عامل کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ حاضرات بھی ہپناٹزم، مسمریزم کی طرح کا ایک عمل ہے جس میں مشق (پریکٹس) کی ضرورت ہوتی ہے۔ جوں جوں آپ حاضرات کرتے رہیں گے۔ اسی طریقے سے آپ حاضرات کے اسرار و رموز اور طریقوں سے آشنا ہوتے رہیں گے۔

اگر اتفاق سے حاضرات ایک یا دو مرتبہ نہ ہو تو بدظن نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ مشق (پریکٹس) کرنی چاہیے۔ اس سے یہ ہوگا کہ آپ کی قوت ارادی اور خود اعتمادی مضبوط ہو جائے گی اور آپ حاضرات کے طریقے سے بھی آشنا ہو جائیں گے۔ اور کچھ عرصہ بعد ایسا وقت آئے گا کہ آپ سے حاضرات چند منٹ میں ہی ہو جایا کرے گی۔ حاضرات کے لئے یکسوئی، قوت ارادی و خود اعتمادی کا ہونا لازمی شرط ہے۔

حاضرات

میکائیل ۵۸۶ جبرائیل

۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰
۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰
۶۰۰		۶۰۰	۶۰۰
۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰

اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو حاضر شو عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی صاف ستھرے کاغذ یا گتے پر بنائیں۔ اور اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر درود ابراہیمی اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جب تک حاضرات نہ کھلے اسوقت تک سورۂ اخلاص اور درود شریف برابر پڑھ پڑھ کر بچے پر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں مکمل معلومات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللّٰھم انت الحافظ فاسمعی بدلل محفوظ الا اللہ حافظ ط

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عزیمت کو گیارہ دن گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ (پرہیز جلالی وجمالی کریں) بعدہٗ صرف گیارہ مرتبہ بچے پر پڑھ کر پھونکیں۔ حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کو آپ انگوٹھی، انڈا، اور شیشہ پر بھی کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات چھوٹے اور بڑوں پر بھی کی جا سکتی ہے۔

حاضرات

کالا دیو بیا بانی آ کے مل میرے جالی

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عمل کو روزانہ بعد نماز عشاء ۴۱، ۴۱ مرتبہ اکتالیس دن پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ (با پرہیز) جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو کسی بچے کو آنکھیں بند کرنے کو کہیں۔ اور مندرجہ بالا عمل کو صرف

اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ فوراً ہی حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

میکائیل جبرائیل

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۲	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱

اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو حاضر شو عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی صاف کاغذ یا گتے پر بنائیں۔ اور جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ وہاں بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر درود ابراہیم و سورۂ اخلاص برابر پڑھ کر پھونکتا رہے۔ چند ثانیہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

میکائیل جبرائیل

۴۷۶	۴۷۹	۴۸۳	۴۶۹
۴۸۲	۴۷۰	۴۷۵	۴۸۰
۴۷۱		۴۷۷	۴۷۴
۴۷۸	۴۷۳	۴۷۲	۴۸۴

اسرافیل بحق شیخ عبدالقادر جیلانیؒ عزرائیل

حاضرات حاضر شو حاضر شو

طریقہ:۔ سب سے پہلے چند اگربتیاں سلگائیں۔ چند عدد گلاب کے پھول (ایک پاؤ برفی یا حسب حیثیت جناب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی فاتحہ دلائیں۔ اور ایصال ثواب کریں۔ عامل اور معمول دونوں پاکیزہ ہوں۔ بعدہٗ عامل بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہے۔ (عامل) بچے پر درود ابراہیمی اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں تسلی بخش معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

میکائیل ۵۸۶ جبرائیل

۱۳۸۹	۱۳۹۲	۱۳۹۶	۱۳۸۲
۱۳۹۵	۱۳۸۳	۱۳۸۸	۱۳۹۳
۱۳۸۴		۱۳۹۰	۱۳۸۷
۱۳۹۱	۱۳۸۶	۱۳۸۵	۱۳۹۴

اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی صاف کاغذ یا گتے پر لکھیں اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ عامل باوضو ہو۔ کپڑے وغیرہ صاف ہوں۔ جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر گلاب لگا دیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر درود ابراہیمی اور آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ برابر بلا تعداد پڑھتا رہے۔ اور بچے پر پھونکتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں بادشاہ سلامت کی حاضری ہو جائے گی۔ جس سے آپ اپنے تمام مسائل کا حل سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ ہر قسم کے سوالات کے جوابات سو فیصد درست معلوم کریں۔

حاضرات

طریقہ:۔ ایک طشت پاکیزہ یا پیالہ مٹی کا پاکیزہ لے کر پانی سے بھرے اور چراغ روشن کرے اور بخور عود کا جلائے اور کسی لڑکی نابالغہ کو بٹھائے اور اس سے کہے کہ پانی اور چراغ پر نظر رکھے۔ اور خود عامل باوضو اس عزیمت کو تین یا سات بار پڑھے۔ اور جو جی چاہے پوچھے اور سو فیصد درست جواب سُنے۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَاسْتَقْبِلْنِکَ شَلْخَفْنَا شَلْخَفْنَا شَلْخَفْنَا بَلْخَسَا بَلْخَسَا بَلْخَسَا مَلْکَسَا مَلْکَسَا تَاخُرْھُمْ عَلَقْتُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش کو سفید کاغذ پر لکھے اور کورے مٹی کے چراغ میں جلائے اور کسی لڑکی نابالغہ کے ہاتھ پاؤں اور منہ دھلا کر تھوڑا عود جلائے اور اس لڑکی کے سر کے آگے کے بال پکڑ کر سورۂ لایلاف پڑھے۔ اور گرہ لگائے۔ تحت پریوں کا حاضر ہوگا پس جو مقصد ہو عرض کرے۔ وہ انشاء اللہ پورا کریں گے اور مندرجہ ذیل عزیمت اور پر جو کے دانہ پر پڑھ کر لڑکی پر مارے جلد حاضر ہوں گی۔

چراغ میں جلانے کا نقش یہ ہے۔

مرعد	اا	د	ا	عو
حراب حراب حراب حراب				

جو پر پڑھنے کی عزیمت۔ مَکَبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوُنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ہ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ہ اَلْعَمَلُ الْعَجَلُ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ

نایاب حاضرات

"مردان غیب"

مندرجہ ذیل حاضرات میرے معمولات میں سے ہے۔ اکثر جب کبھی بھی کوئی مشکل مسئلہ پیش آیا تو اسی حاضرات کے ذریعہ حل کیا۔ اللہ کے حکم سے ہر بات سو فیصد درست پائی۔ یہ حاضرات کبھی خطا ہی نہیں کرتی۔ سینکڑوں مرتبہ کی آزمودہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام کو بھی عمل پسند آئے گا۔ عمل جب بھی کریں خلق خدا کو ضرور فائدہ پہنچائیں۔ عمل کو ذریعہ معاش نہ بنائیں۔ بلکہ لوگوں کو فیض پہنچائیں۔

طریقہ:۔ جب بھی حاضرات کرنا چاہے جمعرات یا جمعہ کے روز غسل کرے اور جامہ پاکیزہ پہنے کپڑوں پر عطر لگائے۔ کہ خوشبو سے معطر کرے بعدہٗ ایک طشت میں پانی بھر کے رکھے۔ ایک یا دو نیک آدمی بٹھائے خود بھی پانی پر نظر رکھے۔ اور ان سے بھی کہے کہ سامنے طشت میں پانی ہے۔ اس پر نظر کرو۔ تھوڑی دیر میں چار بزرگ پانی میں نظر آئیں گے جن کے اسماء مبارک یہ ہیں۔

خواجہ عبدالکریم، خواجہ عبدالرحیم، خواجہ عبدالرشید، خواجہ عبدالمجید۔ جبتک یہ چاروں بزرگ پانی میں نظر نہ آئیں۔ اس وقت تک یہ عزیمت بے تعداد پڑھتا رہے۔ جب وہ چاروں بزرگ پانی میں نظر آجائیں تو اپنا مدعا و حاجت بیان کرے اور اقرار یا عہد بھی لے لے کر جب ہمیں ضرورت ہوگی یا جب ہم آپ کو بلائیں گے آپ تشریف لائیے۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا قَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَامِرَۃَ الدَّارِ لَمَّا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ اَجِیْبُوْا اِیْمَانًا لَکُمْ عَنْہُ عَلَیْہِ بِاللّٰہِ الَّذِیْ اتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلًا وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَبِحَقِّ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَرُوْحِ الْقُدُسِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّنَا وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ بِمَا کُنْتُمْ بِحَقِّ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا اَجِیْبُوْا لِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ وَاَحْضِرُوْا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ۔

حاضرات

میکائیل — جبرائیل

۵۱ عو	۵۳ عو	۵۷ عو	۴۴ عو
۵۶ عو	۳۵ عو	۵۰ عو	۵۵ عو
۳۶ عو	۵۹ عو	۵۲ عو	۳۹ عو
۵۲ عو	۴۸ عو	۴۷ عو	۵ عو

عزرائیل — اسرافیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی سفید کاغذ پر بنائیں۔ اور جہاں ہم نے سیاہ نشان لگایا ہے اس خانہ میں کاجل لگادیں۔ اور تھوڑا سا عطر لگادیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ اور آپ (عامل) بچے پر درود ابراہیمی اور سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ احد) پڑھ کر پھونکتا رہے۔ چند ثانیے کے بعد بچے کو سیاہ خانہ میں کچھ نظر آئے گا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں مکمل تسلی بخش معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

میکائیل — ۷۸۶ — جبرائیل

۷۷	۸۰	۸۳	۷۰
۸۲	۷۱	۷۶	۸۱
۷۲	۸۵	۷۸	۷۵
۷۹	۷۴	۷۳	۸۴

عزرائیل — اسرافیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی سفید کاغذ پر لکھیں۔ سیاہ خانہ میں جہاں سیاہی کا نشان لگایا گیا ہے۔ اس میں تھوڑا سا کاجل لگائیں بعدہٗ تھوڑا سا عطر لگادیں۔ تاکہ خانہ میں چمک پیدا ہوجائے۔ اور بچے کو نقش دے کر کہیں کہ سیاہ خانہ میں غور سے دیکھتا رہے اور عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور سورۃ اخلاص پڑھ کر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوجائے گا ______ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

میکائیل — ۷۸۶ — جبرائیل

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

عزرائیل — اسرافیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کسی سفید کاغذ یا گتے پر لکھیں۔ جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ اس کو کاجل سے کالا کریں۔ بعدہٗ تھوڑا سا عطر لگادیں۔ تاکہ اس میں چمک پیدا ہوجائے۔ پھر اس خانہ میں بچہ، بچی

کو نقش پر غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ بچے پر درود شریف و سورۃ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں۔ اس وقت تک پڑھتے رہیں جبتک حاضرات کا نزول نہ ہوجائے تو بچے سے جو چاہیں پوچھیں۔ انشاء اللہ تمام سوالات کے جوابات تسلی بخش ملیں گے۔ جو سو فیصد درست ہوں گے۔

حاضرات

میکائیل — جبرائیل

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۶۹
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳

عزرائیل — اسرافیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کسی صاف سفید کاغذ پر بنائیں اگربتی وغیرہ سلگائیں۔ عامل اور معمول دونوں پاکیزہ ہوں۔ صاف ستھرے کپڑے ہوں۔ اور ان پر عطر لگا ہو۔ عامل بچہ، بچی جو نابالغ ہو اس کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ خانہ میں معمولی سا کاجل لگائیں۔ اور تھوڑا سا عطر لگادیں۔ تاکہ خانہ میں چمک پیدا ہوجائے۔ عامل بچے پر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر بچے پر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوجائے گا جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں مکمل تسلی بخش معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

میکائیل — جبرائیل

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۳
۲۱۵	۱۹۴	۱۹۹	۲۰۴
۱۹۵	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۶	۲۰۷

اسرافیل بحق یاغنی یا باسط حاضرات عزرائیل
حاضر شو حاضر شو

طریقہ:۔ مندرجہ بالا حاضرات نہایت ہی طاقت ور ہے۔ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست دیتی ہے۔ اس حاضرات کو آپ چراغ کی لو انڈہ اور انگوٹھی پر بھی کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نقش کو لکھ کر شیشے پر چسپاں کردیں۔ اور حاضرات کا مشاہدہ فرمائیں۔ دیگر یہ حاضرات بچوں اور بڑوں پر بھی کی جاسکتی ہے۔ غرض ہر ایک پر کام کرتی ہے۔ سب سے پہلے اگربتیاں سلگائیں۔ کمرہ پاک وصاف ہو۔ عامل اور معمول دونوں پاک وصاف ہوں۔ کپڑوں پر خوشبو لگی ہو۔ بچے یا بڑے آدمی کو جہاں ہم نے سیاہ نشان لگادیا ہے۔ اس خانہ میں تھوڑا سا کاجل لگائیں اور تھوڑا سا عطر لگادیں۔ تاکہ سیاہ خانہ میں چمک پیدا ہوجائے۔ اب عامل بچے، بڑے کو غور سے سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہے اور آپ (عامل) درود ابراہیمی اور سورۃ اخلاص پڑھ پڑھ کر بچے، بڑے پر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات نہ کھلے۔ تھوڑی دیر بعد انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ جس سے آپ اپنے مقصد کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ہر سوال کا جواب سو فیصد سچا و درست ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حاضرات

میکائیل — جبرائیل

۱۷۵۱۱	۱۷۵۱۳	۱۷۵۱۸	۱۷۵۰۴
۱۷۵۱۷	۱۷۵۰۵	۱۷۵۱۰	۱۷۵۱۵
۱۷۵۰۶	۱۷۵۲۰	۱۷۵۱۲	۱۷۵۰۹
۱۷۵۱۴	۱۷۵۰۸	۱۷۵۰۷	۱۷۵۱۹

اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو کاغذ پر لکھ کر مٹی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ نقش کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر روشن کریں۔ اب کسی نابالغ لڑکی، لڑکے کو چراغ کے سامنے بٹھائیں۔ اور بچے کو کہیں کہ چراغ کی لو کو دیکھتا رہے۔ اسے تھوڑی دیر بعد کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے گی جس سے آپ ہر قسم کے سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ اگر چراغ میں نہ دیکھنا چاہیں تو نقش کو کاغذ پر بنائیں اور سیاہ خانہ میں جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ اس میں تھوڑا سا کاجل لگائیں اور معمولی سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ عامل بچے پر درود شریف اور سورۃ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر بعد حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ جس سے آپ ہر قسم کے سوالات و حالات و جوابات درست معلوم کرسکتے ہیں۔ جو سو فیصد سچے ہوں گے۔

حاضرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، آیت الکرسی دل قرآن، چودہ طبق تو رحمٰن، آیت الکرسی دن ہزاری، یا محمد تیری سواری، چودہ سال کی کرے

خبرداری، چارکٹی دی ہوشیاری، لوہے کا کوٹ۔ تانبے کی کھائی۔ یا حضرت سلیمان تیری دُہائی۔

بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ اَخْضَرُ وَاَخْضَرُ وَاَخْضَرُ یَا رُوْحُ الْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسَۃِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عزیمت کو نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء شروع کریں۔ اور ایک ہزار ایک مرتبہ اکیس روز تک پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ یا اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور جب بھی ضرورت پڑے تو بچے کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر بچے کو اس میں دیکھنے کا حکم دیں۔ اور مندرجہ بالا عزیمت عامل برابر پڑھتا رہے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ ہر قسم کے سوال کے جواب معلوم کر سکتے ہیں۔ اس عمل سے آپ بڑوں پر بھی حاضرات کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات شیشے پر بھی کر سکتے ہیں۔ مرغی کے انڈے پر بھی کی جا سکتی ہے۔ عامل خود اپنے ہاتھ پر بھی حاضرات کر سکتا ہے۔ سب حالات فلم کی طرح نظر آئیں گے۔ لاجواب و بے مثل حاضرات ہے۔

جامِ جمشید یعنی آئینہ سکندری

تیار کرنے کا طریقہ

اجزاء:۔ سونا مکھی، ابابیل کا گوشت، موم شہد کے چھتے والا ــــ لیکر انہری (سندری کیکڑا نہیں)، برادہ دندان فیل، صنوبر، صندل ہم وزن۔

پہلے ابابیل کے گوشت کو اور کیکڑا نہری کو دھوپ یا سایہ میں سکھالیں۔ بعدہ ان تمام چیزوں کو جلالیں۔ پھر اس میں تھوڑا سا تلوں کا تیل ملا کر سیاہی بنالیں۔ اس روحانی سیاہی سے آئینہ کے درمیان ایک بہت بڑا دائرہ بنالیں۔ خشک ہونے پر اس پر عمل کریں۔ جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو آئینہ کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل کلمات گیارہ یا اکیس مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ عمل کافور، لوبان اور صندل کا بخور جلائیں۔

کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃ۔

تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا ــــ مثل ٹی وی کے تماشہ دیکھو۔ اس آئینے سے آپ زمین کے پوشیدہ خزانے معلوم کر سکتے ہیں۔ اپنے بچھڑے ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ چور کو دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت وہ کہاں ہے اور کس مقام پر موجود ہے۔ گمشدہ اشیاء کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ امتحان کے پرچے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ غرض ماضی، حال، مستقبل کے بارے میں سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ آئینہ جتنا بھی چاہے بڑا لے لیں آدمی کے برابر آئینہ لے کر دیوار میں فٹ کر دیں۔ اور مثل ٹی وی کے دنیا کے حالات معلوم کریں۔ اس آئینہ کو سینکڑوں افراد دیکھ سکتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اگر اس آئینہ کی تعریف کی جائے تو صفحات کے صفحات بھر جائیں۔ مختصر یہ کہ جو بھی اس حاضرات کو کرے گا وہ عش عش کر اٹھے گا۔ یہ حاضرات لاکھوں روپے میں بھی مفت ہے۔ حاضرات کیا ہے۔ ایک غیبی خزانہ ہے۔ اس حاضرات کی قدر و قیمت عمل کرنے پر معلوم ہوگی۔ اور عامل خود کہے گا کہ مجھے کوئی غیبی خزانہ مل گیا ہے۔

نوٹ:۔ شیشے کو سورج کی شعاعوں سے بچائیں ورنہ اثر جاتا رہیگا۔

نایاب حاضرات آج جو عمل حاضرات پیش کر رہا ہوں وہ بڑے بڑے عامل و اساتذہ کسی بھی قیمت پر نہیں بتاتے کیوں کہ اس عمل کو لوگ آج تک استخارہ ہی کہتے رہے۔

ع ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

احقر نے برسہا برس حاضرات پر تجربات کئے اور کافی وقت ضائع کیا۔ ناکامیوں کے بعد کامیابیاں بھی حاصل کیں۔

یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ ۵

طریقہ:۔ اس عمل کو بعد نماز عشاء ۱۰۸ مرتبہ چالیس یوم پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ بس آپ عامل ہو گئے۔ روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں ــــ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ ضائع نہ ہو جائے۔

جب کبھی کوئی مشکل امر پیش آئے۔ عامل صرف عمل کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور خود پر پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دم کرے۔ انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ یعنی خود پر حاضرات طاری ہو جائے گی۔ جو چاہو پوچھو۔ تمام سوالوں کا جواب تسلی بخش ملے گا ــــ اگر عامل دوسروں پر حاضرات طاری کرنا چاہے۔ تو عمل کو ۱۰۸ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کرے فوری حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ مثل ٹی وی کے نظر آئے گا۔ تمام مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر عامل بچوں پر حاضرات کرنا چاہے ــــ تو مندرجہ ذیل نقش میں حاضرات کر سکتا ہے۔

حاضرات کا نقش یہ ہے۔

جبرائیل ــــ میکائیل

۱۰۳	۱۱۷	۱۱۴	۱۱۰
۱۱۵	۱۰۹	۱۰۴	۱۱۶
۱۰۸	۱۱۲	۱۱۹	۱۰۵
۱۱۸	۱۰۶	۱۰۷	۱۱۳

اسرافیل ــ بحق یا عزیز من کل عزیز یا عزیز ــ عزرائیل

حاضر شو حاضر شو

مندرجہ بالا نقش ایک بڑے کاغذ یا گتے پر لکھیں۔ سولہواں خانہ میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا کاجل لگادیں۔ اور تھوڑا سا عطر لگادیں۔ اور بچے کو نقش میں دیکھنے کو کہیں اور عامل (آپ) بچے پر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ۱۰۸ مرتبہ یا عزیز من کل عزیز بحق یا عزیز پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔ جو انشاء اللہ حرف بحرف سچے ہوں گے۔

نوٹ:۔ اگر عامل خود پر حاضرات کرے تو چاہیئے کہ مندرجہ بالا نقش میں کالی سیاہی والے دائرہ میں نظر قائم کر کے اپنا مقصد ذہن میں رکھ کر عزیمت یا عزیز من کل عزیز بحق یا عزیز بلا تعداد پڑھے۔ حتیٰ کہ حاضرات کھل جائے۔ تمام احوال ٹی وی کی طرح نظر آئے گا۔

حاضرات وقت

جبرائیل ــــ ۷۸۶ ــــ میکائیل

۵۴۲	۵۵۶	۵۵۳	۵۴۹
۵۵۴	۵۴۸	۵۴۳	۵۵۵
۵۴۷	۵۵۱	۵۵۸	۵۴۴
۵۵۷	۵۴۵	۵۴۶	۵۵۲

اسرافیل ــ حاضرات وقت حاضر شو حاضر شو ــ عزرائیل

طریقہ:۔ ایک گتے یا سفید کاغذ پر مندرجہ بالا نقش بنائیں گیارہواں خانہ میں جہاں سیاہ نشان لگایا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگادیں۔ اور بچے کو نقش دے کر کہیں کہ سیاہی والے خانہ پر نظر جما کر رکھے اور آپ عامل بچے پر درود شریف اور سورۃ اخلاص پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کو کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے گی جس سے آپ ہر قسم کے سوالات و حالات درست معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات ہر وقت کام آتی ہے۔ موسم خواہ کیسا ہی خراب ہو۔ بادل ہو یا بارش یا طوفانی رات ہو یا دن یعنی یہ "حاضرات وقت" ہے۔ یہ حاضرات اپنی مثال آپ ہے۔ لائق قدر تحفہ ہے۔

نوٹ:۔ حاضرات کرنے سے پہلے توشہ ایک پاؤ برفی، چند تازہ گلاب کے پھول اور مہندی پانی میں گھول کر رکھیں۔ بغیر توشہ کے حاضرات نہ کھلے گی۔ لہٰذا توشہ لازمی رکھیں۔ پھر حاضرات شروع کریں۔ اگربتی وغیرہ بھی سلگائیں۔

حاضرات عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ جَمْھُوْرِشْ جَمْھُوْرِشْ اَحْوَلْ اَحْوَلْ اَتَاجِ الْمَلِکْ اَتَاجِ الْمَلِکْ اَلسَّاعَۃ کَھُوْلَا کَھُوْلَا خَطْمَا مَیْشَا مَیْشَا بِحَقِّ مَیْمُوْنْ زَنْگِی اِبْنِ مَیْمُوْنْ حَبْشِی۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عمل کو روزانہ بعد نماز عشاء ۱۳ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ رباپرہیز، زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعدہ جب بھی حاضرات کرنی ہو صرف ۱۳ مرتبہ بچے پر پڑھ کر پھونکیں ــــ حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کو آپ انگوٹھی، شیشہ، انڈے پر بھی کر سکتے ہیں۔

حاضرات یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۵ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اے قوم حاضرات حاضر شو حاضر شو۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عمل کو روزانہ بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ رباپرہیز، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب بھی کوئی مشکل امر پیش آئے تو عامل بچے کی آنکھیں بند کرا کے یا ناخن پر کاجل لگا کر مندرجہ بالا عزیمت اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات کر سکتے ہیں۔ جو حرف بحرف درست ہوں گی۔

حاضرات عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ مَلِکَانِ سُلْطَانِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَحْمَرُ وَاَحْمَرُ وَاَحْمَرُ وَامِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۵

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عزیمت کو بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ رپرہیز جلالی و جمالی، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی

پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب بھی حاضرات کرنی ہو اور کوئی مشکل امر پیش آئے تو بچہ کی آنکھیں بند کرائیں۔ یا بچہ، بچی جو نابالغ ہو اس کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں اور عزیمت کو صرف اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ اور بچے کو ناخن میں دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے مشکل مسائل کے بارے میں تسلی بخش معلومات کر سکتے ہیں۔ تمام معلومات سو فیصد درست ہوں گی۔

حاضرات سیاہ سانپ کی کینچلی، سنگ مقناطیس، کانچ سفیان تینوں اجزاء کو تین تین ماشہ لے کر خوب کھرل کریں کہ مثل سرمہ ہو جائے۔ بعدہٗ اس میں قدرے چنبیلی کا تیل ملائیں۔ یہ ایک قسم کا مرہم سا بن جائے گا۔ اب اس کو اپنے انگوٹھے یا ناخن پر لگا کر یا ہتھیلی میں لگا کر اپنے مقصد کا دھیان رکھیں۔ اور یکسوئی سے دیکھیں۔ چند ثانیہ بعد مثل آئینہ تمام حال معلوم ہو جائے گا۔ عامل اس مرہم (اجزاء) کو دوسرے کو بھی دے سکتا ہے۔ دوسرا شخص بھی اسی طرح حاضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ اس سیاہی کو آپ فروخت بھی کر سکتے ہیں۔ غرض ہر مذہب و ملت کا آدمی اس سیاہی سے فیضیاب ہو سکتا ہے۔

حاضرات چاند کی پہلی تاریخ کو جب شنبہ (ہفتہ) پڑے تو اس دن مالکنگنی کا روغن کشید کروائیں۔ اور اس روغن کو اسی دن مٹی کے نئے چراغ میں ڈال کر بارہ مہینے کھلنے والے کپاس کی روئی کا فلیتہ بنا کر اس چراغ میں روشن کر کے کاجل حاصل کریں۔ اسکو آنکھ میں لگائیں یا ناخن پر لگائیں۔ اور اپنے مقصد کا دھیان رکھیں پانچ دس منٹ بعد مثل ٹی، وی کے تمام احوال معلوم ہو جائے گا۔ عامل یہ کاجل دوسرے کو بھی دے سکتا ہے۔ وہ بھی اسی طرح اس کاجل سے اپنا مقصد پورا کر سکتا ہے۔

حاضرات ہدہد کا دل اور سیاہ کوے کی زبان دونوں کو خشک کر کے باریک پیس لیں اور اس میں چنبیلی کا تیل حسب ضرورت ملا کر کاجل بنا لیں۔ جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو اس کاجل کو نابالغ بچے، بچی کی آنکھ میں لگائیں اور ایک عدد سفید چادر اڑھا کر اس سے اپنا مقصد پوچھیں۔ تمام احوال آئینے کی طرح نظر آئے گا۔

حاضرات گربہ سیاہ کا پتہ نکال کر اس کو سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر سفید مرغ کی چربی میں اس پتے کو ملا کر کوری پاک صاف روئی میں تر کر کے اس روئی کو روشن کر کے کاجل حاصل کریں۔ پھر اس کاجل کی ایک ایک سلائی نابالغ لڑکی، لڑکے کے لگائیں۔ اور اسے سفید چادر اڑھا کر جو پوچھنا ہو پوچھیں۔ تمام احوال درست بتائیگا۔

حاضرات کوا سیاہ پہاڑی اس کی زبان اور گوشت دونوں بروز اتوار حاصل کریں۔ ان دونوں چیزوں کو خشک کر کے کوری روئی میں لپیٹ کر بکری کی چربی کے روغن میں مٹی کے چراغ میں فلیتہ روشن کر کے کاجل حاصل کریں۔ اور دونوں آنکھوں میں ایک ایک سلائی لگا کر اپنے مقصد کا دھیان رکھیں۔ تھوڑی ہی دیر بعد تمام احوال مثل آئینے کے نظر آئے گا۔

حاضرات کا جادوئی آئینہ گدھ کی آنکھیں، ہدہد کی آنکھیں، کوے کی آنکھیں، چار عدد نمبروں کا ایک پتہ، ایک تولہ سنگ مقناطیس، سیاہ بلی کی آنکھیں، تمام کو سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں خوب باریک پیس کر حسب ضرورت شہد ملا لیں۔ اور تانبے کے قلعی شدہ برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ تمام دوائیں جل جائیں۔ ان کو پیس کر حسب ضرورت چنبیلی کا تیل ملا لیں۔ اور صاف پاکیزہ آئینہ پر یہ سیاہی مل دیں۔ بس حاضرات کا جادوئی آئینہ تیار ہے۔ جب بھی کسی امر کی ضرورت پیش آئے اس شیشے میں دیکھیں جو پوچھنا ہو پوچھیں۔ تمام احوال ٹی وی کی طرح نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ اس سیاہی (کاجل) کی ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ تو جنات و روحانیات کا مشاہدہ ہوگا۔ اس کاجل سے انسان اپنا ہمزاد خود دیکھ سکتا ہے۔ لاجواب و بے مثل حاضرات ہے۔ حاضرات کرنے کے بعد آنکھوں کو عرق گلاب سے اچھی طرح دھولیں۔ بعدہ صاف پانی سے دھولیں۔

حاضرات

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۲۵۷	۲۵۲	۲۵۱
۲۵۸	۲۵۶	۲۵۳
۲۵۲	[illegible]	۲۵۵

یا اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

طریقہ:۔ دس یا بارہ سال کے بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں عامل خود بچے پر درود ابراہیمی اور سورۂ اخلاص پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات نہ کھل جائے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ ہر قسم کی معلومات سو فیصد درست حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

۷۸۶

۶۶	۶۹	۷۲	۵۸
۷۱	۵۹	۶۵	۷۰
۶۰		۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۶۱	۷۳

حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سیاہ خانہ میں جہاں سیاہی کا داغ لگایا گیا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں اور بچے کو تعویذ دے کر کہیں کہ سیاہی والے خانہ پر نظر جما کر رکھے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جن سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ عامل بچے پر درود شریف اور سورۂ اخلاص پڑھ کر اس وقت تک پھونکتا رہے جب تک حاضرات نہ کھل جائے۔

حاضرات

۱۹۲	۱۸۷	۱۹۵
۱۹۳	[illegible]	۱۸۹
۱۸۸	۱۹۶	۱۹۰

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کو ایک سفید کاغذ پر بنائیں۔ اور سیاہ خانہ میں بچے کی نظر قائم کر کے دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ دائرہ میں تھوڑا سا عطر گلاب لگا دیں۔ اور آپ (عامل) پر پانچ سو چوہتر بار یہ اسم عَوْلاً، مَمَّانَا سُبُوتًا پڑھ کر پھونکے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دیگر یہ نقش استخارہ میں بھی کار آمد ہے۔ اور کبھی خطا ہی نہیں کرتا۔

استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ مثلث خالی البطن میں اپنا مدعا لکھیں۔ نقش سر کے نیچے رکھ کر سوئیں۔ اور یہ اسم عَوْلاً، مَمَّانَا سُبُوتًا ۵۷۴ بار پڑھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن آپ کے سوال کا سو فیصد درست جواب ملے گا۔ اگر خدانخواستہ پہلے دن نہ ملے تو تیسرے دن لازمی جواب ملے گا بہترین اور کار آمد و کامیاب استخارہ ہے۔

حاضرات مندرجہ ذیل حاضرات سریانی زبان میں ہے اور زود اثر ہے۔ عمل پڑھتے ہی فوراً حاضرات کا نزول ہو جاتا ہے ایک بچہ جس کی عمر ۱۱ سال سے زائد نہ ہو۔ اس کے دائیں ناخن پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچہ کو سیاہی میں دیکھنے کو کہیں۔ اور عامل بچے پر یہ عزیمت پڑھ پڑھ کر پھونکے۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگربتی وغیرہ سلگا لیں۔

عزیمت یہ ہے۔ أَغِثْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کرغو و میڈی لیکعے فی سبیل اللہ ط

تھوڑی دیر میں نزول حاضرات ہوگا۔ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات سب سے پہلے بچہ، بچی کے سر یعنی پیشانی پر یہ آیت لکھ کر چسپاں کرے۔ آیت يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ط۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش لکھ کے بچے کے دائیں ہاتھ میں دیں۔ اور سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں۔ اس کے بعد عامل بچے پر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جبتک کہ حاضرات کا نزول نہ ہو۔ یَا بَاسِطُ یَا بَاسِطُ یَا نَصِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا دَیَّانُ یَا بَیَانُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ جنات بادشاہ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

حاضرات لڑکا یا لڑکی جو دس سال سے چھوٹا نہ ہو۔ سب سے پہلے اُسے غسل کروا کے لال کپڑے پہنا کر ایسی جگہ عمل کریں۔ جو پاک صاف اور کمرہ خوشبو سے معطر ہو۔ سب سے پہلے بچے کے سر یعنی پیشانی پر لکھ کر یہ آیت چسپاں کرے۔ تاکہ بچہ خوف سے نہ ڈرے۔

آیت یہ ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ط

پھر مندرجہ ذیل نقش ایک پلیٹ پر لکھ کے بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں۔ پھر عامل یہ عزیمت چالیس بار پڑھ کر بچے پر پھونکے۔

عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرْبَا عَرْبَا كَهْلًا كَهْلًا مَهْلًا مَهْلًا سَرِيْعًا نَيْنًا وَصف جن شاہ ملک بکتانوش شرخ شاہ تاج الملک۔ حاضر شو حاضر شو جن دیو پری۔ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔ اس کے بعد عامل معمول کو کہے کہ آپ کو کچھ نظر آتا ہے۔ بچے کو جن انسان جیسے نظر آئیں گے۔ جھاڑو دالے کو بلاؤ۔ بہشتی کو بلاؤ۔ فرش پر دری بچھاؤ۔ تخت لگاؤ۔ پھر بادشاہ سلامت تخت پر جلوہ افروز ہونگے ان سے آپ اپنے مسئلے کے بارے میں دریافت کریں۔ اور یہ عبارت

پڑھ کر انہیں رخصت کریں۔ نَادِ لِفِ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِنْصَرِفُوْا مَعَ السَّلَامْ۔
حاضرات کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل	۱۱۲	میکائیل
۲۳۷		۲۱۹
اسرافیل	۳۸۲	عزرائیل

حاضرات حاضر شو حاضر شو

شیشے کی حاضرات

مندرجہ ذیل حاضرات جو پیش کی جارہی ہے یہ حاضرات سیکڑوں حاضرات پر حاوی ہے۔ اس زندہ حاضرات سے عامل سیکڑوں لوگوں کو حاضرات دکھا کر حیرت میں ڈال سکتا ہے۔ یہ حاضرات نہیں بلکہ کرامت ہے! اس حاضرات سے آپ ہر کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً چوری کا معلوم کرنا، دبا ہوا خزانہ معلوم کرنا، گمشدہ کے بارے میں معلوم کرنا، زندگی یا موت کے بارے میں معلوم کرنا، سحر وجادو کی تشخیص امراض کے بارے میں معلوم کرنا، غرض ہر وہ علم جو عامل معلوم کرنا چاہے یا پوچھنا چاہے۔ با آسانی معلوم کرسکتا ہے۔ عمل: لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۔

طریقہ:۔ ایک اتنا بڑا شیشہ لیں جس میں اپنی شکل نظر آجائے سامنے شیشہ رکھ کر اپنے چہرے کی جانب دیکھ کر آیت کو تین سو بار پڑھیں ______ عمل چڑھتے چاند کریں۔ باوضو پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگربتی وغیرہ سلگا لیں پرہیز جلالی وجمالی کریں ______ کچھ عرصہ عمل پڑھتے پڑھتے آپ شیشے میں دیکھیں گے کہ آپ کی شکل غائب ہوگئی ہے۔ بس سمجھیں کہ عمل کامیاب ہوگیا۔ اب جب بھی کسی امر کی ضرورت پیش آئے تو شیشہ سامنے رکھ کر عمل کو صرف ۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ جو بھی دل میں سوچیں گے یا جو پوچھیں گے شیشے میں صاف نظر آئے گا۔

اگر عامل شیشے میں لوگوں کو دکھانا چاہے تو عمل کو صرف بائیس مرتبہ لوگوں کی آنکھوں پر دم کر کے دکھائے ______ سب کو شیشے میں احوال نظر آئے گا ______ یہ حاضرات نہیں ہے۔ بلکہ معجزہ ہے۔

عامل کو چاہئے کہ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے عمل کو ہمیشہ ۴۴ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔ تاکہ عمل زندگی بھر قابو میں رہے یہ لاکھوں روپے کا عمل ہے اور قابل قدر تحفہ ہے۔

حاضرات
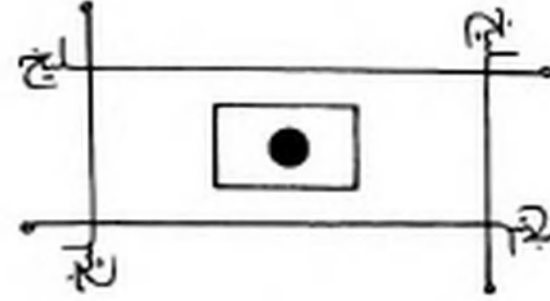
طریقہ:۔ بچے کے ہاتھ پر یہ نقش بنائیں پھر یہ دعا پڑھیں۔ فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ، تین بار پڑھیں۔ بخور جادو ری لوبان، ناریل کا جلائیں۔ نُرِیْ اِبْرَاھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ، تین مرتبہ پڑھیں۔ اور بچے کو سیاہ دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ اور بچے سے پوچھے کہ تجھے سیاہ دائرہ میں کیا دکھائی دیتا ہے۔ جب وہ کہے کہ ایک شکل دکھائی دیتی ہے تو بچے سے کہلوائے کہ اس سے کہو کہ جھاڑو دے۔ میدان کی صفائی کرے، کرسیاں بچھاؤ بادشاہ جنات کو بلاؤ۔ بچہ سلام عرض کرے اور کہے کہ آپ کو اس لئے تکلیف دی ہے کہ کچھ دریافت کرنا ہے۔ پھر جو بھی مقصد ہو وہ کہے۔ جو سوال ہوگا اس کا جواب دیں گے۔ اگر کوئی کام لینا ہو تو کہہ دیں ہمارا فلاں کام کر دیا جائے۔ جب حاضرات ختم کرنا ہو تو ان کو کہیں کہ تشریف لے جائیں آپ کا شکریہ۔

حاضرات

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۲۳۵	۲۳۸	۲۴۵	۲۳۲
۲۴۶	۲۴۱	۲۳۶	۲۴۷
۲۴۰	۲۴۳		۲۳۷
۲۴۹	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۴

یا اسرافیل یا عزرائیل

طریقہ:۔ سب سے پہلے دو اگربتیاں سلگائیں۔ پھر بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونکیں۔ سیاہ خانہ میں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کو سیاہ خانہ میں آدمی کی شکل نظر آئے گی۔ اس سے کہے کہ خاکروب کو بلائے اور صفائی کرے، چھڑکاؤ

کرے، کرسیاں بچھائیں۔ تخت لایا جائے اور شہنشاہ جنات کو حاضر کیا جائے۔ جب بادشاہ حاضر ہوجائے تو بچے سے بادشاہ سلامت کو سلام کہلوایا جائے۔ بعدہ اپنا مدعا بیان کریں۔ جو چاہیں پوچھیں۔ سو فیصد درست تسلی بخش جواب ملے گا۔ بعدہٗ بادشاہ سلامت کو شکریہ کے ساتھ رخصت کردیں۔

حاضرات

یا جبرائیل یا میکائیل

الٓمٓرٰ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ		یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	آمین

یا اسرافیل یا عزرائیل

طریقہ:۔ حاضرات کے لئے ضروری ہے کہ عامل اور معمول دونوں پاکیزہ ہوں۔ لباس خوشبو سے معطر ہو۔ کمرہ صاف ستھرا اور خوشبو سے مہک رہا ہو۔ حاضرات اگر ایک مرتبہ نہ کھلے تو بار بار حاضرات کریں! اکثر ایسا ہوتا ہے کہ حاضرات کے وقت یکسوئی نہیں ہوتی۔ اور بچے کا ذہن منتشر ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کچھ بچوں میں قوت ارادی بالکل نہیں ہوتی۔ ان وجوہات سے بھی حاضرات کا نزول نہیں ہوتا۔ سب سے پہلے بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکیں۔ اور اڑتالیس مرتبہ حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھ کر پھونکیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں سیاہ خانہ میں عطر لگائیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کو سیاہ خانہ میں روشنی نظر آئے گی۔ پھر بچے کو ایک میدان نظر آئے گا۔ تھوڑی دیر بعد ایک آدمی نظر آئے گا۔ بچے سے کہلوایا جائے کہ خاکروب کو بلاؤ۔ جھاڑو دے ماشکی کو بلاؤ۔ چھڑکاؤ کرے۔ دریاں بچھاؤ۔ تخت شاہی حاضر کیا جائے۔ پھر بادشاہ کو بلواؤ۔ پھر بچے سے بادشاہ سلامت کو سلام عرض کیا جائے۔ جو چاہے سو پوچھو۔ انشاء اللہ تمام مشکل امور کے سوالات کے جوابات کا تسلی بخش وسو فیصد درست جواب ملے گا۔ بعدہٗ بادشاہ سلامت کا شکریہ ادا کریں۔ اور سلام عرض کر کے انہیں جانے کی اجازت دیں۔

حاضرات خود

یا جبرائیل یا میکائیل

۱۱۶	۱۲۳	۱۱۸
۱۲۱		۱۱۷
۱۲۰	۱۱۵	۱۲۲

یا اسرافیل بحق خوطیر حاضرات حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگایا ہے وہاں تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں۔ اور اب آپ آٹھ سو بیس مرتبہ اسم خوطیر پڑھ کر سیاہ خانہ میں پھونکیں۔ اور سیاہ خانہ میں آپ خود حاضرات کا مشاہدہ فرمائیں۔ جو کچھ بھی دریافت کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔ دیگر اس حاضرات کو بچے پر بھی کر سکتے ہیں۔ بچے سے جوبات پوچھیں۔ وہ سو فیصد درست بتائے گا۔

حاضرات (خود)

مندرجہ ذیل نقش اتوار کے دن سورج طلوع ہونے کے دس پندرہ منٹ بعد دو عدد لکھیں۔ ایک نقش تو جاری پانی میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو بتی بنا کر اور اس پر ذرا سی پاک وصاف روئی لپیٹ کر رات کو سوتے وقت چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ مگر چراغ اس طرح رکھیں کہ عامل کی نگاہ کے سامنے ہو۔ اور خود اسی چراغ پر نگاہ کر کے سورۂ جن پڑھنا شروع کرے۔ یہاں تک کہ اسی حالت میں نیند آجائے۔ اسی رات میں کسی جن یا موکل سے خواب میں ضرور ملاقات ہوگی اور عامل کے سوالوں کا جواب بھی ملے گا۔ اگر پہلے دن ملاقات نہ ہو تو پھر پیر کے دن دو نقش لکھے۔ پیر کے دن صبح آٹھ بجے سے نو بجے تک کا وقت ہے۔ ایک دریا میں یا نہر میں ڈال دے اور دوسرے کی بتی بنا کر حسب ترکیب عمل کرے۔ اگر دوسرے دن بھی ملاقات نہ ہو تو پھر دوسرے اتوار کو طلوع سے دس پندرہ منٹ بعد دو عدد نقش لکھے اور حسب ترکیب بالا عمل کرے۔ تیسرے دن ضرور ملاقات ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جبتک نیند نہ آئے سورۂ جن پڑھتے پڑھتے سو جائے جس جگہ کوئی دریا یا نہر نہ ہوں۔ وہاں عمل نہ کرے۔ اگر حاضرات صرف بچے پر کرنی ہو تو سیاہ خانہ میں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے پر ایکبار سورۂ جن پڑھ کر پھونکیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فی صد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ حاضرات کا نقش یہ ہے۔

حاضرات کا نقش

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۲۱۲۸۵	۲۱۲۹۸	۲۱۲۹۵	۲۱۲۹۲
۲۱۲۹۶	۲۱۲۹۱	۲۱۲۸۶	۲۱۲۹۷
۲۱۲۹۰	۲۱۲۹۳		۲۱۲۸۷
۲۱۲۹۹	۲۱۲۸۸	۲۱۲۸۹	۲۱۲۹۴

یا اسرافیل یا عزرائیل

حاضرات

یاجبرائیل　　　　　　　　　　یامیکائیل

۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	م
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	ع
۱۲۵	۱۲۵		ی
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	د

یااسرافیل بحق معین حاضرات حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ:- مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں اور بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ۱۲۳ مرتبہ یامعید پڑھ کر پھونکیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

یاجبرائیل　　　　۷۸۶　　　　یامیکائیل

۱۰۶۵۴	۱۰۶۶۸	۱۰۶۶۵	۱۰۶۶۲
۱۰۶۶۶	۱۰۶۶۱	۱۰۶۵۵	۱۰۶۶۷
۱۰۶۶۰	۱۰۶۶۳		۱۰۶۵۶
۱۰۶۶۹	۱۰۶۵۷	۱۰۶۵۹	۱۰۶۶۴

یااسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ:- مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگا ہے وہاں تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر درود شریف اور سورۃ اخلاص پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات نہ ہو۔ جب حاضرات کا نزول ہو جائے تو بچے سے اپنے تمام مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کریں۔

حاضرات

یاجبرائیل　　　　۷۸۶　　　　یامیکائیل

۱۳۹	۱۵۲	۱۴۹	۱۴۶
۱۵۰	۱۴۵	۱۴۰	۱۵۱
۱۴۴	۱۴۷		۱۴۱
۱۵۳	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۸

یااسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

طریقہ:- مندرجہ بالا نقش کو ایک صاف کاغذ پر لکھیں اور سیاہ خانہ میں عطر گلاب لگائیں۔ اور بچے کو کہیں کہ غور سے سیاہ خانہ میں دیکھے اور آپ (عامل) بچے پر درود شریف اور سورہ اخلاص پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ پھر بچے کے ذریعے تمام تفصیل سے حالات معلوم کریں۔ جو سو فیصد درست ہوں گے۔

حاضرات

یااللہ	یارحمٰن	یارحیم	یاکریم
یامالک	یارزاق	یاقادر	یاقیوم
الحمدللہ	یامبین	قل ھو اللہ احد	یارزاق
یارزاق	یافتاح	اللہ الصمد	الحمدللہ

طریقہ:- مندرجہ بالا نقش کسی صاف ستھرے کاغذ پر بنائیں۔ اور سیاہ دائرے میں عطر گلاب لگائیں۔ اور بچے کو کہیں کہ سیاہ خانہ میں غور سے دیکھتا رہے۔ آپ (عامل) بچے پر درود ابراہیمی اور سورۃ اخلاص اس وقت تک پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ جب حاضرات کھل جائے تو بچے سے اپنے مشکل امور و مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں جو سو فیصد درست ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

حاضرات

یاجبرائیل　　　　　　　　　　یامیکائیل

ط	حبیب	واحد	۱۶
وددد	حوا	ی	طیب
وھاب	۱۷		ھو
حبیب	واجب	احد	حی

یااسرافیل　　　　　　　　　　یاعزرائیل

طریقہ

سیاہ خانہ میں بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں۔ اور آپ (عامل) بچے پر عزیمت یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ۱۱۰ اس وقت تک بچے پر پڑھ کر پھونکتا رہے جب تک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ اپنے مسائل کے بارے میں درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

یاجبرائیل　　　　　　　　　　یامیکائیل

۳۷۰	۳۸۰	۳۷۷
۳۸۱	۳۷۱	۳۸۳
۳۷۵		۳۷۲
۳۸۵	۳۷۴	۳۷۹

یااسرافیل　　　　　　　　　　یاعزرائیل

طریقہ:- سیاہ خانہ میں عطر لگائیں اور بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکے ___ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱ پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات

لا الٰہ کا دربار الا اللہ کی چوکی محمد رسول اللہ کا حکم حاضر کرو۔ حاضرات سب سیکر حکم میں لا۔ دہائی پنجتن پاک کی المدد یا غوث الاعظم دستگیر۔

ترکیب زکوٰۃ اس عمل کو روزانہ ۷۰۰ بار اکیس روز تک باپرہیز پڑھے۔ انشاءاللہ عمل میں آجائے گا۔ اس کی ابتدا بچے سے کرے۔ جب حاضرات کھل جائے تو بڑوں پر کریں۔

حاضرات آئینہ

(۱) اللہ علی ذوالفقار در بالا سے بار بار

(۲) لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(۳) الکریم قادر لونا کو کر حاضر

طریقہ:- اس عمل کو اللہ علی .... قادر تک روزانہ ۱۰۰ بار ۲۱ روز تک باپرہیز پڑھے۔

یہ عمل چھوٹے بڑے سب پر کرسکتے ہیں۔ اس میں معمول کو سامنے بٹھائے۔ یعنی جو طالب ہو۔ وہ پاک وصاف ہو باوضو عطر وغیرہ لگائے۔ خوشبو جلائے۔ نمبر ایک والا عمل پڑھ کر معمول پر دم کرے اور پوچھے کہ کچھ نظر آیا۔ اگر کہے کہ میدان یا روشنی نظر آئی تو سمجھ لو کہ حاضرات کا نزول ہوگیا۔ اگر حاضرات نہ کھلے تو کلمہ طیبہ اکیس بار پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ اگر پھر بھی حاضرات نہ کھلے تو تیسرے نمبر والا عمل کرے۔ الکریم قادر کے بعد کہے۔ لونا کو حاضر کرو۔ اس طرح گیارہ بار عمل پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ انشاءاللہ تین بار کرنے سے عمل چل جائے گا اور حاضرات کا نزول ہوگا۔

حاضرات آئینہ (خود)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چو رحاضر شو یا اللہ یا اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حاشیہ:) ال غ ... الرحمٰن الرحیم ... / ... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ... الم

طریقہ:- مندرجہ بالا نقش کو آئینے کے پیچھے لگائے۔ زعفران و عرق گلاب سے نقش کو لکھے۔ اس کے بعد آئینے کو معمول کے سامنے رکھے۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ جلد ہی حاضرات کا نزول ہوگا۔ یہ حاضرات عامل خود بھی کرسکتا ہے۔ اس میں چھوٹے بڑے کی کوئی قید نہیں۔ پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا بدوح اللہ یا اللہ حاضر حاضر ہو یا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ۔ انشاءاللہ جلد مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

زکوٰۃ کا طریقہ عزیمت جو پڑھنے کی ہے اس کو اکیس روز تک روزانہ ۱۰۰ بار پڑھے۔ عمل قابو میں آجائے گا۔ بسم اللہ الرحیم والا نقش روزانہ ۳۱ عدد اکیس روز تک لکھے۔ اور آخر میں تمام جمع کر کے سمندر یا دریا میں ڈال دے۔

حاضرات

۷۸۶

طریقہ:- سیاہ خانہ میں بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ستر مرتبہ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پڑھ کر پھونکے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ جو پوچھیں گے ان کا جواب درست پائینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حاضرات آبی

مندرجہ بالا گول دائرے کے ۲۵ نقش بنائے۔

اور ذیل کے پندرہ نقش بنائے اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے۔

بطب ذہج داچ بدوح اجھزط بادشاہ اجھزط شہنشاہ اجھزط ط۔

طریقہ زکوٰۃ عزیمت کو پندرہ سو بار ۲۱ یوم تک پڑھے اور نقش بھی روزانہ لکھے۔ گول دائرے والے نقش ۲۵ عدد لکھنے ہوں گے۔ اور دوسرا نقش بھی پندرہ عدد لکھے۔ عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔ بعدہٗ نقش دریا میں ڈال دیں۔ عمل دریا کے کنارے کرے۔ اکیس یوم کے بعد عمل قابو میں آجائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایک شیشے کا گلاس لیں اور اس میں پانی بھریں۔ اور عزیمت کو اکیس بار پڑھیں۔ تمام احوال پانی میں نظر آئے گا۔

حاضرات دستگیری

طریقہ:۔ سب سے پہلے اگربتی سلگائیں اور کسی بالغ لڑکے یا آدمی کو سیاہ دائرے میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) مندرجہ ذیل اسم حیفذ ابوذ اللطیف کو ایک سو ایک بار پڑھ کر معمول پر پھونکے

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ پرائز بانڈ کے نمبر اور جو بھی پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملیگا۔ دیگر اگر کوئی آپ کو ناجائز تنگ کرتا ہے تو اس حاضرات کے مؤکل اس کا مزاج درست کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جس کے دل میں چاہیں اس کے دل میں اپنے لئے اور دوسروں کے لئے بھی محبت کا سچا جذبہ پیدا کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات میں چھوٹے اور بڑوں کی کوئی قید نہیں۔ یہ حاضرات ہر عمر کے لوگوں پر ہوتی ہے۔ عامل اور معمول دونوں پاک وصاف ہوں۔ قابل قدر حاضرات ہے۔

حاضرات سورۂ عنکبوت

یا اسمٰعیل ٧٨٦ یا جبرائیل

٦٨٨٢٣	٦٨٨٢٧	٦٨٨٣٠	٦٨٨١٦
٦٨٨٢٩	٦٨٨١٧	٦٨٨٢٢	٦٨٨٢٨
٦٨٨١٨		٦٨٨٢٥	٦٨٨٢٢
٦٨٨٢٦	٦٨٨٢١	٦٨٨١٩	٦٨٨٣١

الٓمّٓ سورہ عنکبوت کی حاضرات حاضر شو بحق الٓمّٓ

طریقہ:۔ یہ حاضرات چھوٹے و بڑے پر ہوتی ہے۔ اس حاضرات میں عمر کی کوئی قید نہیں۔ بس عامل و معمول دونوں پاک وصاف ہوں اور باوضو ہوں۔ کمرہ پاک وصاف و خوشبو سے معطر ہو۔ عامل معمول کو سیاہ غار میں دیکھنے کو کہے۔ اور آپ (عامل) ان الفاظ کو تین مرتبہ کہے۔ الٓمّٓ سورۂ عنکبوت کی حاضرات حاضر ہو بحق الٓمّٓ پھر صرف الٓمّٓ کی تکرار کرتا رہے اور معمول پر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں مکمل تسلی بخش معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات نور الہدیٰ

شمال ٧٨٦ اللہ نور الہدیٰ مشرق مغرب جنوب

طریقہ:۔ یہ حاضرات چھوٹوں و بڑوں یعنی سب پر یکساں ہوتی ہے۔ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں۔ سیاہ دائرہ میں کسی بڑے آدمی یا بچے کو غور سے دیکھنے کو کہیں۔ اور آپ عامل اس اسم کا ورد کر کے معمول پر دم کرے۔

اسم یہ ہے۔ آلِا لِا لَعجَبه لَعُجَبهُ آلِا تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جس سے آپ ہر قسم کے سوالوں کے جوابات تسلی بخش معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات مقربین

شمال

٣٣٣٠٣٨٣٨

قول

٣٣٣٠٣٨٣٨

طریقہ:۔ کسی نابالغ عمر کے بچے، بچی کو سیاہ دائرہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر یہ اسم اَلْبَصِيْرُوْنَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ تیس یا چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کھل جائے گی۔ جس سے آپ اپنے ہر قسم کے مشکل مسائل کے بارے میں مکمل سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات حضرت خضر علیہ السلام

طریقہ:۔ رات ۱۰، ۸ بجے کے بعد نہا دھو کر باوضو عطر وغیرہ لگا کر دریا سمندر کے کنارے پر جائیں اور سات سو مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ سات دن کے اندر اندر حضرت خضر علیہ السلام سے بالمشافہ ملاقات ہوگی۔ (از موڑاست)

حاضرات

عزیمت حاضرات:۔ عزمت علیکم اجب یا مہلائیل یاہائیل یانغائیل یاسائیل اقسمت احضروا الشخصرات والحاضرات بحق حدوش یا معشر الجن والارواح والشیاطین احضروا بجانب المشارق والمغارب احضروا بجانب الجنوب والشمال احضروا احضر یا معشر الارواح حاضر شو بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ حاضر شو۔

طریقہ:۔ کسی نابالغ لڑکا یا لڑکی کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگا کر خاموش جگہ میں جب کہ آسمان صاف ہو۔ بیٹھ کر اول دعائے برھتیہ ایک دفعہ پڑھ کر بچے پر اور چاروں طرف دم کریں۔ پھر اوپر والی عزیمت حاضرات پانچ مرتبہ پڑھ کر بچے کے چہرے اور انگوٹھے پر دم کریں۔ اور بچے سے کہیں کہ تمہیں کوئی صورت نظر آتی ہے یا نہیں۔ اگر نظر آئے تو کہیں کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں۔ اور پھر کہیں کہ بادشاہ کو بلائیں بادشاہ فوراً آکر تخت پر بیٹھ جائے گا۔ اول عامل اپنا سلام پیغام دے کر کہے کہ میں کوئی بات پوچھنا چاہتا ہوں، آپ بتائیں گے۔ جب بادشاہ کہے کہ جو پوچھو گے میں بتاؤں گا۔ پھر جو چاہے پوچھو۔ مفصل بتلائے گا۔ جب تمام احوال وغیرہ معلوم ہو جائے تو شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں۔ اسی طرح یہ حاضرات نقش پر، شیشے پر، پانی اور چراغ میں بھی کی جاتی ہے۔ ہر جگہ روحانیات حاضر ہو کر مفصل اور سو فیصد درست جواب دیتے ہیں۔ حاضرات میں سراج و جوتی کا عمل ہے۔ اور ایک قابل قدر تحفہ ہے۔

دعائے برھتیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ وَعَلٰى اَهْلِ الْعَهْدِ الْكَبِيْرَانِ تُجِيْبُوْا اَدْعُوْلِيْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِيْ بِعِزَّةِ بَرَهَتِيَةٍ كَرِيْرٍ تَتْلِيْهِ طَوْرًا مَزْجَلٍ بَرْجَلٍ تَرْقَبٍ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِيْرٍ قَلْنَهُوْدٍ بَرْشَانٍ كَظْهِيْرٍ نَمُوْشَلْخٍ بَرْهَيُوْلاً بِشَكِيْلَخٍ قَزَمٍ الْعُلِيْلِ سَيْطٍ قَارَاتٍ عَيَاهَاكَيْدٍ هُوْلاً شَمْخَاهِيْرٍ شَمْخَاهِيْرٍ شَمْهَاهِيْرٍ بِحَقِّ هٰذَا الْعَهْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامِ اَهْلِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاِلْهِيَّةِ فِيْ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُقْتَدِرِ عَلٰى عِزَّتِهِ وَادْعُوْا اِيْتِهِمْ اللّٰهُ اِذَا عَاهَدْتُمْ ثُمَّ اِلٰى تُوْلِيَنَّهُمْ وَبِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا الشَّاهِدَةَ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَكُوْنُوْا اَعْوَانًا لِيْ عَلٰى جَمِيْعِ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ حاضرات حاضر شو بحق بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ احْتَرِقْ مَنْ عَصٰى اَسْمَاءَ اللّٰهِ نَارِ الْمُوْقَدَةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ مَا صَدَ تَوْبِهَا

مِنْ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيْرِ وَبِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّائِيْ خَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هَيَّا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بَارَكَ اللّٰہُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

حاضرات

طریقہ:۔ کسی نابالغ بچے، بچی کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگا کر اُسے کہیں کہ غور سے دیکھے اور عامل یہ الفاظ ۱۰۱ دفعہ تکرار کرے اور بچے کے منہ پر دم کرتا رہے۔ بچے سے پوچھے کہ کوئی شخص نظر آتا ہے جب نظر آنے لگے تو اس سے کہو کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں۔ پھر بادشاہ کو طلب کریں۔ اوّل عامل اپنی طرف سے سلام کہہ کر معلوم کرے کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں آپ بتائیں گے۔ جب وہ کہے کہ ہاں میں بتاؤں گا۔ پس جو بات پوچھیں گے وہ مفصل و درست بتائے گا۔ پھر شکر ادا کر کے انہیں رخصت کر دیں۔

بچے پر دم کرنے کی عزیمت یہ ہے۔ ھاتولائے سامتی سرّا الا ھو یاکہ یہو یاکو یہو یاکو یہوہ

حاضرات ارواح

اگر کسی خاص روح سے بات کرنی ہو یا ملاقات کرنی ہو یا اپنے ماں باپ سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہو یا کسی ولی، نبی کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز عشاء خلوت میں وضو کر کے اچھے صاف کپڑے پہنے، خوشبو لگائے اور سورۃ الشمس مع بسم اللہ اور سورۃ واللیل، اور سورۃ اخلاص ہر سورۃ کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ رُوْحَ فُلَانٍ، فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات چاہتا ہو۔ پھر کہے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰى اِجَابَۃِ دَعْوَتِيْ، پہلی ہی رات میں ورنہ دوسری تیسری رات میں، غرضیکہ ساتویں رات تک ضرور ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ کے نیک بندے، عابد، زاہد پہلی رات میں ہی زیارت کراتے ہیں۔

حاضرات

بِسْمِ اللّٰہِ عَلَّمَنَا طَہٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ بِسْمِ اللّٰہِ كٰهٰيٰعٓصٓ مَا يَعْبَدُہٗ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ هُوَ خَالِقُ السَّمَاءِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰہِ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ يَا رَفِيْقُ بِسْمِ اللّٰہِ حَمَّادًا مَجِيْدًا۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا طلسماتی عمل کو گیارہ بار پڑھ کے ایک صاف آئینہ پر دم کریں اور کسی نابالغ بچے کو آئینہ میں دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کے مؤکل آموجود ہوں گے۔ جن سے آپ ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات

۷۸۶

۱۱۴۲	۱۱۴۵	۱۱۳۸	۱۱۳۵
۱۱۴۷	۱۱۳۶	۱۱۴۱	۱۱۴۶
۱۱۳۷		۱۱۴۳	۱۱۴۰
۱۱۴۴	۱۱۳۹	۱۱۴۸	۱۱۴۹

طریقہ:۔ کسی نابالغ بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں اور آپ عامل بچے پر درود شریف و سورۃ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ اپنے مقاصد کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔

حاضرات

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰		۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

طریقہ:۔ کسی نابالغ لڑکی، لڑکے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکے اور یہ اسم یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ تیس یا چالیس مرتبہ بچے پر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کے مؤکل آموجود ہوں گے۔ جن سے آپ اپنے مشکل امور کے متعلق سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (سورۂ یٰسین)

طریقہ:۔ اس آیت کو روزانہ سات سو سات مرتبہ اکیس روز تک پڑھیں۔ آپ عامل ہو جائیں گے۔ جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے تو کسی نابالغ بچے کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگائیں اور اسے دیکھنے کو کہیں۔ عامل بچے پر درود شریف اور مذکورہ بالا آیت ورد کر کے بچے پر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دیگر یہ عمل ہمزاد کا بھی ہے۔ اکیس یوم کے اندر اندر اشارات شروع ہو جاتے ہیں۔ اور آخری روز آپ کا ہمشکل آپ کا ہمزاد حاضر ہوگا۔ قول و اقرار کرے گا۔ آئندہ بلانے کے لئے پوچھیں۔

حاضرات

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِحَقِّ ذَالِ عِزْرَائِيْلَ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ حَاضِرُوْا يَا بَابَا حَاضِرُوْا يَا بَابَا حَاضِرُ بَابَا۔

طریقہ:۔ اس عمل کو کسی بڑے طشت میں پانی سامنے رکھ کر ایک سو سات مرتبہ ستر دن تک پڑھنا ہے۔ وقت کی پابندی و شرط لازمی ہے ستر دن کے بعد جب بھی حاضرات کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور عزیمت کو صرف اکیس مرتبہ پڑھیں۔ تمام احوال پانی میں نظر آئے گا۔

حاضرات شہنشاہ جنات

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ جَيْشًا جَيْشًا جَيْشًا خَيْشًا خَيْشًا طُوْشًا طُوْشًا طُوْشًا حَاضِرْ ہو حَاضِرْ ہو حَاضِرْ ہو بادشاہ قَيْقَطُوْشْ بَازَارُوْدْ جِنِّيْ يَا بَيْلَقْ غَابُوْرِيْ يَا اَلُوْنَا بِحَقِّ حضرت سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْہِ السَّلَامُ حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو۔

طریقہ عمل مندرجہ بالا عزیمت کو اکتالیس مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک با پرہیز پڑھیں تو عامل ہو جائے گا۔

پریوں کی حاضرات

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اَذْ اَنَاهَا اَنَا اَكْحَلًا كَحَلًا اَرْحَنَا اَرْحَنَا بِحَقِّ اَدْمَطْ بَهْعَتْ سُوَاهَا يَا مُؤَكِّلَانِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْہِ السَّلَامُ حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو۔

طریقہ عمل مندرجہ بالا عمل کو ستر مرتبہ بلند آواز سے رات کو مکان میں چالیس یوم با پرہیز پڑھیں۔

عطر وغیرہ کپڑوں پر لگائیں۔ اور چند پھول گلاب کے اپنے سامنے رکھیں انشاء اللہ پریوں سے ملاقات ہوگی۔

شاہ جنات سے ملاقات

يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ سے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا تک۔ (سورۂ مزمل شریف)

طریقہ:۔ نوچندی جمعہ کی رات سے عمل شروع کریں۔ با پرہیز، اوّل تو پہلے ہی جمعہ کو ملاقات ہوگی۔ ورنہ تین جمعہ عمل کریں۔ روزانہ تعداد پانچ ہزار ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ تجربہ شدہ پائیدار عمل ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

حاضرات

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ حضرت سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْہِ السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا قَوْمَ حاضرات وجنات حاضر شو بِحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

طریقہ:۔ ایک چینی کے پیالے میں سیاہی ڈال کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک بار مندرجہ بالا عمل پڑھیں۔ اکیس یوم تک پڑھیں۔ جس دن سیاہی میں ایک مؤکل نظر آئیں۔ سمجھو عمل کامیاب ہو گیا۔ پھر سلام کریں۔ اور جو بات پوچھنی ہو دریافت کریں۔ سو فی صد درست جواب ملے گا۔

حاضرات بڑوں اور چھوٹوں پر یکساں کارآمد

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا بِحَقِّ مِيْقَا يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا جَلِيْلُ يَا جَبَّارُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا۔

طریقہ:۔ جلالی و جمالی پرہیز لازمی ہے۔ عمل کے لئے ایک مخصوص لباس معطر شدہ استعمال میں لائیں۔ کھانا اپنے ہی ہاتھ سے پکا کر کھائیں بازار کا کھانا قطعاً منع ہے۔ تنہائی اور یکسوئی لازمی ہے۔ اگر دوران پڑھائی کوئی شکل نظر آئے تو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک معنوی ڈر ہوگا۔ مچھلی، گوشت، انڈا، کچی پیاز، پودینہ، دھنیا وغیرہ منع ہے۔ تمباکو نوشی سے بھی پرہیز کریں۔

ایام چلہ کشی ۴۰ دن روزانہ پڑھنے کی تعداد یا جبار ۲۰۶ اور یا جلیل کی تعداد ۷۳ = ۲۰۶+۷۳ = ۲۷۹ یا اپنے نام کے جتنے بھی اعداد ہوں۔ جمع کر کے روزانہ اسی تعداد سے پڑھا کریں۔ کسی بھی نوچندی دن سے عمل شروع کریں۔ چالیس یوم کے بعد بڑوں و چھوٹوں پر حاضرات کریں۔ صرف عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ جس سے آپ ہر بات کا سوال سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات بڑوں اور چھوٹوں پر یکساں کارآمد

سورۃ الجاثیہ (پارہ ۲۵، رکوع ۱) وَيْلٌ سے عَذَابٌ عَظِيْمٌ تک روزانہ ایک ہزار بار اکیس یوم تک پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ پڑھیں۔ جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور مذکورہ بالا عمل کو صرف تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں۔ تھوڑی ہی دیر میں تمام احوال ٹی، وی کی طرح نظر آنے لگا۔ یہ حاضرات آئینہ میں بھی کر سکتے ہیں۔ غرض حاضرات ہر جگہ کام دے گی۔

حاضرات

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

طریقہ:۔ روزانہ ایک ہزار دو بار یوم جلالی وجمالی پرہیز کے ساتھ پڑھیں۔ موکل انسانی شکل میں سامنے حاضر ہوگا۔ قول وقرار کرکے آئندہ آنے کا پوچھیں۔ اس عمل میں مختلف شکلیں نظر آئیں گی گھبرانے وڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر دل کی کمزوری ہو تو چاروں طرف سے اپنا حصار کریں۔ اور چاروں قل تین تین بار اور آیت الکرسی سات بار پڑھ کر چاروں طرف دم کریں۔

طلسماتی حاضرات

طعسلحلح علسلطح غلفلحح

طریقہ:۔ مندرجہ بالا طلسماتی طلسم کو فتیلہ بنا کر اور اس پر روئی لپیٹ کر ایک کورے چراغ میں تارا میرا کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ اور کسی نابالغ بچہ، بچی کو چراغ کی لو پر نظر رکھنے کو کہیں کہ چراغ کی لو کو بغور دیکھتا رہے۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک بزرگ نظر آئیں گے۔ عامل بچے پر درود شریف وسورۃ اخلاص پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔ جب بزرگ نظر آئیں تو عامل بچے سے سلام کہلوائے اور اپنا مدعا بیان کرے جو بھی مقصد ہوگا۔ مثلاً بیماری، چوری، گمشدہ کا پوچھنا وغیرہ وغیرہ۔ انشاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔

حاضرات چہل کاف

(آزمودہ است)

طریقہ:۔ ماہ رمضان شریف کے آخری عشرہ ۲۱ سے ۲۹ یا ۳۰ تک اول وآخر ۱۱۱ بار درود شریف پانچ سو بار چہل کاف باوضو پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ پڑھیں۔ جن حاضر ہوگا۔ ڈر وخوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ ہر جائز کام بخوشی سرانجام دے گا۔

چہل کاف یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكَلُكٍ لَكَلَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ ۝

حاضرات درود نوری

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ وَبَصَرِيْ وَبَصِيْرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَعِيَالِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

طریقہ:۔ کسی صاف ستھرے بچہ، بچی کو بٹھا کر اس کے دائیں انگوٹھے پر ذرا سا کاجل لگائیں اور اس پر تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں اور بچے کو اس میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ عامل بچے پر گیارہ مرتبہ مندرجہ بالا درود نوری پڑھ کر پھونکے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جو بھی سوالات کرنے ہوں۔ ان کے جوابات بچے کے ذریعہ سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات انشاء اللہ سو فیصد سچے ودرست ہوں گے۔

حاضرات پری

۷۸۶

٦ / ۱۴۸۱۴	۷ / ۱۴۸۱۵	۲ / ۱۴۸۱۰
۱ / ۱۴۸۰۹	۵ / ۱۴۸۱۳	۹ / ۱۴۸۱۷
۸ / ۱۴۸۱٦	۳ / ۱۴۸۱۱	۴ / ۱۴۸۱۲

طریقہ:۔ نوچندی جمعرات کو مندرجہ بالا نقش ۵، یا ۲۹ مرتبہ لکھیں وقت ایک مقرر کریں۔ اور اکیلے میں لکھیں۔ بعدہٗ تمام نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا، نہر میں ڈال دیں۔ پہلی دفعہ ۵، یا ۲۹ نقش لکھیں پھر جب ضرورت ہو تو اکیس نقش لکھیں۔ بیس عدد نقش کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا بہتے پانی میں ڈالو۔ اور ایک نقش اپنے پاس رکھو۔ جب کسی کا کام کرنا ہو تو وہ نقش اس آدمی کے سر پر یا دائیں ہاتھ میں رکھو۔ پری حاضر ہوکر ہر قسم کے سوال کا جواب سو فیصد درست دے گی۔ اس کے بعد اکیس نقش روز لکھو۔

حاضرات حضرت خضر علیہ السلام

چینی، گھی، چاول تینوں ۵، ۵ تولہ، گلاب کے پھول ۵ عدد، بتاشے ۵ عدد، لونگ ۲ عدد، پان لگا ہوا مع الائچی ایک عدد۔

ترکیب:۔ تمام چیزیں دائیں ہاتھ میں لے کر کسی دریا، تالاب یا نہر میں ڈالیں۔ اور کہیں کہ السلام علیکم یا حضرت خضر علیہ السلام یہ آپ کا توشہ ہے اسے قبول فرمائیں۔ اور میرا فلاں کام اللہ کے حکم سے آپ کے طفیل میں پورا ہو جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر سورۃ والضحیٰ گیارہ مرتبہ اور سورۃ کوثر گیارہ مرتبہ دریں کھڑے ہوکر پڑھ کر واپس آجائیں۔ اس طرح سات یوم کریں۔ انشاء اللہ یا تو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو جائے گی۔ ورنہ سو فیصد آپ کا کام پورا ہو جائے گا۔

برائے گریختہ

یہ تعویذ بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ خواہ کتنے ہی برس کسی آدمی کو گم ہوئے گزر گئے ہوں۔ وہ واپس آجائے گا۔ یا پتہ مل جائے گا۔ اور اگر خدانخواستہ گم شدہ شخص فوت ہو گیا ہے تو بھی اس کی موت کی اطلاع آجائے گی۔ اس تعویذ کو چرخے باندھ دیا جائے اور اس کے ساتھ پھر الٹی طرف روزانہ دیا کریں ـــــ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر پتہ مل جائے گا۔

نقش مبارک یہ ہے۔

حاضرات

اس عمل پر جتنا بھی ناز کیا جائے کم ہے۔ یہ عمل گویا بتھیلی پر خزانہ ہے۔ اور سات اقلیم کے جنات کے بادشاہوں پر حکم الٰہی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اتوار کے دن تھوڑی سی جوار لے کر زرد چوب سے زرد کریں۔ اور سورج مکھی کے پودے کے نیچے رکھ دے۔ اور کہے کہ آج میں تجھے دعوت دیتا ہوں۔ کل لیجاؤں گا۔ پس اگلے دن قبل از طلوع آفتاب اس سورج مکھی کے پتے توڑ لائے۔ لیکن جاتے وقت آتے وقت اور پتے توڑتے وقت کوئی ٹوکے نہیں اور نہ ہی بولے۔ اپنی جگہ پر واپس آکر ان پتوں کا عرق نکالے اور اس عرق میں روئی بھگو کر اور خشک کرے سیاہ تل کا روغن کسی نئے چراغ میں ڈال کر اس روئی کی بتی بنا کر روشن کرے۔ اور ایک نئے پیالے کو اوپر رکھ کر اس کا کاجل نکالے۔ اور احتیاط سے بند کر دے۔ پھر کوئی خوشبو دار تیل لے کر اس پر اکیس اکیس بار یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور تیل کو محفوظ رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ رَبَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا اِزْرَفْمَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

جب حاضرات کی ضرورت ہو۔ اس سیاہی کو طفل نابالغ کی ہتھیلی میں رات کے وقت ملے اور اس پر عطر یا تیل کو بھی لگائے تاکہ چمک پیدا ہو۔ اب عزیمت پڑھے۔ حاضری ہتھیلی پر ہوگی جو چاہے دریافت کرے صحیح خبریں ملیں گی۔ اور حالات کا علم ہوگا۔

حاضرات کی روحانی سیاہی!

اس سیاہی کے روحانی اثر سے کوسوں دور کی خبر ایک سیکنڈ میں دریافت کر سکتے ہیں۔ مرے ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ ہر مرض کی تشخیص اور اس کا علاج، گمشدہ اشیاء اور چور کی تلاش اسی ایک سیاہی کے ذریعہ ہو سکے گی۔ ہر مذہب وملت کا آدمی اسی سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ سیاہی تیار کر کے فروخت بھی کی جا سکتی ہے۔ خریدار بھی عامل کی طرح کام لے سکتا ہے۔

ہینگ بقدر دانہ مکئی، گوگل بقدر دانہ مکئی، سیندور ایک رتی، مٹی کا تیل ایک بوند، کاجل تیل سرسوں حسب ضرورت۔ تمام اشیاء کو خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ وضو کر کے پاک جگہ پر اول درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ بعد آیت کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ایک ٹانگ پر کھڑا ہوکر سات بار دم کرے۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی جانب ہو۔ جب بھی ضرورت درپیش ہو تو شیشی کھولتے وقت آیت کریمہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

یہ حاضرات ۸ سے ۱۴ سال تک کی عمر کے لڑکے اور ۱۴ سال سے ۲۰ سال تک لڑکیاں بخوبی دیکھ سکتی ہیں۔

معمول کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لگا کر اسے غور سے دیکھنے کی تاکید کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک دروازہ نظر آئے گا۔ جب معمول کہے کہ دروازہ نظر آگیا ہے یا اس سے پوچھ لیں کہ دروازہ نظر آیا ہے یا نہیں۔ جب دروازہ نظر آجائے تو معمول سے کہیں کہ وہ دروازہ کھولنے کے لئے حکم دے۔ چنانچہ معمول کہے کہ دروازہ کھول دو۔ جب دروازہ کھل جائے تو معمول سے کہلوائیں کہ خاکروب کو حکم دے کہ وہ حاضر ہو اور جھاڑو دے جگہ صاف کرے۔ معمول کے کہتے ہی خاکروب حاضر ہوگا۔ اور جھاڑو دے صفائی کر کے چلا جائے گا۔ جب وہ چلا جائے۔ اسی طرح بہشتی کو بلائیں۔ اور پانی چھڑکنے کے لئے حکم دیں۔ اس کے بعد اسی

طرح دریاں بچھوائیں۔ اور اس پر تخت شاہی اور کرسیاں قرینے سے رکھوانے کے لئے کہیں۔ جب تمام انتظامات ہوجائیں تو شاہ جنات بمعہ امراء وزراء بلوا کر بعد سلام بجالانے کے بادشاہ کو تخت پر بیٹھنے اور امراء کو کرسیوں پر بیٹھنے کو کہیں۔ اب اس دربار شاہی کے ذریعے ہر سوال کا جواب مل سکے گا۔ اگر معمول ان پڑھ ہے تو جواب اشارہ سے حاصل کریں۔ اور اگر معمول پڑھا ہوا ہے تو اس کے ذریعہ بادشاہ سے کہیں کہ ہمیں چند سوالات کا جواب حاصل کرنا ہے۔ برائے مہربانی لکھنے کے لئے بلیک بورڈ مہیا کر لیجئے۔ فوراً خادم بورڈ مہیا کر دیں گے۔

آپ اس سیاہی کے ذریعہ ہر مرض کی تشخیص اور اس کا علاج معلوم کر سکتے ہیں۔

بادشاہ سے سوال کریں اور جواب بورڈ پر لکھوائیں۔ معمول پڑھ کر بتا دے گا۔ ہر روح کو بلا کر بھی جواب لیا جا سکتا ہے۔ جب سب کام ہو چکیں تو بادشاہ کو رخصت کر دیں۔ اور عمل ختم کر دیں۔

نوٹ:۔ آسمان پر ابر کی صورت میں نیز زوال کے وقت عمل نہ کریں۔ کچھ نظر نہ آئے گا۔

حاضرات آبی کا نایاب عمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاوَاحِدُ یَافَرْدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدًا اَسْئَلُکَ الْعِظَامِ وَ اَحْیَائِکَ الْکِبَارِ اَنْ تَحُوْلِیْ الرُّوْحَانِیُّوْنَ عَبْدَاکَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ عَبْدَاکَ عَبْدَالْوَاحِدِ یَکُوْنُوْنَ لِیْ اَعْوَانًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ الْعَجَلِ الْوَحَا السَّاعَۃَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔

طریقہ زکوٰۃ سب سے پہلے اس عبارت مبارکہ کو اچھی طرح حفظ کر لیں۔ پھر اس کے بعد پہلی تاریخ ماہ رمضان میں گیارہ دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

کسی بھی شیشے کے برتن یا گلاس میں پانی ڈال کر پانی میں دیکھ کر عمل پڑھیں۔ اس کے بعد آپ اس عمل کے عامل بن جائیں گے۔ جب بھی کسی مسئلے کے بارے میں معلوم کرنا ہو۔ مثلاً چوری، گمشدہ شخص کا معلوم کرنا ہو، بیماری یا سحر کسی کا حال پوچھنا، ریس ورشہ کا نمبر معلوم کرنا، انعامی بانڈز، امتحان کے نتائج معلوم کرنا۔

مختصر یہ کہ تمام حالات کا علم عامل کو پانی میں نظر آئے گا۔ جب کبھی بھی ضرورت پیش آئے۔ عامل ایک گلاس پانی لے اور عمل کو صرف تین بار پڑھے۔ تمام احوال پانی میں نظر آئے گا۔ نہ بچے کی محتاجی نہ کسی بچی کی۔ میری نظر میں حاضرات آبی کا اس سے بہتر اور نایاب عمل آج تک کہیں نہیں ملا۔ عمل کیا ہے ایک غیبی خزانہ ہے۔ جو بھی اس عمل کو کرے گا۔ دامن موتیوں سے بھر لے گا۔

ضروری نوٹ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے۔ ورنہ حاضرات نہ کھلے گی۔ اس کے علاوہ عامل بننے کے بعد روزانہ طاق عدد میں عمل پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ یہ عمل احقر کا خود کا آزمودہ ہے۔

عمل حاضرات یک روزہ ذیل عمل میں صرف ایک دن شب جمعرات یا شب جمعہ کو سات عدد سیاہ کنکریاں جو سڑک بنانے والی جگہ پر عموماً مل جاتی ہیں۔ بعد نماز عشاء ہر کنکری پر سات مرتبہ درج ذیل منتر پڑھیں۔ اور پھر ان کنکریوں کو کسی مسجد کی چھت پر پھینک دیں۔ دس بارہ سال تک کے بچے کو بٹھا کر انگوٹھے پر سیاہی لگائیں۔ اور مندرجہ ذیل منتر چند بار پڑھ کر بچے پر پھونک ماریں اور اسے ملازم کی حاضری کا پوچھیں۔ ملازم حاضر ہونے پر صفائی اور چھڑکاؤ، دری، میز، کرسیاں وغیرہ کا کہیں۔ بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو کہ شاہ بکتانوش کے لشکروں میں سے ایک سردار ہے جواب دے گا۔ یہ عمل چور کو حاضر کرنے اور چور کو دکھانے کے لئے لاجواب عمل ہے۔

منتر درج ذیل ہے۔

ٹکس ٹکس کون ٹکس ریجھا ریجھا بھو پر بجا بھجی بھری لال پر دھٹا داہ رکھا بھاگ جا بدھو بھاگ جا بدھو بھاگ جا بدھو۔

اگر اس عمل سے مکمل لطف لینا ہو تو اول ماہ جمعرات سے اکیس دن تک پانچ عدد پراٹھے ہر روز بوقت پڑھنے کے ساتھ رکھیں۔ اور بعد اختتام درود و فاتحہ پڑھ کر سردار لشکر شاہ بکتانوش کو نیاز پیش کرتے رہیں۔ تو سردار سے بوقت حاضری ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ گویا یہ عمل حاضرات سے عمل ہمزاد بن جائے گا۔ کنکریاں ہر صورت مسجد کی چھت پر پھینکنے سے رجعت سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔

حاضرات سکندر شاہ پہلے جگہ کو پاک مٹی سے لیپ کر اس پر سفید چادر بچھائیں۔ لیپ والی جگہ تقریباً تین گز ہو۔ اب اس چادر پر دس بارہ سال کے لڑکے یا لڑکی کو بٹھائیں۔ خوشبو یا اگربتی سلگائیں۔ ایک گلاب کے پھولوں کا ہار اس کے گلے میں پہنائیں پھر سات مرتبہ درود پاک اور سات مرتبہ یا میکائیل یا اسرافیل پڑھ کر مندرجہ ذیل نقش بچے کو دے کر کہیں کہ سیاہی والی جگہ کو بغور دیکھے۔ اور عامل یہ عزیمت دو تین بار پڑھ کر بچے پر پھونکے۔ حاضری فی الفور

کھل جائے گی۔ اور ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ فَتحون فتحون حیبلق حیبلق الیم الیم صقصا صقصا الشا الشا ملشا ملشا تلشا تلشا سورد اکھلا کھلا مہلا مہلا سہلا سہلا حاشرا حاشرا سخیا سخیا شدیا شدیا بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام احضروا یا اصحاب الجن والانس والشیاطین واحضروا من جانب المشارق والمغارب ومن جانب الجنوب الجنوب والشمال بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہاتی شاہ سکندر شاہ حاضر شو حاضر شو حاضر شو اجب یا انھیائیل۔

نقش جو بچے کو دیکھنے کے لئے دیا جائے گا حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

٦٥٢٤	٦٥٢٧	٦٥٢١	٦٥١٧
٦٥٣٠	٦٥١٨	٦٥٢٣	٦٥٢٨
٦٥١٩	[illegible]	٦٥٢٥	٦٥٢٢
٦٥٢٦	٦٥٢١	٦٥٢٠	٦٥٢٢

حاضرات کی انگوٹھی روغن کنجد میں گندم کا صاف آٹا ملا کر خشک کر کے انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگا دیں اور اوپر شیشہ رکھ کر دبا دیں۔ بس انگوٹھی تیار ہے۔ دس بارہ سال کے بچے کے ہاتھ میں دے کر مندرجہ ذیل عبارت تین بار پڑھ کر دم کریں۔ حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ ہر قسم کے سوال و جواب پوچھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْزِلُ بِہِ الرُّوْحُ الْاَرْضِ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمِیَّۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔

عمل حاضرات دس بارہ سال کے بچے کے ناخن پر سیاہی لگا کر بچے کو دیکھنے کا حکم کریں۔ دو تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل کو تلاوت کر کے بچے پر پھونکیں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ ہر قسم کے سوال کا جواب معلوم کر سکتے ہیں۔

عمل یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّۃِ اَنْ تَنْزِلَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یٰسٓ وَبِحَقِّ فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَبِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حاضرات آیت الکرسی مندرجہ ذیل عمل قضاء حاجت کے لئے ہے۔ اور اس میں حاضرات بھی ہوتی ہے۔ کسی قسم کا کوئی خوف و خطرہ نہیں ہے۔

نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر صرف دودھ چاول سے افطار کریں اور کچھ نہ کھائیں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت الکرسی ان الفاظ کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ یعنی جب ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ چکیں۔ تب ان الفاظ کو دہرائیں۔ الفاظ یہ ہیں۔

بسورباخ کشمیھلخ شلخمت طلخ احضر وبارک اللہ فیکم وعلیکم وافعلوا کذا وکذا۔

وکذا وکذا کی جگہ اپنے مقصد کا نام لیجئے۔ مگر مقصد عربی زبان میں ادا کیا جائے۔ کسی عربی داں عالم سے اس کی عربی بنوائی جائے۔

اس عمل کے خاتمے پر موکل سبز پرندوں کی شکل میں حاضر ہوں گے۔ جن کے بازو ایک دوسرے سے پیوستہ ہوں گے۔ جس وقت وہ حاضر ہو جائیں تو یہ الفاظ کہے جائیں۔

انصرفوا الا ما امرتکم بہ انصرفوا ماجورین بارک اللہ فیکم وجزاکم عنا خیراً۔

یہ الفاظ کہنے سے چاروں موکل واپس ہو جائیں گے۔ اور آپ کا کام ہو جائے گا۔ ان موکلان کا حاضر ہو جانا ہی آپ کی کامیابی کی دلیل ہے۔ ناجائز کوئی کام نہ کیجئے ورنہ نقصان پہنچے گا۔

آیت الکرسی قرآن مجید میں تیسرے پارے کی تیسری آیت سے شروع ہو کر العظیم پر ختم ہوتی ہے۔

عمل حاضرات اگر کوئی شخص چاہے کہ حاضرات کرے تو اس کو چاہئے کہ ارادے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ اور چوتھے دن پاکیزہ مکان میں بیٹھے اور سفید لباس زیب تن کرے اور اس مقام و مکان کو معطر کرے اور ناپاک غیر طاہر اس مجلس میں داخل نہ ہو اور بچہ مذکر یا مؤنث کو پاک لباس پہنائے اور کرسی پر بٹھا دے اور دھونی دے اور مندرجہ ذیل اسم کے عدد حاصل کرے اور ان اعداد سے مربع پر کرے۔ طریقہ معینہ سے اور اس مربع کے خطوط اور اعداد سونے کے پانی سے لکھے۔ اور وہ بچہ اس مربع میں دیکھتا ہے تو جو شخص حاضرات کر رہا ہے۔ وہ اس کو پڑھتا رہے۔ اور کچھ بچے کو اس میں نظر آئے اس سے پوچھتا رہے۔ اور جو مطلب بھی رکھتا ہو، وہ اس بچے سے کہے۔ اور وہ ان سے عرض کرے۔ جو نظر آ رہے ہوں۔ اور ان سے جواب حاصل کرے۔ جب مطلب تمام ہو جائے تو ان کو تکلیف نہ

دے بلکہ پڑھنا بند کردے وہ چلے جائیں گے۔ اور اگر کوئی شدید مصیبت میں مبتلا ہو جس کا تدارک نہ ہوتا ہو تو وہ بھی اسی عبارت کو لکھے کہ برطرف ہو جائے۔ فلاں مصیبت فلاں ابن فلاں سے وہ اسم یہ ہے۔ (حیطیفورش) روز یکشنبہ یا چہارشنبہ۔ ان حروف کے مجموعہ کے اعداد لے کر مربع تیار کرے۔ اور اس مربع کو مریض اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ اس مربع کی برکت سے شفا پائے گا۔

(اسم مربع، حاضرات اسم مبارک حیطیفورش)

۷۸۶

۱۵۵	۱۵۸	۱۴۲	۱۴۸
۱۶۱	۱۴۹	۱۵۳	۱۵۹
۱۵۰	۱۶۴	۱۵۶	۱۵۲
۱۵۷	۱۵۲	۱۵۱	۱۶۲

عمل حاضرات

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام احضروا احضروا احضروا ایا قوم حاضرات حاضر شو بحق یا حی یا قیوم برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

سب سے پہلے درود ابراہیمی ۳ مرتبہ اور مندرجہ بالا عزیمت ۳ بار پڑھ کر عامل خود سلام کرے۔ حاضرات معمول پر ایک یا ڈیڑھ منٹ کے اندر شروع ہو جاتی ہے۔ حاضرات انگوٹھے، آئینے اور پیالے میں بھی کیجا سکتی ہے۔ یہ حاضرات ہر قسم کے مشکل سے مشکل سوالات کے جوابات حاصل کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ لیکن ایک بات واضح کردوں۔ معمول اس بچے سے جس پر حاضرات کی جائے اس بچے سے کسی جادوگر یا جن کے بارے میں ہرگز ہرگز نہ پوچھا جائے۔ ورنہ بچہ ہاتھ سے نکل جائے گا ___ کفن باندھنا پڑے گا۔

عمل حاضرات

اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ عمل کیا تجربہ کی کسوٹی پر اعتماد سے بھی زیادہ بڑھ کر نکلا۔

مندرجہ ذیل نقش آتشی چال سے پُر کر کے بچے کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں پکڑوا دیں۔

جبرائیل

۷۸۶

۳۱۰	۳۱۳	۳۱۷	۳۰۲
۳۱۶	۳۰۳	۳۰۹	۳۱۵
۳۰۵	۳۱۹	۳۱۲	۳۰۸
۳۱۴	۳۰۷	۳۰۶	۳۱۸

ایک پاؤ یا آدھا پاؤ خالص تلی کا تیل لے کر چراغ بنائیں اور اس تیل کا پھلا ہوا کاجل، حاصل کر کے کسی ڈبیہ میں ڈال دیں۔ اور عطر گلاب یا خس اس کاجل میں اتنا ڈالیں کہ سیاہی بن جائے۔ ۱۰، ۱۲ سال کے بچے کو نہلا دھلا کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ذرا سی سیاہی لگا دیں۔ اور بچے کو کہیں کہ اس پر ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہے۔ اور آپ احتیاطاً ۵۰ بار یہ اسم ورد کریں۔ ہر بار اسم الشرظاہر ہے۔ ایک یا ڈیڑھ منٹ بعد فوراً حاضرات شروع ہو جائے گی۔ اس حاضرات سے ہر قسم کے سوالات کے جوابات دریافت کریں ___ چاہیں تو لاٹری کے نمبر بھی معلوم کر سکتے ہیں بیماری، غائب اور تمام مشکل سوالات کے جوابات بآسانی معلوم کریں۔

حاضرات

اول روزانہ تین دن تک بعد نماز عشاء چھ ہزار مرتبہ یہ آیت شریف کسی پاک جگہ پر پڑھ لیں۔ اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (سورۂ رحمٰن)، بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔

اس کے بعد دو پیالے مٹی کے لیں۔ اور کچھ عطر اور کچھ کافور لیں۔ اب اول ہر دو پیالوں پر اس آیت مذکورہ کو ساٹھ ساٹھ مرتبہ دم کر کے اور پھر ساٹھ مرتبہ کافور پر دم کر کے ایک سکورے میں کافور رکھ کر دیا سلائی سے اس کو جلا دیں۔ اور دوسرا پیالہ اس کے اوپر ذرا اونچا رکھ دیں۔ تاکہ اوپر والے پیالے میں کاجل تیار ہو جائے۔ اب اس کاجل میں عطر ملا کر کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ اور جب کبھی ضرورت کسی امر کے دریافت کرنے کی ہو تو کسی نابالغ لڑکے، لڑکی کے انگوٹھے پر اس سیاہی کو ذرا سا لگا دیں۔ اب عامل لڑکے یا لڑکی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ اب لڑکا، لڑکی کہے کہ وہ شخص ہمارے سامنے فوراً حاضر ہوں۔ جس وقت وہ شخص سامنے نظر آئیں ان کو حکم دے کہ میدان کو صاف کر کے پانی وغیرہ چھڑک کر جلد بچھاؤ۔ جب فرش بچھ جائے تو بادشاہ سلامت کو طلب کرے۔ جب بادشاہ حاضر ہو۔ ان کو پہلے سلام کرے اور ان سے دریافت کرے کہ آپ کو اس وقت کوئی کام تو نہیں ہے۔ جب وہ جواب دیں کہ مجھے کوئی کام نہیں ہے۔ تو آپ ان سے جو حالات ہوں دریافت کریں۔

(۱) مثلاً فلاں شخص بیمار ہے۔ کب تک اچھا ہونے کی امید ہے۔ کیا علاج ہے۔ کس دوا سے فائدہ ہوگا۔؟

(۲) فلاں شخص آسیب زدہ ہے آپ اس کو جلا دیجئے یا گرفتار کر لیجئے۔ یا اس سے نجات دلا دیجئے۔ اور آئندہ کے واسطے وعدہ لے لیجئے کہ اب نہ آئے گا۔

(۳) دفینہ اس مقام پر کس جگہ ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو بتلا دیجئے۔ فلاں شخص ہم کو پریشان کرتا ہے۔ اس کی کیا تدبیر کی جائے۔ بالغرض ہر مقصد کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ بعد مطلب کہہ دیجئے۔ کہ میں نے آپ کو بہت تکلیف دی۔ اب آپ تشریف لے جائیے۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر مٹی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ نقش کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر روشن کریں۔ اب کسی نو دس سال کے لڑکے، لڑکی کو چراغ کے سامنے بٹھائیں۔ اور بچے کو کہیں کہ چراغ کی بتی کی لو کو دیکھتا رہے۔ اسے تھوڑی ہی دیر بعد کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے گی۔ آپ اس سے ہر قسم کے سوالات و حالات درست معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات کے ہر نقش میں عامل کو چاہئے کہ بچے پر درود شریف و سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب تک کہ حاضرات نہ کھلے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

حاضرات گم شدہ اشیاء، چوری وغیرہ کا معلوم کرنا

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی چوری وغیرہ ہو جائے۔ یا کوئی اور مسئلہ درپیش ہو تو اس وقت یہ حاضرات کرامات کا کام دیتی ہے۔ اس حاضرات سے آپ مشکل سے مشکل مسائل کے بارے میں سو فیصد درست جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔ حاضرات کیا ہے ایک غیبی خزانہ ہے۔ مندرجہ ذیل طلسم کو کاغذ پر لکھ کر مٹی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور طلسم کو روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں۔ اور کسی بچہ یا بچی کو چراغ کے سامنے بٹھائیں۔ اور ہدایت کریں کہ چراغ کی بتی کی لو کو غور سے دیکھتا رہے۔ بس تھوڑی دیر بعد اُسے غیر معمولی چیز نظر آئے گی۔ آپ اس سے گم شدہ اشیاء، چوری کے بارے میں اور دیگر مشکل مسائل کے بارے میں بھی پوچھ سکتے ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات تسلی بخش و سو فیصد درست ملیں گے انشاء اللہ۔

طلسم یہ ہے۔

۱۹ ق	۲۲ م	۲۵ م	۱۲ ل
۲۴ ی	۱۳ م	۱۸ ل	۲۳ ج
۱۴ ط	۲۷ ص	۲۰ ل	۱۷ د
۲۱ ل	۱۶ ل	۱۵ د	۲۶ ر

حاضرات

آسان اور سہل حاضرات جو کہ تھوڑی سی محنت سے حاصل ہو جاتی ہے۔ اوّل عزیمت کو "احب یا حی یا قیوم بحق یا حی، حاضر شو حاضر شو حاضر شو" اکتالیس روز تک ایک سو اکیس مرتبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں پڑھے۔ بعد اکتالیس روز نقش مذکور کو لکھے۔ اور درمیان کے خانہ میں سیاہی بھرے۔ اس حاضرات کو بارہ سال سے لیکر ساٹھ برس تک کے مرد و عورت پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

ایک کوری نئی، مٹی کی چھوٹی ہنڈیا الٹی رکھ کر اس کی پشت پر چراغ دو رکھیں۔ اور روئی کی بتی بنا کر ڈالیں۔ اور سرسوں کا تیل ڈال کر چراغ جلائیں۔ بچے یا بڑے کو سامنے بٹھائیں۔ اور نقش اس کے ہاتھوں میں پکڑائیں۔ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر چراغ کی لَو پر دم کریں۔ اور گیارہ مرتبہ معمول پر پڑھ کر دم کرے۔ تھوڑی ہی دیر میں نقش میں، یعنی چراغ کی لو میں ایک معمر بزرگ نظر آئے گا۔ عامل بذریعہ مریض سلام کروائے بعدہٗ مریض کے بارے میں معلومات کرے یا جس چیز کے بارے میں معلوم کرنا ہو معلوم کرے۔ انشاء اللہ جیسے عامل چاہے گا ویسا ہی ہوگا۔

نقش حاضرات بلانے کا یہ ہے۔ یہ نقش حاضرات میں بھی کام کرتا ہے اور چراغ میں جلانے کا بھی۔ یعنی دونوں طریقے سے حاضرات کر سکتے ہیں۔ نقش میں لکھنے سے بھی حاضرات ہوتی ہے اور دوسرے نقش کو چراغ میں فتیلہ بنا کر بھی حاضرات کر سکتے ہیں۔

حاضرات کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	[illegible]	۳
۲	۹	۴

حاضر شو حاضر شو حاضر شو

حاضرات

ذیل کا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانے میں

جہاں سیاہی کا داغ لگایا گیا ہے۔ وہاں تھوڑا سا عطر لگا دیں۔ اور بچے کو تعویذ دے کر کہیں کہ سیاہی والے خانے پر نظر جما کر رکھے۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جن سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۲	۲۲۵	۲۲۸	۲۲۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۴۷		۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۴۹

حاضرات سے تشخیص

اگر بیمار کے متعلق یا دیگر حال دریافت کرنا ہو تو حسب ذیل طلسم تحریر کرو۔

ایک بالکل نئے مٹی کے دیئے میں سرسوں کا تیل ڈالو۔ اور طلسم کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنانے کے بعد جلاؤ۔ پھر ایک آٹھ یا دس برس کا لڑکا یا لڑکی کو سامنے بٹھا کر کہو کہ وہ نہایت غور سے بتی کی طرف دیکھتا رہے۔ اگر اسے کچھ دکھائی دے تو اس سے بیمار کی بیماری کی تشخیص پوچھے۔ اگر کوئی دیگر بات دریافت کرنا ہو تو کر لو۔

طلسم درج ذیل ہے۔

بکما کوش خاص شاہ محمد شاہ میمون زنگی۔

بکما نوش خاص شاہ محمد میمون زنگی العجل العجل الساعۃ السام الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤدؑ فلاں بن فلاں ہر کس کرو در باشد۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

حاضرات سورۂ یٰسین

طریقہ:۔ جمعرات کی رات سے سورۂ یٰسین پہلی مبین تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ گیارہ دن تک ماہ محرم الحرام میں پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب بھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے صرف تین مرتبہ سورۂ یٰسین مبین تک پڑھیں۔ حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں ہر قسم کی تسلی بخش معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات بڑوں اور چھوٹوں پر یکساں کارآمد ہے۔ اس حاضرات کو بڑوں پر اور شیشے پر، پانی پر، انڈے پر۔ غرض ہر طریقے سے حاضرات استعمال کر سکتے ہیں۔

حاضرات آیت الکرسی حضوری (خود)

طریقہ:۔ جمعرات کی رات سے آیت الکرسی روزانہ گیارہ سو مرتبہ گیارہ یوم تک پڑھیں۔ پھر آپ اس کے عامل بن جائیں گے۔ جب بھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے۔ معروف طریقے سے حاضرات کریں۔ اگر آئینے پر حاضرات کرنی ہو تو صرف گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر آئینے پر دم کریں۔ حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کو آپ بڑوں اور بچوں پر بھی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتے تو حاضرات کا آسان طریقہ یہ ہے ایک چھوٹی نیلے رنگ کی شیشی لیں۔ اب اس شیشی میں تین بار درود شریف اور تین بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ تقریباً دس منٹ تک شیشی کو غور سے دیکھیں۔ اگر دیر ہو تو دو تین مرتبہ آواز لگائیں۔ مؤکل جلد حاضر ہو۔ مؤکل فوراً حاضر ہوگا۔ پھر سوال و جواب کریں۔ اسے قابو میں رکھنے کے لئے بعد نماز عشاء تین بار آیت الکرسی شیشی پر پڑھ کر دم کر کے شیشی کو بند کر دیں۔ اس حاضرات کو بوڑھا جوان مرد عورت بچے سب ہی دیکھ سکتے ہیں۔ اس آیت الکرسی کی حاضرات سے مرض کا پتہ لگانا۔ چور کا پتہ لگانا۔ آسیب اور سحر کا پتہ لگانا۔ آسیب کو قید کرنا۔ سحری اثرات کیسے ختم ہونگے۔ اس کی معلومات کرنا غرض ہر قسم کے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

مندرجہ ذیل آیت کو ایک سفید کاغذ پر لکھیں۔ اور اچھی طرح معطر کر دیں۔ عامل اور معمول دونوں باوضو ہوں۔ اب اس نقش کو سیدھے ہاتھ میں رکھ کر مٹھی بند کر لیں۔ اور انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگا کر عطر لگا کر غور سے دیکھنا شروع کریں تقریباً ۵ منٹ بعد مؤکل حاضر ہوگا۔ سوال و جواب کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔

اس حاضرات کو قابو میں رکھنے کے لئے بعد نماز عشاء اکتالیس بار روزانہ عمل کو پڑھنا ہے۔ اوّل و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ والقلم وما یسطرون ما

حاضرات

مندرجہ ذیل حاضرات نابالغ بچے اور بچی دیکھ سکتے ہیں۔

اس حاضرات سے گمشدہ کا پتہ لگانا، امراض کا معلوم کرنا، چوری کا پتہ لگانا، سحری اثرات اور مکان میں آسیبی اثرات کا پتہ لگانا۔ بھاگے ہوئے شخص کا پتہ لگانا کہاں اور کس جگہ ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض اس حاضرات سے آپ کو ہر قسم کی مدد ملے گی۔ مندرجہ ذیل نقش کو ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ اور جہاں سیاہ نشان لگا ہے۔ بچہ وہاں نگاہ جما کے رکھے۔ پہلے بچے پر تین مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور نقش کو عطر سے معطر کریں۔

یا اللہ یا حی — یا قیوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم — ۷۸۶

۲۴۲	۲۳۵	۲۳۸	۲۲۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۲۷		۲۴۲	۲۳۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۲۸	۲۴۹

حسن — حسین — علیؓ — فاطمہؓ

نوٹ:۔ آسیبی معاملات میں مشکلات ہوں۔ تو روح الامین کے حضور میں مؤکل بھیج کر اپنا سلام پیش کریں۔ اور روح الامین سے لشکر طلب کریں۔ مدد ملے گی۔

خضر علیہ السلام کے نام کی نیاز دلائیں۔ اور برفی معصوم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ پھر جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو عمل بالا کو صرف اکیس مرتبہ پڑھیں۔ حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ بڑوں پر حاضرات کرنی ہو تو پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر معمول کی آنکھیں بند کروائیں۔ اور مذکورہ بالا عمل کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ حاضرات کرنی ہو تو شیشے پر عمل کو پڑھ کر دم کریں۔ غرض یہ حاضرات بڑے بچوں پر بھی کی جا سکتی ہے اور اس حاضرات کو آپ ہر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں۔ حاضرات میں سراج دجوتی کا عمل ہے۔

حاضرات حضوری (خود)

اللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ وَاَنَا الْمَحْفُوْظُ لَمَنْ یَدَّعِ الْمَحْفُوْظِ اِلَّا الْحَافِظُ یَاحَافِظُ یَاحَافِظُ یَاحَافِظُ۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عمل کو بہتر مرتبہ گیارہ دن پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں۔ اور دعا کریں کہ اے اللہ مجھے اس عمل میں کامیابی نصیب فرما۔ پھر دو نفل نماز شکرانہ ادا کریں۔

جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے۔ ایک بڑا آئینہ لیں۔ اور مندرجہ بالا عمل کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر آئینہ پر دم کریں۔ تھوڑی ہی دیر میں انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے ہر امور کے بارے میں مکمل درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات بڑوں اور چھوٹوں پر یکساں کارآمد ہے۔ اس حاضرات کو آپ ہر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ جس طریقے سے حاضرات کریں انشاء اللہ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔

یاد رکھیں! عملیات کی دنیا میں کامیابی کے لئے تین چیزوں کا ہونا لازم ملزوم ہے۔

(۱) قوت ارادی (۲) یکسوئی (۳) اعتقاد۔ اگر اعتقاد نہیں ہے تو عمل ناکام رہے گا۔ یہ سمجھ کر عمل کرنا کہ میں تجربہ کر رہا ہوں کہ عمل غلط ہے یا صحیح۔ تو عمل میں کامیابی غیر یقینی ہے۔ کیوں کہ یہ حکمت، طب، یا کیمیا گری کا نسخہ نہیں کہ تجربہ کیا جائے۔ تو سو فیصد یقینی کامیابی ہوگی۔ عمل کو کبھی تجربہ کے طور پر نہ آزمائیں۔ ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

قارئین کرام میں نے حاضرات میں کافی تکنیک اور نئی جدت پیدا کی ہے۔ ایسے ایسے اعمال لکھے ہیں جو اساتذہ اپنے سینوں میں لیجاتے تھے۔ اور ہوا تک لگنے نہ دیتے تھے۔ لیکن میں نے بخل کے کفر کو توڑ کر ایک نئی مثال قائم کی ہے۔

پریوں کی حاضرات

ترکیب داہنی آنکھ ہدہد کی اور داہنی آنکھ گرگٹ کی دونوں کو سکھا کر پانی میں پیسو۔ اور بوقت غروب آفتاب اپنی آنکھ میں لگاؤ۔ تو پریوں سے ملاقات ہوگی۔ اور ہر طرح کی مراد حاصل ہوگی۔ رخصت کرنا چاہو تو سات بار سورۃ الحمد اور سات بار آیت الکرسی پڑھ کر رخصت کر دو۔ غائب ہو جائیں گی۔

حاضرات

طریقہ:۔ گیارہ سو بار نوچندی جمعرات سے گیارہ دن مندرجہ ذیل درود شریف

پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیم پڑھیں۔ درود شریف یہ ہے۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ۔

جب بھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے۔ نقش کے سیاہ نشان میں غور سے خود دیکھیں۔ اور مندرجہ بالا درود شریف کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تمام احوال سیاہ نشان میں نظر آئے گا۔ اگر خدانخواستہ خود پر حاضرات نہ ہو تو بچے۔ بچی پر معروف طریقے سے درود شریف پڑھ کر حاضرات کریں۔ جو سوال چاہیں کریں۔ انشاء اللہ سو فیصد درست جواب ملے گا۔

حاضرات

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کسی سفید کاغذ پر بنا کر کسی بچے یا بچی کو سیاہ دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ اگربتیاں وغیرہ سلگائیں۔ عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکے اور آیت الکرسی پڑھ کر بچے پر پھونکتا رہے جب تک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ جب سیاہ خانہ میں کچھ نظر آنے لگے تو بچے سے تمام مشکل امور کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ انشاء اللہ سو فیصد درست جوابات ملیں گے۔

حاضرات

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

طریقہ:۔ سیاہ خانہ میں عطر لگائیں۔ اور گیارہ بار اسم شمشطیغ پڑھ کر سیاہ خانہ میں پھونکیں۔ پھر دس گیارہ سال کے بچے کے گلے میں گلاب کا ہار ڈالیں۔ اور اسے سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں اور عامل بچے پر شمشطیغ باقاعدہ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ جب تک حاضرات کا نزول نہ ہو۔ اس وقت تک اسم بالا کو پڑھتا رہے۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ اپنے ہر مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات کالی سیاہی سے درج ذیل نقش لکھ کر نابالغ لڑکے یا لڑکی کے ہاتھ میں دیں۔ اور مٹھی بند کرا دیں۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ
محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

یہ نقش بچے کی مٹھی میں دے کر مندرجہ ذیل عزیمت تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اور کہیں کہ بزرگ محمد وقاص صاحب کے دوست حاضر ہو۔ اسی وقت حاضری ہو جائے گی۔ سوال و جواب لے کر شکریہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔ اگربتی سلگائیں۔ شیرینی رکھیں۔ جگہ اور بچہ پاک و صاف ہو۔

عزیمت جو پڑھنی ہے وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حسبی ربی یا اللہ۔ ما فی قلبی غیر اللہ۔ نور محمد صلی اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ علیقا علیقا طلیقا طلیقا طلیقا طلیقا۔ محلوقا محلوقا محلوقا۔ شانیا شانیا شانیا۔ ارشعی مرتعی بحق اسالا سا سالوسا۔

نایاب حاضرات

طریقہ:۔ ایک پاک صاف نابالغ بچے کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر لوبان اور گوگل کی دھونی روشن کرکے۔ بچے کی ہتھیلی کو دھونی کے دھوئیں کے مقابل کر کے دعائے برھتی پڑھتا جائے اور موکلات کو حکم دے کر ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں۔ تو ان کو حکم دے کر ہتھیلی سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی موکل کر دیں تب ان سے کہے کہ اس بچے میں حلول کرو۔ اور بچے کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ بچہ فوراً بے ہوش ہو جائے گا۔ اس وقت بچے پر ایک سفید چادر اڑھا دیں۔ پھر بچے کی طرف خطاب کر کے اسمار عہد یعنی دعا برہتی پڑھ کر یہ آیت پڑھے۔ وقالوا لجلودهم لم شهدتم علينا قالوا انطقنا الله الذي

انطق کل شیء انطق ایها الروح بحق الذی انطق النملۃ لسلیمان بن داؤد علیہ السلام و انطق عیسیٰ فی المهد صبیا۔

مندرجہ بالا کلمات کو برابر پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کریں۔ سو فیصد درست جواب دے گا۔ مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ معلوم کرنا۔ دو لشکروں میں یہ معلوم کرنا کہ کس کی فتح یا کس کی شکست ہوگی۔ یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا۔ گویا جو بھی سوال شریعت کے دائرے میں رہ کر کرو گے اس کا فوراً جواب دے گا۔ جو کچھ معلوم کرنا ہو دریافت کریں۔ بچہ فوراً جواب دے گا۔ جب حاضرات سے فارغ ہو جاؤ تو موکل کا شکریہ ادا کر کے اور بچے پر دعائے برہتی سات بار پڑھ کر رخصت کر دیں۔ بچہ ہوشیار ہو کر بیٹھے گا جو شخص اس عمل کو کرے گا وہ اپنا دامن خوشیوں و موتیوں سے بھر لے گا۔

خزانہ معلوم کرنا اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں اس وقت تک پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات حروف حا لکھیں۔ پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو۔ وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں۔ اور خشک دھنیا آگ پر روشن کریں۔ اور اکیس بار دعوت برھتی کو پڑھو۔ اور ہر بار موکلات کا حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ موکلات انشاء اللہ ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو۔ اگر خزانہ نکالنے میں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ درپیش ہو۔ تب لوبان ذکر سیاہ روشن کرو۔ اور دعائے برھتی پڑھ کر موکلات کو اس کے مانع کے دفع کرنے کا حکم دو۔ پس ہر قسم کا مانع دفع ہوگا۔ اور خزانہ نکالنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

خزانہ نکالنے پر صدقہ خیرات شرعی طریقے سے ادا کریں۔ ورنہ نقصان جان و مال دونوں کا ہوگا۔

بچے کی ہتھیلی پر جو خاتم غزالی لکھی جائے گی وہ یہ ہے۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

دعائے برھتی یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم ایتها الارواح الروحانیۃ العلویۃ والسفلیۃ وحق اسماء العظیم الکبیران ان تجیبوا ادعوتی وتفعلوا حاجتی بحق برهتیه کریریه تتلیه طوران مزجل برجل ترقب برهش غلمش نوطیر قلنهود برشان کطهیر نموسلخ برهیولا شکیلخ قزمیرا العلیط قعقات عیاها کیدهولا شمخاهر شمخاهیر شمهاهیر بحق هذه العهد الماخوذ علیکم یا خدام هذه الاسماء الاجابۃ فی ما امرکم به بعزۃ اللہ العزیز المتعزز فی عزہ واوفوا بعهد اللہ اذا عاهدتم الی قوله کفیلا وبحق الذی لیس کمثلہ شیء وهو السمیع البصیر احضروا احضروا الساعۃ واسمعوا واطیعوا ادعوا اعوانی علی جمیع ما امرتکم به۔

یہاں اپنی حاجت کا نام لیں، بحق اسم اللہ الاعظم احرق من عصی اسماء اللہ بنار الموقدۃ اقسمت علیکم بهذه الاسماء التی عاهدتموها عند باب الهیکل الکبیرۃ بحق اهیا اشراهیا ادونای اصباؤت ال شدای وانه لقسم لو تعلمون عظیم الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم وعلیکم۔

نوٹ:۔ اس حاضرات کی خوبیاں وقدر و منزلت احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس حاضرات کو اگر کشف کہا جائے تو بجا ہوگا۔ کیوں کہ اس حاضرات سے آپ دنیا کے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست جوابات معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ حاضرات کسی معجزہ و کرامت سے کم نہیں۔ اس کی سچائی و خوبیاں حاضرات کرنے پر معلوم ہوں گی۔

حاضرات بر آئینہ یا الٰهی بحق سلیمان کن کن فیکون فتح بحق الاشیاء کل خالطین مستعیذا بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔

طریقہ:۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ۴۲، بار گیارہ یوم مندرجہ بالا عزیمت۔ پرہیز جلالی و جمالی۔ شیشہ نیا اور کمرہ بند۔

نوٹ:۔ عمل کے اختتام پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی نیاز دلا کر تقسیم کر دیں۔

جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ بالا عمل کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر شیشے پر دم کریں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور خود شیشے میں حاضرات کا مشاہدہ فرمائیں۔ یہ حاضرات بڑوں اور بچوں پر بھی کی جا سکتی ہے۔

حاضرات سورۃ الحشر

طریقہ:۔ سب سے پہلے کسی بچے کی ہتھیلی پر سیاہ نشان لگائیں۔ اور اسے سیاہ نشان میں دیکھنے کو کہیں۔ آپ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سات بار یہ آیت بچے کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ اور اس پر پھونکیں۔ جب تک بچے کے سر پر ہاتھ رہے گا۔ اس وقت تک حاضرات جاری رہے گی۔ جب سر پر سے ہاتھ ہٹا لیں گے حاضرات

بند ہوجائے گی۔

آیت یہ ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ بحق کٓھٰیٰعٓصٓ یاصادق (سورۃ الحشر پارہ ۲۸)

بے مثل حاضرات

طریقہ:۔ کرہ صاف ستھرا ہو۔ اگر بتیاں سلگائیں۔ اور ایک بچے کو سیاہ خانے میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ اور آپ عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور یہ عزیمت پڑھ کر پھونکے۔ جبتک حاضرات نہ کھلے اس وقت تک برابر پڑھتا رہے۔

۷۸۶

۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱
۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱
۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱
۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱	۹۳۶۱

عزیمت یہ ہے۔

اَلْبِسُوا اللّٰہ جابسوا اللّٰہ حاضرات کو جلدی گھیر گھار کے لا بسوا اللّٰہ۔

چند ثانیے کے بعد حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سوفیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات چرخی

جب کبھی حاضرات کی ضرورت ہو تو کسی بچے کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں۔ اور تھوڑا سا عطر بھی لگائیں تاکہ چمک پیدا ہو۔

مندرجہ ذیل عزیمت ۲۱ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے سوالات کے جوابات سوفیصد درست معلوم کرسکتے ہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

کال چرخی کل چرخی کالا پھل کھائے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے حاضرات دکھلائے بحق کٓھٰیٰعٓصٓ یاصادق۔

توشہ:۔ ۳ عدد گلاب کے ثابت پھول، ایک پاؤ برفی، چند عدد اگر بتیاں وغیرہ سلگائیں ——— بعدہٗ حاضرات کریں۔ بغیر توشہ کے حاضرات نہیں کھلے گی ——— لہٰذا توشہ لازی رکھیں۔

جنات کا مشاہدہ کرنیکی نایاب حاضرات

اجزاء:۔ سیاہ مرغی کا پتہ، سیاہ بلی کا پتہ، سرمہ سیاہ تینوں کو عرق گلاب میں بکمہ تجھیر درنازل قری تشرہ، کی ساعت میں کھرل کریں۔ اور فجر کی نماز پڑھ کر ۱۰۱ مرتبہ اَلْعَلِیْمُ الْوَھَّابُ پڑھ کر طلوع شمس سے قبل اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ تو "ارواح روحانی" نظر آئیں گی۔ جو سوال کرینگے بالشافہ جواب ملے گا۔ سرمہ کو بچوں اور بڑوں سے چھپا کر رکھیں کیونکہ انجان آدمی اگر یہ سرمہ استعمال کرے گا تو اس کے پاگل ہونے کا خدشہ ہے۔ سوفیصد درست و آزمودہ عمل ہے۔

حاضرات غوث الاعظم

جب کبھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے تو کسی بچے کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں اور مندرجہ ذیل عزیمت ۱۰۱ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس حاضرات سے آپ ہر مشکل امور کے بارے میں سوفیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

لاالہ دی کنجیاں الاّ اللہ دے تیر
حاضرات دکھاؤ یا غوث الاعظم دستگیر
بحق لاالٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حاضرات شاہ نور

الف سے اللہ ہے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ع سے علی رضی اللہ عنہ
حاضرات دکھاؤ حضرت شاہ نور ولی
بحق کٓھٰیٰعٓصٓ یاصادق

کسی نابالغ بچے کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں۔ اگر بتیاں وغیرہ سلگائیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا عزیمت ۱۰۱ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں اور بچے کو ناخن میں دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ ہر مشکل امور کے بارے میں سوفیصد معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات جلوہ طور

جلوہ طور برق نور
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے حاضرات دکھاؤ اہل نور
بحق کٓھٰیٰعٓصٓ یاصادق

کسی نابالغ بچے کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا عزیمت ۱۰۱ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اور بچے کو ناخن میں دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مقصد کے بارے میں سو فیصد معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات شیر

بحق علی رضی اللہ عنہ حاضرات کو لاؤ گھیر
یاقوی یاقادر حاضرات کو جلد کر حاضر
بحق لاالٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ

طریقہ:۔ اگر بتیاں سلگائیں۔ کرہ صاف ستھرا ہو۔ عامل اور بچہ دونوں پاک و صاف ہوں۔ چند عدد گلاب کے پھول اور ایک پاؤ تازہ برفی رکھیں۔ کسی نابالغ لڑکے کے دائیں انگوٹھے پر کاجل لگائیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا عزیمت ۱۰۱ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اور اسے سیاہ انگوٹھے میں دیکھنے کو کہیں۔ چند ثانیے کے بعد حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سوفیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ اس حاضرات سے غیر شرعی سوال مت کریں۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہوگا۔ حاضرات ختم کرنے کے بعد برفی معصوم بچوں میں تقسیم کردیں۔

حاضرات غازی

سلطان الغازی شاہ عبدالکریم جنی کی دعوت ——— یہ حاضرات نہایت عمدہ و تجربہ رسیدہ ہے۔ چاہیے کہ تمام شرائط و ترک حیوانات مطلق سے زکوٰۃ اسم اعظم کی ادا کرے۔

شب پنج شنبہ سے عمل شروع کریں ——— پہلے فاتحہ حضور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم جناب غوث الصمدانی قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانیؒ کی دے کر شیرینی بچوں میں تقسیم کردیں۔ ہر شب ۱۱۵ بار پڑھا کریں پندرہ شب میں انشاء اللہ عمل تمام ہوگا۔ اور نقش حوا آتشی کی بھی زکوٰۃ صغیر و کبیر ادا کریں۔ کہ بغیر زکوٰۃ کے کما حقہ تاثیر نہیں ہوتی۔

زکوٰۃ صغیر یہ ہے کہ پندرہ روز تک ہر نقش حوا کو ۱۴۰ مرتبہ عود کا بخور دے کر لکھا کریں۔ نقشوں کو الگ الگ آرد گندم خمیر کردہ میں غولہ کرکے آب رواں عمیق میں چھوڑ دیں۔ اور مچھلیوں کو ڈال دیں۔

نقش حوا مع موکل یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

زکوٰۃ کبیر اس نقش کی یہ ہے کہ پندرہ روز تک ہر روز ۱۰۱ مرتبہ لکھا کریں۔ بعد زکوٰۃ ہر روز تین مرتبہ یا ۹ مرتبہ یا ۱۵ مرتبہ لکھا کریں۔

اسم اعظم حاضرات یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ وَاَسْئَلْتُ عَلَيْكُمْ يَا سُلْطَانُ الْجِنِّ الْغَازِي مَوْلَانَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بِجُنُودِهِ بِحَقِّ رَبِّنَا وَرَبِّكُمْ وَرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَتَنْكَفِيْلَ وَلُومَائِيْلَ وَبِحَقِّ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَلْيَتِينَ يَا اَيُّهَا رُوْحُ الْقُدُسِ بِحَقِّ دِيْنِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوْا مَعَ جَيْشِكَ يَا اَيُّهَا السُّلْطَانُ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ شَهَنْشَاهِ مُوَكِّلَاتٍ وَبِحَقِّ شَاهِ مُحَمَّدٍ عَزِيْزِ الدِّيْنِ قَادِرِيْ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحٍ يَا بُدُّوْحٍ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا

جب یہ عزیمت عمل میں آجائے تو ترکیب اس کے دیکھنے کی یہ ہے کہ بروز شنبہ کیا اس کی جھاڑ دو کو بطریق دعوت رشتہ زرد سے گرہ لگادیں۔ اور دل میں نیت یہ رکھیں کہ جنات کے بادشاہ سلطان الغازی مولانا عبدالکریم جنی کو حاضری کی دعوت دیتا ہوں۔

دوسرے روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب ان جھاڑوں کو اکھیڑ کر صرف ان کی جڑ نکال لے اور ایک سفال نو میں سوختہ و خاکستر کرکے روغن کنجد خالص یا روغن چنبیلی یا عطر صندل میں خوب مخلوط کرکے رکھیں۔ زیادہ رقیق نہ ہونے دیں۔ وقت ضرورت کسی لڑکے کو غسل کرا کے پوشاک طاہر پہنائیں۔ اور خوب خوشبو سے معطر کریں۔ اور مکان خاص میں بٹھا کر لوازم حاضرات مثل اشیاء خوشبو گلاب عطر وغیرہ موجود رکھیں ——— ایک بزرگ تنبول پر نقش مذکورہ مع موکل لکھ کر عود سے بخور دے کر اس نقش کے درمیان جہاں پانچ عدد مرقوم ہے۔ وہ دوا دو مرتبہ لگادیں۔ کہ خانہ سیاہ تجلی ہو۔

پس وہ برگ تنبول لڑکے کے ہاتھ میں رکھیں اور لڑکا شعاع چراغ میں اس سیاہ خانہ پر نظر اپنی جمادے اور ذرا وقت تک چشم مار کر دیکھے۔ اور یکسوئی سے دیکھے۔ عامل اسم اعظم تلاوت کرتا جائے اور لڑکے پر آہستہ آہستہ دم کرے۔ بعون خدا لڑکے کو اس سیاہ خانہ میں روشنی دکھائی دے گی۔ چاہیے کہ لڑکا اس پر نظر رکھے۔ تھوڑی دیر میں میدان وسیع نظر آئے گا۔ اور خدام اسم اعظم ہوں گے اور جب لڑکا کہے کہ آدمی نظر آتے ہیں۔ عامل قرأت موقوف کرکے لڑکے کی زبانی ان سے اہتمام دعوت شاہی کرکے لڑکے سے کہے۔ ان سے کہو کہ جناب سلطان الغازی بادشاہ عبدالکریم جنی کو اس خاکسار کا سلام عرض کردیں۔

عامل پھر قرات اسم اعظم کی کرے۔ جب وہ کہے کہ بادشاہ مع لشکر تشریف لاتے ہیں۔ عامل کھڑے ہوکر تعظیم کرے اور لڑکے سے کہے کہ بدرگاہ عالی جاہ شہنشاہ السلام علیکم عرض کردیں۔ اس کے بعد عامل بادشاہ کے نشستگاہ پر جلوہ افروز ہونے کے بعد خود بیٹھے اور مدعا اپنا ظاہر کرے یعنی احوال مریض یا غائب کا یا کسی اور کا پوچھے۔ بے ضرورت کوئی بات یا جنی کا حال بطریق تجربہ نہ پوچھے۔ بس عامل جیسا کرے گا اس کے حکم کی تعمیل ہوگی۔ اس کے بعد عجز وانکسار کے ساتھ بادشاہ کو رخصت کرے۔

حاضراتُ

ی م ا م ب ر ص ل ا ن ا ہ ف ق ک ل ز ی ر ع ل ر ع ل ی م۔

طریقہ:۔ سب سے پہلے مندرجہ بالا عزیمت کی زکوٰۃ ادا کریں۔ یہ عزیمت لام پر ختم ہوتی ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت وأقسمت یا اخذ امغدا الحرمیۃ یا عین۔ میم۔ ہا۔ را صاد۔ لام۔ الف۔ نون۔ الف ھا۔ فا۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ ذال یا۔ عین۔ لام۔ عین۔ لام۔ یا۔ میم۔ بحق یا علیم۔

اس عزیمت کو عامل ۱۵۰ بار روزانہ ۲۰ دن تک پاک وصاف باوضو چراغ کے سامنے پڑھے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ دوران عمل اگربتی وغیرہ سلگائے۔ پھر روزانہ ۳۰ دفعہ پڑھے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ بعدہٗ عمل شیرینی معصوم بچوں میں تقسیم کرے۔

جب کبھی حاضرات کرنا چاہیں تو ایک طفل نابالغ جس کی عمر ۱۲ سال سے زیادہ نہ ہو۔ اسے چراغ کے سامنے بٹھائیں اور مندرجہ بالا عزیمت تین یا سات بار پڑھ کر بتاشے پر دم کرکے بچے کو کھلائیں۔ اور عامل چراغ کی روشنی میں عمل کو پڑھے۔ اور بچے کو چراغ کی لو میں دیکھنے کو کہے۔ علی ھذا القیاس اسی طرح عمل جاری رکھے۔ تھوڑی دیر میں لڑکے کی آنکھوں سے ایکدم پردہ حجاب اٹھ جائے گا۔

عجیب حاضرات

یہ عجیب وغریب حاضرات ہرکام میں مدد دیتی ہے۔ اس حاضرات کے مؤکلات متحرک قوت کے مالک ہیں جس جائز کام کے لئے کہو آناً فاناً کردیتے ہیں۔

یہ عمل ہر نئے چاند کی ۴ تاریخ کو ہوتا ہے۔ اور ایک دن میں صرف ایک ہی غرض کے لئے کام لیا جاتا ہے۔ دوبارہ حاضرات کرنا ہو تو دوسرے ماہ کا انتظار کرو۔ اور نیا نقش تیار کرو۔

طریقہ:۔ چاند کی چار تاریخ کو سورج نکلنے کے بعد سے ۱۲ بجے دن تک کسی ساعت سعد میں اس نقش کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھو اور نیچے جو مقصد ہو وہ لکھو اگر نقش کو حب وبغض وغیرہ میں استعمال کرنا ہو تو نیچے نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ یا اگر کوئی کام یا مقصد ہو تو وہ لکھو۔ اور اس نقش کو سامنے رکھ کر ۵۳۶ بار یہ عزیمت پڑھو۔

کالی چڑی تس بھوی انت فی امری۔

اور نقش پر دم کردو۔ دوسرے دن پھر اس عزیمت کو اتنی ہی مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرکے رکھو۔ چار دن ایسا ہی کرو۔ اب جب بھی حاضرات کی ضرورت پیش آئے تو سیاہ خانہ میں بچے کو دیکھنے کو کہیں۔ اور عامل بچے پر صرف ۲۱ مرتبہ مندرجہ بالا عزیمت پڑھ کر پھونکے ــــــــ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات وکام لے سکتے ہیں۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳۳	۵۳۶	۵۳۱
۵۲۸	۵۳۰	۵۳۲
۵۲۹	۵۳۳	۵۲۷

حاضرات حاضرشو حاضرشو حاضرشو

حاضرات

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱

یا اسرافیل اللہ الصمد اللہ الصمد اللہ الصمد یا عزرائیل

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش معمول کو دے کر کہیں کہ وہ انگوٹھے میں دبا کر رکھے۔ اور معمول کے دائیں انگوٹھے کے ناخن میں کاجل لگائیں۔ اور تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں ــــــــ اور معمول کا ناخن میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور یہ عزیمت گیارہ یا ۲۱ بار پڑھ کر دم کرے۔

عزیمت یہ ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام تجھے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم تجھے چار یاروں کی قسم۔ حضرت پیران پیر کی قسم۔ تجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کی قسم۔ روشنی کر جو پوچھوں سچ سچ جواب دے۔

چند ثانیے کے بعد حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل

امور ومسائل کے بارے میں سو فیصد درست جوابات معلوم کرسکتے ہیں۔ غیر شرعی سوال مت کریں۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ بیک وقت تین سوال سے زیادہ مت کریں۔

حاضرات نقش

۷۸۶

۱۰۹۲	۱۰۸۵	۱۰۹۰
۱۰۸۷	۱۰۸۹	۱۰۹۱
۱۰۸۸	۱۰۹۳	۱۰۸۶

طریقہ:۔ کمرہ صاف ستھرا ہو۔ خوشبو وغیرہ سلگائیں ــــ عامل ومعمول دونوں پاک وصاف ہوں اور دونوں کپڑوں پر خوشبو لگائیں۔ سیاہ نقش پر عطر لگائیں اور معمول کو سیاہ خانہ میں غور سے یکسوئی سے دیکھنے کو کہے۔ عامل معمول پر گیارہ بار درود شریف اور ۲۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونکے۔ چند ثانیے کے بعد حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ جس سے آپ اپنے اہم مسائل وامور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات قرآنی

طریقہ:۔ مندرجہ ذیل نقش کسی سفید کاغذ پر بنائیں اور کسی بچے یا بچی کو سیاہ دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ اگربتیاں وغیرہ سلگائیں۔ سیاہ دائرہ میں عطر لگائیں۔ عمل بچے پر یہ عزیمت پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے۔

إِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا (سپارہ ۵)

جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو اس وقت تک عزیمت پڑھ پڑھ کر پھونکتا رہے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ چند ہی ثانیے بعد حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۷	۱۱۰	۹۶
۱۰۹	۹۷	۱۰۳	۱۰۸
۹۸	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۲
۱۰۶	۱۰۱	۹۹	۱۱۱

حاضرات الغیب

طریقہ:۔ مندرجہ ذیل نقش کسی سفید کاغذ پر بنائیں۔ اور سیاہ دائرے میں عطر لگائیں۔ اگربتیاں وغیرہ سلگائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور عامل بچے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونکے۔ پھر یہ عزیمت بلاتعداد پڑھے۔ جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو۔

۷۸۶

۷۹۸	۸۰۲	۸۰۵	۷۹۱
۸۰۴	۷۹۲	۷۹۷	۸۰۳
۷۹۳	۸۰۷	۸۰۰	۷۹۶
۸۰۱	۷۹۵	۷۹۴	۸۰۶

عزیمت یہ ہے۔

ذٰلِکَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مقصد کے بارے میں سو فیصد درست معلومات کرسکتے ہیں۔

حاضرات صدور

۷۸۶

۳۰۹	۳۱۳	۳۱۶	۳۰۲
۳۱۵	۳۰۳	۳۰۸	۳۱۴
۳۰۴	۳۱۸	۳۱۱	۳۰۷
۳۱۲	۳۰۶	۳۰۵	۳۱۷

طریقہ:۔ مندرجہ بالا نقش کسی صاف سفید کاغذ پر بنائیں۔ اور بچے کو سیاہ خانہ میں دیکھنے کو کہیں۔ سیاہ دائرہ پر عطر لگائیں۔ اگربتیاں وغیرہ سلگائیں۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔ اور عامل یہ عزیمت برابر پڑھ کر بچے پر پھونکتا رہے۔ جبتک حاضرات کا نزول نہ ہو۔

عزیمت یہ ہے۔

إِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

چند ثانیے کے بعد حاضرات کا نزول ہوگا۔ جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات الارض

۷۸۶

۷۱۴	۷۱۷	۷۲۰	۷۰۶
۷۱۹	۷۰۷	۷۱۳	۷۱۸
۷۰۸	[illegible]	۷۱۵	۷۱۲
۷۱۶	۷۱۱	۷۰۹	۷۲۱

طریقہ:۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور عامل بچے پر یہ

عزیمت برابر پڑھ کر پھونکتا رہے۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ

جبتک حاضرات کا نزول نہ ہوجائے پڑھتا رہے۔ تھوڑی دیر بعد حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ تسلی بخش سوال کے جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔

حاضرات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْبَیَانِ بِحَقِّ حَضْرَتِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ بحقِ حضرت مہر آکسان یا حضرت سلیمان حاضر شو۔

طریقہ:۔ ۱۱ دن تک ۷۰ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔ پرہیز جلالی جمالی لازمی کریں۔

جب بھی حاضرات کرنی ہو تو کسی بچے کو آنکھیں بند کرا کے پٹی باندھ دیں اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اور مندرجہ بالا عزیمت گیارہ بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول شروع ہوجائے گا۔ اگر بڑوں پر حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ بالا طریقے سے ہی کریں۔ اور اپنے تمام مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کریں۔

آسیب کو بذریعہ حاضرات حاضر کرنا

طریقہ:۔ جس پر یہ شک ہو کہ اس پر آسیب مسلط ہے تو سورۂ فیل سات مرتبہ پڑھ کر پہلے عامل اپنی ہتھیلی پر دم کرے۔ اگر اس کو ہتھیلی پر معلوم ہو کہ واقعی آسیب ہے۔ تو اپنی ہتھیلی کو آسیب زدہ پر ملے اور ساتھ ہی تین مرتبہ سورۂ مذکورہ بالا پڑھ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اس سے قول و قرار و شرائط لے کر آزاد کر دے اور مریض کو نقش سورۂ الم ترکیف بنا کر دے۔ اور مریض اسے گلے میں ڈالے۔ تاکہ آئندہ کوئی آسیب نہ ستائے۔ ◆◆◆◆◆◆◆◆◆

علم اور دولت میں فرق

دس آدمیوں کی ایک جماعت نے حضرت علیؓ سے سوال کیا۔ علم اور دولت دونوں میں سے کس کو برتری حاصل ہے۔ براہِ کرم سب کو الگ الگ جواب مرحمت فرمائیں۔ حضرت علیؓ کے دس جوابات یہ تھے۔

- دولت فرعون کا ورثہ ہے۔ اور علم انبیاء کا عطیہ ہے۔
- دولت کی حفاظت تم کرتے ہو جبکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔
- جس کے پاس دولت ہو اس کے بہت سے دشمن ہوتے ہیں۔ اور جسکے پاس علم ہو اس کے بہت دوست ہوتے ہیں۔
- دولت بانٹی جائے تو کم ہوتی ہے۔ علم بانٹا جائے تو بڑھتا ہے۔
- دولتمند کنجوسی کیطرف مائل رہتا اور عالم فیاضی کی طرف۔
- دولت چرائی جاسکتی ہے۔ علم نہیں چرایا جاسکتا ہے
- دولت محدود ہے اس کا حساب رکھا جاسکتا ہے — علم لامحدود ہے اس کی کوئی انتہا نہیں۔
- دولت وقت کیساتھ گھٹتی رہتی ہے علم کبھی نہیں گھٹتا۔
- دولت سے اکثر دل و دماغ پر سیاہی چھا جاتی ہے لیکن علم سے دل و دماغ روشن ہوتے ہیں۔
- دولت نے فرعون اور نمرود جیسے خدائی دعویٰ کرنے والے پیدا کیے، علم نے انسان کو سچے معبود سے متعارف کرایا۔

ضروری اطلاع

درسِ عملیات، انسان اور شیطان کی کشمکش، اعمالِ ناسوتی، ہپناٹزم کے ذریعہ علاج، غلام پرندے، عظمتِ عورت کی لازوال داستانیں کی قسطیں اس شمارے میں نہیں آسکی ہیں۔ ادارہ معذرت کا طلب گار ہے۔ انشاء اللہ ان سلسلے وار مضامین کی اگلی قسطیں مئی ۱۹۹۹ء کے شمارے میں ملاحظہ کریں۔ ان کے علاوہ ایک اور انوکھا سلسلہ آپ انشاء اللہ اگلے شمارے سے پڑھیں گے۔ (منیجر طلسماتی دنیا)

نوشتۂ دیوار

- سب سے زیادہ عقلمند شخص وہ ہے جو اپنی بات کو اچھی طرح ثابت کر سکے۔ (حضرت عمرؓ)
- دنیا جس کے لئے قید ہے — قبر اس کے لئے آرامگاہ ہے۔

بحر الحاضرات

از قلم ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی

حاضرات یاجوج و ماجوج

عَزَمْتُ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اُحْضُرُوْا يَا يَاجُوْجُ يَا مَاجُوْجُ بِحَقِّ شَيْخِ اللَّعُوْجِ وَ بِحَقِّ ذُو الْقَرْنَيْنِ وَ بِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ۔

طریقہ زکوٰۃ اس حاضرات کی زکوٰۃ کل دس یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد درج ذیل ہے۔ دورانِ زکوٰۃ پرہیز ترک جلالی کریں۔

(۱)	۸۶	چھیاسی	(۶)	۱۱۶	ایک سو سولہ
(۲)	۷۷	ستتر	(۷)	۷۷	ستتر
(۳)	۷۹	اناسی	(۸)	۷۹	اناسی
(۴)	۸۲	بیاسی	(۹)	۸۲	بیاسی
(۵)	۷۹	اناسی	(۱۰)	۷۹	اناسی

واضح ہو کہ روزانہ جس ترتیب سے مقررہ تعداد دی گئی ہے اس میں بالکل کمی یا بیشی نہیں ہونی چاہئے ورنہ زکوٰۃ باطل ہوجائے گی۔ عامل سب سے پہلے ایک عدد دو منہ کا تانبے اور لوہے کی مخلوط دھات کا چراغ بنوائے جس کا وزن چودہ تولے سے زیادہ نہ ہو اور ایک عدد تانبے اور لوہے کی پلیٹ بھی بنوائے اسکا بھی وزن چودہ تولے سے زیادہ نہ ہو۔ یہ دونوں چیزیں آپ بروز نوچندی اتوار کو شمس کی کسی اچھی ساعت میں بنوا کر نقش کندہ کروائیں اور بیس عدد اسی نقش کے فتیلے بھی شمس کی ساعت میں بنوائیں۔ بخور شمس باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ جب یہ سامان مہیا ہوجائے تو پھر آپ بروز نوچندی اتوار شب ٹھیک بارہ بجے قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور بخور روشن کرکے چراغ میں روغن تلخ ڈالکر اس میں دو عدد فتیلے روشن کرکے پلیٹ پر دھواں جمع کریں اور خود عبادت عمل کا ورد شروع کر دیں۔ جب آپکا ورد ختم ہو تو دونوں فتیلے جل کر ختم ہوجانے چاہیں۔ یہ ضروری ہے۔ دوسرے دن نئے فتیلے جلائیں گے۔ جب آپ روز اول اپنا ورد مکمل کرلیں تو پھر چراغ کا دھواں جو آپ نے پلیٹ پر جمع کیا ہے اسکو کھرچ کر نکال کر اس میں چراغ کا روغن تلخ ملا کر دم کریں اسی طرح روزانہ کا جل جمع کرکے اس پر دم کردیا کریں۔ یہ کل دس یوم کا چلہ کریں۔ آخری دن جب آپکے ورد مکمل ہوجائے تو کسی سفید شیرینی پر نیاز دیں۔ اس کا ثواب ذوالقرنین اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پہنچائیں۔ اب آپ اس عمل کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت مذکور کم از کم چھیتر مرتبہ روزانہ ورد کیا کریں نیز کاجل، چراغ، پلیٹ اور بخور کو بحفاظت محفوظ رکھیں۔

ترکیب حاضرات یہ حاضرات عامل خود دیکھ سکتا ہے جبکہ معمول لڑکے یا لڑکی پر اس حاضرات کا کھل جانا ایک سادہ سا کرشمہ ہے۔ بروز نوچندی اتوار عامل شب کو ٹھیک بارہ بجے پاک صاف باوضو ہو کر قبلہ رو بیٹھے اور چراغ، پلیٹ، بخور شمس روشن کرے۔ پلیٹ کے بیچ میں گولائی سے روغن تلخ ملا ہوا کاجل لگائے اور پلیٹ کو سامنے کھڑا کرکے رکھے۔ پلیٹ کے سامنے روشن چراغ رکھیں اور نیاز دیگر عزیمت عمل چھیتر مرتبہ پڑھتے ہوئے کاجل میں چراغ کی لو پر نگاہ رکھیں۔ انشاء اللہ تعداد عمل مکمل ہونے سے قبل ہی حاضرات کا نزول ہوجائیگا۔ پس ایسے وقت یہ آپکی حاضری کا شکریہ ادا کرنے اور آئندہ جلد حاضر ہونے کا وعدہ لیں۔ نیز ان سے یہ بھی وعدہ لیں کہ جب بھی اور جس دن بھی بلائیں حاضر ہوں۔ اگر وہ خود بتائیں کہ فلاں دن یا فلاں وقت

حاضرات کیا کرو تو آپکو انکی یہ بات ماننی پڑے گی۔ یہ بھی وعدہ لیں کہ ہر خبر سچی بتائیں جو کہ تم بتا سکتے ہو۔ پھر آپ ان کو شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ آئندہ آپ جب بھی حاضرات کرینگے فوراً حاضر ہوں گے۔ جو بات آپ معلوم کریں گے بتائیں گے۔
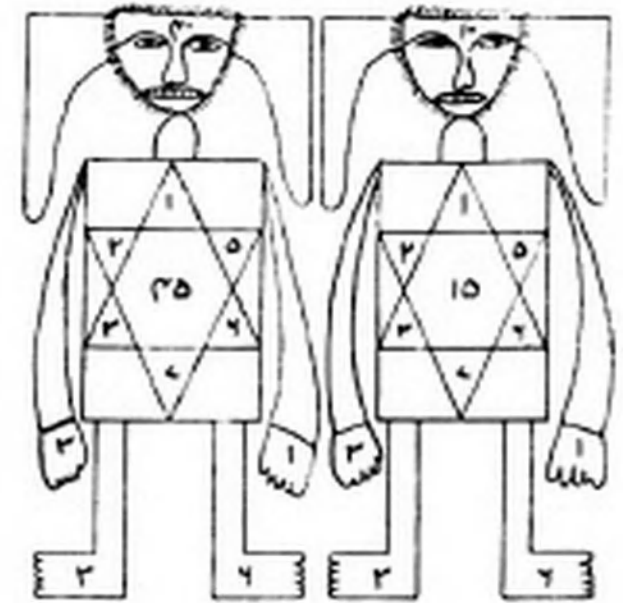
حاضرات ہاروت وماروت

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۔

طریقہ زکوٰۃ اس عمل کی زکوٰۃ کل تینتیس یوم میں ادا کیجاتی ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد ترتیب وار درج ذیل ہے۔

(۱)	۱۷۳۴	(۱۲)	۱۷۵۸	(۲۳)	۱۷۲۳
(۲)	۱۷۶۸	(۱۳)	۱۷۹۸	(۲۴)	۱۷۲۹
(۳)	۱۷۲۹	(۱۴)	۱۷۵۸	(۲۵)	۱۹۲۸
(۴)	۱۷۲۹	(۱۵)	۱۷۴۸	(۲۶)	۱۷۲۴
(۵)	۱۷۷۸	(۱۶)	۱۷۳۸	(۲۷)	۲۱۲۸
(۶)	۱۷۳۵	(۱۷)	۱۷۷۸	(۲۸)	۱۷۳۴
(۷)	۱۷۵۸	(۱۸)	۱۷۲۰	(۲۹)	۱۷۶۸
(۸)	۱۷۹۸	(۱۹)	۱۷۳۰	(۳۰)	۱۷۲۹
(۹)	۱۷۵۸	(۲۰)	۱۷۲۹	(۳۱)	۱۹۲۸
(۱۰)	۱۷۲۸	(۲۱)	۱۷۳۰	(۳۲)	۱۷۳۴
(۱۱)	۱۷۲۹	(۲۲)	۱۷۵۸	(۳۳)	۲۱۲۸

مندرجہ بالا روزانہ کی جو تعداد مقرر کی گئی ہے اس میں بالکل فرق نہیں ہونا چاہیے۔ نہ اس میں کمی ہو اور نہ ہی زیادتی۔ اگر کمی یا بیشی بالفرض کسی دن ہو گئی تو آپکا عمل فاسد ہو جائیگا۔ اور آپکو نیا چلہ شروع کرنا ہوگا۔ گو کہ یہ عمل میری نظر میں بہت لمبا ہے لیکن آپ اس عمل کا بدل کوئی دوسرا عمل نہیں حاصل کر سکیں گے کیونکہ اول تو اس میں نابالغ لڑکے یا لڑکی کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ یہ حاضرات عامل بچشم خود مشاہدہ کرتا ہے اور اگر عامل حاضرات سے مخفی علوم سیکھنا چاہے تو اس کی بھی عامل کو تعلیم دیا کریں گے اور اس سے بڑھ کر آپ کو حاضرات کیا دیگی؟ یہ حاضرات اتنی زبردست ہے کہ میں اس کی قلم وزبان سے تعریف نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے ایک علیحدہ کتاب بھی لکھدوں تو شاید اسکی تعریف مکمل نہ ہو سکے گی۔ عمل کرنے سے قبل عامل پہلے مجھ سے اجازت لے پھر عمل کرنے کا قصد کرے بصورت دیگر اگر آپ نے اپنی مرضی سے اس عمل کا چلہ کرنا شروع کر دیا اور اگر آپکو کسی بھی قسم کا جانی ومالی نقصان پہنچا تو مصنف اور ادارہ عالیہ آئینہ قسمت ذمہ دار ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ قران زہرہ ومشتری کے وقت سات تولہ تانبا اور سات تولہ قلعی لیکر اسکا ایک عدد مخلوط دھات کا چراغ بنوا کر اس پر نقش ہذا کندہ کریں اور چراغ پر معکوس نقش وتصویر کندہ کریں اور بخور زہرہ ومشتری برابر روشن کرتے رہیں نیز ۳۳ عدد نقش کا فتیلہ بھوج پتر پر لکھیں۔ یہ دوران چلہ کشی روزانہ ایک عدد جلانا ہوگا۔ نیز ایک عدد تانبہ وقلعی کی مخلوط دھات کی پلیٹ بنائیں جس کا وزن چودہ تولہ سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ یہ تمام آپکو قران السعدین میں کرنا ہوگا اور بخور زہرہ ومشتری کو برابر روشن کرنا ہوگا۔ تمام فتیلوں پر کپاس کی روئی لپیٹ لیں اور پلیٹ پر بھی نقش وتصویر کندہ کرنا چاہیے۔

بروز نوچندی جمعرات (شب جمعرات) ٹھیک بارہ بجے عامل ترک جلالی کرے اور چراغ پلیٹ، فتیلا اور بخور زہرہ ومشتری سامنے رکھے اور چراغ میں روغن تلخ یا روغن الکول یا روغن کنجد سیاہ ڈالے اور فتیلا ایک عدد روشن کرے اور اسکی لو سے جو دھواں کا جل کی شکل میں نکل رہا ہے اسکو پلیٹ پر جمع کرتا رہے روزانہ یہ کا جل کھرچ کر نکال لے اور اس پر پڑھائی کے بعد پھونک مار دیا کرے لیکن اس میں پہلے روغن طلا لیں پھر دم کیا کریں۔ بخور زہرہ ومشتری برابر روشن کرتے رہیں نیز عمل ہذا مقررہ تعداد میں معہ اول آخر گیارہ

حاضرات حضرت لقمان رضی حکیم

لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ ۵

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ یہ حاضرات میرا لکھنے کا ارادہ قطعی نہ تھا لیکن میرے ضمیر نے یہ گوارہ نہ کیا لہٰذا آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ حضرات سے گزارش ہے کہ سوائے اشد ضرورت کے اس کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس حاضرات میں ایک برگزیدہ ہستی کا نزول ہوتا ہے۔ اگر آپ نے بلا سبب اس حاضرات کو بار بار استعمال کرنے کی کوشش کی تو قہر خداوندی میں گرفتار ہوں گے اور جس کا تریاق آپ کو ڈھونڈنے سے بھی نہ ملے گا۔

روزانہ پڑھنے کی تعداد ترتیب وار درج ذیل ہے۔

(۱)	۶۹۷۴	(۷)	۶۹۹۴	(۱۳)	۶۹۴۵
(۲)	۷۰۴۴	(۸)	۶۹۴۵	(۱۴)	۶۹۷۴
(۳)	۶۹۴۸	(۹)	۶۹۷۴	(۱۵)	۶۹۵۲
(۴)	۶۹۴۵	(۱۰)	۷۰۴۴	(۱۶)	۶۹۶۴
(۵)	۷۲۴۴	(۱۱)	۶۹۸۴	(۱۷)	۶۹۸۴
(۶)	۶۹۵۴	(۱۲)	۶۹۹۴	(۱۸)	۷۲۵۲

عروج ماہ میں بروز نوچندی جمعرات عامل ترک جلالی کرکے بعد نماز عشاء آیت مذکور ترتیب وار روزانہ معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ایک علیحدہ کمرے میں پڑھا کرے۔ دوران زکوٰۃ بخور مشتری برابر روشن کرنا ہوگا اور ایک عدد قلعی کا چراغ جس پر نقش کندہ ہوگا اس میں روغن بلادر ڈال کر ایک عدد نقش کا فتیلہ روزانہ جلا کریگا آپکو چاہیے کہ شرف مشتری یا مشتری کی اچھی ساعت میں چراغ پر نقش ہذا کندہ کروالیں نیز فتیلہ بھی اسی ساعت میں اٹھارہ عدد لکھ کر رکھ لیں اور اس پر کپاس کی روئی کو لپیٹ لیں۔ روئی مشین میں صاف کی ہوئی نہیں ہونی چاہیے۔ اسی طرح روزانہ پڑھائی کرنا ہوگی اور تمام لوازمات استعمال کرنا ہوں گے چراغ کا کاجل کسی قلعی کی پلیٹ پر روزانہ جمع کرنا ہوگا۔ اور اس کو پڑھائی کے بعد کھرچ کر نکال لیں اور اس میں روغن بلادر ملا کر پھونک روزانہ مار دیا کریں۔ آخری دن یعنی اٹھارہویں دن جب آپ پڑھائی سے فارغ ہوں تو نیاز دیں۔ اسکا ثواب خاص طور پر حضرت لقمان حکیم علیہ السلام اور آیت مذکور کے موکلات کو بخشیں۔ نیاز کسی بھی سفید رنگ کی شرینی پر دیں اور یہ کل اٹھارہ بار درود شریف ورد کریں۔ فتیلہ اس حساب سے چراغ میں جلاتے رہیں کہ جب آپکی پڑھائی ختم ہو تو تمام فتیلہ بھی اسی وقت جل جانا چاہیے اسی طرح کل ۱۸ یوم کا چلہ مکمل کریں۔ آخری دن موکلات کی نیاز ۴۰ عدد برفی پر دیں اور یہ شیرینی عامل خود چند یوم میں کھالے۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے روزانہ آیت مذکور کم از کم ایک سو ایک بار ورد کریں نیز چراغ، پلیٹ، کاجل اور بخور کو بحفاظت محفوظ رکھیں۔ بوقت حاضرات یہ تمام چیزیں استعمال ہونگی۔

ترکیب حاضرات بروز نوچندی جمعرات (شب جمعرات) ٹھیک بارہ بجے آپ چراغ، پلیٹ، کاجل، بخور زہرہ ومشتری ایک عدد فلیتا در چراغ میں ڈالنے کیلئے روغن لیکر بیٹھیں اور سب سے پہلے بخور روشن کریں۔ پھر ایک عدد فتیلہ چراغ میں روغن ڈالکر روشن کریں۔ پھر پلیٹ کے درمیانی دائرے میں جہاں نقش وتصویر کندہ ہے کاجل روغن ملا کر لگائیں تاکہ اسمیں چمک پیدا ہو۔ اب آپ چراغ کے پیچھے پلیٹ کھڑی کرکے رکھیں تاکہ چراغ کی لو پلیٹ کی سیاہی میں نظر آئے۔ اب آپ اول گیارہ بار درود شریف پڑھ کر آیت مذکور ورد کرنا شروع کریں اور اپنی نگاہ پلیٹ کی سیاہی میں چراغ کی لو پر رکھیں چند لمحے بعد حاضرات کھل جائے گی۔

عدد ہوگی۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے مذکور آیت کم از کم ایک سو ایک بار روزانہ ورد کرنا لازم ہے۔ تمام سامان کو اب آپ بحفاظت چھپا کر محفوظ کرلیں جو کہ بوقت حاضرات کام آئیگا۔ خیال رہے کہ پلیٹ پر بھی نقش کو کندہ کرنا لازم ہے کیونکہ حاضرات اسی میں نظر آیا کریگی۔

ترکیب حاضرات بروز جمعرات عامل ایک عدد نقش ساعت مشتری میں لکھ کر اس کا فتیلہ بناکر چراغ میں روغن بلا اور ڈالکر فتیلہ کو چراغ میں روشن کرے اور پلیٹ پر دم کیا ہوا کاجل دریان میں گولائی سے لگاکر پلیٹ کو چراغ کے پیچھے رکھے تاکہ فتیلہ کی لو پلیٹ کی سیاہی میں نظر آئے نیز ان تمام اوقات میں آپ بخور مشتری برابر روشن کرتے رہیں۔ اب آپ شیرینی پر نیاز حضرت لقمان علیہ السلام و موکلات کی دیکر پلیٹ کی سیاہی میں یا چراغ کی لو پر نگاہ کریں اور آیت مذکور درود شریف گیارہ بار پڑھنے کے بعد ورد کرنا شروع کردیں چند لمحے بعد حاضرات کا نزول ہوجائیگا۔ اس وقت آپ اس روحانی ہستی کو سلام پیش کریں اور اپنا مدعا بیان کریں فی الفور پورا کریں گے۔ بعدہ ان کو آپ شکریے کے ساتھ رخصت کریں اگر کوئی مریض لاعلاج ہو اور اس پر کوئی دوا مؤثر نہ ہوتی ہو اور نہ ہی کوئی روحانی علاج کارگر ہوتا ہو تو اس قسم کے مریض جو کہ بستر مرگ پر پڑے ہوں ان کے مرض و علاج کی پوری پوری معلومات اس حاضرات کے ذریعے آپکو فراہم ہوں گی۔

۱۶۴	۱۶۷	۱۷۸	۱۴۹	۱۴۸	۱۰۳	۱۹۴	۱۳۲
۱۹۳	۱۳۳	۱۴۷	۱۸۴	۱۷۷	۱۵۰	۱۶۳	۱۶۸
۱۵۱	۱۸۰	۱۶۵	۱۶۲	۱۳۴	۱۹۶	۱۸۱	۱۴۶
۱۸۲	۱۴۵	۱۳۵	۱۹۵	۱۶۶	۱۶۱	۱۵۲	۱۷۹
۱۳۶	۱۹۰	۱۸۷	۱۴۴	۱۵۳	۱۷۴	۱۷۱	۱۶۰
۱۷۲	۱۵۹	۱۵۴	۱۷۳	۱۸۸	۱۴۳	۱۳۷	۱۸۹
۱۴۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۳۸	۱۵۸	۱۶۹	۱۷۶	۱۵۵
۱۷۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۷۰	۱۹۱	۱۳۹	۱۴۱	۱۸۶

حاضرات بر بنگلہ پان

اَللّٰھُمَّ اِنِّی حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ٥

طریقہ زکوٰۃ عامل بروز نوچندی جمعرات سے ترک جلالی کرکے شب کو عمل ہذا روزانہ ایک ہزار ایک بار مع اول آخر گیارہ بار درود شریف کے پڑھا کرے پڑھتے وقت سبعہ سیارگان کا بخور روشن کرے اور پڑھائی کے بعد زرنباد حسب ضرورت پر دم کریں اور جب دوسری نوچندی جمعرات آئے اس دن عمل پڑھ کر نیاز شرینی دیں۔ شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی کھلائیں اور تمام زرنباد کو جلاکر خوب پیس کر اسمیں روغن چنبیلی ملاکر رکھ لیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے عمل ہذا روزانہ ایک سو ایک بار پڑھا کریں۔

ترکیب حاضرات ایک عدد بنگلہ پان لیکر اس پر کاجل کی سیاہی گولائی سے لگاکر اس پان کو کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو دیکر عبارت عمل پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول پان کی سیاہی میں نگاہ رکھے۔ چند لمحے میں یہ حاضرات کھل جائیگی۔ محترم سمیع صاحب سے یہ حاضرات مجھے ملی ہے۔

حاضرات خواجہ خضر علیہ السلام

آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ۔ خضر جلد حاضر کن بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد و فرقان محمد الرسول اللہ۔

طریقہ زکوٰۃ ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ حضرات کو اس حاضرات کے متعلق کچھ ضروری باتیں بتادوں تاکہ آپ حضرات کی تنقید سے محفوظ رہوں۔ میرے محسنو! آپ حضرات نے یقیناً اس حاضرات کا اردو والا شروع کا حصہ کہیں نہ کہیں دیکھا ہوگا اور پھر طریقہ حاضرات بھی ملاحظہ کیا ہوگا۔ میں دعوے کے ساتھ یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ جس کتاب میں یا جس شخص کے پاس یہ حاضرات ہوگی وہ نامکمل و ادھوری ہوگی کیونکہ نقل اعمال عموماً نامکمل ہی آپکو ملیں گے۔ اب آپ حضرات کو یہ اعتراض قطعی نہیں ہونا چاہئے کہ یہ حاضرات نقل شدہ ہے۔ تنقید کرنے سے بہتر ہے کہ اس کتاب سے آپ لوگ کچھ فیض اٹھائیں ورنہ یوں ہی ساری عمر آپ کی تنقید کرنے میں گزر جائیگی اور آپ کچھ بھی حاصل نہ کرسکیں گے۔ دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو علوم اشراقیات سے مالا مال کرے۔

یہ حاضرات ہفت کواکب سے تعلق رکھتی ہے۔ اسی وجہ سے ہر روز ہر ساعت میں کھل جاتی ہے۔ سوائے ابر آلود و بارش کے موسم میں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ ہفت کواکب کی ہفت دھات سات تولہ لیکر ایک عدد چراغ بنوائے اور اس پر نقش ہذا کندہ کرے اور ساتوں ستاروں کے بخور برابر روشن کرتا رہے اور سات عدد نقش لکھ کر اس کا بھی فتیلہ بناکر کوری روئی لپیٹ دے۔ ان تمام کاموں کو بروز نوچندی جمعرات ساعت مشتری میں کرے۔ اب عامل اسی روز سے ترک جلالی کرکے بوقت تہجد زمین پر سات رنگ کا مصلا بچھاکر خود بھی سات رنگ کا کپڑا پہن کر قبلہ رو بیٹھے اور چراغ میں سات قسم کا خوشبودار روغن ڈالکر اس میں فتیلہ روشن کرے اور بخور بھی ہفت کواکب کا روشن کرتا رہے اور سات قسم کے پھول سات قسم کے میوے، سات قسم کی اصلی گھی میں بنی ہوئی مٹھائی، سات قسم کے اناج اور ایک عدد مٹی کا لوٹا جس میں دریا یا کنوئیں کا صاف پانی ڈالا ہو۔ یہ تمام چیزیں سامنے رکھ کر حضرت خضر علیہ السلام کی نیاز دیکر مٹی کے لوٹے میں سات عدد پھول، سات دانے میوے، تھوڑی تھوڑی سی سات قسم کی مٹھائی، سات دانے اناج ڈالکر چراغ کے فتیلے کا دھواں کسی مٹی کے مضبوط برتن میں اکٹھا کرنے کے لئے رکھدے۔ اب عامل خود عمل ہذا سات سو مرتبہ مع اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ورد کرے۔ یہ عمل کل سات یوم کا ہے۔ بعد پڑھائی کا جل پر چراغ کا روغن مل کر پھونک ماردے۔ اسی طرح روزانہ تمام سامان نیا لے کر روزانہ ورد کیا کرے۔ صرف چراغ اور مٹی کا کورہ برتن جو کہ کاجل جمع کرنے کیلئے استعمال کیا تھا محفوظ رکھے اور شرینی معصوم بچوں کو بانٹ دے۔ باقی تمام سامان دریا یا سمندر وغیرہ میں صبح سورج نکلنے سے قبل ڈال آیا کرے۔ چراغ میں روزانہ ایک عدد بوقت پڑھائی فتیلہ لازمی جلانا ہوگا اور اس کا دھواں بھی اکٹھا کرنا ہوگا۔ اسی طرح کل سات یوم کا جب چلہ مکمل ہوجائے تو عامل حاضرات ہذا کا عامل ہے۔ زکوٰۃ قائم رہنے کیلئے کم از کم ایک سو ایک بار عبارت عمل کا ورد کرنا لازم ہے اور ایک عدد نقش بھی روزانہ لکھا کریں۔ آخری دن کی شرینی عامل تھوڑی سی خود کھالے باقی معصوم بچوں کو تقسیم کردے۔ یہ ضروری ہے۔

ترکیب حاضرات وہ تمام سامان جو کہ آپ نے بوقت چلہ کشی استعمال کیا لیکر اس پر خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دیکر ایک معصوم بچے یا بچی جو کہ شریف النفس ہو، پاک صاف ہو، نہلا دھلا کر اس کے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر کسی نوک دار چیز سے نقش لکھ کر اس پر کاجل لگاکر لڑکا یا لڑکی اسی پر نگاہ کرے اور آپ عبارت عمل بار بار پڑھ کر بچے پر دم کرتے رہیں۔

چند لمحے میں حاضرات کھل جائیگی۔ اس حاضرات سے کوئی ناجائز بات نہ معلوم کریں ورنہ حاضرات کا عمل ختم بھی ہوجائیگا اور آپ کو دینی و دنیاوی بہت زبردست نقصان پہنچے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔

حاضرات خواجہ خضر علیہ السلام

دھن صاحب تم فائز غیر خواج زگر سے پیر بالیج گوہر زمیاں پیر ہو پرو پر سیت کروا سوا اس گھی کے چراغ دست میں جل دھکے تمہارے پاس گھاٹے سے باٹے نور پہلو گنجن لہے پیر وقت ہر اکب ملے تو ہونس تارا پاک دل سے رکھا روزہ اچھی ناپ بنائی چرکھا چاکھا چوکھا روٹ اور دلیے کی دیگ پکائی لیکے چلو دیگ گھاٹ کو اور ساری میدنی دھائی اول پھول اور دسوندہ بیڑا اور چیامی چڑھائی سب بہشتی ملکر پڑھو چراغ نامہ اور سے سستا بھائی حق نام باری تعالیٰ کا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

طریقہ زکوٰۃ سوا پاؤ آٹے کا ایک عدد چومکھا چراغ بناوے اور سوا پاؤ اصلی گھی، ایک سو ایک عدد چنبیلی کے پھول اور اگربتی لے کر عامل کسی دریا کے کنارے چلا جائے۔ یہ بروز نوچندی جمعرات کی شب کو ترک جلالی کرکے اور روزہ رکھ کر کرنا ہوگا۔ عمل کل اکتالیس یوم کا ہے۔ عامل سب سے پہلے اگربتی یا عمدہ لوبان کا بخور روشن کرکے چراغ میں گھی ڈالکر کوری روئی کی چار بتی بناکر چراغ ہذا کے چاروں کونوں میں رکھ کر ان کو روشن کرکے عبارت عمل پڑھنے سے قبل ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر عمل کی عبارت ایک بار پڑھ کر ایک عدد چنبیلی کا تازہ پھول اٹھاکر اس پر دم کرکے دریا میں ڈالدے۔ اسی طرح ایک بار عمل پڑھ کر یکے بعد دیگرے دم کرتے ہوئے تمام پھولوں کو دریا میں ڈالتا رہے۔ جب ایک سو ایک پھول آپ دریا میں دم کرکے ڈال چکے ہیں تو ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر عمل ختم کردیں۔

خیال رہے کہ چراغ کا دھواں ذائع نہ ہونے دیں، بلکہ اس کو کسی مٹی کے آبخورے وغیرہ میں جمع کرتے رہیں اور پڑھائی کے بعد اس پر دم کرکے کھرچ کر نکال کر محفوظ رکھیں۔ یہ کاجل آپکو روزانہ لازمی نکالنا ہوگا کیونکہ یہ ساری عمر عمل حاضرات میں کام دیتا رہیگا۔ چراغ اور بقیہ گھی کو آپ محفوظ رکھیں یہی آپکو اکتالیس یوم بطور غذا سحری اور افطار کیلئے استعمال کرنا ہوگا۔ چراغ توڑکر اسکی روٹی گھی میں پکائیں اور کھایا کریں اور قطعی کسی بھی کھانے کی چیز کی ممانعت ہے۔ روزانہ آپکو گھی، آٹے کا جو سکھا چراغ، چنبیلی کا تازہ ایک سوا ایک پھول اور بخور روزانہ نیا استعمال کرنا ہوگا۔ اسی طرح آپ کل اکتالیس یوم کا چلہ مکمل کریں۔ روزانہ آپکے پاس جو چراغ کا گھی بچتا رہا تھا اسکو تھوڑا تھوڑا روزانہ محفوظ کرتے رہا کریں۔ یہ بیماروں کے لئے بھی اکسیر ہے اور اگر اسکی ایک دیگ بریانی بناکر پورے شہر کو بھی کھلائیں تو ختم نہ ہوگی لیکن یہ کام عامل خود دیگ پر چادر ڈال کر کرے۔ یہ میں مبالغے سے یا دروغ گوئی سے نہیں بیان کر رہا بلکہ حقائق بیان کر رہا ہوں جس کا دل چاہے آزمالے۔

آخری دن جب آپ کا چلہ مکمل ہو تو لازمی ہے کہ بچے ہوئے گھی سے بریانی بناکر اس پر موکلات وخواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دے کر اس کا ثواب پہنچائے اور یہی چاول چاہے لاکھوں کروڑوں افراد کو بھی کھلائے تو بھی ہرگز نہ کم ہوں گے اور نہ ختم۔ یہ عجائبات سے ہے۔ آپ لوگ تو بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں کہ میں بہت بڑا عامل کامل ہوں اور دنیا میں مجھ سے بڑا کوئی دوسرا شخص نہیں ہے۔ تو ان استادوں وعاملوں سے میری گزارش ہے کہ ان کے پاس کیا اس پائے کی حاضرات کوئی ہے؟ اگر ہے تو وہ سامنے میدان عمل میں آکر مشاہدہ کرائیں میں بھی ان کی شاگردی اختیار کرلوں گا۔

ترکیب حاضرات واضح ہو کہ یہ حاضرات ہر ایک کو نظر آتی ہے جس میں عمر کی کوئی قید نہیں یعنی نابالغ وبالغ کی کوئی قید نہیں ہے۔ لہٰذا معروف طریقے سے ناخن، ہاتھ کی ہتھیلی یا کسی شیشے وغیرہ پر کاجل لگاکر عبارت عمل پڑھ کر معمول پر دم کریں۔ فی الفور حضرت خواجہ خضر علیہ السلام تشریف لائینگے۔ جو بات معلوم کرنا چاہیں پوچھیں ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملیگا۔

حاضرات شہنشاہ یکتانوش وخدام یکتانوش

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا وَاَحْضُرُوْا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عُرْ يَا كَهْلَا كَهْلَا سَيْرَ نِيْعَا مُهْرَ نِيْعَا نِيْبَا نِيْبَا اَحْضُرُوْا وَصَنْفِ بِحَقِّ شَاہ مَلِكْ يَكْتَانُوْش مُرْخ تَاجُ الْمُلُوْكِ حَاضِرْ شَوْ جِنْ دِيْو حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ يَرِيْ يَكَا حَاضِرْ شَوِيْ حَاضِرْ شَوِيْ حَاضِرْ شَوِيْ۔

طریقۂ زکوٰۃ یہ عمل حاضرات کل چہل یوم کا ہے اور دوران زکوٰۃ ترک جلالی لازم ہے۔ بروز نوچندی اتوار سے اس کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔ بوقت تہجد رو بقبلہ ہوکر عامل سرخ لباس، سُرخ مصلا اور سُرخ ٹوپی یا پگڑی پہن کر بخور شمس کا روشن کرے اور ایک عدد کانسی چراغ جس پر ذہب کا پانی چڑھا ہوگا اس میں روغن چنبیلی ڈال کر ایک عدد کوری روئی کی بتی اس میں ڈال کر اس کو روشن کرے اور اس کا کاجل بھی کسی برتن میں اکٹھا کرتا رہا کرے۔ یہ کاجل آپکو روزانہ پڑھائی کے دوران اکٹھا کرنا ہوگا اور پڑھائی کے بعد اس میں روغن چنبیلی ملاکر دم بھی کرنا ہوگا۔ اب آپ عزیمت ہذا چہل بار معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کریں۔ جب پڑھائی ختم ہو تو چراغ بجھادیں اور کاجل بھی کھرچ کر نکال لیں اور اس پر دم کردیں۔ اسی طرح روزانہ پڑھائی کے بعد کیا کریں۔ آخری دن شرینی پر پڑھائی کے بعد فاتحہ دیکر اس کا ثواب خصوصیت سے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام وتمام جن وانس کو بخش دیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم ازکم سات بار عزیمت روزانہ وقت مقررہ پر ورد کیا کریں۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل پہلے سُرخ لباس، سرخ مصلا، سُرخ پگڑی یا ٹوپی خود پہنے اور نابالغ لڑکے یا لڑکی کو بھی سُرخ لباس پہناکر مصلے پر بٹھائیں اور آپ خود بھی بیٹھ جائیں اور چراغ روشن کردیں اور بخور شمس بھی روشن کردیں اور ایک عدد کانسی پلیٹ لیں جس پر شمس کا آب چڑھا ہوگا۔ اس کے درمیان گولائی سے کاجل لگاکر رکھدیں اور شرینی سفید پر نیاز دیکر اسکا ثواب خاص طور پر تمام اجنہ وحضرت سلیمان علیہ السلام وجملہ انسانوں کی ارواح کو جو اس دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں پہنچائیں۔

اب آپ کاجل والی پلیٹ مصلے پر رکھیں اور بچہ یا بچی اس پر نگاہ رکھے اور آپ اول گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت مذکور ورد کرنا شروع کردیں اور جب ایک بار مکمل ہوجائے تو بچے پر دم کریں۔ اسی طرح وقفے وقفے سے عزیمت پڑھ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ زیادہ سے زیادہ گیارہ بار آپ عزیمت پڑھیں گے۔ اسی دوران حاضرات کا نزول ہوجائیگا۔ ایسے وقت پر عامل اپنا اور بچے کا سلام پیش کرے اور جو بات بھی معلوم کرنا ہو بلا جھجک پوچھیں ہر سوال کا بالکل صحیح اور تسلی بخش جواب ملے گا لیکن اگر آپ نے کوئی ناجائز بات پوچھنے کی کوشش کی تو آپکو شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑیگا اور آپ اس عمل حاضرات سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اس حاضرات سے آپ بڑے سے بڑے آسیب وسحر کو ختم کرسکتے ہیں۔ جب آپ حاضرات سے سوال پوچھ لیں تو پھر ان کو شکریے کے ساتھ اس طرح رخصت کریں۔

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ اِنْصَرِفُوْا مَعَ السَّلَامِ۔

حاضرات شاہ یکتانوش

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَادْشَاہ يَكْتَانُوْش مَلِكُ الْحَبْشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَبُوْحَا اَبُوْحَا اَبُوْحَا اَبُوْكَ اَبُوْكَ اَبُوْكَ طَهْرَكَ طَهْرَكَ طَهْرَكَ جَبْرَكَ جَبْرَكَ جَبْرَكَ اَذْلِ اَذْلِ اَذْلِ۔ تَخْرِيْرُ تَخْرِيْرُ تَخْرِيْرًا تَاذَلِ مَمْلُوْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ تَوْرِيْتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

طریقۂ زکوٰۃ اس عمل کی زکوٰۃ دو طرح ادا کی جاتی ہے۔ ایک زکوٰۃ کبیر اور دوسری زکوٰۃ صغیر۔ زکوٰۃ کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ عامل ترک جلالی کرکے عبارت عمل روزانہ شب کو قطب کے عدد کے مطابق پڑھا کرے۔ عمل کل اکتالیس یوم کا ہے۔ آخری دن نیاز دیں۔

زکوٰۃ صغیر کا طریقہ یہ ہے کہ عمل اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک پڑھے۔ آخری دن موکلات کی نیاز دیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم ازکم گیارہ بار روزانہ ورد کرنا چاہیے۔

ترکیب حاضرات بوقت ضرورت طفل نابالغ پاک صاف کو مصلے پر بٹھاکر موکلات کی نیاز دے کر انگوٹھے پر عطر مل کر ناخن پر کاجل سیاہ لگادیں۔ معمول کو کہیں کہ ناخن پر نگاہ کرے اور عامل عزیمت گیارہ بار پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ حاضرات اسی وقت کھل جائیگی۔ جب معمول کو کچھ آدمی حاضرات میں نظر آئیں تو ان سے کہیے کہ زمین صاف کرکے چھڑکاؤ کریں۔ پھر فرش بچھوائیں۔ جب سب سامان مہیا ہوجائے تو معمول کہے کہ آج جس بادشاہ کا روز عمل ہے اس کو طلب کرو۔ جب بادشاہ آجائے تو معمول آدمیوں سے کہے کہ ایک بکرا لاکر ذبح کرو اور پلاؤ پکاؤ۔ جب پلاؤ پک جائے تو بادشاہ سے کہیں کہ وہ کھالیں۔ جب پلاؤ کھاچکے تو مدعا جو ہو بیان کرکے کہے کہ ہر بات بالکل سچ اور صحیح بتائیں۔ اگر آپ آسیب یا سحر کو ختم کروانا چاہیں تو ان سے کہیں وہ سحر وآسیب کو ختم کردیگے۔ بعد وہ ان کو شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ اگر عامل مشاق ہو تو بالغ ونابالغ کی قید ختم ہوجاتی ہے۔

حاضرات آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا رَفْتَمَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ[illegible] بِحَقِّ [illegible]۔

طریقۂ زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل بروز نوچندی اتوار تھوڑی سی جوار لے کر سفوف ہلدی خالص سے جوار کو زرد کرے اور صبح سورج طلوع ہونے سے قبل سورج مکھی کے پودے کے پاس جاکر اس کے نیچے رکھدے اور پودے پر اپنا سایہ نہ پڑنے دے اور پودے سے مخاطب ہوکر کہے کہ ”میں آج تجھے دعوت دیتا ہوں کل میں تجھے اپنے کام کے لئے لے جاؤں گا۔ اور تجھے میرا کام کرنا ہوگا۔“ اب دوسرے دن اسی پودے کے پاس جائے اور کہے کہ ”میں ابھی تجھے لینے آیا ہوں میرے ساتھ چل“۔ اب اس پودے کے پتے توڑ لائیں اور کچل کر اس کا عرق نکالیں اور اس میں کپاس کے کوری روئی بھگو کر سائے میں خشک کریں۔ اب روغن کنجد سیاہ کو کورے

مٹی کے چراغ میں ڈالیں اور روئی کی بتی بنا کر بروز اتوار چراغ میں روشن کرکے اسکا کاجل بناتے وقت عبارت عمل برابر پڑھے اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کرتے رہیں۔ جب تمام بتی جل جلئے تو درود شریف پڑھ کر کاجل اتار کر اور چراغ والا تیل اس میں ملا کر دم کر دیں اور چراغ کے تیل پر بھی دم کرکے محفوظ کر لیں اور شرینی پر نیاز دے کر خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر دیں۔ اب آپ حاضرات ہذا کے عامل ہیں۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو اول نیاز موکلات کی دے کر طفل نابالغ پاک وطاہر کی ہتھیلی پر کاجل لگا کر معمول اس سیاہی میں نگاہ رکھے اور عامل عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے فوراً حاضرات کھل جائنگی جو سوال کریں گے بالکل صحیح جواب ملے گا۔

حاضرات کمال شاہ پٹھان

کمال شاہ پٹھان مرد مسلمان ہاتھ میں لے کر رکھا منہ میں پان پیٹ میں گھستا جائے کاٹ چھانٹ کرتا جائے پرانی چوکی اٹھا جائے بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ یا کمال شاہ پٹھان معہ اپنی افواج جلد حاضر ہو جلد حاضر ہو جلد حاضر ہو۔

طریقہ زکوٰۃ عامل ایک عدد مٹی کی چھوٹی سی چوکی بنائے۔ یہ تقریباً ڈیڑھ فٹ چوڑی اور لمبی ہونی چاہئے اس چوکی کو کسی علیحدہ کمرے میں رکھیں۔ کمرے میں کوئی دیگر سامان نہ ہونا چاہئے اور جب تک عامل اس میں چلہ کشی کرتا رہے گا۔ ان دنوں کمرے میں کسی دوسرے شخص کا داخلہ منع ہے۔ عروج ماہ قمری میں عامل نوچندی اتوار سے متبرک جلالی بوقت اذان مغرب چوکی کے بیچ میں اوپر ایک عدد چاندی کا چراغ رکھ کر اس میں روغن چنبیلی ڈال کر روئی کی بتی کا فتیلہ روشن کرے اور اسی چوکی کے اوپر چاروں طرف گلاب کے چند عدد تازہ پھول رکھے اور چراغ کے پاس یا اس کے گرد تین عدد ثابت پان لگا کر بمعہ چھالیہ، لونگ، الائچی ایک عدد رکھے اور ایک عدد برتن میں کچھ کوئلے جلا کر اس کو بھی چوکی پر رکھے اور اس میں لوبان کا بخور جلا کر نماز مغرب ادا کرکے سوا سیر مٹھائی پر نیاز دے جس کا ثواب کمال شاہ پٹھان کو پہنچائے۔ بعدہٗ عبارت عمل کو ایک سو اکیس مرتبہ قبلہ رو بیٹھ کر پڑھے اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر اکیس یوم عمل مذکور پڑھے۔ آخری دن روز اول کی طرح نیاز سوا سیر مٹھائی پر دے لیکن جب آپ کی پڑھائی ختم ہوگی اسکے بعد نیاز دینا ہے شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں میں بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ دوران پڑھائی بخور برابر روشن کرتے رہیں روزانہ پان، چھالیہ، لونگ، الائچی خورد آپ کو خود کھانا ہوگا اور یہ روزانہ آپکو تازہ رکھنا ہوگا۔ نیاز روز اول وآخر دی جائیگی۔ چراغ روزانہ وقت مقررہ پر جلا کر یگا اور اسکو جو بھی نکلے گا۔ اس کو کسی برتن میں اکٹھا کرنا ہوگا اور روزانہ پڑھائی کے بعد اس پر دم بھی کرنا ہوگا اور کھرچ کر اس کا جل میں چراغ کا روغن ملا کر کسی بوتل میں محفوظ رکھیں۔ یہ کاجل بوقت حاضرات کام آئیگا۔ پھول گلاب بھی روزانہ تازے چوکی پر رکھنے ہوں گے۔ پرانے خشک پھولوں پر نئے پھول رکھ دیا کریں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم از کم روزانہ اکیس بار عبارت عمل ورد کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات واضح ہو کہ یہ حاضرات سحر زدہ کیلئے نہایت درجہ اکسیر ہے۔ گو کہ دیگر کام بھی اس سے لیا جا سکتا ہے لیکن میں نے چند مرتبہ اس کو سحر زدہ مریضوں پر آزمایا۔ نہایت تسلی بخش پایا۔ آپ بھی آزمائیں اور نتیجے سے خاکسار کو مطلع کریں۔ جب بھی حاضرات کرنا ہو اس وقت چوکی پر تمام لوازمات رکھ کر چراغ روشن کریں۔ نیاز دیکر ایک پان خود کھائے ایک مریض کو دیں تیسرے پر کاجل لگا کر اس پر مریض نگاہ کرے اور عامل عمل پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ حاضرات کھل جائے گی۔ اس سے سحر ختم کرنے کیلئے کہیں فوراً ختم کر دیں گے پھر انکو رخصت کریں۔

حاضرات الارواح مرشداں

تَقَلَّبُنِیْ وَلَاتَرُدُّوْ مُوَالِیْ اَعِنِّیْ مُرْشِدِیْ عِنْدَ احْوَالِیْ

طریقہ زکوٰۃ بروز نوچندی جمعرات کسی ولی اللہ کے مزار پر بعد نماز مغرب حاضر ہو کر فاتحہ دیں۔ بعدہٗ مزار کے پائینتی میں کھڑے ہو کر مندرجہ بالا اشعار ایک بار معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے پڑھیں گے آنکھ کو بند رکھ کر پڑھائی کریں۔ انشاء اللہ دوران پڑھائی یا پڑھائی ختم ہونے کے بعد صاحب مزار کا دیدار ہوگا۔ ایسے وقت پر ان سے ایک عدد مٹی کے چراغ کا عمل حاضرات کیلئے طلب گار ہو چنانچہ جب وہ اجازت دے دیں تو مزار کے پاس سے کوئی بھی ایک عدد

چراغ اٹھا لائیے۔ گھر واپس آکر اس میں خوشبودار روغن ڈال کر روئی کی بتی روشن کرکے کاجل بنائیے اور اس کاجل میں چراغ کا روغن ملا کر رکھ دیں۔

ترکیب حاضرات عامل اپنی دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی گولائی میں کاجل لگا کر اس میں نگاہ کرے اور چند مرتبہ عبارت عمل پڑھے فی الفور حاضرات کھل جائے گی۔ جو چاہیں دریافت کریں صحیح جواب ملے گا۔ اسی طرح طفل نابالغ پر بھی یہ حاضرات مؤثر ہے۔ مزید تفصیلی معلومات کیلئے بذریعہ خط رجوع کریں۔ دوران زکوٰۃ اگر ایک دن میں ملاقات نہ ہو تو تین یوم برابر عمل کریں۔

حاضرات شہزادہ فتح علی لپسر بکتانوش

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَامَہَائِیْلُ یَاعَہْمَاقِیْلُ یَا تَقْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا اَللّٰہُ مُسَخَّرَاتٍ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَغْفُوْشٍ تَشْلِیْغًا تَشْلِیْغًا حَزْفُوْشٍ حَزْفُوْشٍ حَزْفُوْشٍ عَلَیْفُوْشٍ عَلَیْفُوْشٍ صَرْطُوْشٍ صَرْطُوْشٍ تَشْفِیْشًا تَشْفِیْشًا اَزْقُوْشٍ اَزْقُوْشٍ ھَدُوْشٍ ھَدُوْشٍ بِحَقِّ یَمْعَشِیْ اَلْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا وَیَا فَتْحَ عَلِیْ شَاہ حَاضِرْ شَوَدْ۔

طریقہ زکوٰۃ بروز نوچندی اتوار یا جمعرات سے عامل ترک جلالی کرکے رات کے وقت ٹھیک بارہ بجے باوضو ہو کر جائے نماز پر بیٹھ کر رو بقبلہ ہو کر ایک عدد مٹی کا چراغ لیکر اسمیں روغن چنبیلی ڈال کر ایک عدد نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کرے اور اس کے دھوئیں کا کاجل بنانے کیلئے اوپر ایک برتن رکھے۔ اب آپ بخور لوبان کا روشن کرکے کسی سفید شرینی پر موکلات عزیمت کی نیاز دیں۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت ایک سو گیارہ بار ورد کریں۔ بعدہٗ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل ختم کریں۔ اسی طرح کل چہل یوم روزانہ پڑھا کریں۔ روزانہ ایک عدد نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلانا واجب ہے تاکہ آپ نقش ہذا کے عامل بھی ہو جائیں نیز روزانہ کاجل پر پڑھیں کے بعد دم بھی کر دیا کریں۔ اور اس میں چراغ کا روغن بھی ملانا ہوگا نیز روزانہ کاجل اتار کر محفوظ کرتے رہیں۔ یہ آپ کو تاحیات کام دے گا۔ بوقت حاضرات اسی کاجل کی سیاہی میں معمول نگاہ رکھے گا اور حاضرات کا نزول اسی کاجل کی سیاہی میں ہوگا۔ دوران پڑھائی بخور لوبان برابر روشن کرنا ہوگا۔ نیاز روز اول پڑھائی سے قبل اور چالیسویں روز بعد مکمل چلہ کشی آپکو دینا ہوگی۔ یہ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم از کم عمل ہذا روزانہ آپ گیارہ مرتبہ ورد کریں۔ نقش وفتیلہ بعد چلہ کشی روزانہ بنانے کی ضرورت نہیں۔

ترکیب حاضرات اول عامل ایک عدد نقش تحریر کرکے کسی پاک جگہ پر ایک چادر بچھائے اور نقش کو ایک آئینہ پر رکھ کر طفل نابالغ کو آئینہ دیگر ہدایت کرے کہ وہ نقش کی سیاہی میں نگاہ رکھے اور عامل عزیمت مذکور چند بار پڑھ کر کالی ارد پر دم کرکے مشرق، مغرب، شمال وجنوب کی سمت پھینکے اور کچھ معمول کے سر پر مارے چند لمحے بعد حجاب آہستہ آہستہ معمول کی آنکھوں سے اٹھنا شروع ہوگا۔ وہ دیکھے گا کہ ایک سقہ میدان لق ودق میں چھڑکاؤ کر رہا ہے۔ پھر جاروب کش جھاڑو دیتا ہوا نظر آئے گا۔ اسکے بعد فراش فرش بچھاتا ہوا دکھائی دے گا۔ پھر کچھ لوگ کرسیاں اس پر رکھتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ایک طلائی وجواہر نگار کے اردگرد قرینہ سے بہت سی کرسیاں بچھی ہوئی نظر آئیں گی اور کچھ لوگ آتے ہوئے اور ان کرسیوں پر بیٹھتے ہوئے نظر آئیں گے۔ آخر میں ایک جوان خوبرو لباس شاہانہ زیب تن کئے ہوئے نظر آئے گا۔ اس کو دیکھتے ہی کرسی پر بیٹھے ہوئے لوگ تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے۔ یہی شہزادہ فتح علی پسر بکتانوش ہے۔ ایسے وقت پر عامل اپنا اور معمول کا سلام پیش کرے۔ یہ کام طفل کرے گا۔ پس بعد سلام عامل اپنا مدعا فتح علی سے معمول سے کہلوائے۔ فی الفور پورا کریں گے۔ اگر کسی پر جن بھوت پریت یا سحر کا اثر ہوگا تو وہ بھی بآسانی اس حاضرات سے ختم ہو سکتا ہے۔ جب عامل کا مقصد حاضرات سے پورا ہو جائے تو ان کو شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔ اس نقش کے چہار سمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر ہے۔ چہار سمت چہار جلیل القدر فرشتوں کے نام درج ہیں۔ لہٰذا آپ صرف حاضرات کے وقت یہ نقش بمعہ اسمائے چہار موکلات وبسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحریر کریں اور دوران زکوٰۃ صرف نقش کے اعداد خانوں میں پر کریں کیونکہ آپکو اسکا فتیلہ جلانا پڑے گا۔

۲۵۰	۲۵۳		۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴		۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸		۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷		۲۴۶	۲۵۷

حاضرات الجن

اَللّٰهُمَّ اُهْتَدَیْتُکَ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَاِسْتَقْبَلْتُکَ شَلْخَصَا شَلْخَصَا شَلْخَصَا بَلْخَسَا بَلْخَسَا بَلْخَسَا مَلْکَسَا مَلْکَسَا مَلْکَسَا مَاعَزَهُمْ عَلَقْتُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ۔ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ یہ حاضرات بغیر زکوٰۃ مؤثر ثابت نہ ہوگی اس حاضرات کے متعلق کتب معتبرہ میں رقم ہے کہ کہ یہ حاضرات بغیر زکوٰۃ ادا کئے فوراً کھل جاتی ہے جبکہ میرا ذاتی تجربہ و مشاہدہ یہ ہے کہ بغیر زکوٰۃ کے یہ ہرگز نہ کھلے گی۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ بروز سورج گرہن عامل پاک و طاہر باوضو ہو کر ایک عدد مٹی کا چراغ، روغن چنبیلی حسب ضرورت ایک عدد مٹی کا آبخورہ اور اس میں کنوئیں کا پانی رکھیں، عود یا لوبان برائے بخور، لکڑی کا کوئلہ حسب ضرورت روئی کا ایک عدد چھوٹا سا فتیلہ چراغ میں جلانے کیلئے ماچس ایک عدد، ایک عدد لوہے کی چھوٹی سی کڑاہی جس میں کوئلہ دھکایا جائے گا۔ مٹی کا تیل حسب ضرورت۔ یہ تمام سامان لیکر آپ کسی لق و دق میدان یا پہاڑ پر چلے جائیں۔ اول کڑاہی میں کوئلے مٹی کے تیل سے جلائیں بعدہ چراغ کو فتیلہ سے روشن کریں۔ چراغ کے آگے مٹی کا پانی والا آبخورہ رکھیں اور بخور روشن کرکے رو بقبلہ ہو کر عزیمت مذکورہ اس وقت تک ورد کرتے رہیں جب تک کہ سورج گرہن لگا ہوا ہو۔ جب پڑھائی ختم ہو تو نیاز شرینی پر دیکر خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں نیز آبخورے کا پانی حفاظت سے کسی بوتل میں رکھیں۔ اسی آب میں حاضرات نظر آئے گی۔ نیز چراغ بھی حفاظت سے رکھ لیں یہ بھی بوقت حاضرات استعمال ہوگا۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل عزیمت روزانہ کم از کم گیارہ بار وقت مقررہ پر ورد کیا کریگا۔ دوران زکوٰۃ بخور برابر روشن کرنا ہوگا۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل حاضرات کا طالب ہو، اس وقت ایک طفل نابالغ پاک و طاہر کو حاضر کرے اور اول شرینی پر نیاز حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی دے کر اس کا ثواب جملہ جن و انس کو پہنچائیں اور موکلات عزیمت کو بھی اس کا ثواب بخشیں۔ اب آپ چراغ میں روغن چنبیلی ڈالکر روئی کا فتیلہ اس میں روشن کریں چراغ طفل کے سامنے تقریباً ایک فٹ کے فاصلے پر ہوگا۔ اب معمول کے سامنے زمین پر رکھیں تاکہ چراغ کے فتیلے کی لو پانی میں نظر آئے اور معمول اس آبخورے کے آب میں چراغ کے فتیلے کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے دیکھے عامل گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت چندمرتبہ پڑھکر معمول پر دم کرے۔ انشاء اللہ اسی لمحے حاضرات کھل جائے گی اور ایک جن معمول کو نظر آئے گا۔ اس وقت اسکو سلام پیش کرکے اپنا مقصد عامل معمول کے ذریعے پوچھے ہر سوال کا جواب بالکل درست ملا کرے گا۔ پھر اسکو شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات ہفت شہنشاہ

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَائَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ہ نُرِیٓ اِبْرَاهِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ہ

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ جیسا کہ کتابوں و رسالوں میں درج ہے کہ بغیر زکوٰۃ ادا کئے ہوئے بھی عامل اس حاضرات کو کرسکتا ہے اور جواب بھی درست ملے گا تو ان عاملوں کی یہ بھول ہے، ہرگز ایسا نہیں ہے وہ الگ بات ہے کہ کسی کی بہت زبردست روحانی طاقت ہے تو وہ اپنی روحانی طاقت سے حاضرات میں کامیاب ہوجائے گا۔

اس عمل کی زکوٰۃ صرف ایک یوم میں مکمل ہوجاتی ہے زیادہ طویل چلہ کشی نہیں ہے طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار یا شرف

شمس میں یا شمس کی کسی سعد ساعت میں ایک عدد ذہب کا چراغ بنوائے یا فضہ خالص کا چراغ بنوا کر اس پر ذہب کا پانی چڑھوا کر اس کے اندر نقش کندہ کرائے اور ایک عدد اسی دھات کی پلیٹ بھی بنوائے۔ اس کے اندر بھی نقش کندہ کرائے۔ اب ایک عدد نقش کاغذ پر تحریر کرکے اسکا فتیلہ بھی بنالے۔ اب آپ بخور شمس لیکر ساعت شمس میں پاک و طاہر ہو کر قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھ کر بخور شمس کو کلے جلا کر روشن کریں اور چراغ میں روغن چنبیلی یا گلاب ڈال کر اس میں فتیلہ روشن کریں اور پلیٹ اس کے اوپر فتیلہ کا دھواں جمع کریں اور سات چھٹانک سات قسم کی مٹھائی پر موکلات آیت مذکورہ کی نیاز دے کر ثواب پہنچائیں۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر آیت مذکور پانچ ہزار دو سو چھیانوے مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر کاجل اور چراغ پر پھونک ماردیں۔ ایک بات کا خیال رکھیں جب آپکی پڑھائی ختم ہو تو تمام فتیلہ بھی جل کر ختم ہوجانا چاہیے۔ اب آپ پلیٹ کا چراغ ٹھنڈا ہونے پر کاجل کو پلیٹ سے کھرچ لیں اور کسی شیشی میں رکھ کر اس میں چراغ کا روغن ملا کر بند کرکے محفوظ رکھیں۔ چراغ اور پلیٹ کو بھی محفوظ جگہ پر رکھیں خیال رہے کہ پلیٹ کو اندرونی طرف سے خوب صاف کسی روئی وغیرہ سے کردیں تاکہ نقش میں صاف اور واضح نظر آئے۔ کسی پر سیاہی لگی ہوئی نہیں ہونی چاہیے۔

ترکیب حاضرات پہلی حاضرات بروز اتوار کرنا لازم و واجب ہے۔ پھر آپ جس دن چاہیں حاضرات کرسکتے ہیں۔

چراغ، پلیٹ، بخور ہفت کواکب کا اور ایک عدد نقش کا فتیلہ تحریر کرکے چراغ میں روشن کرکے کوئلے پر بخور روشن کرکے سات قسم کی مٹھائی پر موکلات کی نیاز دیکر پلیٹ کے درمیانی دائرے میں کاجل لگا کر طفل نابالغ شریف النفس پاک و طاہر کے دست میں دیکر اس کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی میں نگاہ رکھے۔ اب آپ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عربی میں پوری آیت مذکور پڑھ پڑھ کر مریض پر دم کرتے رہیں اور بچے سے پوچھتے رہیں کہ کیا نظر آتا ہے۔ جب وہ کہے کہ روشنی میں ایک میدان نظر آتا ہے اور اس میں ایک سیاہ شکل نظر آتی ہے تو معمول سے کہلوائے کہ اس شخص سے کہو کہ اپنے بھائی کو بلا کر جھاڑو دلوائے جب جھاڑو دے دی جائے تو کہئے کہ ایک دری صحیح سالم لاکر اسکو

زبح کرکے پکاؤ۔ پھر سات عدد کرسی بچھوا کر سات بادشاہ جنات کو بلوائے جب وہ آجائیں تو عامل اٹھ کر ان کی تعظیم کرکے ان کو کرسی پر بیٹھنے کیلئے کہلوائیں۔ جب وہ بیٹھ جائیں تو ان سے کہئے کہ جب گوشت پک جائے تو آپ لوگ نوش کرلیں۔ جب یہ لوگ کھا کر فارغ ہوں تو کہئے کہ آج جس بادشاہ کی باری ہے وہ موجود رہیں باقی تشریف لے جائیں۔ جو بادشاہ موجود رہے ان سے جو بھی سوال معلوم کریں گے آپ کو درست جواب دیں گے۔ جب عامل کا مقصد پورا ہوجائے تو ان کو شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔ نیاز کی شرینی عامل خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردے۔
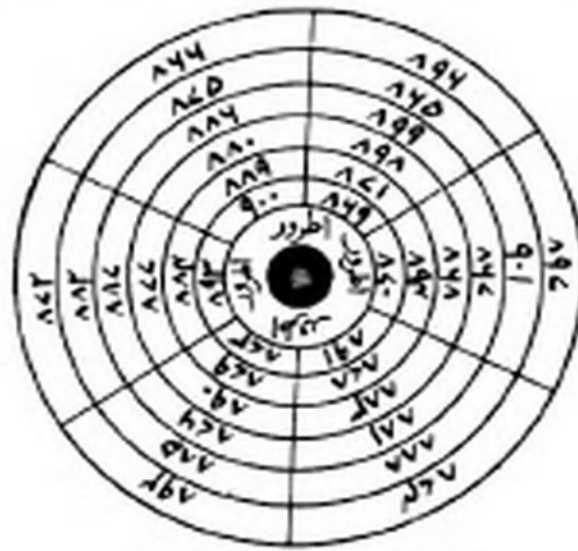
حاضرات سلطان سکندر شاہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ اَنَا فِیْلَ اِسْحَائِیْلَ مُلْکَانِ سُلْطَانِ عَلٰی سَلَاطِیْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریقہ زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرکے بروز نوچندی اتوار یا نوچندی جمعرات سے بخور عود روشن کرکے شب ٹھیک بارہ بجے لباس سرخ، عمامہ سرخ، مصلیٰ سرخ پر کھڑا ہو کر دائیں پاؤں کا پنجہ بائیں پاؤں کے گھٹنے پر رکھ کر عبارت عمل ایک سو ایک بار ورد کرے۔ اول آخر گیارہ

گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اسی طرح روزانہ سبعہ یوم عمل کرے۔ آخری دن عزیمت کے موکلات کی نیاز دیں نیاز سفید شرینی وایک گلاس آب تازہ مصفی پر دیکر شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں نیز آدھا آب آپ خود پئیں اور آدھا بچوں کو پلادیں۔ اب آپ حاضرات ہذا کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ اس عزیمت کو وقت مقررہ پر ہفت مرتبہ ورد کرنا پڑیگا۔

ترکیب حاضرات ایک گلاس شیشے کالے کر اس میں آب تازہ مصفی بھر کر رکھ دیں اور طفل نابالغ کو کوئی کپڑا سُرخ رنگ کا اوڑھا کر سرخ کپڑے کے فرش پر بیٹھائیں اور سامنے اسکے شیشے کا گلاس رکھیں تاکہ طفل اس میں نگاہ رکھے۔ اب عامل عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرتا رہے۔ چند لمحے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ جو بھی سوال معمول کے ذریعے کیا جائے گا درست جواب ملے گا۔ بعدہٗ انکو شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات برائے آسیب

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتْعُوْنَ نَتْعُوْنَ فَتْعُوْنَ حَبْیکَ حَبْیکَ حَبْیکَ اَلْہِیْم اَلْہِیْم اَلْہِیْم صَفْلَقَ صَفْلَقَ صَفْلَقَ اَلْسَنْ اَلْسَنْ اَلْسَنْ بَلْسَنْ بَلْسَنْ بَلْسَنْ مَہْلاً مَہْلاً مَہْلاً کَہْلاً کَہْلاً کَہْلاً شَرْدٌ شَرْدٌ شَرْدٌ مَرْدٌ مَرْدٌ مَرْدٌ شَقِیًا شَقِیًا شَقِیًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ۔

طریقہ زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرکے بروز منگل بوقت شب جائے نماز پر بیٹھ کر رو بقبلہ ہوکر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں عزیمت مذکور ستر مرتبہ تلاوت کرے لیکن پہلے نقش بدوح بیس عدد کاغذ پر لکھیں۔ روزانہ شب کو دوران چلہ کشی اگربتی ضرور جلایا کریں۔ اسی طرح کل بیس یوم کا چلہ پورا کریں۔ آخری دن شرینی ہفت قسم کی لے کر اس پر موکلات کی نیاز دے کر شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں نیز روزانہ عزیمت ہفت مرتبہ تلاوت کیا کریں اور نقش ایک عدد لکھا کریں تاکہ زکوٰۃ قائم رہے۔ نقوش کو دریا یا سمندر میں آٹے میں گولی بناکر ایک ایک کرکے ڈالیں۔ اگر عامل کی روحانی قوت بیدار ہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ جب بھی آپ حاضرات کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ چلہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

ترکیب حاضرات اگر چاہے کہ لشکر سلیمانی سے آسیب و ارواح خبیثہ کو قید کرے تو ایک عدد نقش لکھکر اس کے درمیانی دائرے میں عطر لگائے اور طفل نابالغ کی پیشانی اور نقش پر بھی عطر لگائے اور نقش طفل کے ہاتھ میں دے کر اس کو ہدایت کرے کہ درمیانی دائرے میں نگاہ رکھے اور عامل عزیمت پڑھ پڑھ کر معمول پر دم کرتا رہے چند لمحے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ یہ عمل بروز سہ شنبہ کرنا بہتر ہے۔ عمل شب کو کرے جس وقت لشکر کا نزول ہو اس وقت ان کو عامل اپنا و معمول کا سلام پیش کرے اور اٹھ کر تعظیم کرے۔ بعدہٗ اگر کسی پر آسیب وسحر وغیرہ ہے تو اس مریض کے متعلق تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد حاضرات سے عرض کرے کہ آسیب وسحر کو ختم کردیں پس وہ قید کرلیں گے اور مریض شفایاب ہوجائیگا۔ بعد مقصد حل ہونے کے حاضرات کو شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ جس نقش پر حاضرات کیا گیا ہے اس کو آٹے میں گولی بناکر دریا میں ڈال دیا کریں۔

<table>
<tr><td></td><td>٧٨٦</td><td>١</td><td></td></tr>
<tr><td>٢</td><td>٨</td><td>١٠</td><td></td></tr>
<tr><td></td><td colspan="2">٣</td><td></td></tr>
<tr><td></td><td>٧</td><td>٩</td><td>٤</td></tr>
<tr><td></td><td>٥</td><td></td><td></td></tr>
</table>

حاضرات دیواں وپریاں

کُنْکِبُوْ فِیْہَا ہُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَأْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَتَہ اَلسَّاعَتَہ۔

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ یہ حاضرات صرف وہ عامل حضرات کر سکتے ہیں جو عزیمت فتعون کی زکوٰۃ ادا کر چکے ہوں۔ یہ عزیمت اس سے قبل والی "حاضرات برائے آسیب" میں درج کی جاچکی ہے۔ وہاں سے آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ مندرجہ بالا آیت مذکور کی زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں ترک جلالی کرکے بروز

نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے شب کے وقت بخور عود کار جنی کرکے ایک عدد نقرہ خالص کا چومکھا چراغ میں روغن الکوحل یا روغن چنبیلی ڈال کر چار عدد اس چراغ میں روئی کے فتیلے روشن کرکے آیت مذکور معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے گیارہ سو گیارہ مرتبہ تلاوت کرے۔ بوقت ریاضت مصلیٰ سرخ، جامہ سُرخ، عمامہ سرخ ہونا چاہیے۔ کل گیارہ یوم کا عمل ہے نیز روزانہ چار عدد نقش بھی روئی کے فتیلے میں لپیٹ کر چراغ میں جلانا واجب ہے۔ گیارہویں دن عمل کے تمام ہونے پر سات رنگ کی مٹھائی پر موکلات کی نیاز دے کر عمل ختم کریں شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم لڑکیوں کو بھی تقسیم کریں۔ زکوٰۃ ہمیشہ قائم رکھنے کیلئے روزانہ گیارہ بار آیت مذکور ورد کرنا چاہیے۔

ترکیب حاضرات بوقت حاضرات بخور عود کا روشن کرکے چار عدد نقش کے فتیلے روشن کرکے نابالغہ کو چراغ کی لو پر نگاہ کرنے کو کہیں اور اسکے سر کے آگے بال پکڑ کر سورۃ قریش گیارہ بار پڑھ کر گرہ لگائے اور اول آیت مذکور بعدہٗ عزیمت فتعون اور پر جو کے پڑھ کر پھونک ماریں بعدہٗ اس جو کو لڑکی پر ماریں اور چند جو چہار سمت بھی پڑھ کر پھینکیں۔ چند لمحے بعد تخت پریاں کا نزول ہوگا۔ ایسے وقت پر عامل اپنا اور معمول کا لشکر پریزادوں کو سلام پیش کرے اور جو مدعا ہو اسے بیان کرے۔ فی الفور پورا ہوگا اور اگر کوئی بات معلوم کرینگے تو درست جواب معمول کے ذریعے ملے گا۔ جب آپ کا مقصد حاضرات ہذا سے پورا ہوجائے تو ان کو سلام پیش کرکے رخصت کریں۔ بوقت حاضرات عامل و معمول کا لباس سرخ ہونا چاہیے۔ نیز لڑکی کے سر پر سُرخ دوپٹہ اور عامل کے سر پر سُرخ ٹوپی یا عمامہ ہونا چاہیے نیز مصلیٰ یا چادر سُرخ بھی ہونا چاہیے۔
قبل از حاضرات نیاز موکلات کی ضرور دیں۔

عو	ا	و	۱۱	صرعد
صراب صراب صراب				

حاضرات المیمون

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَیَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنِ حَبْشِیْ اَخْرِجَ الْجِنِّ وَالْجِنِّیْ وَلَا نَنِیْرُ مِنْ کُلِّ مَقَامٍ وَمَکَانٍ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ یَاقُوْقُلَانِ یَاقُوْقُلَانِ یَاحَزْقَلْ یَاحَزْقُلَانِ یَاعَجُوْزُ اُمُّ الصِّبْیَانِ خُذْ ھٰذِہٖ بِحَقِّ تَوْرَیْتُ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلُ عِیْسٰی وَزَبُوْرُ دَاوٗدَ وَفُرْقَانُ مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

طریقہ زکوٰۃ یوں تو یہ عزیمت جملہ جائز مقاصد کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے لیکن تجربہ شاہد ہے کہ اس سے حاضرات بھی نہایت عمدہ کھلتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرکے بروز نوچندی جمعرات سے اسکی زکوٰۃ نکالنے کا قصد کرے۔ شب جمعرات ٹھیک بارہ بجے قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھ کر بخور عود کا روشن کرکے شرینی برفی پر موکلات عزیمت کی نیاز دیں۔ برفی کل گیارہ عدد ہوگی۔ بعدہٗ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھکر عمل تمام کرے۔ اسی طرح کل گیارہ یوم تک روزانہ وقت مقررہ پر عمل پڑھا کرے۔ روزانہ گیارہ عدد برفی پر نیاز دینا قبل از عمل واجب ہے۔ بعد فراغت عمل ان برفیوں کو کسی ویران جگہ پر درخت کے نیچے رکھ دیا کرے یعنی روزانہ پڑھائی کے بعد درخت کے نیچے برفیوں کو رکھنا ہوگا۔ برفی رکھتے وقت یہ کہے کہ یہ برفی صاحب عزیمت کو پہنچے۔ چلہ کے تمام ہونے پر روزانہ عزیمت گیارہ بار ورد میں رکھنا ہوگا۔

ترکیب حاضرات طفل نابالغ و پاک و طاہر کے انگوٹھے کے ناخن پر عطر ملا ہوا کاجل لگا کر گیارہ بار عزیمت ہذا پڑھ کر دم کرکے معمول کو ہدایت کرے کہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے۔ فوراً حاضرات کا نزول ہوگا۔

حاضرات غوثیہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمَا وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمَا اَجِبْ یَاھَمْرَائِیْلُ وَیَا طَاکَائِیْلُ بِحَقِّ یَا شَیْخَ عَبْدَالْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ مُحَمَّدٌ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ اِفْتَحْ اَبْوَابَ الْحَاضِرَاتِ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ نو عدد دیگر۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا یَاھَمْرَائِیْلُ

یَا نُومَائِیْلُ یَا لُوْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیلانِی مَحْبُوْبِ سُبْحَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ اَفْتَحِ الْاَبْوَابَ الْحَاضِرَاتِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

طریقہ زکوٰۃ مندرجہ بالا دونوں عزیمتیں شل آفتاب و مہتاب کے ہیں۔ ایک دوسرے سے کوئی کمتر درجہ نہیں رکھتی۔ لہٰذا آپکو جو بھی پسند آئے اسکی زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں۔ میرا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ جو لوگ مضبوط قادری نسبت رکھتے ہیں۔ اور تقویٰ و طہارت کے پابند ہیں ان کو چاہیے کہ اس جلیل القدر حاضرات کو اپنا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ آپکو کسی دیگر حاضرات کی تمنا نہیں رہے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ قمری میں عامل چاند کی پہلی تا گیارہ یا سترہ تاریخ تک یہ سیر جلالی کو اپنا معمول بنائے اور ایک عدد چاندی کا چراغ بنوائے جو کہ بوقت پڑھائی برابر روشن رہیگا۔ اس چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر روئی کا فتیلہ روشن کرنا ہوگا۔ ایک عدد لوبان دانی جس میں کوئلے دہکتے ہوئے ہوں گے۔ اس میں پسا ہوا لوبان بوقت چلہ کشی وقفے وقفے سے چٹکی چٹکی ڈالنا ہوگا۔ یہ بخور ہے۔ ایک عدد لکڑی کی تقریباً ایک سے سوا فٹ چوکی بھی سامنے رکھنی ہوگی اس چوکی کے درمیان میں چراغ رکھا ہوگا۔ چراغ کے ساتھ لوبان دانی رکھیں اور گیارہ تا سترہ عدد گلاب کے پھول چوکی کے اوپر کناروں پر چاروں طرف رکھنا ہونگے۔ پھول روزانہ تازہ لیں۔

جبکہ روز اول کے پھول بحفاظت محفوظ رکھنے ہونگے روزانہ گیارہ تا سترہ عدد چاندی کی کٹوریوں میں چاولوں کی کھیر ڈال کر چراغ کے چاروں طرف رکھنی ہونگی۔ ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ چوکی سبز رنگ کی لیں پھر اس پر سامان رکھیں۔ کھیر میں سات قسم یا گیارہ یا پھر سترہ قسم کے میوے و پھل ڈالنا ہونگے۔ کھیر روزانہ تازی بنا کر رکھنا ہوگی۔ روزانہ کی کھیر عامل ہر پیالی میں سے تھوڑی خود کھائے اور بقیہ نابالغوں کو تقسیم کردے۔ یہ خیال رہے کہ زمین پر کھیر نہ گرے۔ بوقت چلہ کشی عامل کا جامہ سبز ہوگا۔ جو کہ دو ٹکڑوں میں ہوگا۔ ایک کو ناف سے اوپر سر تک اوڑھ لیں جبکہ دوسرے کو زیر ناف سے ٹخنے تک لپیٹ لیں۔ جب یہ تمام لوازمات آپ اکٹھے کرلیں تو پھر آپ کو نماز مغرب ادا کرنے کے بعد اپنا منہ شمال کی سمت رکھنا ہوگا اور جائے نماز سبز بچھا کر تمام لوازمات عمل سامنے رکھیں اور حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی نیاز دیکر اسکا ثواب آپ رحمۃ اللہ علیہ و موکلات عزیمت کو پہنچائیں۔ نیاز کے وقت چراغ و بخور روشن کرنا ضروری ہے بہتر ہے کہ آپ اذان مغرب کے وقت فوراً چراغ روشن کردیں پھر نماز مغرب ادا کرنے کے بعد عمل ہذا کی نیاز کھڑے ہو کر شمال کی سمت منہ کرکے نہایت ادب سے دیں۔ بعدہ اول گیارہ بار درود قادری پڑھ کر پھر عبارت عمل ایک سو گیارہ بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عمل ختم کریں۔ ان تمام اوقات میں بخور لوبان برابر روشن کرتے رہنا ہوگا۔ اور چراغ بھی مسلسل جلتا رہے گا۔ بعد ختم پڑھائی اللہ رب العزت سے عمل حاضرات کی کامیابی کی دعا مانگیں۔

اسی طرح کل گیارہ یا سترہ یوم کا چلہ کریں۔ چراغ کے دھوئیں کو کسی صاف پلیٹ میں جمع کرتے رہیں اور اس میں روغن چنبیلی چراغ والا ملانا چاہیے اور روزانہ اس پر دم بھی کرنا ہوگا۔ یہ خیال رہے کہ اگر آپ گیارہ یوم کا چلہ کریں گے تو گیارہ عدد پھول گیارہ عدد کھیر کی پیالیاں رکھنی ہونگی اور اگر چلہ سترہ یوم کا کرنا ہوگا تو یہ چیزیں سترہ سترہ عدد لینی ہوں گی۔ چلہ ختم ہونے کے بعد گلاب کے تمام پھولوں کو دریا یا سمندر میں ڈالدیں نیز زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ گیارہ بار معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ورد میں رکھیں اور چاند کی گیارہ یا سترہ تاریخ کو ہر ماہ تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر نیاز ضرور دینا ہوگی۔ روزانہ ایک عدد نقش دوران زکوٰۃ لکھنا ہوگا اور چراغ میں روئی کے فتیلہ میں جلانا ہوگا۔ دونوں عزیمتوں کا نقش آئندہ لکھا جائیگا۔ گوکہ یہ حاضرات مجھے کتاب ہذا میں تحریر نہیں کرنا تھی کیونکہ یہ انتہائی خفیہ حاضرات ہے۔ یہ فقیر اس کو اپنے سینہ میں ہی محفوظ رکھتے ہیں۔ دنیا میں بہت کم لوگ ہوں گے جو اس حاضرات کے راز و اسرار نہانی سے واقف ہوں گے۔ اگر ایسا کوئی ہے تو وہ سامنے آکر مشاہدہ کرائے۔

ترکیب حاضرات یہ حاضرات عامل خود بھی مشاہدہ کرسکتا ہے اور طفل نابالغ و پایل پر بھی چلتی ہے۔

بوقت ضرورت تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر اول شیخ عبد القادر جیلانی کی نیاز دیکر ایک عدد گول آئینہ لے کر اس کو کاجل مذکور سے سیاہ کرے اور اس میں روغن چنبیلی اچھی طرح لگادے تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ اب عامل اس آئینہ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اس کی سیاہی میں نگاہ کرے۔

بعدہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت پڑھنا شروع کردے زیادہ سے زیادہ ایک سو گیارہ بار عزیمت پڑھنا ہوگی۔ اسی دوران حاضرات کھل جائیگی۔

واضح ہو کہ یہ دونوں نقوش ساعت مریخ میں لکھے جائینگے اور اسی دوران بخور بھی مریخ کا روشن کیا جائے گا۔ اگر آپ ان نقوش کو شرف مریخ یا اوج مریخ میں یا پھر مریخ کی ساعت میں چراغوں پر کندہ کروالیں تو اس حاضرات میں چار چاند لگ جائیں گے۔

عزیمت اول کا نقش درج ذیل ہے۔

۲۴۵	۲۵۴	۲۶۲	۲۷۰	۲۷۸	۲۸۶	۲۳۷
۲۶۳	۲۷۱	۲۷۹	۲۸۰	۲۳۸	۲۴۶	۲۵۵
۲۷۳	۲۸۱	۲۳۹	۲۴۷	۲۵۶	۲۶۴	۲۷۲
۲۴۰	۲۴۸	۲۵۷	۲۶۵	۲۶۶	۲۷۴	۲۸۲
۲۵۸	۲۵۹	۲۶۷	۲۷۵	۲۸۳	۲۴۱	۲۴۹
۲۶۸	۲۷۶	۲۸۴	۲۴۲	۲۵۰	۲۵۲	۲۶۰
۲۸۵	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۳	۲۶۱	۲۶۹	۲۷۷

عزیمت دوئم کا نقش درج ذیل ہے۔

۲۹۲	۲۷۴	۳۰۷	۲۹۷	۲۸۰	۲۶۹	۳۰۲
۲۹۳	۲۸۳	۲۶۵	۳۰۵	۲۸۸	۲۷۷	۳۱۰
۳۰۱	۲۹۱	۲۷۳	۳۱۳	۲۹۶	۲۷۹	۲۶۸
۳۰۹	۲۹۹	۲۸۲	۲۶۴	۳۰۴	۲۸۷	۲۷۶
۲۶۷	۳۰۰	۲۹۰	۲۷۲	۳۱۲	۲۹۵	۲۸۵
۲۷۵	۳۰۸	۲۹۸	۲۸۱	۲۷۰	۳۰۳	۲۸۶
۲۸۴	۲۶۶	۳۰۶	۲۸۹	۲۷۱	۳۱۱	۲۹۴

حَاضِرَاتُ الْکَوَاکِبْ
حاضرات الشمس

یَا شَمْسُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ یَا نَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ آفَۃٍ بِقُدُّوْسِیَّۃٍ

آج میں علوم حاضرات کے ایک بہت زبردست اسرار کو آپ حضرات پر منکشف کر رہا ہوں۔ اللہ رب العزت مجھے معاف کرے کیونکہ اس سے قبل کسی نے اس راز کو عیاں کرنے کی جرأت عوام الناس پر نہ کی۔ اگر انہوں نے کسی اپنے شاگرد رشید کو اسکی تعلیم عطا فرمائی تو اس کو سختی سے تلقین کی کہ سوائے اہل کے کسی اور کو یہ راز ہرگز ہرگز نہ بتانا اور نہ تم اس علم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہوجاؤ گے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور آج تک یہ اسرار سوائے خاص الخاص کے عوام الناس پر ظاہر نہ ہوسکا۔ واضح ہو کہ یہ حاضرات آپ کو ہرگز ہرگز دنیا کی کسی کتاب میں نہ مل سکے گی کیونکہ یہ سبعہ کواکب کی حاضرات صدری ہے نہ کہ کتابی۔ اگر کوئی شخص یہ ہفت کواکب کی حاضرات دنیا کی کسی بھی کتاب میں مجھے دکھادے تو میں اسکو منہ مانگا انعام دونگا۔

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ یہ حاضرات صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کا اسم کواکب شمس سے مماثلت رکھتا ہے جس کی تفصیل آخیر میں تحریر کی جائے گی ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں۔ جب عامل اس حاضرات کا عامل بننا چاہے تو لازم ہے کہ سب سے پہلے ایک عدد ذہب خالص کی تختی بنوائے جو گول دائرہ نما ہوگی۔ اب عامل شرف شمس یا اوج شمس میں جس وقت ساعت شمس ہو اس وقت بخور شمس کا روشن کرکے جامہ زرد، کلاہ زرد پہن کر مصلا بھی زرد بچھا کر رجال الغیب کو عقب میں رکھ کر مصلے پر بیٹھ کر دونوں نقوش کو لوح پر دونوں طرف ایک ایک عدد نقش کسی نوک دار چیز سے کندہ کریں اس دوران بخور شمس کا برابر روشن کرتے رہیں۔ یہ تمام آپکو کھلے آسمان کے نیچے کرنا ہونگے جب آپ نقوش تحریر کرچکیں تو پھر اول آخر سات سات بار درود شریف درمیان میں ایک ہزار سات سو چھیالیس مرتبہ عزیمت شمس پڑھ کر نیاز کسی زرد رنگ کی مٹھائی سات تولہ یا سات چھٹانک پر دیں۔ اس کا ثواب موکلات عزیمت کو پہنچائیں نیز جب آپ پڑھائی سے فارغ ہوں تو فوراً لوح کے دونوں طرف دم بھی کردیں پھر نیاز دیں۔ نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔ اس لوح شمسی کو بخور بھی شمس کا دیں تو قوت لوح بڑھ جائیگی۔ اب اس لوح کو زرد شیشہ کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر شیشے کے کناروں کو آپس میں اچھی طرح کسی کانچ جوڑنے والے کیمیکل سے چپکادیں۔ اب اگر عود خالص و دار چینی دونوں ایک ایک تولہ لے کر اس کو کسی لوہے کے

برتن میں رکھ کر برتن کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں حتی کہ یہ دونوں کوئلے بن جائیں۔ اب اس کو خشل سرمہ باریک پیس لیں اور اس میں عطر اگر شامل کرکے کاجل بناکر کانچ کے اوپر لگائیں تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامنے والے حصے پر سیاہی لگائی جائے گی نہ کہ پشت پر۔ یہ آئندہ وضاحت کی جائے گی ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ لوح کے تیار ہونے کے بعد آپ کسی کو غلطی سے بھی اسکا دیدار کرادیں گے تو اس لوح کی تاثیر جاتی رہے گی۔ جس دن لوح تیار کریں اسی دن ترک جلالی ضرور کریں۔ خیال رہے کہ یہ لوح دن کے وقت تیار کی جائیگی۔ لوح پر کاجل کی سیاہی لگانے کے بعد اس کو کسی کانچ کی چوڑے منہ والی بوتل میں محفوظ کرکے رکھیں۔ کاجل والا حصہ اوپر رکھیں اور پشت نیچے رکھیں۔ جس دن آپنے لوح تیار کی ہے اسی دن سے ترک جلالی کرکے بخور شمس کا روشن کریں۔ لباس زرد و کلاہ زرد و مصلا بھی زرد ہوگا۔ کسی میدان یا ویرانے میں دن کے وقت کھلے آسمان کے نیچے ساعت شمس میں لوح کو اپنے مصلے پر رکھیں اور اسکی سیاہی میں نگاہ رکھ کر اول سات بار درود شریف پھر مقررہ تعداد میں عزیمت عمل کا ورد کرکے سات بار آخیر میں درود شریف پھر مقررہ تعداد میں عزیمت عمل کا ورد کرکے سات بار آخیر میں درود شریف پڑھ کر لوح پر دم کردیں۔ پھر عمل ہذا کی تاثیر کیلئے اللہ رب العزت سے دعا مانگیں۔ بعدہٗ لوح کو شیشے کی بوتل میں بند کرکے رکھ لیں۔ روز اول کا عمل آپ کا تمام ہوا۔ اسی طرح کل سولہ یوم کا چلہ کریں۔ روز اول جس وقت پڑھائی شروع کی تھی روزانہ آپکو اسی وقت عزیمت کا ورد مقررہ مقام پر کرنا ہوگا۔ آخری دن عمل کے ختم ہونے پر سات تولہ یا سات چھٹانک زرد شرینی پر عمل ہذا کے موکلات کی نیاز دیں اور تمام شرینی عامل خود کھالے۔ اب حاضرات الشمس کے عامل ہیں۔ واضح ہو کہ دوران چلہ کشی لوح شمسی مذکور کی سیاہی میں عامل کو ہیژدہ عالم و عالم ارواح کا دیدار ہوگا۔ اس وقت لازم ہے کہ اپنے دل کو مضبوط رکھے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ اگر عامل سے گفتگو کریں تو ہرگز انکے کسی سوال کا جواب نہ دے لیکن چلہ کے تمام ہونے پر آخری دن جب موکلات آپ سے گفتگو کریں تو آپ ان سے عہد و پیمان لیں کہ عند الحاجت فوراً حاضر ہونا۔ جو بھی معلومات و کام کہیں فوراً کرنا اور ان سے وہ طریقہ کار بھی پوچھے جس سے وہ جلد حاضر ہوں جب ان سے عہد و پیمان لے لیں تو ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ اب آپ لوح شمسی کو بحفاظت محفوظ رکھیں۔ روزانہ عزیمت شمس کے پڑھنے کی تعداد درج ذیل ہے۔

۱	۴۷۶۴	۶	۴۸۱۴	۱۱	۴۹۴۴	۱۶	۴۷۷۴
۲	۴۷۴۵	۷	۵۶۴۴	۱۲	۴۷۴۷	x	x
۳	۵۱۴۴	۸	۴۷۵۴	۱۳	۴۷۴۶	x	x
۴	۵۷۴۴	۹	۵۳۴۴	۱۴	۵۰۴۴	x	x
۵	۵۲۴۴	۱۰	۵۴۴۴	۱۵	۴۷۵۲	x	x

ترکیب حاضرات

جس وقت بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو اس دن بوقت حاضرات عامل زرد لباس و کلاہ زرد پہن کر مصلا بھی زرد بچھائے اور قبلہ رو بیٹھ کر پہلے بخور عود دار چینی کا کرے اور لوح شمسی کو اپنے سامنے رکھ کر اول سات بار درود شریف پڑھے۔ بعدہٗ جو تعداد آپکو موکلات نے بتائی ہے اتنی مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ فی الفور نزول حاضرات کا ہوگا۔ ایسے وقت پر عامل پر واجب ہے کہ ان کو السلام علیکم کہے۔ بعدہٗ ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرے پھر ان سے اپنا مدعا بیان کرے۔ انشاء اللہ فوراً پورا کریں گے۔ بعدہٗ ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس حاضرات سے کوئی ناجائز کام لینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے ورنہ عامل اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اگر حاضرات سے قبل عامل زرد شرینی پر نیاز دے کر اس کا ثواب موکلات کو پہنچائے تو بہت افضل ہے کیونکہ اس سے موکلات حاضرات عامل سے بہت خوش ہوتے ہیں اور انکی خوشی ہی حاضرات کی کامیابی ہے یہ وہ حیرت انگیز حاضرات ہے جس کے سامنے آئینہ سکندری بھی ہیچ ہے کیونکہ اس حاضرات سے معلومات کے علاوہ دنیا کا مشکل ترین کام بھی عامل کرواسکتا ہے۔ اس حاضرات کے عامل کو دنیا کے کسی دیگر عمل کی حاجت نہیں رہتی۔ اس کے زیادہ اسرار و رموز کو کھولنے کی مجھے اجازت نہیں۔

حاضرات الشمس صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول، مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ مثلاً محمد، ناظم سلیم، علیم۔

م	ن	س	ع

اس نقش کو ذہب خالص کی تختی پر کندہ کریں اور یہ سامنے کا حصہ ہے اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگاکر نگاہ رکھی جائیگی۔

اس نقش کو بھی ذہب کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر تحریر کریں اس حصے پر کاجل نہیں لگایا جائیگا۔

حاضرات القمر

یَاقَهَّارُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ بِحَقِّ یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَاشَیْئٌ یُعَادِلُهٗ۔

طریقہ زکوٰۃ

حاضرات ہذا کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کا سر اسم کوکب قمر سے مماثلت رکھتا ہے۔ جس کی تفصیل آگے تحریر کی جائے گی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے۔ جو شخص حاضرات القمر کا عامل بننا چاہے تو لازم ہے کہ سب سے پہلے ایک عدد فضہ خالص کی تختی گول دائرہ نما بنالے۔ بعدہٗ شرف قمر میں رات کے وقت ساعت قمر میں کھلے آسمان کے نیچے ایک عدد مصلا سبز بچھائے اور عامل کا لباس بھی سبز ہوگا اور کلاہ بھی سبز ہوگی۔ اب عامل بخور قمر لود کا فور روشن کرکے رجال الغیب کو عقب میں رکھے اور تختی نقرہ پر دونوں طرف ایک ایک عدد نقش کندہ کرے۔ بعدہٗ سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت قمر دو ہزار پانچ سو ستاکو مرتبہ پڑھ کر سات بار درود شریف پڑھ کر لوح قمری کے دونوں طرف دم کریں۔ اس بات کا خیال رہے کہ جب آپ لوح پر دونوں طرف نقش کندہ کرلیں تو سامنے والے حصے کو اوپر کرکے مصلے پر رکھیں پھر پڑھائی شروع کریں۔ جب پڑھائی سے فارغ ہوں تو سبز شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دے کر شرینی آپ خود کھالیں اب اس لوح کو دو عدد کانچ کے سبز ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر چپکا دیں۔ کانچ کے دونوں ٹکڑے گول شکل کے ہوں گے۔ اب لوح کے سامنے یعنی اوپر والے حصہ پر یعنی کانچ پر کافور و اگر بتی کو جلاکر کاجل بنائیں اور اس میں عطر اگر شامل کرکے لگاکر جائے نماز پر اپنے سامنے رکھیں اور اول درود شریف سات بار پڑھ کر عزیمت عمل مقرر تعداد میں پڑھیں۔ پھر سات بار درود شریف کا ورد کرکے عمل تمام کریں۔ بعدہٗ لوح پر دم کردیں۔ دوران پڑھائی عامل لوح کی سیاہی میں برابر نگاہ رکھے گا اور بخور بھی برابر روشن کرتا ہوگا۔ جب آپ روز اول کی پڑھائی سے فارغ ہوں تو اللہ رب العزت سے عمل کی کامیابی کیلئے دعا مانگیں اب آپ کا روز اول کا عمل تمام ہوا۔ اسی طرح روزانہ رات مقررہ پر کھلے آسمان کے نیچے تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر مع ترک جلالی چودہ یوم کا چلہ کریں۔ چلہ کے دوران عامل کو لوح قمری کی سیاہی میں عجائبات و غرائبات کا نظارہ ہوگا۔ اسی وقت اپنے دل کو قوی رکھیں۔ کسی قسم کی دہشت اپنے دل میں نہ لائیں۔ آخری دن جب موکلات عامل سے گفتگو کریں تو لازم ہے کہ پہلے عمل کی تعداد مکمل کریں بعدہٗ ان سے گفتگو کریں اور عہد و پیمان لے کہ جب بھی حاضر کریں حاضر ہوں اور جو بھی جائز کام کہیں ان کو پورا کریں۔ جب وہ اقرار کرلیں تو ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے۔ بعدہٗ نیاز سبز شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر دیں۔ اب آپ حاضرات ھذا کے عامل ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم از کم عزیمت عمل سات بار مع اول آخر سات سات بار درود شریف کے ورد کرنا وقت مقررہ پر لازم ہے۔ نیاز کی شرینی تمام شرینی عامل خود کھالے۔ روزانہ کی پڑھائی کی تعداد درج ذیل ہے۔

۱	۱۸۶۹	۴	۱۸۰۰
۲	۱۸۰۶	۵	۱۸۲۹
۳	۱۸۰۹	۶	۱۸۳۹

۷	۱۸۴۹	۱۱	۱۸۰۴
۸	۲۷۹۹	۱۲	۱۸۷۹
۹	۱۸۰۱	۱۳	۲۰۹۹
۱۰	۱۹۹۹	۱۴	۱۸۰۳

ترکیبِ حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل پہلے لباس و کلاہ سبز پہن کر جائے نماز سبز بچھائے اور بخور کافور و اگر خالص کا روشن کرکے لوح قمری کو اپنے سامنے مصلا پر رکھ کر اول سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے کر اول سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت قمراتی تعداد میں ورد کریں جتنی آپکو موکلات نے بتائی ہے۔ اس دوران آپ لوح کی سیاہی میں نگاہ رکھیں۔ حاضرات کا نزول جب ہو تو آپ ان کو السلام علیکم کر کرا پنا مدعا بیان کریں فوراً پورا کریں گے۔ بعدہٗ ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں اور لوح کو محفوظ کرکے رکھ لیں۔ عامل کو چاہئے کہ اس لوح کو کسی کو نہ دکھائے ورنہ اس کی تاثیر جاتی رہے گی۔ اس حاضرات کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معلومات کے ساتھ ساتھ عامل کا ہر جائز کام بھی پورا کرتی ہے۔

حاضرات القمر صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو مثلاً ذاکر، ضمیر، ظہیر، غلام رسول۔

ذ	ض	ظ	غ

اس نقش کا فضہ خالص کی تختی پر کندہ کریں اور یہ سامنے کا حصہ ہے۔ اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگاکر نگاہ رکھی جائے گی۔

اس نقش کو بھی فضہ کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر تحریر کریں۔ اس حصے پر کاجل نہیں لگایا جائیگا۔

حاضرات العطارد

یَا عَطَارِدُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۔ شَہْرٌ عَزِیْزٌ ۔ لَکَ اُنْ ۔

طریقہ زکوٰۃ

حاضرات العطارد کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جنکا سر اسم کوکب عطارد سے مماثلت رکھتا ہو۔ جس کی تفصیل آگے تحریر کی جائے گی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے۔ جب اس حاضرات کی زکوٰۃ نکالنے کا ارادہ ہو تو لازم ہے کہ سب سے پہلے ایک عدد جست خالص کی گول تختی بنائے بعدہٗ اس پر سیماب دونوں طرف ملے تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ اب اس تختی پر دونوں طرف ایک ایک نقش شرف عطارد میں کھلے آسمان کے نیچے بخور عطارد روشن کرکے کندہ کرے۔ اس وقت عامل کا مصلا و لباس و کلاہ فیروزی رنگ کا ہونا چاہئے اور رجال الغیب کو عقب میں رکھے۔ نیز نقش کندہ کرتے وقت ساعت عطارد ہونا چاہئے۔ بعدہٗ سات بار درود شریف پڑھکر عزیمت عطارد آٹھ ہزار پانچ سو سینتالیس مرتبہ پڑھ کر سات بار درود شریف پڑھ کر لوح عطارد کے دونوں طرف دم کرے پھر فیروزی رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں اور اللہ رب العزت سے عمل کی کامیابی کی دعا مانگیں۔ جس دن عامل یہ عمل کرے اس دن ترک جلالی واجب ہے۔ اب عامل دو عدد کانچ کے ٹکڑے فیروزی رنگ کے لے اور لوح عطارد کو ان دونوں کانچ کے ٹکڑوں کے درمیان کسی چیز سے چپکا دے لیکن ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ سامنے اور پشت والے حصے کا دھیان رکھیں۔ بعدہٗ اگر خالص و صندل سرخ ایک ایک تولے کر اس کو لوہے کے برتن میں رکھ کر برتن کو چولہے پر رکھ دیا اور نیچے آنچ جلا دیں، حتیٰ کہ یہ دونوں جل کر کوئلہ

بن جائیں۔ ٹھنڈا کرکے پیس کر میدہ بنالیں اور اس میں عطر اگر خالص ملاکر کاجل بنائیں اور اس کاجل کو لوح کے سامنے والے حصے پر لگائیں۔ کاجل والا حصہ اوپر رکھیں اور اس لوح کو کسی کو بھی ہرگز نہ دکھائیں ورنہ لوح کی تاثیر جاتی رہے گی۔

لوح عطارد تیار کرنے کے بعد اگر شرف یا اوج عطارد کا وقت ختم نہیں ہوا تو آپ اسی شب سے زکوٰۃ نکالیں۔ بہتر ہے کہ ساعت عطارد بھی ہو۔ اس وقت آپ پڑھائی شروع کریں۔ عامل کو چاہئے کہ دوران زکوٰۃ ترک جلالی ضرور کرے۔ کھلے آسمان کے نیچے ایک فیروزی رنگ کا مصلا بچھائے اور عامل اپنا لباس و کلاہ بھی فیروزی رکھے۔ بعدہٗ تین عدد چوب انار تقریباً دو دو فٹ کی تازی و سبز لیکر اس کو زمین پر کھڑا کرے اور اوپر سے اس کے فیروزی رنگ کا دھاگہ باندھ دے تاکہ یہ گرے نہیں۔ اب اس کے نیچے کسی برتن میں دہکتے ہوئے کوئلے رکھیں۔ اس پر وقفے وقفے سے بخور عطارد دوران پڑھائی روشن کرنا ہوگا اور لوح عطارد کو چوب انار پر کھڑا کرکے رکھیں۔ کاجل جس حصے پر لگا ہے وہ حصہ آپکے سامنے ہوگا۔ اب عامل بطلے پر قبلہ رو ہوکر بیٹھے اور لوح مذکور کی سیاہی میں برابر نگاہ رکھے۔ اول سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت عطارد مقررہ تعداد میں پڑھے۔ بعدہٗ سات بار درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے بعدہٗ عمل کی تاثیر کیلئے اللہ رب العزت سے دعا مانگیں۔ اسی طرح وقت مقررہ پر روزانہ سترہ یوم کا چلہ کریں اور تمام لوازمات عمل بھی رکھا کریں۔ روزانہ پڑھائی کے بعد لوح مذکور کو چھپاکر رکھ دیا کریں اور آخری دن جب آپ کا چلہ تمام ہو اس وقت فیروزی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں۔ آخری دن جب لوح عطارد کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہو تو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد موکلات سے عہد و پیمان لیں کہ جب بھی حاضرات کریں فوراً حاضر ہوں اور جو بھی معلومات و کام کہیں کریں اور اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی بتائیں۔ جب وہ اقرار کرلیں تو ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔

واضح ہو کہ ہفت کواکب کی حاضرات کے دوران عامل کو عالم ارواح کے بے پناہ عجائبات کا نظارہ ہوتا ہے لہٰذا تاکید کی جاتی ہے کہ ان سے قطعی خوف نہ کریں عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ یہ الگ بات ہے کہ عامل خود دہشت کھا جائے۔ روزانہ جب آپ کی پڑھائی ختم ہو تو اس وقت لوح پر پھونک مار کر دم کر دیا کریں۔ روزانہ یہ عمل کرنا لازم ہے۔ اس سے قوت لوح بڑھ جائے گی۔ روزانہ عزیمت عطارد کی پڑھائی کی تعداد ترتیب وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

۱	۵۲۴۵	۷	۴۶۴۶	۱۳	۴۹۳۸
۲	۴۶۵۴	۸	۴۶۵۵	۱۴	۵۵۷۵
۳	۵۱۴۵	۹	۴۷۲۵	۱۵	۴۷۶۵
۴	۵۰۴۵	۱۰	۵۲۴۵	۱۶	۴۹۷۷
۵	۴۶۵۰	۱۱	۵۶۴۵	۱۷	۴۷۱۵
۶	۴۶۴۷	۱۲	۴۶۵۲		

ترکیبِ حاضرات

عامل کو جب بھی حاضرات کرنا ہو تو اول ایک فیروزی رنگ کا قبلہ رو بچھائے اور لباس و کلاہ فیروزی رنگ کا پہن کر تین عدد چوب انار لیکر اسکو زمین پر کھڑا کرے۔ اوپر اسکے فیروزی رنگ کی ڈوری باندھے تاکہ چوب گریں نہیں۔ اب ان کے نیچے دہکتے ہوئے کوئلے رکھ کر بخور عطارد یعنی اگر خالص و برابر صندل سرخ روشن کرکے چوب انار کے اوپر لوح عطارد کو کھڑا کرکے رکھے تاکہ سیاہی والا حصہ عامل کے سامنے رہے اب سات تولہ یا سات چھٹانک فیروزی رنگ کی شرینی پر نیاز موکلات کی دیں۔ بعدہٗ اول سات بار درود شریف پڑھیں۔ پھر عزیمت عطارد موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ اس وقت عامل ان کو السلام علیکم کر کر اپنا مدعا بیان کرے۔ فی الفور پورا کریں گے جوابات یا معلومات کریں گے بالکل درست جواب ملے گا اور جو بھی کام جائز ہوگا فوراً پورا کریں گے۔ بعدہٗ جب عامل کا مقصد پورا ہو جائے تو ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں اور لوح کو چھپاکر رکھ دیں نیز نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھالے۔ چوب انار مندرجہ ذیل طریقہ پر کھڑی کرکے رکھیں۔

حاضرات العطارد صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو مثلاً شاہد، تحسین، ثمر، خالد۔

ش	ت	ث	خ

فوٹ: حاضرات العطارد کا طریقہ دیگر بھی ہے جس میں کاجل کے بجائے صرف ارزاں سیماب مصفیٰ میں نگاہ رکھ کر حاضرات کا نظارہ کیا جاتا ہے۔ معلومات کیلئے مصنف کتاب سے رجوع کریں۔
اس نقش کو جست کی تختی پر کندہ کرنا چاہئے اور یہ سامنے کا حصہ ہے اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگا کر نگاہ رکھی جائے گی۔

اس نقش کو بھی جست کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر تحریر کریں۔ اس حصہ پر کاجل نہیں لگایا جائیگا۔

حاضرات الزہرہ

یَازُہرَہ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیٍٔ وَ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتُ بِنُوْرِہٖ۔

طریقہ زکوۃ حاضرات الزہرہ کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جنکا سر اسم کوکب زہرہ سے مماثلت رکھتا ہو۔ جس کی تفصیل آئندہ تحریر کی جائیگی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے۔ جو شخص حاضرات ہذا کا عامل بننا چاہے اس کے لئے لازم ہے کہ سب سے پہلے ایک عدد گول تختی نحاس خالص کی بنوائے بعدہ شرف زہرہ یا اوج زہرہ کے وقت ساعت زہرہ میں عامل لباس وکلاہ سفید پہنے اور مصلا سفید بچھائے اور رجال الغیب کو عقب میں رکھے اور بخور زہرہ روشن کرکے دونوں نقوش کو لوح مسی پر دونوں طرف کندہ کرے۔ بعدہ سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت زہرہ پندرہ ہزار دو سو چار مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھے۔ پھر سات بار درود شریف پڑھ کر لوح مذکور کے دونوں طرف دم کرے۔ پھر کسی سفید شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات عزیمت کی نیاز دیں اور تمام شرینی عامل خود کھالے واضح ہو کہ دوران پڑھائی بخور برابر روشن کرتے رہنا ہوگا۔ اور جس دن یہ عمل کریں اس دن ترک جلالی بھی لازم ہے اب دو عدد کانچ سفید کے ٹکڑے جو کہ گول لوح مسی کے برابر ہوں لیکر دونوں کے درمیان لوح مذکور کو رکھ کر کسی چیز سے چپکا دیں اس بات کا خیال رکھیں کہ سیاہی صرف سامنے والے حصے پر لگانی ہے اب آپ، کوئی نحاس کا برتن لیکر اس کو چولہے پر رکھ دیں اور چولہے کو روشن کر دیں۔ بعدہ اگر و صندل سفید خالص ایک ایک تولہ لے کر اس کو نحاس کے برتن میں ڈالدیں حتیٰ کہ یہ دونوں کوئلے بن جائیں۔ اب ان کو نکال کر ٹھنڈا کر کے مثل سرمہ کے باریک پیس لیں اور اس میں عطر اگر و صندل سفید قدرے ملالیں تاکہ یہ مثل کاجل بن جائے۔ اب اس کاجل کو لوح مسی کے اوپر والے حصے کا نچ پر اچھی طرح لگائیں تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ اب اس کو کانچ سفید کی ڈبی میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

لوح تیار ہونے کے بعد اگر شرف یا اوج زہرہ کا وقت ابھی باقی ہے تو اسی شب سے ساعت زہرہ میں عامل کھلے آسمان کے نیچے مصلا سفید بچھائے اور عامل لباس وکلاہ سفید پہنے اور لوح کو اپنے سامنے مصلے پر رکھے اور بخور زہرہ یعنی اگر و صندل سفید دہکتے ہوئے کوئلوں پر دوران پڑھائی وقفے وقفے سے روشن کرنا ہوگا۔ اب عامل قبلہ رو ہو کر جائے نماز پر بیٹھ کر اپنی نگاہ لوح زہرہ کی سیاہی میں رکھے اور سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت زہرہ مقررہ تعداد میں پڑھے۔ بعدہ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ رب العزت سے عمل حاضرات الزہرہ کی کامیابی کے لئے دعا مانگے اور اپنا عمل ختم کرے۔

بعدہ لوح زہرہ کو ڈبی میں بند کر کے چھپا کر رکھدے۔ اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر پڑھائی کیا کریں۔ کل سترہ یوم کا چلہ کرنا ہوگا۔
آخری دن پڑھائی کے ختم ہونے پر کسی سفید شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دے کر اللہ رب العزت سے دعا مانگیں۔ آخری دن جب آپکی پڑھائی کی تعداد ختم ہوگی اس وقت حاضرات آپ سے گفتگو کرے گی۔ پس عامل کو لازم ہے کہ اس وقت ان سے عہد لے کہ جب بھی بلائیں اور جو کام کہیں اس کو فوراً پورا کرنا۔ جب وہ اقرار کرلیں تو پھر ان سے انکی جلد حاضری کا طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ جب وہ طریقہ حاضری بتادیں تو ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے عزیمت کم از کم سات مرتبہ مع اول آخر سات سات بار درود شریف کے ورد کرنا لازم ہے اور دوران چلہ کشی پڑھائی کے بعد لوح مذکور پر روزانہ دم بھی کرنا لازم ہے۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد ترتیب وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

۱	۶۲۵۳	۷	۶۵۵۳	۱۳	۵۷۵۳
۲	۶۲۰۳	۸	۵۵۵۴	۱۴	۵۸۵۳
۳	۵۵۶۳	۹	۶۴۵۳	۱۵	۵۶۲۳
۴	۵۹۵۳	۱۰	۵۵۶۱	۱۶	۶۱۵۳
۵	۶۰۵۳	۱۱	۵۵۵۶	۱۷	۵۵۵۵
۶	۵۵۹۳	۱۲	۵۵۶۲		

ترکیبِ حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے لباس وکلاہ سفید پہن کر مصلا سفید قبلہ رو بچھا کر بخور زہرہ کو کوئلوں پر روشن کر کے سفید شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں اور لوح زہرہ کو مصلے پر سامنے رکھ کر اسکی سیاہی میں نگاہ رکھیں اور سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت زہرہ کو موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ اس وقت عامل ان کو السلام علیکم کر کر اپنا مدعا بیان کرے فوراً پورا کریں گے۔ بعدہٗ عامل ان کا شکریہ ادا کرے اور السلام علیکم کر کر ان کو رخصت کرے واضح ہو کہ یہ حاضرات عامل خود مشاہدہ کرتا ہے اور معلومات کے علاوہ آپ کا ہر جائز کام بھی پورا کرتی ہے۔ حاضرات کرنے کے بعد عامل لوح زہرہ کو چھپا کر محفوظ رکھے اور نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھالے۔ دوران زکوٰۃ عامل کو ترک جلالی کرنا ہوگا ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔
حاضرات الزہرہ صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو مثلاً فضل، صادق، قدیر، رحمٰن۔

ف	ص	ق	ر

اس نقش کو نحاس کی تختی پر کندہ کرنا چاہئے اور اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگا کر نگاہ رکھی جائے گی اور یہ سامنے کا حصہ ہے۔

اس نقش کو بھی نحاس کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر کندہ کریں۔ اس حصہ پر کاجل نہیں لگایا جائے گا۔

حاضرات المریخ

یَامَرِّیْخُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہُ بِحَقِّ یَاعَظِیْمُ ذَالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَایَذِلُّ عِزُّہٗ۔

طریقہ زکوۃ حاضرات المریخ کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جنکا سر اسم کوکب مریخ سے مماثلت رکھتا ہو۔ جس کی تفصیل آگے تحریر کی جائے گی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے۔ جو شخص حاضرات ہذا کا عامل بننا چاہے۔ تو اس کے لئے لازم ہے کہ حدید خالص کی ایک عدد

تختی گول بنائے۔ بعدہٗ شرف مریخ یا اوج مریخ کے دن ترک جلالی کرے اور لباس و کلاہ سرخ پہن کر مصلا بھی سرخ بچھائے اور رجال الغیب کو عقب میں رکھے اور اپنے سامنے کوئلے دہکتے ہوئے رکھے اور اس پر بخور مریخ ساعت مریخ میں روشن کرے اور یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے شب کو کرے اور مصلے پر بیٹھ کر دونوں نقوش کو حدید کی تختی پر دونوں طرف ایک ایک عدد نقش کندہ کرے بعدہٗ درود سیفی یا درود قاہری سات بار پڑھ کر عزیمت مریخ چودہ ہزار پانچ سو اکیانوے مرتبہ پڑھ کر درود سیفی یا درود قاہری سات بار پڑھ کر لوح مریخ کے دونوں طرف دم کرے۔ اب سرخ شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں۔ بعدہٗ نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔ اب دو عدد کانچ سرخ کے گول ٹکڑے لیں اور یہ لوح مریخ کے برابر ہونے چاہیں۔ ان کے درمیان لوح مریخ کو رکھ کر کسی چیز سے مضبوط سے چپکا دیں لیکن ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ سامنے اور پشت والے حصے پر کوئی نشانی رکھیں کیونکہ سامنے والے حصہ پر کاجل کی سیاہی لگائی جائے گی۔ اب آپ اگر خالص و ملاگیر دونوں ایک ایک تولہ لے کر کسی آہنی برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر روشن کر دیں حتی کہ یہ دونوں چیزیں جل کر کوئلہ بن جائیں اب ان دونوں کے کوئلوں کو ٹھنڈا کر کے مثل باریک سرمہ کے پیس کر اس میں عطر اگر خالص ملا کر کاجل بنائیں اور اس کاجل کو لوح مذکور کے سامنے والے حصہ پر کانچ کے اوپر لگائیں تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ اب اس کو کسی کانچ کے کھلے منہ والے ڈبہ میں بند کر کے محفوظ رکھیں لیکن جس حصہ پر کاجل لگا ہے وہ اوپر رکھنا چاہئے۔

لوح مریخ جب تیار ہو جائے اور اگر شرف یا اوج مریخ کا وقت ابھی باقی ہے تو اسی شب سے ساعت مریخ میں عامل اپنا لباس و کلاہ سرخ پہن کر مصلا بھی سرخ رنگ کا قبلہ رو بچھائے اور لوح مذکور کو اپنے سامنے مصلے پر رکھے لیکن کاجل والا حصہ اوپر رکھے۔ اب اپنے نزدیک ہی دہکتے ہوئے کوئلے رکھے۔ اسی دوران اگر خالص و ملاگیر کا بخور وقفے وقفے سے روشن کرتا ہوگا۔ اب عامل جائے نماز پر بیٹھ کر اول سات مرتبہ درود سیفی یا درود قاہری پڑھے۔ بعدہٗ مقررہ تعداد میں عزیمت مریخ پڑھے۔ پھر سات بار درود سیفی یا درود قاہری پڑھ کر لوح کی سیاہی میں پھونک مارے۔ پھر عمل کی کامیابی کے لئے اللہ رب العزت سے دعا مانگیں۔ دوران پڑھائی عامل اپنی نگاہ لوح مریخ کی سیاہی میں برابر رکھے گا روز اول کا عمل آپ کا تمام ہوا۔ اسی طرح وقت مقررہ پر تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر معہ ترک جلالی انیس یوم کا چلہ کریں۔

آخری دن پڑھائی کے تمام ہونے پر سرخ رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں اور نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے اور لوح مریخ کو حفاظت سے محفوظ رکھے۔ واضح ہو کہ دوران چلہ کشی عامل کو نہایت ہیبت ناک مناظروں کا سامنا کرنا ہوگا۔ پس ایسے وقت پر اپنے دل کو قوی رکھے ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا یا پاگل ضرور ہو جائیگا۔ آخری دن جب حاضرات کا نزول ہو تو پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر ان سے گفتگو کرے اور ان سے عہد لیں کہ عند الحاجت طلب کریں تو فوراً حاضر ہوں اور جو کام جائز کہیں ان کو پورا کریں اور جو بات بھی معلوم کریں اسکا صحیح اور سچ جواب دیں اور ان کے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ جب وہ اقرار کر لیں تو ان کو شکریے کے ساتھ السلام علیکم کہہ کر رخصت کرنا چاہئے زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت مریخ معہ اول آخر سات سات بار درود شریف ہفت مرتبہ پڑھنا لازم ہے۔ یہ روزانہ وقت مقررہ پر کرنا ہوگا۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد ترتیب وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

(۱)	۵۴۲۶	(۸)	۵۳۴۰	(۱۵)	۵۳۴۴
(۲)	۵۴۱۶	(۹)	۶۰۳۶	(۱۶)	۵۲۵۶
(۳)	۶۲۳۶	(۱۰)	۵۵۳۶	(۱۷)	۵۷۳۶
(۴)	۵۹۲۶	(۱۱)	۵۳۴۳	(۱۸)	۵۳۳۸
(۵)	۵۳۴۵	(۱۲)	۵۳۴۶	(۱۹)	۶۲۳۶
(۶)	۵۲۳۷	(۱۳)	۶۱۳۶		
(۷)	۵۸۳۶	(۱۴)	۵۳۴۱		

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل لباس و کلاہ سرخ پہن کر مصلا سرخ بچھائے اور بخور مریخ کوئلوں پر روشن کر کے سرخ شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر حاضرات ہذا کے موکلات کی نیاز دلا۔ بعدہٗ لوح مریخ کو اپنے سامنے رکھ کر اسکی سیاہی میں نگاہ رکھے اور سات بار درود سیفی یا درود قاہری پڑھ کر عزیمت مریخ موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ پس اس وقت ان کو السلام علیکم کہہ کر اپنا مدعا بیان کریں فوراً پورا کریں گے۔ پھر ان کا شکریہ ادا کر کے السلام علیکم کہہ کر رخصت کرے اور لوح کو بحفاظت رکھ دے اور نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔

حاضرات المریخ صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو مثلاً۔ طاہر، یاسر، کمال، لئیق۔

ل	ک	ی	ط

اس نقش کو حدید کی تختی پر کندہ کرنا چاہئے اور یہ سامنے کا حصہ ہے اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگا کر نگاہ رکھی جائے گی۔

اس نقش کو بھی حدید کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر کندہ کریں۔ اس حصہ پر کاجل نہیں لگایا جائے گا۔

حاضرات المشتری

یَامُشْتَرِیُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ یَاعَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔

طریقہ زکوٰۃ

حاضرات المشتری کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جنکا سر اسم کوکب مشتری سے مماثلت رکھتا ہے۔ جس کی تفصیل آگے تحریر کی جائے گی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے جو شخص حاضرات ہذا کا عامل بننا چاہے۔ تو اس کے لئے لازم ہے کہ قلعی خالص کی ایک عدد گول تختی بنائے۔ بعدہٗ شرف مشتری یا اوج مشتری کے دن ترک جلالی کرے اور لباس و کلاہ صندلی رنگ کا پہن کر مصلا بھی صندلی بچھائے اور رجال الغیب کو عقب میں رکھے اور اپنے سامنے دہکتے ہوئے کوئلے رکھے اور اس پر بخور مشتری ساعت مشتری میں روشن کرے۔ یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے شب کو کرے اور مصلے پر بیٹھ کر دونوں نقوش کو قلعی کی تختی پر دونوں طرف ایک ایک عدد نقش کندہ کرے۔ بعدہٗ سات بار درود شریف پڑھ کر عزیمت مشتری دس ہزار دو سو انتیس مرتبہ پڑھ کر سات بار درود شریف پڑھ کر لوح مشتری کے دونوں طرف دم کرکے صندلی رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں۔ عامل نیاز کی تمام شرینی خود کھائے۔ اب دو عدد صندلی رنگ کے کانچ کے ٹکڑے لیں جو کہ لوح کے برابر گول ہوں۔ ان دونوں کے درمیان لوح مشتری کو رکھ کر کسی چیز سے مضبوطی سے چپکا دیں لیکن ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ سامنے والے اور پشت والے حصہ پر کوئی نشانی رکھیں کیونکہ سامنے والے حصہ پر سیاہی لگائی جائے گی جبکہ پشت والے حصہ پر ایسا نہیں کیا جائے گا۔ اب اگر خالص و شکر دونوں ایک ایک تولہ لے کر کسی برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور چولہا روشن کر دیں حتیٰ کہ یہ دونوں چیزیں جل کر کوئلہ بن جائیں۔ اب ان کو ٹھنڈا کر کے خوب باریک مثل سرمہ پیس کر اس میں عطر اگر خالص ملا کر کاجل بنائیں۔ اب اس کاجل کو لوح مذکور کے سامنے والے حصہ پر کانچ کے اوپر لگائیں تاکہ اس میں چمک پیدا ہو اس کو کسی کانچ کی کھلے منہ والی برتن میں بند کر کے محفوظ رکھیں لیکن جس حصہ پر کاجل لگا ہے وہ اوپر رکھنا چاہئے۔

لوح مشتری تیار ہو جانے کے بعد اگر شرف یا اوج مشتری کا وقت ابھی باقی ہے تو اسی شب سے ساعت مشتری میں عامل اپنا لباس و کلاہ صندلی رنگ کا پہن کر مصلا بھی صندلی رنگ کا

قبلہ رو بچھائے اور لوح مذکور کو اپنے سامنے مصلا پر رکھے لیکن کاجل والا حصہ اوپر رکھے اور اپنے نزدیک ہی دہکتے ہوئے کوئلے رکھے۔ دوران پڑھائی اگر خالص وشکر کا بخور وقفے وقفے سے روشن کرنا ہوگا۔ اب عامل جائے نماز پر بیٹھ کر سات بار درود شریف پڑھ کر مقررہ تعداد میں عزیمت مشتری پڑھ کر سات بار درود شریف پڑھ کر لوح مشتری کی سیاہی میں پھونک مار دے پھر عمل کی کامیابی کیلئے اللہ رب العزت سے دعا مانگیں۔ دوران پڑھائی عامل اپنی نگاہ برابر لوح مشتری کی سیاہی میں رکھیگا۔ روز اول کا آپکا عمل تمام ہوا۔ اسی طرح وقت مقررہ پر تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر معہ ترک جلالی چودہ یوم کا چلہ کریں۔

آخری دن پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر موکلات کی نیاز صندلی رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر دیں نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔ چلہ کشی کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہئے نیز چلہ کے تمام ہونے پر لوح کو بحفاظت چھپا کر رکھ دینا چاہئے اور اسکو کسی شخص کو نہیں دکھانا چاہئے ورنہ لوح کی تاثیر جاتی رہے گی واضح ہو کہ عامل کو دوران چلہ کشی لوح مذکور کی سیاہی میں نہایت عجیب و غریب مناظروں سے واسطہ پڑے گا اور مختلف لباس و شکل کے لوگ نظر آئیں گے۔ ان سے خوف کھانے کی قطعی ضرورت نہیں۔ یہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ آخری دن جب حاضرات کا نزول ہو تو پہلے عامل پڑھائی کی تعداد مکمل کرے بعدہٗ ان سے گفتگو کرے اور ان سے عہدے کر عندالحاجت طلب کریں۔ حاضر ہوں اور جو کام جائز کہیں ان کو پورا کریں اور جو بات بھی معلوم کریں اسکا صحیح اور سچ جواب دیں اور انکے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ جب وہ اقرار کرلیں تو ان کو شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت مشتری معہ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف ہفت بار پڑھنا لازم ہے۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد ترتیب وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

۵۰۵۱	(۸)	۴۹۴۱	(۱)
۵۶۵۱	(۹)	۴۸۵۲	(۲)
۵۱۵۱	(۱۰)	۵۳۵۱	(۳)
۵۲۵۱	(۱۱)	۵۸۵۱	(۴)
۴۸۶۱	(۱۲)	۴۸۹۱	(۵)
۴۸۵۴	(۱۳)	۵۴۵۱	(۶)
۵۷۵۱	(۱۴)	۴۸۵۸	(۷)

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل اپنا لباس و کلاہ صندلی رنگ کا پہن کر مصلا بھی صندلی رنگ کا بچھائے اور بخور مشتری کو کوئلوں پر روشن کرکے مصلے پر بیٹھ کر صندلی رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں۔ بعدہٗ لوح مشتری کی سیاہی میں نگاہ کرکے سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت مشتری موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا بس اس وقت ان کو السلام علیکم کر کر اپنا مدعا بیان کرے فوراً پورا کریں گے۔ پھر ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں اور لوح کو بحفاظت رکھ دے اور نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔

حاضرات المشتری صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

مثلاً:۔ ہاشم، واجد، زاہد، حامد۔

ح	ز	و	ہ

اس نقش کو قلعی کی تختی پر کندہ کرنا چاہئے اور یہ سامنے کا حصہ ہے۔ اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگا کر نگاہ رکھی جائیگی۔

اس نقش کو بھی قلعی کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر کندہ کریں۔ اس حصہ پر کاجل نہیں لگایا جائیگا۔

حاضرات الزحل

یَازُحَلُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ یَامَعْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ

طریقہ زکوٰۃ

حاضرات الزحل کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جنکا اسم کوکب زحل سے مماثلت رکھتا ہے جس کی تفصیل آگے تحریر کی جائے گی۔ ساتھ ہی دو عدد نقوش بھی تحریر کئے جائیں گے۔ جو شخص حاضرات ہٰذا کا عامل بننا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ سرب خالص کی ایک عدد تختی گول بنائے۔ بعدہٗ شرف یا اوج زحل یا پھر جس وقت زحل رجعت و نحوست سے پاک ہو اس وقت عامل اپنا لباس و کلاہ سیاہ پہنے اور مصلا بھی سیاہ بچھائے اور رجال الغیب کو عقب میں رکھے اور اس دن ترک جلالی کرے اور اپنے سامنے دہکتے ہوئے کوئلے رکھے اور اس پر بخور زحل روشن کرے۔ یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے شب کو ساعت زحل میں کرے۔ اب مصلے پر بیٹھ کر سرب کی تختی پر دونوں طرف ایک ایک نقش کندہ کرے۔ بعدہٗ سات بار درود قاہری پڑھ کر عزیمت زحل گیارہ ہزار تین سو اڑسٹھ مرتبہ پڑھکر سات بار درود قاہری پڑھ کر لوح زحل کے دونوں طرف دم کرکے سیاہ رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں عامل نیاز کی تمام شرینی خود کھائے۔

اب عامل دو عدد سیاہ رنگ کے کانچ کے ٹکڑے لوح زحل کے برابر لے اور اس کے درمیان لوح مذکور کو رکھ کر کسی چیز سے مضبوطی سے چپکا دیں لیکن ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ سامنے والے اور پشت والے حصے پر کوئی نشانی رکھیں کیونکہ سامنے والے حصے پر سیاہی لگائی جائے گی جبکہ پشت والے حصے پر ایسا نہیں کیا جائے گا۔ اب اگر خالص دلوبان دونوں ایک ایک تولہ کر کسی برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھکر چولہا روشن کردیں حتیٰ کہ یہ دونوں چیزیں جل کر کوئلہ بن جائیں۔ اب ان دونوں کو خوب باریک مثل سرمہ پیس کر اس میں عطر لوبان یا چودہ لوبان و عطر اگر شامل کرکے کاجل بنائے اور اس کاجل کو لوح مذکور کے سامنے والے حصے پر کانچ کے اوپر لگائیں تاکہ اس میں چمک پیدا ہو۔ اب اس کو کسی کانچ کی کھلے منہ والی بوتل میں بند کرکے محفوظ رکھیں لیکن جس حصہ پر کاجل لگا ہے وہ اوپر رکھنا چاہئے۔

لوح زحل تیار ہوجانے کے بعد اگر شرف یا اوج یا پھر استقامت زحل کا وقت ابھی باقی ہے تو اسی شب ساعت زحل میں عامل اپنا لباس و کلاہ سیاہ رنگ کا پہن کر مصلا بھی سیاہ رنگ کا قبلہ رو بچھائے اور لوح زحل کو اپنے سامنے مصلے پر رکھے لیکن کاجل والا حصہ اوپر رکھے اور اپنے نزدیک ہی دہکتے ہوئے کوئلے رکھے۔ اس پر دوران پڑھائی اگر خالص و لوبان کا بخور وقفے وقفے سے روشن کرنا ہوگا۔ اب عامل جائے نماز پر بیٹھ کر سات بار درود قاہری پڑھکر مقررہ تعداد میں عزیمت زحل پڑھ کر سات مرتبہ درود قاہری پڑھ کر لوح زحل کی سیاہی میں پھونک مارے پھر عمل کی کامیابی کے لئے اللہ رب العزت سے دعا مانگے۔ دوران پڑھائی عامل اپنی نگاہ برابر لوح زحل کی سیاہی میں رکھے گا۔ روز اول کا عمل آپکا تمام ہوا۔ اسی طرح وقت مقررہ پر تمام لوازمات عمل سامنے رکھ کر معہ ترک جلالی پندرہ یوم کا چلہ کریں۔

آخری دن پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر موکلات کی نیاز کسی سیاہ رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر دیں نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔ چلہ کشی کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہئے۔ نیز چلہ کے تمام ہونے پر لوح کو بحفاظت چھپا کر رکھ دینا چاہئے اور اسکو کسی شخص کو نہ دکھانا چاہئے ورنہ لوح کی تاثیر جاتی رہے گی۔ واضح ہو کہ دوران چلہ کشی عامل کو لوح مذکور کی سیاہی میں نہایت ہیبت ناک شکلیں نظر آئیں گی۔ عامل کو ان سے قطعی خوف نہ کرنا چاہئے۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ آخری دن جب لوح کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہو تو پہلے عامل اپنی پڑھائی کی تعداد مکمل کرے بعدہٗ ان سے گفتگو کرے اور ان سے عہدے کر عندالحاجت طلب کریں تو حاضر ہوں اور جو کام جائز کہیں ان کو پورا کریں اور جو بات بھی معلوم کریں اس کا صحیح اور سچ جواب دیں اور ان سے انکی جلد حاضری کا طریقہ بھی معلوم کرنا چاہئے۔ جب وہ اقرار کرلیں تو ان کو شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے عزیمت زحل روزانہ ہفت مرتبہ معہ اول آخر سات سات بار درود قاہری کے پڑھنا لازم ہے۔ روزانہ پڑھائی کے تعداد ترتیب وار درج ذیل کی جاتی ہے۔

(۱)	۴۸۲۹	(۹)	۴۲۲۱
(۲)	۴۲۲۵	(۱۰)	۴۲۲۹
(۳)	۵۰۲۹	(۱۱)	۵۱۲۹
(۴)	۴۲۲۷	(۱۲)	۴۶۲۹
(۵)	۴۳۲۹	(۱۳)	۴۲۲۳
(۶)	۴۷۲۹	(۱۴)	۴۹۲۹
(۷)	۴۲۲۰	(۱۵)	۴۲۲۴
(۸)	۴۲۲۲		

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل اپنا لباس وکلاہ سیاہ رنگ کا پہن کر مصلا بھی سیاہ رنگ کا بچھائے اور بخور زحل کو کوبر پر روشن کرکے مصلے پر بیٹھ کر سیاہ رنگ کی شرینی سات تولہ یا سات چھٹانک پر موکلات کی نیاز دیں۔ بعدہٗ لوح زحل کی سیاہی میں نگاہ کرکے سات بار درود قاہری پڑھ کر عزیمت زحل موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ پس اس وقت ان کو السلام علیکم کرکر اپنا مدعا بیان کرے فوراً پورا کریں گے۔ پھر ان کو السلام علیکم کرکر شکریے کے ساتھ رخصت کریں اور لوح کو بحفاظت رکھدیں اور نیاز کی تمام شرینی عامل خود کھائے۔

حاضرات الزحل صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ مثلاً:۔ انیس، باسط، جمیل، دلاور۔

ا	ب	ج	د

اس نقش کو سرب کی تختی پر کندہ کرنا چاہئے۔ یہ سامنے کا حصہ ہے۔ اسی نقش پر کاجل کی سیاہی لگا کر نگاہ رکھی جائیگی۔

اس نقش کو بھی سرب کی تختی پر مندرجہ بالا نقش کی پشت پر کندہ کریں۔ اس حصہ پر کاجل نہیں لگایا جائیگا۔

حاضرات سبع کواکب کے رموز ونکات

یوں تو اس خاکسار نے حاضرات سبع کواکب کو طشت ازبام کر دیا ہے لیکن پھر بھی بعض نکات قابل وضاحت ہیں لہٰذا عامل کو چاہئے کہ وہ ان رموز ونکات کو بغور اپنے مطالعہ میں لائے۔

واضح ہو کہ سبع کواکب کی حاضرات کا چلہ ولوح کی تیاری ہمیشہ کھلے آسمان کے نیچے ہوگی۔ جس کی سب سے اہم وجہ مطلوبہ کواکب کی سعد ساعت لوح مطلوب وعامل پر پڑے تاکہ جلد قبولیت کا باعث ہو۔ اگر عامل کسی ایسی جگہ چلہ کرے گا جہاں پر فضا میں عامل کے اوپر کوئی مادی چیز مثل چھت یا درخت وغیرہ ہو تو عامل اپنے مقصد میں کامیاب ہرگز نہ ہو سکے گا۔

حاضرات الشمس کی لوح کی تیاری وچلہ کشی صرف سورج طلوع ہونے سے غروب تک کی جائے گی جبکہ دیگر چھ کواکب کی لوح کی تیاری وچلہ کشی سورج غروب ہونے سے طلوع ہونے تک کی جائے گی۔ جیسا کہ گزشتہ صفحات میں درج کیا جا چکا ہے کہ دوران چلہ کشی عامل اپنی نگاہ لوح کی سیاہی میں برابر رکھے گا اور اس میں حاضرات کا نزول دوران چلہ کشی ہونا شروع ہو جائے گا واضح ہو کہ صرف حاضرات الشمس کا چلہ دن میں کیا جائے گا لہٰذا روشنی سورج کی ہوگی اور عامل کو لوح کی سیاہی میں واضح طور پر نظر آئے گا جبکہ باقی چھ کواکب کی حاضرات کی لوح کی تیاری وچلہ کشی شب کو کی جائے گی شب کے وقت سورج کی روشنی نہ ہوگی۔ اس لئے عامل کو لوح کی سیاہی واضح طور پر نظر نہ آئے گی لہٰذا عامل کو چاہئے کہ بقیہ چھ کواکب کی حاضرات ولوح کی تیاری کے وقت ایک عدد مٹی کا کورا چراغ لے کر اس میں روغن چنبیلی ڈالکر

روئی کا فتیلہ اس میں روشن کرے تاکہ اس کی روشنی میں واضح طور پر آپکو لوح کی سیاہی نظر آئے۔ دوران چلہ کشی یہ چراغ عامل اپنے سامنے رکھے گا اور پڑھائی کے ختم ہونے کے بعد چراغ بجھا دیا کریں۔

دوران چلہ کشی اگر مینہ برس جائے تو عمل حاضرات باطل ہو جائے گا۔ لہٰذا عامل کو دوبارہ عروج ماہ میں عمل مذکور کا چلہ از سر نو شروع کرنا ہوگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ لوح مذکور کی تاثیر باقی رہے گی اور آپ کو دوبارہ لوح مذکور بنانے کی زحمت نہ اٹھانا پڑے گی۔

سبع سیارگان کے چلہ کرنے سے قبل عامل اپنے اس عمل حاضرات کا اظہار کسی دوسرے شخص پر نہ کرے اور عمل کی کامیابی کے بعد بھی اس کا اظہار کسی پر نہ کرنا چاہئے۔

سبع سیارگان کی الواح کو مختلف رنگ کے شیشے کے بیچ میں رکھ کر محفوظ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تو واضح ہو کہ سات رنگ کے الگ الگ قسم کے شیشے کے ٹکڑے لے۔ ممکن ہے کہ آپکے مطلوبہ عمل کے رنگ کا شیشہ آپ کو دستیاب نہ ہو سکے لہٰذا بحالت مجبوری عامل سفید رنگ کے شیشے کا ٹکڑا لے کر اس کو رنگ لے۔ بعدہٗ اس کو لے کر اسکے بیچ میں لوح مطلوبہ رکھ کر اسکے سامنے والے حصہ پر سیاہی لگا کر استعمال کرے۔

سبع سیارگان کی الواح سات دھاتوں سے منسوب کی گئی ہے لہٰذا آپ اپنی مطلوبہ لوح جب بھی تیار کریں تو اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دھات کا وزن سات تولے سے زائد نہیں ہونا چاہئے۔ ذہب مہنگی ترین دھات ہے لہٰذا آپ چھ تولہ نو ماشہ کی لوح فضہ خالص کی بنوا کر اس پر ۳ ماشہ ذہب خالص کا پانی کسی سنار سے چڑھوا لیں۔ پھر اس پر نقش مطلوبہ کندہ کریں۔

روزانہ عزیمت سیارگان کی جو تعداد مقرر کی گئی ہے اس میں بالکل کمی بیشی نہ ہونی چاہئے ورنہ عمل باطل ہو جائیگا۔ جب آپ اپنی مطلوبہ لوح تیار کرکے اس پر اس کا مخصوص نقش کندہ کرلیں اور اس پر مطلوبہ تعداد میں عزیمت پڑھکر دم کرکے لوح کو کانچ کے دو ٹکڑوں کے درمیان محفوظ کرنے کے بعد اس پر کاجل کی سیاہی لگا دیں پھر آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ یہ تجربہ کریں کہ آپکی ـــــ یہ لوح درست تیار ہوئی ہے یا نہیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک طفل نابالغ کو مطلوبہ رنگ کا کپڑا وکلاہ پہنا کر آپ خود بھی اس رنگ کا کپڑا وکلاہ پہن کر بخور بھی مطلوبہ اپنے ستارے کا روشن کرکے لوح کو طفل نابالغ کے ہاتھ میں دے دیں اور آپ سات بار درود شریف پڑھکر عزیمت کا ورد کرکے اس طفل پر دم کرکے اس سے پوچھیں کہ اس کو لوح کی سیاہی میں کچھ نظر آتا ہے یا نہیں؟ الغرض چند منٹ تک آپ بار بار عزیمت ورد کرکے بچے پر دم کرتے رہیں۔ بالآخر حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ پس اس وقت عامل کے لئے لازم ہے کہ اپنا اور طفل نابالغ کا حاضرات مذکور کو سلام پیش کرکے ان سے خواہش ظاہر کرے کہ عامل بذات خود اپنی آنکھوں سے حاضرات کا دیدار لوح مذکور کی سیاہی میں کرنا چاہتا ہے جس کے لئے وہ چلہ کشی کرنا چاہتا ہے۔ پس ان سے اقرار کرانے کے بعد وہ عامل کی ہر طرح مدد کریں گے۔ جب وہ اقرار کرلیں تو ان کو السلام علیکم کرکر شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے۔ یہ تمام باتیں آپ طفل کے ذریعے کہلوائیں گے۔ اب آپ بالکل مطمئن ہو کر چلہ کشی شروع کریں کامیاب آپکے قدم چومے گی۔

حاضرات البروج

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج حمل میں داخل ہو اسی دن سے اس حاضرات عمل کا چلہ شروع کیا جاتا ہے نیز دوران عمل ترک جلالی کرنا لازم ہے۔ آفتاب ایک برج میں تقریباً ایک ماہ قیام کرتا ہے لہٰذا اس حاضرات کا چلہ ایک ماہ میں عامل کو مکمل کرنا ہوگا۔ عامل کو چاہئے کہ روزانہ دن کے وقت ۳۰ نقوش زعفران سے تحریر کیا کرے اور آخری دن یعنی تیسویں دن انتیس نقوش تحریر کرے۔ ان تمام نقوش کو کھلے آسمان کے نیچے تحریر کرنا لازم ہے اور عامل کا منہ بطرف مشرق ہونا چاہئے۔

ایک عدد حدید کا چراغ ایک منہ کا بنوا کر اس کے اندر نقش کندہ کرنا چاہئے اور بوقت شامل عامل اپنا منہ مشرق کی سمت کرکر چراغ کو اپنے سامنے رکھے اور ایک عدد کوری روئی کا فتیلہ چراغ میں ڈال کر اس میں روغن تلخ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور عامل کھلے آسمان کے نیچے بیٹھے۔ جائے نماز ولباس وکلاہ عامل کا سرخ ہونا لازم ہے۔ بخور عود چندرس کا روشن کرنا چاہئے۔ اب گیارہ بار درود شریف پڑھکر عزیمت عمل ہزار تین سو سترہ مرتبہ پڑھکر گیارہ بار درود شریف پڑھکر عمل ختم کرے۔ دوران پڑھائی

عامل کی نگاہ چراغ کی لو پر ہونی چاہیے۔ اس طرح روزانہ وقت مقررہ پر شب کو عمل پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ چند یوم کے بعد چراغ کی لو میں حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ لیکن جب تک چلہ مکمل نہ ہو ہرگز حاضرات سے گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ کل تیس یوم تک روزانہ آپ کو عزیمت کی پڑھائی کرنا ہوگی نیز نقوش تحریر کرتے وقت بخور روشن کرنا چاہیے اور روزانہ کے تحریر کئے ہوئے نقوش کو جلا دینا چاہیے۔ اگر آپ شب کے وقت ایک عدد علیحدہ نقش تحریر کریں اور اس کا فتیلہ بنا کر کوری روئی اس پر لپیٹ کر چراغ میں روشن کریں تو عمل کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

آخری دن جب عامل کی پڑھائی ختم ہو تو حاضرات سے نہایت ادب سے السلام علیکم کرنا چاہیے اور ان سے وعدہ لینا چاہیے کہ عند الحاجت طلب کرنے پر حاضر ہوں۔ اور جو بھی سوال کریں اس کا سچ سچ جواب دیں۔ چنانچہ جب وہ اقرار کرلیں تو پھر آپ ان کو جانے کی اجازت دے دیں۔ بعدہٗ آپ کسی سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم از کم گیارہ بار عزیمت عمل کا ورد کرنا لازم ہے۔ نیز چراغ کو بحفاظت محفوظ کر کے رکھ لینا چاہیے۔ اب آپ جب بھی حاضرات کرنا چاہیں موکلات کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ جاننا چاہیے کہ چراغ پر نقش طالع وقت حمل میں یا قمر جب برج حمل میں ہو اس وقت تحریر کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی کسی سوال کا جواب معلوم کرنا ہو اس وقت عامل غسل کر کے پاک و طاہر اور لباس و کلاہ سرخ پہن کر جائے نماز بھی سرخ بچھائے اور بخور روشن کر کے ایک عدد نقش تحریر کرے اور اس کا فتیلہ بنا کر چراغ میں ڈالے اور روغن تلخ میں ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر موکلات کی شرینی سرخ پر نیاز دے کر اس کا ثواب موکلات کو پہنچائے۔ پھر چند مرتبہ عزیمت پڑھ کر چراغ کی لو پر نگاہ کرے۔ فی الفور حاضرات کی مخفی مخلوق کا نزول ہوگا۔ پھر آپ ان کو سلام کر کے اپنا مدعا بیان کریں۔ ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ بعدہٗ حاضرات کو شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہیے۔ شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔

عزیمت یہ۔ أَجِبْ يَا تَضْيِيْئِيلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ أَجِبْ يَا جِغْيِئِيلُ بِحَقِّ حمل العجل الساعة الوحا۔

حاضرات الحمل صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج حمل موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حروف۔

ی	ع	ل	ا

جغیئیل

۶۰۸	۶۱۶	۶۲۴	۶۳۲	۶۴۱	۶۴۹	۶۰۰
۶۲۵	۶۳۳	۶۴۲	۶۴۳	۶۰۱	۶۰۹	۶۱۷
۶۳۶	۶۴۴	۶۰۲	۶۱۰	۶۱۸	۶۲۶	۶۳۴
۶۰۳	۶۱۱	۶۱۹	۶۲۷	۶۲۸	۶۳۷	۶۴۵
۶۲۰	۶۲۱	۶۲۹	۶۳۸	۶۴۶	۶۰۴	۶۱۲
۶۳۰	۶۳۹	۶۴۷	۶۰۵	۶۱۳	۶۱۴	۶۲۲
۶۴۸	۶۰۶	۶۰۷	۶۱۵	۶۲۳	۶۳۱	۶۴۰

حاضرات الثور

أَجِبْ يَا تَضْيِيْئِيلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
أَجِبْ يَا ثَرُوْثِيلُ بِحَقِّ ثورا العجل الساعة الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج ثور میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کر کے اس حاضرات الثور کا چلہ شروع کرے۔ چونکہ آفتاب تقریباً ایک ماہ تک برج ثور میں قیام کریگا لہٰذا اس عمل کا چلہ ایک ماہ میں مکمل کیا جائے گا۔ دن کے وقت عامل روزانہ ستائیس عدد نقوش تحریر کیا کرے اور تیسویں روز اکتیس عدد نقش تحریر کرے۔ بوقت نقش ہذا کے تحریر کیلئے ضروری ہے کہ عامل بخور عود، صندل سفید اور زعفران کا روشن کرے اور لباس و کلاہ سیاہ و سبز پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے نیز اپنا منہ بطرف جنوب رکھے۔ بہتر ہے کہ طالع وقت ثور میں ہو تو نقوش تحریر کیا کرے یا قمر برج ثور میں ہو چراغ پر بھی نقش طالع وقت ثور یا قمر برج

ثور میں ہو اس وقت تحریر کرے۔ ایک عدد تانبے کا چراغ بنائے اور اس کے اندر نقش کندہ کرے اور شب کے وقت لباس و کلاہ و جائے نماز سیاہ و سبز کے ساتھ جنوب کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور بخور روشن کر کے چراغ میں عطر سہاگ ڈالے اور ایک عدد نقش تحریر کر کے اس پر روئی لپیٹے اور چراغ میں اس فتیلہ کو روشن کر کے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ پھر عزیمت کو چار ہزار اٹھ مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عمل کو تمام کرے لیکن دوران پڑھائی چراغ کی لو پر عامل کی نگاہ برابر رہے گی۔ اسی طرح کل تیس یوم کا چلہ مکمل کرے۔ دوران عمل عامل کو عجائبات سے واسطہ پڑے گا لہٰذا ایسے وقت پر عامل اپنا دل قوی رکھے آخری دن جب عامل کا عمل ختم ہوگا اس وقت مکمل طور پر حاضرات کا نزول چراغ کی لو میں ہوگا۔ پس جب حاضرات عامل سے گفتگو کرے تو لازم ہے کہ عامل ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے اور ان سے عہد و پیمان لے کہ عند الحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور جو بھی سوال کروں اس کا سچ سچ جواب دیں۔ اور ان سے جلد حاضری کا طریقہ بھی معلوم کرنا چاہیے۔ چنانچہ جب وہ اقرار کرلیں تو پھر عامل ان کو شکریے کے ساتھ رخصت کرے۔ بعدہٗ کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے اور شرینی عامل خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔ اب آپ اس حاضرات الثور کے عامل ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم از کم گیارہ بار عزیمت کو روزانہ ورد کرنا لازم ہے۔ چلہ کشی و نقوش تحریر کرتے وقت عامل کے سر پر کسی قسم کی چھت وغیرہ نہ ہونا چاہیے بلکہ کھلے آسمان کے نیچے یہ تمام کام کرنا چاہیے۔

روزانہ کے تحریر کئے ہوئے تمام نقوش کو پاک صاف کچی زمین یا پہاڑ میں دفن کر دینا چاہیے اور چراغ میں جو فتیلہ کا نقش ہوگا وہ روزانہ ایک عدد تحریر کرنا ہوگا اور اس انداز سے فتیلہ کو جلانا ہوگا کہ روزانہ پڑھائی کے آخیر تک یہ جل کر ختم ہو جائے۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل کو کسی سوال کا جواب لینا ہو تو عامل غسل کر کے لباس و کلاہ سیاہ و سبز پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور منہ بطرف جنوب رکھے اور اول موکلات کی نیاز دے۔ بعدہٗ ایک عدد نقش تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر چراغ میں رکھے۔ پھر چراغ میں عطر سہاگ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت کو موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ پس ان سے جو بھی سوال کریں ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ پھر آپ کو حاضرات کے موکلات کو شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہیے موکلات کی نیاز ہمیشہ سیاہ و سبز شرینی پر دینا چاہیے۔

حاضرات الثور صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج ثور موجود ہو یا جن کی پیدائشی ۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

و	ب

ثروثیل

۸۰۹	۸۱۶	۸۲۲	۸۲۸	۸۰۳
۸۲۳	۸۲۴	۸۰۴	۸۱۰	۸۱۷
۸۰۵	۸۱۱	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۵
۸۱۴	۸۲۰	۸۲۶	۸۰۶	۸۱۲
۸۲۷	۸۰۷	۸۰۸	۸۱۵	۸۲۱

حاضرات الجوزا

أَجِبْ يَا تَضْيِيْئِيلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
أَجِبْ يَا جَزْدِئِيلُ بِحَقِّ جوزا العجل الساعة الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج جوزا میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کر کے اس حاضرات الجوزا کا چلہ تیس یوم تک کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس و کلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور اپنا منہ مغرب کی سمت کر کے بخور عود، صندل سرخ اور مصطگی رومی کا روشن کرے اور طالع وقت جوزا یا قمر برج جوزا میں ہو یا پھر ساعت عطارد میں ستائیس عدد نقوش زعفران سے تحریر کرے اور پھر تمام نقوش کو کسی ثمردار درخت کے ساتھ لٹکا دے۔ اسی طرح روزانہ ستائیس عدد نقوش تحریر کیا کرے اور آخری دن یعنی تیسویں دن تینتالیس عدد نقوش تحریر کرے

اور روز اول ایک عدد جست کا چراغ بنائے اور اس کے اندر نقش کندہ کرے لیکن لباس وجائے نماز و بخور و سمت کا دھیان رکھے یعنی نقوش تحریر کرتے وقت آپ نے جن باتوں کا خیال رکھا تھا ان ہی باتوں کا دھیان رکھتے وقت نقش کندہ کریں۔ کاغذ پر آپ جن نقوش کو مطلوبہ تعداد میں زعفران سے تحریر کریں گے وہ دن میں کیا کریں اور کھلے آسمان کے نیچے یہ کام کریں اور چراغ بھی کھلے آسمان کے نیچے کندہ کریں۔ اب آپ بوقت شب کھلے آسمان کے نیچے مطلوبہ رنگ کا لباس وکلاہ وجائے نماز اور بخور روشن کرکے مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھیں اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے روئی اس پر لپیٹ کر فتیلہ بناکر چراغ میں رکھیں اور عطر مجموعہ چراغ میں ڈال کر فتیلہ روشن کردیں اور فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل چار ہزار نوے مرتبہ پڑھیں اور چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھیں۔ اگر پلک جھپکنے لگے تو آہستہ سے آنکھیں بند کرلیں پھر آنکھیں کھول کر پورا نگاہ کریں۔ جب عزیمت مطلوبہ تعداد میں پڑھ کر فارغ ہو جائے تو پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل تمام کرے۔ اسی طرح روزانہ دن کو نقوش تحریر کریں اور رات کے وقت عزیمت مطلوبہ تعداد میں ورد کیا کریں۔ اسی طرح کل تیس یوم کا چلہ کریں۔ اور زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم از کم عزیمت روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور اول آخر گیارہ بار درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ دوران زکوٰۃ عامل کو مختلف قسم کی عجیب وغریب مخلوقات نظر آئیں گی لیکن عامل کو چاہئے کہ ان سے اسوقت تک ہرگز گفتگو نہ کرے جب تک کہ عامل کا چلہ ختم نہ ہو جائے آخری دن جب حاضرات آپ سے گفتگو کرے تو پھر آپ انکو السلام علیکم کہیں اور ان سے وعدہ لیں کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور جو بھی سوال کریں ان کا صحیح جواب دیں اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہئے۔ چنانچہ جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کرلیں تو ان کا شکریہ ادا کریں اور السلام علیکم کہہ کر ان کو در رخصت کرنا چاہئے۔ بعدہٗ کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ اب آپ چراغ کو بحفاظت محفوظ مقام پر رکھ دیں اور لباس وکلاہ وجائے نماز و بخور کو بھی حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل غسل کرکے پاک وطاہر ہوکر اور لباس وکلاہ وجائے نماز زردی مائل سفید استعمال کرے اور بخور روشن کرے اور اپنا منہ مغرب کی سمت رکھے۔ پھر زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے۔ پھر زعفران سے کاغذ پر نقش تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں عطر مجموعہ ڈال کر فتیلہ کو اس میں تر کرکے روشن کرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر چراغ کی لو پر نگاہ کرے اور عزیمت عمل موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق ورد کرے۔ خدا چاہے فی الفور حاضر ہوں گے۔ جب حاضرات کا نزول ہو تو ان کو السلام علیکم کہہ کر اپنا مدعا بیان کریں۔ انشاء اللہ آپ کے ہر سوال کا تسلی بخش جواب ملے گا۔ جب آپ سوال کا جواب معلوم کرچکیں تو پھر ان کو السلام علیکم کہہ کر شکریے کے ساتھ رخصت کریں۔ فوراً آپ کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے اب آپ چراغ کو بجھا دیں اور حفاظت سے چھپا کر رکھ دیں اور جائے نماز و لباس وکلاہ وغیرہ بھی حفاظت سے رکھ دیں۔

حاضرات الجوزا صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج جوزا موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۲ مئی تا ۲۱ جون ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

ک	ق

جزدئیل

۱۰۲۵	۱۰۲۲	۱۰۱۵	۱۰۲۸
۱۰۱۶	۱۰۲۷	۱۰۲۶	۱۰۲۱
۱۰۳۰	۱۰۱۷	۱۰۲۰	۱۰۲۳
۱۰۱۹	۱۰۲۴	۱۰۲۹	۱۰۱۸

حاضرات السرطان

أَجِبْ یَا تَضْنِیْلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
أَجِبْ یَا أُرْوَنِیْنُ بِحَقِّ سرطان العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ

جس دن آفتاب برج سرطان میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات السرطان کا چلہ تیس یوم تک کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس وکلاہ وجائے نماز سفید استعمال کرے اور اپنا منہ شمال کی سمت کرکے بیٹھے اور بخور عود، کافور اور لوبان کا روشن کرے اور طالع وقت سرطان یا قمر برج سرطان میں ہو یا ساعت قمر ہو۔ اس وقت عامل کاغذ پر ستائیس عدد نقوش تحریر کرے اور یہ کام دن کے وقت کھلے آسمان کے نیچے کرے اور تمام نقوش کو کسی سمندر یا دریا یا پھر نہر یا تالاب میں آٹے میں گولیاں بناکر ڈال دیا کرے۔ اسی طرح روزانہ ستائیس عدد نقوش تحریر کرنے چاہیں اور آخری دن اٹھائیس عدد نقوش تحریر کرنے چاہیں۔ یہ تمام نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرنا چاہئے اب اسی دن مذکورہ ساعت میں لباس وکلاہ وجائے نماز و بخور و سمت کا لحاظ رکھتے ہوئے ایک عدد نقرہ خالص کا چراغ بناکر اس میں نقش کندہ کرنا چاہئے اور بوقت شب کھلے آسمان کے نیچے شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور روشن کرے۔ اب آپ ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائیں اور چراغ میں عطر کیوڑہ وعطر گلاب ڈال کر فتیلہ کو روشن کریں اور فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت مذکورہ چار ہزار چھتر مرتبہ ورد کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روز اول کی پڑھائی ختم کریں۔ دوران پڑھائی اگر آپکی پلک جھپکنے لگے تو آہستہ سے آنکھیں بند کرلیں پھر آنکھیں کھول کر لو پر نگاہ کریں۔ اسی طرح روزانہ دن کے وقت نقوش تحریر کیا اور شب کے وقت عزیمت عمل پڑھا کریں۔ آخری دن یعنی تیسویں روز جب حاضرات کا نزول ہو تو ان سے عہد وپیمان لیں کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور جو بھی سوال پوچھوں، اس کا جواب دیں اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہئے۔ چنانچہ وہ ان تمام باتوں کا اقرار کریں گے۔ بعدہٗ آپ ان کا شکریہ ادا کریں اور السلام علیکم کہہ کر ان کو جانے کی اجازت دے دیں چشم زدن میں آپکی نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ اب آپ کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی بانٹ دیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کم از کم روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی عامل کو حاضرات کرنا مقصود ہو تو غسل کرکے لباس وکلاہ سفید پہنے اور جائے نماز بچھا کر اپنا منہ شمال کی سمت رکھے اور بخور عود، کافور اور لوبان کا روشن کرے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں فتیلہ کو رکھ کر عطر کیوڑہ وعطر گلاب سے تر کرکے روشن کرے اور کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ بعدہٗ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت مذکور موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا پس عامل ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے اور جو بھی سوال ہو ان سے دریافت کرے۔ آپکے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملیگا۔ جب آپ ان سے سوال دریافت کرچکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے نہایت ادب سے السلام علیکم کہہ کر رخصت کرنا چاہئے اور چراغ کو بجھا دینا چاہئے اور حفاظت سے تمام سامان رکھ لینا چاہئے۔

حاضرات السرطان صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج سرطان موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۲ جون تا ۲۳ جولائی ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

ہ	ح

اُسرَدَئیل

۱۲۵۹	۱۲۶۱	۱۲۵۵
۱۲۵۴	۱۲۵۸	۱۲۶۳
۱۲۶۲	۱۲۵۶	۱۲۵۷

حاضرات الاسد

أَجِبْ یَا تَضْنِیْلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
أَجِبْ یَا دُبِیْئِیْلُ وَبِحَقِّ اسد العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ

جس دن آفتاب برج اسد میں داخل ہو اسی دن سے عامل اس حاضرات الاسد کا چلہ مع ترک جلالی شروع کرے۔ جس کی مدت تیس یوم ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دن کے وقت کھلے آسمان کے نیچے لباس وکلاہ زرد وسرخ پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور اپنا منہ بطرف مشرق رکھے اور بخور عود ودار چینی کا روشن کرے اور طالع وقت اسد یا قمر

برج اسد میں ہو یا ساعت شمس ہو۔ اس وقت عامل کاغذ پر ایک عدد نقش تحریر کرے اور اس نقش کو جلا دے۔ اسی طرح روزانہ ایک عدد نقش تحریر کرنا چاہئے اور آخری یعنی تیسویں دن دس عدد نقوش تحریر کرنے ہیں۔ اب اسی دن مذکورہ ساعت میں ایک عدد ذہب خالص کا چراغ بنائیں یا پھر فضہ کا چراغ بنوا کر اس پر ذہب خالص کا آب چڑھائیں اور اس کے اندر نقش کندہ کریں۔ اور شب کے وقت عامل کھلے آسمان کے نیچے مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور لباس و کلاہ زرد و سرخ پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں ڈال کر رکھے اور عطر مشک چراغ میں ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور بخور عود دار چینی کا روشن کرے۔ اب گیارہ بار درود شریف پڑھ کر فتیلہ کی لو پر نگاہ کرے اور عزیمت تین ہزار تین سو تین مرتبہ پڑھے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل تمام کرے اور تمام سامان کو حفاظت سے محفوظ مقام پر رکھ دے۔ اسی طرح روزانہ شب کو کھلے آسمان کے نیچے مندرجہ بالا طریقہ پر عمل پڑھا کرے اور آخری دن یعنی تیسویں دن جب حاضرات کا نزول ہو اور آپ کی پڑھائی ختم ہو چکی ہو تو اس وقت موکلات کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہنا چاہئے۔ پھر ان سے عہد و پیمان لے کر عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور جو سوال بھی کریں انکا صحیح صحیح جواب دیں اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کر لینا چاہئے۔ جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیں تو پھر ان کو السلام علیکم کر کر شکریے کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے اور کسی زرد و سرخ شیرینی پر موکلات کی نیاز دینا چاہئے۔ شیرینی خود بھی کھانی چاہئے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرنی چاہئے۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم از کم عزیمت گیارہ مرتبہ روزانہ ورد کرنا چاہئے۔

ترکیب حاضرات جب بھی کسی سوال کا جواب لینا مقصود ہو تو اول غسل کرکے لباس و کلاہ سرخ پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور بخور عود دار چینی کا روشن کرے اور ایک عدد نقش تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور اس کو چراغ مذکورہ میں عطر مشک ڈال کر روشن کرے اور کسی زرد و سرخ شیرینی پر موکلات کی نیاز دے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق مشرق کی سمت منہ کرکے ورد کرنا چاہئے۔ چنانچہ موکلات و حاضرات کا نزول فوراً ہو گا۔ اب آپ ان کو السلام علیکم کر کر اپنا مدعا بیان کریں آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش اور صحیح ملے گا۔ جب آپ کا مقصد حل ہو جائے تو پھر آپ ان کو شکریے ادا کریں اور السلام علیکم کر کر ان کو رخصت کریں اور شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں اور چراغ بجھا کر رکھ دینا چاہئے اور دیگر سامان بھی حفاظت سے رکھ دینا چاہئے۔

حاضرات الاسد صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج اسد موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول صرف م ہو

ذسشیل

۵۴۴	۵۵۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۵۰	۵۳۳
۵۴۵	۵۶۵	۵۴۳	۵۳۴	۵۶۰	۵۵۶
۵۶۱	۵۳۵	۵۴۶	۵۵۵	۵۴۳	۵۶۴
۵۳۶	۵۵۹	۵۴۷	۵۵۴	۵۶۶	۵۴۱
۵۴۹	۵۴۰	۵۶۷	۵۵۸	۵۳۷	۵۵۲
۵۶۸	۵۵۳	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۸	۵۵۷

حاضرات السنبلہ

اَجِب یا تضنیئیل والسّماء ذاتِ البروج ٥
اجب یا اسمٰعیل بحق سنبلہ العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج سنبلہ میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات السنبلہ کا چلہ تیس یوم تک کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس و کلاہ سیاہ و سبز پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور جائے نماز پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور عود، صندل سرخ و مصطگی رومی کا روشن کرے اور اکہتر عدد نقوش کاغذ پر زعفران سے طالع وقت سنبلہ یا قمر برج سنبلہ میں ہو یا پھر ساعت عطارد میں تحریر کرے اور ان تمام نقوش کو زمین کے اندر دفن کر دے جہاں پر لوگوں کا پاؤں نہ پڑے یا پھر پہاڑ پر دفن کر دیں۔ اسی طرح روزانہ اکہتر عدد نقوش تحریر کرکے دفن کر دیا کرے اور آخری دن یعنی تیسویں دن بہتر

عدد نقوش تحریر کرنا چاہئے اور روز اول مذکورہ ساعت میں ایک عدد جست خالص کا چراغ بنا کر اس کے اندر نقش کندہ کرے اور شب کے وقت مذکورہ رنگ کا لباس و کلاہ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور خود عامل جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مذکورہ روشن کرے اور یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہئے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرے اور اس فتیلہ کو جست کے چراغ میں رکھے اور عطر مجموعہ چراغ میں ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور چراغ کی لو پر نگاہ رکھے۔ اب گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل پانچ ہزار تین سو چھیانوے مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل تمام کرے۔ دوران پڑھائی عامل کی نگاہ فتیلہ کی لو پر برابر ہونی چاہئے۔ جب پلک جھپکنے لگے تو آہستہ سے آنکھیں بند کرلے پھر آنکھیں کھول کر لو پر نگاہ کرے اسی طرح روزانہ شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے عزیمت ورد کرنا چاہئے اور روزانہ فتیلہ کیلئے ایک عدد علیحدہ نقش تحریر کرنا چاہئے اور دن کے وقت مقررہ تعداد میں نقوش تحریر کرنا چاہئے۔ شب کے وقت چراغ میں فتیلہ اس انداز سے جلانا چاہئے کہ روزانہ آپکی پڑھائی کے آخیر میں تمام فتیلہ جل جانا چاہئے۔ دوران چلہ کشی عامل کو عجیب و غریب مخلوقات سے واسطہ پڑے گا لہٰذا عامل کو چاہئے کہ ان سے خوفزدہ قطعی نہ ہو اور ان سے اس وقت تک گفتگو ہرگز نہ کرے جب تک کہ آپکی آخری دن کی پڑھائی ختم نہ ہو جائے۔ چنانچہ تیسویں دن جب آپ کی پڑھائی ختم ہو گی اس وقت حاضرات کے موکلات آپ سے گفتگو کریں گے۔ لہٰذا عامل کو چاہئے کہ ان سے نہایت ادب سے السلام علیکم کہے اور ان سے عہد و پیمان لے کر عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور جو بھی سوال کریں اس کا صحیح صحیح جواب دیں اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرنا چاہئے۔ جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کر لیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے سلام کرکے رخصت کرنا چاہئے فوراً عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے پھر عامل کو چاہئے کہ کسی سیاہ و سبز شیرینی پر موکلات کی نیاز دے اور اس شیرینی کو خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔ اب آپ اس حاضرات السنبلہ کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ عزیمت ورد کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل کو کسی سوال کا جواب لینا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے سیاہ و سبز کلاہ و لباس پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور اپنا منہ جنوب کی سمت کرکے بیٹھے اور بخور عود، صندل سرخ و مصطگی رومی کا روشن کرے اور سیاہ و سبز شیرینی پر موکلات کی نیاز دے اور ایک عدد نقش تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرے اور چراغ میں عطر مجموعہ ڈال کر فتیلہ کو چراغ میں روشن کرے اور فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے۔ انشاء اللہ فی الفور حاضرات کا نزول ہو گا۔ پس اس وقت عامل ان کو السلام علیکم کہے اور اپنا مدعا بیان کرے آپکے ہر سوال کا تسلی بخش اور مکمل جواب دیں گے اور جب آپ ان سے جواب حاصل کر چکیں تو ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کر کر رخصت کرنا چاہئے اور چراغ کو بجھا دینا چاہئے اور تمام سامان و لباس وغیرہ حفاظت سے رکھ دیں اور نیاز کی شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر دیں۔

حاضرات السنبلہ صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج سنبلہ موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

غ	پ

اُسمئیل

۱۳۴۱	۱۳۵۵	۱۳۵۲	۱۳۴۸
۱۳۵۳	۱۳۴۷	۱۳۴۲	۱۳۵۴
۱۳۴۶	۱۳۵۰	۱۳۵۷	۱۳۴۳
۱۳۵۶	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۵۱

حاضراتُ المیزان

اَجِبْ یا تَضنیئیلُ بحقِّ وَالسَّماءِ ذاتِ البُروجِ ٥
اَجِبْ یا زِوَرئیلُ بحقِّ میزان العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جب آفتاب برج میزان میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات المیزان

کا یا تیس یوم تک کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس وکلاہ سفید زردی مائل پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور بخور عود، صندل سفید و زعفران کا روشن کرے اور مغرب کی طرف منہ کرکے جائے نماز پر بیٹھے اور یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے کرے اور کاغذ پر ستر عدد نقوش زعفران سے تحریر کرے اور ان تمام نقوش کو کسی ثمر دار درخت میں لٹکائے۔ اسی طرح روزانہ نقوش طالع وقت میزان یا قمر برج میزان میں ہو یا پھر ساعت زہرہ ہو اس وقت روزانہ تحریر کیا کرے اور آخری دن یعنی تیسویں روز اٹھاسی عدد نقوش تحریر کرے۔ روزانہ کے تمام نقوش کو ثمر دار درخت میں روزانہ لٹکانا چاہیے۔ اب روز اول نحاس خالص کا ایک عدد چراغ بنائے اور مذکورہ ساعت میں اس پر نقش کندہ کرنا چاہیے لیکن کھلے آسمان کے نیچے یہ کام کرنا چاہیے۔ اب بوقت شب عامل مذکورہ رنگ کا کلاہ ولباس پہنے اور اسی رنگ کا جائے نماز بھی بچھائے اور بخور مذکور روشن کرے اور ایک عدد نقش کاغذ پر تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور فتیلہ کو چراغ میں عطر سہاگ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھکر عزیمت پانچ سو پانچ سو پچاسی مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر روز اول کا عمل تمام کرے اور روزانہ شب کے وقت مقررہ اوقات میں عزیمت پڑھا کرے اور تمام لوازمات کو مدنظر رکھنا چاہیے اور پڑھائی کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہیے اور جب تک پڑھائی کرتا رہے اپنی نگاہ چراغ کی لو پر برابر رکھے اور جب پلک جھپکنے لگے تو اس وقت آہستہ سے آنکھ بند کرے پھر آنکھ کھول کر لو پر نگاہ کرے دن کے وقت نقوش تحریر کرنا چاہیے اور شب کو عزیمت ورد کرنا چاہیے۔ جب تک آپ کی پڑھائی جاری رہے فتیلہ اسوقت تک برابر روشن رہنا چاہیے دوران چلہ کشی عامل کو عجائبات وغائبات سے واسطہ پڑے گا۔ لہٰذا عامل کو چاہیے کہ اپنا دل قوی رکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے اور نہ ان سے کسی قسم کی گفتگو کرے۔ جب آخری دن یعنی تیسویں دن جب حاضرات کا نزول ہو اور آپ کا عمل تمام ہو تو اس وقت موکلات کو السلام علیکم کہے اور ان سے عہد و پیمان لے کر عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور ہر سوال کا جواب سچ سچ دیں اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہیے۔ جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کرلیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کرنا چاہیے۔ بعدہٗ کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ اب آپ حاضرات المیزان کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے کم ازکم عزیمت روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔ پڑھائی کے بعد چراغ ودیگر لوازمات حفاظت سے رکھ دینا چاہیے اور شب کی پڑھائی جب ختم ہو جائے تو اس وقت چراغ کو بجھا دینا چاہیے اور روزانہ فتیلہ جلانے کے لئے ایک عدد علیحدہ نقش کاغذ پر تحریر کرنا چاہیے اور روزانہ یہ نقش فتیلہ کی شکل میں چراغ میں دوران پڑھائی جل جانا چاہیے۔

ترکیب حاضرات

عامل کو جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو سب سے پہلے غسل کرکے مطلوبہ رنگ کا لباس پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور روشن کرکے سفید زردی مائل شرینی پر موکلات کی نیاز دے۔ بعدہٗ ایک عدد نقش زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں عطر سہاگ ڈال کر فتیلہ کو اس میں روشن کرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت کو موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے اور چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھے۔ مطلوبہ تعداد کے ختم ہونے کے بعد حاضرات کے موکلات کا یکایک نزول ہوگا۔ پس عامل ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے پھر جو بھی سوال ہو ان سے دریافت کرے۔ ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی دیں گے۔ جب آپ ان سے سوال پوچھ کر جواب حاصل کرلیں اس وقت ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کردیں اور چراغ کو بجھا دیں اور دیگر سامان وغیرہ کو حفاظت سے رکھ دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔

حاضرات المیزان صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج میزان موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۴ر ستمبر تا ۲۳ر اکتوبر ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل تین حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

ط	ت	ر

۱۱۱۱	۱۱۱۷	۱۱۲۳	۱۱۲۹	۱۱۰۵
۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۰۶	۱۱۱۲	۱۱۱۸
۱۱۰۷	۱۱۱۳	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۶
۱۱۱۵	۱۱۲۱	۱۱۲۷	۱۱۰۸	۱۱۱۴
۱۱۲۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۶	۱۱۲۲

حاضرات العقرب

اَجِبْ یَا تَضْنِیْئِیْل بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۔
اَجِبْ یَا بَکْئِیْل بِحَقِّ عقرب العجل الساعة الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج عقرب میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات العقرب کا چلہ تیس یوم تک کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس وکلاہ سفید پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور عود و چندرس کا روشن کرے اور کاغذ پر زعفران سے تیرہ عدد نقوش تحریر کرے اور یہ کام طالع وقت عقرب یا قمر برج عقرب میں ہو یا پھر ساعت مریخ ہو۔ اس میں کرنا چاہیے۔ آخری دن یعنی تیسویں دن پچیس عدد نقوش تحریر کرنا چاہیے۔ نیز روزانہ کے تحریر کئے ہوئے تمام نقوش کو آب رواں میں گولی آٹے سے بنا کر ڈالنا چاہیے جلانے کیلئے علیحدہ تحریر کرنا چاہیے اور ایک عدد حدید کا چراغ لے کر اس کے اندر نقش کندہ کرنا چاہیے۔ اور شب کے وقت مذکورہ رنگ کا لباس وکلاہ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور بخور مذکور روشن کرے اور چراغ کے اندر فتیلہ رکھ کر اس میں روغن تلخ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور چراغ کی لو پر نگاہ رکھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت کو تین ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ مغرب کی سمت منہ کرکے پڑھے اور تعداد مکمل ہونے پر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل تمام کرے اسی طرح روزانہ عزیمت ورد کیا کرے دوران چلہ کشی مختلف قسم کے عجیب وغریب موکلات وغیرہ نظر آئیں گے ان سے قطعی خوف نہیں کرنا چاہیے اور جب آپ کا عمل آخری دن تمام ہوگا اس وقت حاضرات کے موکلات کا نزول مکمل طور پر ہوگا۔ عزیمت کی تعداد ختم ہونے پر حاضرات کو السلام علیکم کہنا چاہیے اور ان سے عہد و پیمان لینا چاہیے۔ کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہونا اور ہر سوال کا جواب سچ سچ بتانا اور ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہیے۔ جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کرلیں تو پھر ان کا بہت شکریہ ادا کرے اور السلام علیکم کرکر رخصت کرنا چاہیے۔ پھر کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔ اب آپ اس حاضرات العقرب کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے کم ازکم عزیمت گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔ روزانہ ایک عدد نقش فتیلہ جلانے کے لئے علیحدہ تحریر کرنا چاہیے جو کہ دوران پڑھائی برابر روشن رہیگا اور یہ روزانہ دوران پڑھائی جل جانا چاہیے۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل کسی بھی حل طلب امور کیلئے حاضرات العقرب سے معلومات کرنا چاہیے تو سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ مذکورہ رنگ کا پہنے اور اسی رنگ کی جائے نماز بھی بچھائے شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مذکور کو روشن کرکے کسی بھی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے پھر ایک عدد نقش تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور چراغ میں ڈال کر روغن تلخ کی مدد سے روشن کرے اور لو پر نگاہ رکھے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت ورد کرنا شروع کردے جس وقت موکلات کی بتائی ہوئی تعداد پوری ہوگی فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا پس ان کو السلام علیکم کہنا چاہیے پھر جو بھی سوال پوچھنا ہو پوچھ لیں ہر سوال کا جواب مکمل و حتمی ملے گا چنانچہ جب آپ کا مقصد حل ہو جائے اس وقت حاضرات کے موکلات کا شکریہ ادا کرے پھر ان کو السلام علیکم کرکر رخصت کردینا چاہیے اور چراغ کو بجھا دینا چاہیے نیز شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔ اور تمام سامان کو بحفاظت محفوظ مقام پر رکھ دیں۔

حاضرات العقرب صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج عقرب موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۴ر اکتوبر تا ۲۲ر نومبر ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

ی	ن

بکیثل

۵۰۷	۵۱۶	۵۲۴	۵۳۲	۵۴۰	۵۴۸	۴۹۹
۵۲۵	۵۳۳	۵۴۱	۵۴۲	۵۰۰	۵۰۸	۵۱۷
۵۳۵	۵۴۳	۵۰۱	۵۰۹	۵۱۸	۵۲۶	۵۳۴
۵۰۲	۵۱۰	۵۱۹	۵۲۷	۵۲۸	۵۳۶	۵۴۴
۵۲۰	۵۲۱	۵۲۹	۵۳۷	۵۴۵	۵۰۳	۵۱۱
۵۳۰	۵۳۸	۵۴۶	۵۰۴	۵۱۲	۵۱۴	۵۲۲
۵۴۷	۵۰۵	۵۰۶	۵۱۵	۵۲۳	۵۳۱	۵۳۹

حَاضراتُ القوس

اَجِبْ یَا تَفْشِیْلَ وَبِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
اَجِبْ یَا سِغْشِیْلَ بِحَقِّ قَوس العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج قوس میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات القوس کا چلہ تیس یوم تک کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس وکلاہ زرد و سرخ رنگ کا پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی بچھائے لیکن کھلے آسمان کے نیچے یہ تمام کام کرے اور جائے نماز پر بیٹھ کر بخور عود و شکر کا روشن کرے اور عامل کا منہ مشرق کی سمت ہونا چاہئے اب ستائیس عدد نقوش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے آگ میں جلادے اور یہ کام یعنی نقوش طالع وقت قوس یا قمر برج قوس میں ہو یا پھر ساعت مشتری ہو اس وقت تحریر کرنا چاہئے آخری دن یعنی تیسویں دن ستاون عدد نقوش تحریر کرنا چاہئے۔ دن کے وقت کھلے آسمان کے نیچے نقوش تحریر چاہئے جبکہ شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے عزیمت ورد کرنا چاہئے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ رنگ کا لباس وکلاہ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور اپنا منہ مشرق کی سمت رکھے نیز بخور مذکور بھی روشن کرے اب مذکورہ ساعت میں ایک عدد چراغ قلعی کا بنائے اور اس کے اندر نقش کندہ کرے اور ایک عدد کاغذ پر علیحدہ نقش فتیلہ جلانے کیلئے تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنادے اور چراغ میں رکھ کر عطر گلاب چراغ میں ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور چراغ کی لو پر نگاہ رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھکر عزیمت کو چار ہزار تین سو چوالیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر روز اول کا عمل تمام کرے اسی طرح وقت مقررہ پر روزانہ عزیمت کو ورد کرنا چاہئے دوران زکوٰۃ چراغ کی لو میں مختلف قسم کے لوگ نظر آئیں گے ان سے قطعی خوف نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی کسی قسم کی گفتگو کرنا چاہئے لیکن آخری دن جب وہ عامل سے گفتگو کریں اور عامل کے عمل کا تیسواں دن ہو اور عمل کا اختتام ہوچکا ہو تو ان کو السلام علیکم کہے اور ان سے عہد و پیمان لے کہ عند الحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں اور ہر سوال کا جواب سچ سچ دیں اور ان سے جلد حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہئے۔ جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کرلیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کرنا چاہئے بعدہٗ کسی زرد و سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دینا چاہئے شرینی موجود بھی عامل کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرنا چاہئے اب آپ اس حاضرات القوس کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔ روزانہ فتیلہ چراغ میں جلانے کیلئے ایک عدد علیحدہ روزانہ نقش تحریر کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی کسی حل طلب سوال کیلئے جواب لینا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے پاک صاف ہو تو لباس وکلاہ مذکورہ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور مذکورہ بخور روشن کرے اور اپنا منہ مشرق کی سمت رکھ کر ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنادے اور چراغ میں فتیلہ و عطر گلاب ڈال کر فتیلہ کو روشن کردے اور کسی زرد و سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اب گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر عزیمت عمل کو موکلات کی تعداد کے مطابق پڑھے فوراً حاضرات کا نزول ہوگا پس ان کو السلام علیکم کرکر اپنے سوالات کے جوابات پوچھے چنانچہ وہ آپ کے ہر سوال کا جواب درست دیں گے۔ جب آپ ان سے سوالات کے جوابات حاصل کرچکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کریں اور السلام علیکم کرکر ان کو جانے کی اجازت دیں وہ فوراً آپ کی نظروں سے اوجھل ہوجائیں گے اب آپ تمام سامان کو حفاظت سے رکھ دیں اور چراغ بھی بجھادیں نیز شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔

حاضرات القوس صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج قوس موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۲ر نومبر تا ۲۱ر دسمبر ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول صرف (ف) ہو۔

سغشیل

۵۳۹	۵۵۲	۵۶۲	۵۲۲	۵۲۲	۵۶۸	۵۷۹	۵۱۷
۵۷۶	۵۱۸	۵۳۱	۵۶۹	۵۴۲	۵۲۵	۵۴۳	۵۵۳
۵۳۶	۵۴۵	۵۵۰	۵۴۷	۵۱۹	۵۸۱	۵۴۶	۵۳۰
۵۶۷	۵۲۹	۵۲۰	۵۸۰	۵۵۱	۵۴۶	۵۲۷	۵۶۳
۵۲۱	۵۷۵	۵۶۲	۵۳۸	۵۳۸	۵۵۹	۵۵۶	۵۳۵
۵۵۷	۵۴۴	۵۳۹	۵۵۸	۵۶۲	۵۲۷	۵۳۲	۵۶۲
۵۲۹	۵۷۰	۵۷۷	۵۳۳	۵۴۲	۵۵۴	۵۶۱	۵۴۰
۵۶۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۵۵	۵۷۶	۵۳۳	۵۲۵	۵۷۱

حَاضراتُ الجدی

اَجِبْ یَا تَفْشِیْلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝
اَجِبْ یَا سِغْشِیْلُ بِحَقِّ جدی العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج جدی میں داخل ہو اسی دن عامل ترک جلالی کرکے اس حاضرات الجدی کی زکوٰۃ تیس یوم میں ادا کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل سیاہ و سبز رنگ کا لباس وکلاہ پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی کھلے آسمان کے نیچے بچھا کر اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور عود و لوبان کا روشن کرے اور طالع وقت جدی یا قمر برج جدی میں ہو یا پھر ساعت زحل میں یہ تمام کام کرنا افضل ہے اب تینتیس عدد نقوش کاغذ سفید پر زعفران سے تحریر کرکے ان کو زمین کے اندر یا کسی پہاڑ وغیرہ کے اندر دفن کردیا کریں اور تیسویں روز ترپن عدد نقوش تحریر کرنے چاہئیں اسی طرح دن کے وقت روزانہ نقوش تحریر کرکے دفن کردیا کرے اور شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے مذکورہ ساعت میں ایک عدد سرب خالص کا چراغ بنائے اور اس کے اندر نقش کو تحریر کرے اور نقوش تحریر کرتے وقت آپ نے جن چیزوں کی پابندی کی تھی وہی پابندی اس میں بھی کرنا لازم ہے اب ایک عدد علیحدہ نقش تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنادے اور چراغ میں فتیلہ و عطر گل ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور اپنی نگاہ چراغ کی لو پر رکھے اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر عزیمت مذکور کو چار ہزار دو سو ستتر مرتبہ پڑھکر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روز اول کا عمل تمام کرے اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر تمام سامان و لوازمات کو مد نظر رکھتے ہوئے تیس یوم تک چلہ کشی برابر کرتا رہے دوران چلہ کشی نہایت عجیب و غریب مناظر آپ کے سامنے پیش آئیں گے لہٰذا اپنے دل کو قوی رکھیں اگر حاضرات آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش کرے تو آپ ان کے کسی سوال کا جواب ہرگز نہ دیں ہاں جب تیسویں دن آپ کی پڑھائی ختم ہوجائے تو جس وقت موکلات آپ سے گفتگو کریں اس وقت آپ ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہیں اور ان سے عہد و پیمان لیں کہ عند الحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوں حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا چاہئے۔ چنانچہ وہ آپ کی ان تمام باتوں کا اقرار کریں گے اب آپ ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کردیں بعدہٗ آپ کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔ اب آپ اس حاضرات الجدی کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کم از کم گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔

چراغ میں جلانے کے لئے روزانہ ایک عدد علیحدہ نقش تحریر کرنا چاہئے اور روزانہ یہ فتیلہ پڑھائی کے ختم ہونے تک جل جانا چاہئے۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل کو کسی بھی سوال کا جواب حاصل کرنا ہو اس وقت عامل غسل کرکے پاک و طاہر ہو اور لباس وکلاہ سیاہ و سبز رنگ کی پہنے اور اسی رنگ کی جائے نماز بھی بچھائے اور اپنا منہ جنوب کی سمت کرکے جائے نماز پر بیٹھ کر بخور عود و لوبان کا روشن کرے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں عطر گل و فتیلہ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چراغ کی لو پر نگاہ کرکے عزیمت کو موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھے۔ تعداد کے ختم ہوتے ہی موکلات کا نزول ہوگا پس عامل کو چاہئے کہ ان کا نہایت ادب کرتے ہوئے السلام علیکم پیش کرے بعدہٗ جو بھی سوال ہو ان سے جواب طلب کرے آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل و درست دیں گے۔ بعدہٗ عامل حاضرات کے موکلات کا بہت بہت شکریہ ادا کرے اور ان سے

السلام علیکم کر کر جانے کی اجازت دے اور چراغ کو بجھادے اور تمام سامان کو بحفاظت رکھدے اور شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر دے۔

حاضرات الجدی صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج جدی موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل سات حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

گ	ظ	ض	ز	ذ	خ	ج

تریتیل

۵۱۱	۴۷۴	۴۹۴	۴۵۶	۵۰۱	۴۸۹	۴۸۲	۴۳۶	۴۹۶
۴۶۰	۵۰۴	۴۹۹	۴۹۴	۴۸۴	۴۴۴	۴۴۲	۵۱۲	۴۷۱
۴۴۵	۴۹۵	۴۸۵	۴۷۲	۴۴۱	۵۱۳	۵۰۰	۴۳۸	۴۵۶
۴۷۳	۴۳۰	۵۱۵	۵۰۲	۴۹۸	۴۶۰	۴۴۷	۴۹۱	۴۸۴
۴۶۱	۵۰۴	۴۹۲	۴۸۸	۴۳۸	۴۸۹	۵۱۶	۴۷۵	۴۳۵
۴۹۰	۴۸۶	۴۳۹	۴۳۶	۵۱۳	۴۶۷	۴۶۲	۴۵۹	۵۰۲
۴۳۸	۵۱۰	۴۶۹	۴۵۳	۴۵۵	۵۰۶	۴۹۲	۴۸۲	۴۵۱
۵۰۴	۴۴۳	۴۵۲	۴۵۲	۴۹۳	۴۸۰	۴۷۹	۴۳۹	۵۰۶
۴۸۱	۴۵۰	۴۹۵	۵۰۹	۴۷۷	۴۴۰	۴۵۴	۵۰۵	۴۶۴

حاضراتُ الدلو

أَجِبْ يَا تَضَيْئِيلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝
أَجِبْ يَا دِقَيْئِيلُ بِحَقِّ دلو العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج دلو میں داخل ہو عامل اسی دن سے ترک جلالی کرکے تیس یوم کا چلہ کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل لباس وکلاہ سفید و سبز رنگ کا پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی کھلے آسمان کے نیچے زمین پر بچھائے اور بخور عود و لوبان کا روشن کرے اور طالع وقت دلو یا قمر برج دلو میں ہو یا پھر ساعت زحل میں کاغذ پر تینتالیس عدد نقوش زعفران سے تحریر کرے لیکن یہ کام مغرب کی سمت منہ کرکے کرے۔ ان تمام نقوش کو کسی ثمردار درخت میں روزانہ تحریر کرنے کے بعد لٹکا دیا کرے اسی طرح روزانہ مندرجہ بالا تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے کل تیس یوم تک نقوش کو تحریر کرتا رہے اور آخری دن یعنی تیسویں روز اکیاون عدد نقوش تحریر کرنا چاہئے۔ شب کے وقت عزیمت کو ورد کرنا چاہئے لیکن ایک عدد سرب خالص کا چراغ مذکورہ ساعت میں بنا کر اس کے اندر نقش تحریر کرنا چاہئے۔ اور مذکورہ ساعت میں ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی کا ٹکڑا لپیٹ کر ایک عدد فتیلہ بناوے اور کھلے آسمان کے نیچے جائے نماز مذکورہ رنگ کی بچھاوے اور لباس وکلاہ بھی اسی رنگ کا پہنے اور اپنا منہ مغرب کی سمت رکھے اور بخور عود و لوبان کا روشن کرے اور چراغ میں عطر گل و فتیلہ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اب عزیمت کا چار ہزار پانچ سو بہتر مرتبہ ورد کرے لیکن اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا لازم ہے دوران پڑھائی فتیلہ کی لو پر برابر نگاہ رکھنا چاہئے جب روز اول کی پڑھائی تمام ہو تو چراغ کو بجھا دیں اور تمام لوازمات کو حفاظت سے اٹھا کر کسی محفوظ مقام پر رکھ دیں۔ اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر پڑھائی کیا کریں۔ دوران چلہ کشی نہایت عجیب و غریب مناظر عامل کو نظر آئیں گے لہذا اپنا دل قوی رکھے اور اگر کسی قسم کی کوئی گفتگو کرے تو قطعی اس سے بات نہ کرنا چاہئے ہاں جب آخری دن آپ کا چلہ تمام ہو اس وقت حاضرات کے موکلات آپ سے خود گفتگو کرنا چاہیں گے۔ پس ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کرنا چاہئے اور ان سے عہد و پیماں لینا چاہئے کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہونا اور جو بھی سوالات کریں ان کا سچ سچ جواب دینا اور ان کے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کر لینا چاہئے جب وہ ان تمام باتوں کا اقرار کرلیں تو پھر انکا بہت بہت شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کر کر رخصت کرنا چاہئے۔ پس وہ چشم زدن میں آپ کی آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں گے اب کسی سفید و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر دیں اب آپ اس حاضرات الدلو کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کم از کم گیارہ مرتبہ مع اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ورد کرنا چاہئے۔ روزانہ ایک عدد نقش علیحدہ تحریر کرنا چاہئے جو کہ چراغ میں فتیلہ کی شکل میں روشن کیا جائیگا۔

ترکیبِ حاضرات جس وقت عامل حاضرات کرنا چاہے اسوقت غسل کرکے پاک وطاہر ہو اور مذکورہ رنگ کا لباس وکلاہ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور بخور مذکورہ روشن کرکے جائے نماز پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور چراغ میں عطر گل و فتیلہ ڈال کر روشن کرے اور کسی سفید و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق عزیمت ورد کرے اور فتیلہ کی لو پر برابر نگاہ رکھے یکایک تعداد کے ختم ہونے پر حاضرات کا نزول ہوگا اس وقت ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کر کر اپنا مدعا بیان کرنا چاہئے۔ آپ کے مشکل ترین سوالات کا جواب بالکل درست دیں گے جب آپ ان سے سوال پوچھ چکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کر کر رخصت کرنا چاہئے اور چراغ کو بجھا دینا چاہئے اور دیگر سامان کو بھی حفاظت سے محفوظ مقام پر رکھ دینا چاہئے اور شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔

حاضرات الدلو صرف وہ حضرات کر سکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج دلو موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل چار حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

ص	ث	ش	س

دقیئیل

۵۴۴	۵۰۸	۴۷۵	۴۸۹	۵۲۲	۵۰۲	۵۱۶	۴۸۹	۵۲۹
۵۰۳	۴۹۰	۵۲۱	۵۴۰	۵۱۶	۴۷۴	۴۸۶	۵۴۴	۵۰۲
۴۷۸	۵۲۸	۵۱۸	۵۰۵	۴۸۳	۵۳۵	۵۲۷	۵۰۱	۴۹۱
۵۰۷	۴۷۰	۵۲۶	۵۳۲	۴۹۶	۴۹۳	۴۸۰	۵۳۳	۵۲۰
۴۹۷	۵۲۵	۴۹۵	۵۲۱	۴۸۱	۵۲۲	۵۳۹	۵۰۸	۴۸۳
۵۳۲	۵۱۹	۴۸۲	۴۷۹	۵۳۸	۵۰۹	۴۹۲	۴۹۲	۵۳۹
۴۷۱	۵۳۳	۵۱۱	۴۹۸	۴۸۸	۵۳۹	۵۲۵	۵۱۵	۴۸۳
۵۳۶	۴۹۹	۴۸۶	۴۸۵	۵۲۶	۵۱۴	۵۱۲	۴۷۳	۵۴۰
۵۱۳	۴۸۴	۵۲۷	۵۴۱	۵۱۰	۴۷۴	۴۸۶	۵۳۴	۵۰۰

حاضراتُ الحوت

أَجِبْ يَا تَضَيْئِيلُ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝
أَجِبْ يَا ذُوثِيْعُ بِحَقِّ حوت العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ زکوٰۃ جس دن آفتاب برج حوت میں داخل ہو اسی دن سے عامل ترک جلالی کرے اس حاضرات الحوت کا چلہ کل تیس یوم تک کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل دن کے وقت کھلے آسمان کے نیچے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی بچھا کر اس پر بیٹھکر بخور عود و شکر کا روشن کرے اور منہ اپنا لباس کی سمت رکھے اب عامل سفید کاغذ پر چھبیس عدد نقوش تحریر کرکے اس کو آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا سمندر یا تالاب میں روزانہ ڈال دیا کرے اسی طرح کل تیس یوم کا چلہ مکمل کرے اور آخری دن چھبیس عدد نقوش تحریر کرے۔ لیکن یہ تمام کام طالع وقت حوت یا قمر برج حوت میں ہو یا پھر ساعت مشتری میں کرے اور شب کے وقت عزیمت پڑھا کرے جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک عدد چراغ قلعی کا بنا کر اس کے اندر نقش کندہ کرنا چاہئے اور ساعت مذکورہ کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے۔ اب لباس وکلاہ مذکورہ رنگ کی پہن کر اسی رنگ کی جائے نماز بھی بچھائے اور اپنا منہ شمال کی سمت کرکے جائے نماز پر بیٹھے اور بخور عود و شکر کا روشن کرے اور ایک عدد نقش کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بناوے اس کو چراغ کے اندر رکھ کر عطر گلاب کی مدد سے روشن کرے لیکن یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہئے۔ اب گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر عزیمت عمل کو چار ہزار ستر مرتبہ فتیلہ کی لو پر نگاہ کرکے پڑھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر روز اول کا عمل تمام کرے اسی طرح تیس یوم کا چلہ مکمل کرے اور چراغ میں جلانے کیلئے ایک عدد علیحدہ نقش روزانہ تحریر کرنا چاہئے۔ دوران چلہ کشی حیرت انگیز مخلوقات آپ کو نظر آیا کریں گی لیکن آپ ان سے قطعی کلام نہیں کریں گے لیکن جب آخری دن آپ کی جس وقت پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور حاضرات کے موکلات آپ کے سامنے موجود ہوں تو اس وقت ان کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہنا چاہئے اور ان سے عہد و پیماں لینا چاہئے کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہونا اور جو سوال پوچھیں ان کا سچ سچ جواب دینا اور ان کے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی دریافت کر لینا چاہئے۔ جب وہ ان تمام باتوں

کا اقرار کرلیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہکر رخصت کرنا چاہئے اور تمام سامان حفاظت سے رکھ دینا چاہئے لیکن اس سے قبل کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دینا چاہئے اور شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔ اب آپ الحوت حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کم از کم گیارہ مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات الحوت سے کسی مشکل ترین سوال کا جواب دینا مقصود ہو اس وقت عامل لباس وکلاہ سفید رنگ کی پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور بخور عود و شکر کا روشن کرے اور منہ اپنا شمال کی سمت کرکے جائے نماز پر بیٹھے اور ایک عدد نقش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرے اور چراغ میں فتیلہ و عطر گلاب ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے اور موکلات کی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق عزیمت کو معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ورد کرے اور چراغ کی لو پر نگاہ رکھے عزیمت کی تعداد ختم ہوتے ہی حاضرات کے موکلات کا جس وقت نزول ہو ان کو عامل السلام علیکم کہے اور جو بھی مسئلہ درپیش ہو ان سے عرض کرے آپکے ہر سوال کا جواب مکمل اور صحیح دیں گے جب آپ ان سے اپنے سوالات دریافت کرچکیں تو پھر ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہکر رخصت کرنا چاہئے۔ شرینی عامل خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے۔ اور تمام سامان کو بحفاظت محفوظ مقام پر رکھ دے حاضرات الحوت صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کے پیدائشی زائچہ کے طالع میں برج حوت موجود ہو یا جن کی پیدائش ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ ہوئی ہو یا پھر جن کے اسم کا حرف اول مندرجہ ذیل دو حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

د
ج

ذوشیل

۵۰۹	۵۱۲	۵۲۳	۳۹۳	۳۹۲	۵۲۸	۵۲۹	۳۷۷
۵۳۸	۳۷۸	۳۹۱	۵۲۱	۵۲۲	۳۹۴	۵۰۸	۵۱۳
۳۹۵	۵۲۵	۵۱۰	۵۰۷	۳۷۹	۵۰۶	۵۲۶	۳۹۰
۵۲۷	۳۸۹	۳۸۰	۵۲۰	۵۱۱	۵۰۴	۳۹۹	۵۲۳
۳۸۱	۵۳۵	۵۳۲	۳۸۸	۳۹۷	۵۱۹	۵۱۶	۵۰۵
۵۱۷	۵۰۳	۳۹۸	۵۱۸	۵۳۲	۳۸۷	۳۸۳	۵۳۴
۳۸۴	۵۳۰	۵۳۷	۳۸۳	۵۰۳	۵۱۴	۵۳۱	۳۹۹
۵۲۰	۵۰۰	۵۰۲	۵۱۵	۵۳۶	۳۸۳	۳۸۵	۵۲۱

حاضرات منازل القمر
حاضرات منزل شرطین

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا اسرافیل یا آئیل واجب فیو یوش سامعا مطیعا بحق الف یا الف وبحق والقمر قدرنٰہ منازل شرطین۔

طریقہ زکوٰۃ منزل شرطین کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول الف ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل شرطین میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل شرطین میں داخل ہو اس دن عامل ترک جلالی کرے اور بوقت شب غسل کرکے سرخ رنگ کا لباس وکلاہ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور عامل جائے نماز پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور عود سیاہ کا روشن کرے اور ایک عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے اس پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرکے ایک عدد چراغ گلی میں اس فتیلہ کو رکھے اور چراغ میں روغن تلخ ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور اس فتیلہ کا دھواں ضائع نہ ہونے دے بلکہ اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ دھواں کاجل کی شکل میں اوپر کے برتن میں جمع ہوتا رہے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو ایک ہزار چار سو تینتیس مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر کسی سرخ رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور شرینی

خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں اور تمام کاجل کو نکال لیں اور اس میں چراغ کا روشن شامل کرکے اس پر دم کردیں دوران پڑھائی عامل کی نگاہ چراغ کی لو پر ہونا لازم ہے نیز فتیلہ اس انداز سے جلتا رہے کہ جب آپکی پڑھائی ختم ہو تو فتیلہ بھی مکمل طور پر جل کر ختم ہوجانا چاہئے اور تمام کام آپکو کھلے آسمان کے نیچے کرنا چاہئے اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے روزانہ جب آپ عزیمت اٹھائیس مرتبہ ورد کریں تو پھر آپ کاجل پر بھی پھونک مار دیا کریں اس سے حاضرات کی قوت روز بروز بڑھتی رہتی ہے اور ہر ماہ عزیمت کو ایک ہزار چار سو تینتیس مرتبہ اس وقت پڑھا کرے جبکہ قمر منزل شرطین میں موجود ہو پھر کاجل پر دم کردیا کریں۔ تو نور علی نور ہو لیکن یہ ضروری نہیں کہ آپ ہر ماہ ایسا کیا کریں۔ کیونکہ زکوٰۃ تو اس کی صرف ایک یوم میں ادا ہوجاتی ہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل لباس وکلاہ سرخ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کی سمت بچھائے اور خود اپنا منہ مشرق کی سمت رکھ کر کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو اپنے سامنے بٹھلائے اور کسی سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اور بخور عود سیاہ کا روشن کرے اب طفل نابالغ کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل لگائیں اور معمول سے کہیں کہ وہ اس پر نگاہ رکھے اور عامل اول اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا اگر نزول نہ ہو تو بار بار عزیمت ورد کرکے معمول پر دم کریں انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہوجائے گا پھر بھی اگر احضار نہ ہو تو پھر عامل کو چاہئے کہ دو عدد نقوش تحریر کرے اور اس کو لپیٹ کر ایک عدد معمول کے منہ میں دائیں داڑھ کے نیچے رکھوا کر دبوائے جبکہ دوسرے کو معمول کی پیشانی پر دونوں بھنووں کے درمیان کسی سرخ دھاگے سے باندھ دے اور چند مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے حیرت انگیز طور پر حاضرات کا نزول فوراً ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام طفل کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو معمول کے ذریعے پوچھے انشاء اللہ آپکے ہر سوال کا جواب مکمل اور صحیح ملے گا اور جب آپ سوالات کے جواب حاصل کرچکیں تو پھر حاضرات کا شکریہ ادا کرکے ان کو اپنا اور معمول کا سلام پیش کرے اور ان کو رخصت کردے اور کاجل کو معمول کے ہاتھ پر سے صاف کردے اور نقوش لے کر کسی دریا، نہر یا سمندر وغیرہ میں ڈال دے اور شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردے اگر جس دن سے عامل نے زکوٰۃ نکالنی شروع کی تھی اسی دن دو اضافی نقش تحریر کرکے اور بعد پڑھائی ان دونوں نقوش پر دم کردیا جائے تو یہ دونوں نقوش آپ حاضرات کرتے وقت معمول کے دائیں داڑھ کے نیچے اور پیشانی پر باندھ سکتے ہیں اور یہ نقوش آپ کو ہمیشہ کام دیں گے یعنی حاضرات کرنے کے بعد آپ ان کو بحفاظت رکھ لیں اور دوبارہ جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو آپ ان دونوں نقوش کو معمول پر استعمال کرسکتے ہیں گویا ساری زندگی آپ ان کو استعمال کرسکتے ہیں۔ اور اس کی روحانی طاقت برقرار رہے گی۔

اس نقش کو ساعت مریخ میں جبکہ قمر منزل شرطین میں ہو تحریر کرنا افضل ہے۔

والقمر قدرنٰہ منازل

۱۸۸	۱۹۷	۲۰۵	۲۱۳	۲۲۱	۲۲۹	۱۸۰
۲۰۶	۲۱۴	۲۲۲	۲۲۳	۱۸۱	۱۸۹	۱۹۸
۲۱۶	۲۲۴	۱۸۲	۱۹۰	۱۹۹	۲۰۷	۲۱۵
۱۸۳	۱۹۱	۲۰۰	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۷	۲۲۵
۲۰۱	۲۰۲	۲۱۰	۲۱۸	۲۲۶	۱۸۴	۱۹۲
۲۱۱	۲۱۹	۲۲۷	۱۸۵	۱۹۳	۱۹۵	۲۰۳
۲۲۸	۱۸۶	۱۸۷	۱۹۶	۲۰۴	۲۱۲	۲۲۰

حاضرات منزل بطین

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَبْرَائِیْلُ یَا جَبْرَائِیْلُ یَا بَابَائِیْلُ وَاجِبُ وَیُوشُ بَیُوشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ بطین۔

طریقہ زکوٰۃ منزل سبطین کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول با ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل بطین میں ہوئی ہو۔ جس دن قمر منزل بطین میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور لباس وکلاہ سرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے لیکن کھلے آسمان کے

نیچے یہ کام کرے اور شب کے وقت یہ عمل کرنا چاہئے۔ اب عامل جائے نماز پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور دلیسی شکر کا روشن کرے اور ساعت شمس میں ایک عدد نقش تحریر کرکے اس کا فتیلہ روئی لپیٹ کر بناوے اور دو عدد نقوش علیحدہ زعفران سے کاغذ پر تحریر کرکے رکھے۔ اب فتیلہ کو چراغ گل میں رکھ کر عطر مشک چراغ میں ڈال کر فتیلہ کو روشن کرے اور اپنی نگاہ فتیلہ کی لو پر رکھے اور ایک عدد برتن فتیلہ کے کاجل کو اکٹھا کرنے کے لئے اوپر رکھے اب اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو نو سو بیتیس مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر کسی سرخ رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرنا چاہئے اب کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں چراغ کا عطر قدرے شامل کرلیں اور اس پر پھونک مار کر حفاظت سے رکھ لیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔ جب آپ کاجل پر پھونک ماریں تو اس کے بعد دونوں نقوش پر بھی دم کردیا کریں۔ اس سے کاجل و نقوش کی روز بروز قوت بڑھتی رہیگی دونوں نقوش کو الگ الگ تعویذ کی شکل میں موڑ کر رکھ لینا چاہئے جو کہ حاضرات کرتے وقت طفل نابالغ کے کام آئے گا۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل کسی طفل نابالغ کو غسل کرائے اور پاک صاف لباس پہنائے اور عامل بھی خود لباس و کلاہ سرخ پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور بخور دلیسی شکر کا روشن کرے عامل اپنا منہ مغرب کی سمت کرکے جائے نماز پر بیٹھ جائے اور طفل کو بھی اپنے سامنے بٹھائے اب طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا ہتھیلی پر کاجل لگائیں اور ایک عدد تعویذ دائیں داڑھ کے نیچے جبکہ دوسرے کو طفل کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں پر سرخ دھاگے سے باندھے اب عامل طفل کو کاجل کی سیاہی پر نگاہ رکھنے کیلئے کہے اور عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے انشاء اللہ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا اور طفل کا سلام پیش کرے اور یہ کام طفل کے ذریعے کروائے پھر جو بھی سوال ہو اس کا جواب طفل کے ذریعے معلوم کرائے آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور تسلی بخش دیں گے۔ پھر آپ ان کو السلام علیکم کر کر رخصت کر دیں۔ اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاجل کو معمول کے ہاتھ سے صاف کردیں اور منہ کے اندر سے اور پیشانی والا تعویذ نکال کر حفاظت سے رکھ لیں کیونکہ یہ آئندہ کام آئے گا۔ حاضرات کرنے سے قبل موکلات کی نیاز دینا ضروری ہے۔ اسی طرح ہمیشہ حاضرات کیا کریں اور نقوش کو ہمیشہ حفاظت سے اور کاجل کو بھی حفاظت سے رکھنا چاہئے۔ اگر کاجل ختم ہوجائے اور نقوش بھی ضائع ہوجائیں تو دوبارہ مطلوبہ وقت پر تیار کرلیں۔

والقمر قدرنٰہ منازل — ب

۱۴۹	۱۵۶	۱۶۸	۱۶۹	۱۵۵	۱۳۸
۱۵۰	۱۷۱	۱۴۸	۱۳۹	۱۶۶	۱۶۱
۱۶۷	۱۴۰	۱۵۱	۱۶۰	۱۴۷	۱۷۰
۱۴۱	۱۶۵	۱۵۲	۱۵۹	۱۷۲	۱۴۶
۱۵۴	۱۳۵	۱۷۳	۱۶۴	۱۴۲	۱۵۷
۱۷۴	۱۵۸	۱۴۳	۱۴۴	۱۵۳	۱۶۲

حاضرات منزل ثریا

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا ہَکْکَائِیْلُ یَا جَائِیْلُ وَاَجِبْ نُوْیُوْشُ جُیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ جِیْم یَا جِیْم وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ ثُرَیَّا۔

طریقہ زکوٰۃ

منزل ثریا کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول جیم ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل ثریا میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل ثریا میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور شب کے وقت غسل کرکے لباس و کلاہ سرخ پہنے اور کھلے آسمان کے نیچے جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر بچھائے اور خود بھی شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور دار چینی کا روشن کرے اور ساعت زحل میں کاغذ پر تین عدد نقوش تحریر کرے اور سیاہی زعفران کی استعمال کرے ایک نقش پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور اس فتیلہ کو ایک چراغ گلی میں عطر گل کی مدد سے روشن کرے باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھے فتیلہ کی لو پر کوئی برتن رکھے اور دھوئیں کو محفوظ کرتا رہے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو ایک ہزار

پانچ سو چھتر مرتبہ چراغ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے پڑھے تعداد مکمل ہونے پر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاجل اور دونوں نقوش پر پھونک ماردیں اور کاجل میں عطر گل ملا کر کسی ڈبیہ میں بند کرکے رکھ لیں اور دونوں نقوش کو اچھی طرح تہہ کرکے مثل تعویذ بنالیں اور موم جامہ الگ الگ دونوں تعویذوں پر کرکے رکھ لیں۔ اب کسی سرخ رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے کاجل و نقوش پر دم کردیا کریں۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو کسی طفل نابالغ کو غسل کراکے لباس پاکیزہ پہنائے اور عامل خود بھی لباس و کلاہ سرخ رنگ کی پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور عامل اپنا منہ شمال کی سمت رکھے اور طفل کو اپنے سامنے بٹھائے اور کسی سرخ رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے بعدہٗ طفل نابالغ کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا ہتھیلی پر کاجل لگا کر اس پر قدرے عطر گل لگائے تاکہ اس میں چمک پیدا ہوجائے اب کاجل کی سیاہی میں بچہ نگاہ رکھے اور عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی تعداد میں عزیمت پڑھ کر طفل پر دم کرے لیکن اس سے قبل ایک تعویذ طفل کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھے جبکہ دوسرے کو دائیں داڑھ کے نیچے رکھوا کر منہ بند کروائے چنانچہ جب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف و عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے گا فی الفور حاضرات کی مخفی مخلوق کا نزول معمول کو کاجل کی سیاہی میں نظر آئے گا۔ اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام حاضرات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو بچے کے ذریعے معلوم کرائے آپ کے ہر سوال کا جواب نہایت تسلی بخش دیں گے چنانچہ جب آپ سوال کا جواب حاصل کرچکیں تو پھر موکلات کو السلام علیکم کر کر رخصت کردیں اور کاجل کو طفل کے ہاتھ سے صاف کردیں اور دونوں تعویذ بھی اتار کر محفوظ کرکے رکھ لیں کیونکہ یہ دونوں تعویذ ہمیشہ حاضرات کرتے وقت معمول کو مندرجہ بالا طریقہ پر استعمال کروانے ہونگے اور ساری زندگی ان دونوں نقوش کی روحانی قوت برقرار رہے گی۔ اگر کاجل آپ کے پاس سے ختم ہوجائے یا نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ دوبارہ مطلوبہ وقت پر اس حاضرات کا عمل کرلیں۔

والقمر قدرنٰہ منازل — ج

۱۹۴	۱۵۲	۱۹۲	۱۷۰	۲۰۰	۱۴۸	۲۰۸	۱۷۶	۱۳۵
۱۶۴	۱۴۲	۱۸۲	۱۵۰	۱۹۰	۱۵۸	۱۹۸	۱۴۶	۲۱۵
۱۹۴	۲۱۲	۲۲۲	۱۴۰	۱۸۰	۱۳۸	۱۹۷	۱۵۴	۲۰۵
۱۵۴	۲۰۲	۱۶۲	۲۱۱	۱۷۹	۱۳۸	۱۸۷	۱۳۴	۱۹۵
۱۴۴	۱۹۲	۱۶۱	۲۰۱	۱۶۹	۲۰۹	۱۷۷	۱۳۴	۱۸۵
۱۳۴	۱۸۲	۱۵۱	۱۹۱	۱۵۹	۱۹۹	۱۶۷	۲۰۷	۱۷۵
۲۱۴	۱۷۲	۱۳۱	۱۸۱	۱۴۹	۱۸۹	۱۵۷	۲۰۶	۱۶۵
۲۰۴	۱۹۲	۲۱۲	۱۷۱	۱۳۹	۱۸۸	۱۴۷	۱۹۶	۱۵۵
۱۹۴	۱۵۲	۲۰۲	۱۷۰	۲۱۰	۱۷۸	۱۳۷	۱۸۶	۱۴۵

حاضرات منزل دبران

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَائِیْلُ وَاَجِبْ طَیُوْشُ دِیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ دَال وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ دبران۔

طریقہ زکوٰۃ

منزل دبران کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول دال ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل دبران میں ہوئی ہو۔ جس دن قمر منزل دبران میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور شب کے وقت غسل کرکے نیلے رنگ کا لباس و کلاہ پہن کر کھلے آسمان کے نیچے اسی رنگ کی جائے نماز جنوب کی سمت بچھائے اور عامل اس پر بیٹھ جائے اور منہ اپنا جنوب کی سمت رکھے اور بخور صندل سرخ کا روشن کرے۔ اب تین عدد نقش زعفران سے تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنائے باقی دو عدد نقش کو اپنے سامنے رکھے۔ فتیلہ کو ایک چراغ گلی میں ڈال کر عطر کیوڑہ کی مدد سے روشن کرے اور فتیلہ کے دھوئیں کو اکٹھا کرنے کے لئے لو کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ دھواں کاجل کی شکل میں اوپر کے برتن میں جمع ہوتا رہے۔ اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاجل اور دونوں نقوش پر دم کردے اور کاجل کھرچ کر اس میں قدرے عطر کیوڑہ ملا کر کسی ڈبیہ میں حفاظت سے رکھ لے اور نقوش کو موم جامہ کرکے علیحدہ علیحدہ کرلے اب کسی نیلے رنگ کی شرینی پر حاضرات کے موکلات کی نیاز

دیں۔ شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں جاننا چاہئے کہ نقش و فتیلہ والے تعویذ کو ساعت قمر میں لکھنا چاہئے۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور اس کے بعد کاجل و دونوں نقوش پر روزانہ دم کردیا کریں۔ نقش ساعت قمر میں تحریر کرنا چاہئے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل نیلے رنگ کا لباس و کلاہ پہن کر باوضو ہو کر طفل نابالغ کو بھی غسل کرائے اور پاکیزہ لباس پہنائے اب جائے نماز بھی نیلے رنگ کی جنوب کی سمت بچھائے اور اس پر جنوب ہی کی سمت منہ کرکے بیٹھ جائے اور طفل کو اپنے سامنے بٹھلائے اور ایک عدد نقش معمول کے منہ میں دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائے جبکہ دوسرے نقش کو معمول کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر باندھے اب بخور صندل سرخ کا روشن کرے اور کسی نیلے رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔ اب عامل معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگادے اور قدرے عطر کیوڑہ لگادے تاکہ اس میں چمک پیدا ہو اب معمول کاجل کی سیاہی پر نگاہ رکھے اور عامل اول اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھے اور معمول پر دم کرے فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا پس عامل اس وقت اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے موکلات کو پیش کرے پھر جو حاجت ہو یا جو بھی سوال ہو معلوم کرے آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل صحیح دیں گے جب آپ سوالات کے جوابات حاصل کرچکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کردیں اور معمول سے منہ والا اور پیشانی والا تعویذ لے لیں اور کاجل کو صاف کردیں اور تمام سامان کو حفاظت سے رکھ دیں۔ مندرجہ بالا دونوں تعویذ آپ بڑی حفاظت سے رکھیں گے کیونکہ یہ حاضرات کرتے وقت ہمیشہ معمول پر استعمال کئے جائیں گے اور اس کے روحانی اثرات ہمیشہ قائم رہتے ہیں گویا ساری زندگی یہ آپ کے کام آئیں گے۔ اگر خدانخواستہ یہ آپ سے ضائع ہوجائے تو پھر آپ کو مطلوبہ وقت پر تیار کرنا ہوگا۔ اور اگر کاجل ختم ہوجائے تو اسے بھی مطلوبہ وقت پر تیار کرنا چاہئے۔

والقمر قدرنہ منازل

۲۷۷	۲۶۹	۲۷۵
۲۷۱	۲۷۴	۲۷۶
۲۷۳	۲۷۸	۲۷۰

حاضرات منزل ہقعہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا دِوَرْیَائِیْلُ وَاَجِبْ هُیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا ھَا یَا بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ ھقعہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل ہقعہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول ہا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل ہقعہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل ہقعہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور شب کے وقت غسل کرکے لباس و کلاہ نیلے رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور عامل اپنا منہ مشرق کی سمت رکھ کر بیٹھ جائے اور بخور صندل سفید کا روشن کرے اور تین عدد نقوش سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور ایک نقش کا فتیلہ روئی میں لپیٹ کر بنادے اور اس کو چراغ گلی میں عطر گلاب یا عطر کیوڑہ کی مدد سے روشن کرے نقش کو ساعت قمر میں تحریر کرنا افضل ہے۔ فتیلہ کی لو کا کاجل تیار کرنے کے لئے کوئی پاک صاف برتن اوپر رکھنا چاہئے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار چوالیس مرتبہ ورد کرے اور فتیلہ کی لو پر برابر نگاہ رکھے تعداد مکمل ہونے پر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کرے اور کسی نیلے رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ مثل تعویذ تہہ کرلیں اور ان پر دم بھی کردیں۔ اب کاجل کو بھی کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر کیوڑہ یا گلاب ملاکر کسی ڈبیہ میں رکھ کر اس پر بھی دم کردیں اور حفاظت سے اپنے پاس رکھ لیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ عزیمت اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے۔ عزیمت ورد کرنے کے بعد روزانہ نقوش و کاجل پر دم کردیا کریں تو تاثیر

بڑھ جائے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل غسل کرکے نیلے رنگ کا لباس و کلاہ پہن کر طفل نابالغ کو بھی غسل کرائے اور پاکیزہ لباس پہنائے اور نیلے رنگ کی جائے نماز مشرق کے رخ پر بچھائے اور عامل اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھ جائے اور معمول کو اپنے سامنے بٹھائے اور دونوں نقوش لے کر ایک عدد معمول کے داڑھ کے نیچے دبوائے جبکہ دوسرے کو معمول کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھے اور کاجل کو معمول کی ہتھیلی یا دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائیں اور معمول اس پر نگاہ رکھے اب بخور صندل سفید کا روشن کریں اور کسی نیلے رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں۔ اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھکر عزیمت کو بھی اٹھائیس مرتبہ پڑھکر معمول پر دم کردے فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت معمول کے ذریعے ان کو اپنا اور معمول کا سلام پیش کرے اور جو بھی سوال ہو معمول کے ذریعے پوچھے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا جب آپ اپنے سوال کا جواب حاصل کرچکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کریں اور کاجل کو معمول کے ہاتھ سے صاف کردے اور دونوں نقوش بھی لے کر اپنے پاس رکھ لے۔ اگر نقوش آپ کے پاس سے ضائع ہوجائیں اور کاجل ختم ہوجائے تو پھر آپ دوبارہ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کرلیں۔ جاننا چاہئے کہ داڑھ کے نیچے والا نقش اور پیشانی والا نقش ہمیشہ آپ کے کام آئے گا۔ آپ اس کو بار بار استعمال کرسکتے ہیں اور اس کی روحانی طاقت ہمیشہ برقرار رہے گی۔

والقمر قدرنہ منازل

۳۴۷	۳۵۲	۳۴۵
۳۴۶	۳۴۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۴۴	۳۴۹

حاضرات منزل ہنعہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا وَائِیْلُ وَاَجِبْ یُوْیُوْشُ وَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ وَاتُوْ یَا دَاتُوْ بِحَقِّ دَاد یَادَادْ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ ھنعہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل ہنعہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف واؤ ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل ہنعہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل ہنعہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے۔ اور غسل کرکے شب کے وقت زردی مائل سرخ لباس و کلاہ پہن کر کھلے آسمان کے نیچے اسی رنگ کی جائے نماز مغرب کی سمت بچھائے اور خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور کافور کا روشن کرے اور تین عدد نقوش کاغذ پر زعفران سے ساعت زہرہ میں تحریر کرے ایک نقش کا فتیلہ بنادے اور اس پر روئی لپیٹ کر ایک مٹی کے چراغ میں عطر سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور پر کوئی برتن رکھے تاکہ فتیلہ کے دھوئیں کا کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو ایک ہزار چوہتر مرتبہ ورد کرے پھر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے۔ اور دونوں نقوش پر دم کردے پھر کسی زردی مائل سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھاسکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب کاجل والے برتن سے تمام کاجل اتار لیں اور اس میں قدرے عطر سہاگ ملاکر پھونک ماردیں اور کسی ڈبیہ میں بند کرکے محفوظ رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ تہہ کرکے مثل تعویذ بناکر ان کو موم جامہ کرلینا چاہئے تاکہ محفوظ رہ سکیں۔ روزانہ عزیمت ورد کرنے کے بعد کاجل و نقوش پر دم کردیں تو تاثیر بڑھتی رہے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس و کلاہ زردی مائل سرخ پہنے اور جائے نماز بھی اس رنگ کی مغرب کی سمت بچھائے اور خود بھی مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور کافور کا روشن کرے اور طفل نابالغ پاک و طاہر کو اپنے سامنے بٹھاوے اور کسی زردی مائل سرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دے اور شرینی خود بھی کھاسکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب عامل طفل نابالغ کے دائیں داڑھ کے نیچے ایک تعویذ رکھوائے جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھے اب دائیں ہاتھ کے

انگوٹھے کے ناخن پر یا ہتھیلی کے درمیان کاجل لگائے اور طفل کو ہدایت کرے کہ کاجل کی سیاہی پر نگاہ رکھے اور عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو عرض کرے آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل صحیح ملے گا بعدہٗ ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کرے۔ اور کاجل کو معمول کے ہاتھ پیر سے صاف کردے اور دونوں نقوش بھی نکال کر اپنے پاس رکھ لے۔ اگر کاجل آپ کے پاس سے ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر یہ دونوں چیزیں تیار کرلیں۔ جہاں تک دونوں نقوش کا تعلق ہے تو واضح ہو کر جب بھی آپ کو حاضرات کرنا ہو ان سے کام لے سکتے ہیں یعنی دوبارہ نقوش تحریر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ساری عمر ان سے کام لیا جاسکتا ہے اور انکی روحانی قوت برقرار رہے گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل

۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱	۲۲۷	۲۰۳
۲۲۲	۲۲۳	۲۰۳	۲۱۰	۲۱۶
۲۰۴	۲۱۱	۲۱۷	۲۱۸	۲۲۴
۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵	۲۰۵	۲۱۲
۲۲۶	۲۰۶	۲۰۸	۲۱۴	۲۲۰

حاضرات منزل ذراعہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا شُوْ فَائِيْلُ يَا زَائِيْلُ وَاَجِبْ كَايُوْشُ زِيُوْشُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ زَا يَا زَادُ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ذِرَاعَه۔

طریقہ زکوٰۃ منزل ذراعہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول زا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل ذراعہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل ذراعہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہنے اور کھلے آسمان کے نیچے اسی رنگ کی جائے نماز بچھائے اور اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور شہد کا روشن کرے اور تین عدد نقوش کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے تحریر کرے اور ایک نقش کا فتیلہ روئی میں لپیٹ کر تیار کرے باقی دو نقوش کو اپنے سامنے رکھے ساعت مشتری میں ان تینوں نقوش کو تحریر کرنا چاہئے اور شب کے وقت فتیلہ کو ایک چراغ گلی میں رکھکر عطر گلاب کی مدد سے روشن کرے اور اوپر کوئی برتن رکھ کر کاجل حاصل کرے اور باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھے اور غسل کا بخور برابر روشن کرتا رہے اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار آٹھ سو چالیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے دوران پڑھائی چراغ کی لو پر برابر نگاہ رکھے اور پڑھائی کھلے آسمان کے نیچے کرنا لازم ہے عزیمت کی تعداد مکمل ہونے پر دونوں نقوش پر دم کردینا چاہئے پھر کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دینا چاہئے۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب عامل اوپر کا برتن اتارے جس میں کاجل جمع ہو رہا تھا اور اس میں سے تمام کاجل کھرچ کر نکال لے اور اس میں قدرے چراغ کا عطر گلاب ملاکر رکھ لے پھر اس پر بھی دم کردے اور دونوں نقوش کو تہہ کرکے علیحدہ علیحدہ شکل تعویذ بنالے اور بحفاظت اپنے پاس رکھے لیکن ان پر موم جامہ کرلے اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے پھر کاجل ونقوش پر دم کردیا کرے اس سے کاجل ونقوش کی روحانی قوت بڑھتی رہے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل غسل کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی بچھائے اور شمال کی سمت منہ کرکے اس پر بیٹھے اور ایک طفل نابالغ پاک وطاہر کو اپنے سامنے بٹھا دے اور اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان ایک نقش باندھے جبکہ دوسرے کو دائیں داڑھ کے نیچے منہ میں رکھوائے اب کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے کر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا ہتھیلی پر کاجل لگاکر معمول اس پر نگاہ رکھے اب عامل بخور غسل کا روشن کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے فی الفور حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام طفل کے ذریعے موکلات کو پیش کرے اور جو بھی سوال ہو عرض کرے آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی ملے گا بعدہٗ آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کریں پھر دونوں نقوش طفل سے لیکر رکھ لیں اور کاجل کی سیاہی بھی صاف کردیں۔ شرینی خود بھی کھائیں

اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں اگر آپ کے پاس نقوش غائب ہوجائیں یا کاجل ختم ہوجائیں تو پھر آپ دوبارہ مطلوبہ وقت پر تیار کرلیں ان دونوں نقوش کی روحانی قوت ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ لہٰذا آپ ان سے ہمیشہ کام لے سکتے ہیں دوبارہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یعنی استعمال شدہ نقش آپ دوبارہ حاضرات کرتے وقت معمول پر استعمال کرسکتے ہیں۔

والقمر قدرنٰہ منازل

۲۲۹	۲۲۲	۲۴۴	۲۱۴	۲۱۳	۲۴۹	۲۶۰	۱۹۸
۲۵۹	۱۹۹	۲۱۲	۲۵۰	۲۴۳	۲۱۵	۲۲۸	۲۳۴
۲۱۶	۲۳۶	۲۳۱	۲۲۷	۲۰۰	۲۴۲	۲۴۷	۲۱۱
۲۴۸	۲۱۰	۲۰۱	۲۴۱	۲۳۲	۲۲۶	۲۱۷	۲۴۵
۲۰۲	۲۵۶	۲۵۳	۲۰۹	۲۱۸	۲۴۰	۲۳۷	۲۲۵
۲۳۸	۲۲۴	۲۱۹	۲۳۹	۲۵۴	۲۰۸	۲۰۳	۲۵۵
۲۰۷	۲۵۱	۲۵۸	۲۰۴	۲۲۲	۲۳۵	۲۴۴	۲۲۰
۲۴۱	۲۲۱	۲۲۲	۲۳۶	۲۵۷	۲۰۵	۲۰۶	۲۵۲

حاضرات منزل نثرہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا نَنْكَفِيْلُ يَا حَائِيْلُ وَاَجِبْ عِيُوْشُ جِيُوْشُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ حَا يَا حَادُ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَثْرَه۔

طریقہ زکوٰۃ منزل نثرہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول حا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل نثرہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل نثرہ میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ سفید پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کی سمت بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور یہ کام کھلے آسمان کے نیچے کرے اور بخور زعفران کا روشن کرکے ساعت عطارد میں کاغذ پر زعفران سے تین عدد نقوش تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر فتیلہ بنادے جبکہ باقی دو عدد نقوش کو اپنے سامنے رکھ کر شب کے وقت فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر عطر مجموعہ کی مدد سے روشن کرے اور فتیلہ کی لو پر برابر نگاہ رکھے اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار چھ سو انیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور دونوں نقوش پر دم کردے اور کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے اور آپ عزیمت ورد کرنے سے قبل فتیلہ کا دھواں کسی برتن میں جمع کرتے رہیں یعنی چراغ کے اوپر کوئی برتن رکھیں تاکہ کاجل اوپر کے برتن میں جمع ہوتا رہے اور نیاز دینے کے بعد اس برتن سے آپ کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں چراغ کا عطر مجموعہ قدرے شامل کردیں پھر اس پر دم کرکے محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ تہہ کرکے موم جامہ کرکے محفوظ رکھے۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور روزانہ ورد کرنے کے بعد کاجل و دونوں نقوش پر دم کردیا کریں اس سے کاجل ونقوش کی روحانی قوت رفتہ رفتہ بڑھتی رہے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور زعفران کا روشن کرکے کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھائے اور کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب عامل معمول کی دائیں داڑھ کے نیچے تعویذ رکھوائے جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھے اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی یا انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگائے اور معمول کو ہدایت کرے کہ وہ کاجل کی سیاہی پر برابر نگاہ رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے فی الفور حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو ان سے اس کا جواب طلب کرے آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل صحیح دیں گے جب آپ ان سے سوالات کے جوابات حاصل کرچکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے اور السلام علیکم کرکر رخصت کردینا چاہئے اور معمول سے دونوں تعویذات لے کر حفاظت سے رکھ لینے چاہئے اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کردینا چاہئے۔ جاننا چاہئے کہ یہ دونوں نقوش آپ کو حاضرات کرتے وقت استعمال کرنا ہونگے اور ایک مرتبہ استعمال کرنے کے بعد دوبارہ یا جب بھی آپ

حاضرات کرنا مقصود استعمال کرسکتے ہیں نیز اس کی روحانی قوت ہمیشہ برقرار رہے گی اگر بالفرض آپ کے پاس سے نقوش ضائع ہوجائے یا کاجل ختم ہوجائے تو پھر آپ دوبارہ مطلوبہ وقت پر تیار کرسکتے ہیں۔

والقمر قدرنٰہ منازل — ح

۴۱۱	۳۹۷	۴۰۴	۴۰۷
۴۰۳	۴۰۸	۴۱۰	۳۹۸
۴۰۵	۴۰۲	۳۹۹	۴۱۳
۴۰۰	۴۱۲	۴۰۶	۴۰۱

حاضرات منزل طرفہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسمَاثِیْلُ یَا طَاثِیْلُ یَا طَاثِیْلُ دَاجِبْ یُوْشُ طُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ طَا یَا طَا دَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ طَرْفَہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل طرفہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول طا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل طرفہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل طرفہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کی سمت بچھائے اور خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھ جائے اور بخور مشک کا روشن کرے اور ساعت زہرہ میں تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنادے باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اپنے سامنے رکھے اور کھلے آسمان کے نیچے بیٹھے اور فتیلہ کو ایک عدد چراغ گلی میں رکھ کر عطر سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور فتیلہ کی لو پر برابر نگاہ رکھے اب اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت عمل کو ایک ہزار ایک سو اٹھاون مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور فتیلہ کے دھوئیں کا کاجل حاصل کرنے کیلئے فتیلہ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھے یہ کام عزیمت ورد کرنے سے پہلے کرنا چاہئے اور تعداد مکمل ہونے پر دونوں نقوش پر دم کردینا چاہئے بعدہٗ کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دینا چاہئے۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب آپ کاجل کھرچ کر اس میں چراغ کا عطر سہاگ ملالیں اور کسی ڈبیہ میں رکھیں اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ تہہ کرکے موم جامہ کرکے بحفاظت محفوظ رکھیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے دونوں نقوش وکاجل پر دم کردیا کریں اس سے کاجل ونقوش کی روحانی قوت روزانہ بڑھتی رہے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مشک کا روشن کرے اور طفل نابالغ پاک وطاہر کو اپنے سامنے بٹھادے اب کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی خود بھی کھائے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرے اور طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک نقش دلوائے جبکہ دوسرے کو اسکی دونوں بھنووں کے درمیان پیشانی پر باندھے اب آپ طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگائیں اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول کاجل کی سیاہی میں برابر نگاہ رکھے یکایک حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس عامل اس وقت موکلات کو اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو ان سے عرض کرے آپکے ہر سوال کا جواب بالکل درست ملے گا چنانچہ جب آپ سوال کا جواب حاصل کرچکیں تو پھر موکلات کو السلام علیکم کہہ کر رخصت کردیں اور معمول سے دونوں نقوش لے لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کردیں۔ اگر آپکے پاس سے نقوش ضائع ہوجائیں اور کاجل ختم ہوجائے تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر دونوں چیزیں تیار کرسکتے ہیں۔ یہ دونوں نقوش آپ کو حاضرات کرتے وقت ہمیشہ استعمال کرنا ہونگے یعنی ان کو آپ بار بار حاضرات کرتے وقت استعمال کرسکتے ہیں اور ان کی روحانی قوت برقرار رہے گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل — ط

۲۲۵	۲۳۲	۲۳۸	۲۴۴	۲۱۹
۲۳۹	۲۴۰	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۳
۲۲۱	۲۲۷	۲۳۴	۲۳۵	۲۴۱
۲۳۰	۲۳۶	۲۴۲	۲۲۲	۲۲۸
۲۴۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۳۱	۲۳۷

حاضرات منزل جبہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا سَمرکیتَائِیْلُ یَا یَائِیْلُ دَاجِبْ شَمْخُوْشُ یَبُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَا یَا یَا دَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ جبہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل جبہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول ی ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل جبہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل جبہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر کھلے آسمان کے نیچے بچھا کر خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور گل سرخ کا روشن کرکے ساعت زحل میں تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنادے اور فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر شب کے وقت عطر گل کی مدد سے روشن کرے اور دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر چراغ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے عزیمت کو ایک ہزار دو سو چوہتر مرتبہ ورد کرے اور فتیلہ کا دھواں حاصل کرنے کیلئے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ کاجل اس میں جمع ہوتا رہے چنانچہ عزیمت کی تعداد مکمل ہونے پر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کردیں اور کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں اب آپ کاجل کو کھرچ کر نکال لیں اور اس میں چراغ کا عطر گل ملا کر دم کردیں اور کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے علیحدہ علیحدہ رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے دونوں نقوش وکاجل پر دم کردیا کریں تاکہ ان کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور گل سرخ کا روشن کرے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھاوے پھر کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب آپ طفل نابالغ کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھوا کر دلوائے جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنووں کے درمیان کسی سفید دھاگے سے باندھ کر آپ اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں برابر نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں فی الفور حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام پیش کرے آپ کے ہر سوال کا جواب نہایت صحیح دیں گے جس میں غلطی کا امکان نہ ہوگا۔ جب آپ سوال کا جواب حاصل کرچکیں تو پھر آپ ان کو السلام علیکم کہہ کر شکریے کے ساتھ رخصت کردیں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے کر اپنے پاس بحفاظت رکھیں اور کاجل کو ہاتھ پر سے کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کردیں۔ اگر بالفرض آپ کے پاس سے نقوش ضائع ہوجائیں اور کاجل بھی ختم ہوجائے تو پھر آپ دوبارہ مطلوبہ وقت پر دونوں چیزیں تیار کرلیں۔ جب تک آپ کے پاس دونوں نقوش رہیں گے آپ انہیں ہمیشہ حاضرات کرتے وقت استعمال کرسکتے ہیں اسکی روحانی قوت برقرار رہے گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل — ی

۱۶۴	۱۳۰	۱۰۸	۱۲۲	۱۴۷	۱۳۵	۱۵۰	۱۱۳	۱۶۳
۱۳۴	۱۲۲	۱۴۵	۱۴۳	۱۵۱	۱۱۰	۱۰۹	۱۶۸	۱۳۸
۱۱۱	۱۶۲	۱۵۲	۱۳۹	۱۰۷	۱۶۹	۱۲۹	۱۳۳	۱۲۳
۱۳۱	۱۰۲	۱۸۱	۱۴۸	۱۲۰	۱۳۶	۱۱۳	۱۵۸	۱۵۴
۱۲۷	۱۴۹	۱۲۸	۱۵۵	۱۱۴	۱۵۶	۱۸۲	۱۴۲	۱۰۱
۱۵۷	۱۵۳	۱۱۵	۱۰۲	۱۸۰	۱۴۲	۱۲۹	۱۲۵	۱۷۰
۱۰۴	۱۶۶	۱۳۵	۱۳۱	۱۲۱	۱۶۲	۱۵۹	۱۳۹	۱۱۶
۱۶۳	۱۲۲	۱۱۹	۱۱۸	۱۹۰	۱۴۷	۱۳۷	۱۰۵	۱۴۴
۱۴۸	۱۱۶	۱۷۱	۱۶۵	۱۴۴	۱۰۶	۱۲۰	۱۶۱	۱۴۳

حاضرات منزل زہرہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خَزُوزَائِیْلُ یَا کَاثِیْلُ دَاجِبْ قِدْیُوْشُ کَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ کَاف وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ زہرہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل زہرہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول کاف ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل زہرہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل زہرہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے شمال کے رخ پر بچھاکر اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور گل چنبیلی سفید کا ساعت زہرہ میں روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے اور اس کو چراغ گلی میں رکھ کر عطر سہاگ کی مدد سے شب کے وقت روشن کرے باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھ کر چراغ کی لو پر نگاہ رکھے اور لو کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ فتیلہ کے دھوئیں کا کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے اب آپ چراغ کی لو پر نگاہ رکھے اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار ایکاسی مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اب دونوں نقوش پر دم کردے بعدہٗ کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر سہاگ چراغ سے نکال کر ملاکر بحفاظت کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں لیکن اس پر پہلے دم کردیں۔ اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ کرکے موم جامہ کرکے محفوظ رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے نقوش وکاجل پر دم کردیا کریں جس سے نقوش وکاجل کی روحانی قوت رفتہ رفتہ بڑھتی رہے گی۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھ جائے اور بخور گل چنبیلی سفید کا روشن کرے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھائے اور کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دے اس کو عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھواکر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھیں اور کاجل کی سیاہی کو اس طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر لگادیں اور طفل کو ہدایت کریں کہ وہ اس سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی تعداد میں عزیمت ورد کرکے معمول پر دم کریں بحکم خدا اسی وقت حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو اس کا جواب طلب کرے آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل درست ملے گا بعدہٗ ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کریں اور دونوں نقوش لے کر بحفاظت اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کردیں۔ اگر آپ کے پاس سے یہ دونوں نقوش وکاجل ختم ہوجائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر ان دونوں چیزوں کو از سر نو تیار کرکے رکھ لیں۔

والقمر قدرنہ منازل

ک

۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۰۴
۲۲۳	۲۲۵	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۷
۲۰۶	۲۱۲	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۶
۲۱۴	۲۲۰	۲۲۷	۲۰۷	۲۱۳
۲۲۸	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱

حاضرات منزل صرفہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا لَطَالَطِيْلُ يَا لَاَطِيْلُ وَاَجِبْ عِدْيُوْشْ بِيُوْشْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ لَامْ يَا لَامْ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ صَرْفَہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل صرفہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول لام (ل) ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل صرفہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل صرفہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور بخور پوست سیب خشک کا روشن کرے اور خود جائے نماز پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اب تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت زحل میں تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرے باقی دو

عدد نقوش کو اپنے سامنے جائے نماز پر کھلے آسمان کے نیچے رکھ کر شب کے وقت فتیلہ کو ایک عدد چراغ گلی میں رکھ کر عطر گل کی مدد سے روشن کرے اور بخور پوست سیب کا روشن کرتا رہے اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے ایک عدد برتن مثل پلیٹ فتیلہ کے اوپر رکھے تاکہ فتیلہ کے دھوئیں کا کاجل اوپر برتن میں جمع ہوتا رہے اب آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت ایک ہزار دو سو اتالیس مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کردیں اور کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے۔ اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر گل ملاکر بحفاظت کسی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور ورد کرنے کے بعد روزانہ کاجل ونقوش پر دم کردیا کریں جس سے نقوش وکاجل کی روحانی قوت رفتہ رفتہ بڑھتی رہے گی۔ دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے علیحدہ علیحدہ رکھنا چاہیے جو بوقت حاضرات کام آئیں گے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور پوست سیب خشک کا روشن کرکے کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھائے اور کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔ اب آپ معمول کے دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھواکر دبوائیں جبکہ دوسرے کو معمول کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی زرد وسرخ ڈوری سے باندھ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگاکر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک کاجل کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہوگا پس عامل اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے پیش کرے پھر جو بھی سوال ہو عرض کرے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا بعدہٗ موکلات کا شکریہ ادا کرکے ان کو السلام علیکم کرکر شکریے کے ساتھ رخصت کریں اور دونوں تعویذ لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کردیں اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان دونوں چیزوں کو از سر نو تیار کرسکتے ہیں ورنہ یہ دونوں نقوش وکاجل آپ کو ہمیشہ کام دیتے رہیں گے۔

والقمر قدرنہ منازل

ل

۱۴۲	۱۳۶	۱۲۴	۱۱۸	۱۴۳	۱۳۲	۱۴۶	۱۰۸	۱۵۹
۱۳۳	۱۱۹	۱۶۱	۱۴۰	۱۲۷	۱۰۶	۱۰۵	۱۴۴	۱۲۲
۱۰۷	۱۵۸	۱۲۸	۱۲۵	۱۰۲	۱۶۵	۱۴۳	۱۳۱	۱۲۰
۱۳۷	۹۹	۱۶۷	۱۴۴	۱۲۷	۱۲۲	۱۰۹	۱۵۴	۱۵۰
۱۲۲	۱۴۵	۱۲۵	۱۵۱	۱۱۰	۱۵۲	۱۰۸	۱۳۸	۹۷
۱۵۳	۱۳۹	۱۱۱	۹۸	۱۶۶	۱۲۹	۱۲۶	۱۲۱	۱۴۶
۱۰۰	۱۶۲	۱۳۱	۱۲۸	۱۱۷	۱۴۸	۱۵۵	۱۳۵	۱۱۲
۱۶۹	۱۲۹	۱۱۵	۱۱۴	۱۵۶	۱۳۳	۱۴۳	۱۰۱	۱۶۰
۱۴۴	۱۱۲	۱۵۷	۱۶۱	۱۲۰	۱۰۲	۱۱۶	۱۴۷	۱۳۰

حاضرات منزل عوا

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رَوْيَائِيْلُ يَا مَائِيْلُ وَاَجِبْ مُعِيْوُشْ مِيُوْشْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ مِيْمْ يَا مِيْمْ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ عَوَا۔

طریقہ زکوٰۃ منزل عوا کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول میم ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل عوا میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل عوا میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ سیاہ وسبز پہنے اور جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے مشرق کے رخ پر بچھائے اب اس پر خود مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور بھی مشک کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے تحریر کرکے ایک عدد نقش کا فتیلہ بنادے لیکن یہ کام ساعت زہرہ میں کرے فتیلہ پر روئی لپیٹنا ضروری ہے اور شب کے وقت جائے نماز پر بیٹھ کر کھلے آسمان کے نیچے فتیلہ کو ایک عدد چراغ گلی میں رکھ کر عطر

سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور دونوں نقوش کو اپنے سامنے جائے نماز پر رکھ کر بخور بھی مشک کا روشن کرکے فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھتے ہوئے ایک عدد برتن فتیلہ کی لو کے اوپر رکھے تاکہ کاجل اس میں جمع ہوتا رہے اب آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نو سو اکتالیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کرکے کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں اس شرینی کو عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ کاجل کو اوپر والے برتن سے کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے چراغ کا عطر سہاگ ملا کر بحفاظت کسی ڈبیہ میں رکھ لیں اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کرکے رکھ لیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے کاجل و نقوش پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس و کلاہ سیاہ و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کے رخ پر بچھا کر خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھ کر بخور بھی مشک کا روشن کرے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بیٹھا کر کسی سیاہ و سبز رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے کر شرینی خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب عامل طفل نابالغ کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھوا کر دبوائے جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی سیاہ و سبز ڈوری سے باندھ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک کاجل کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو عرض کرے آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل درست ملے گا بعدہٗ آپ ان کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہ کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے کر رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر بالفرض آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے یا اگر دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر مطلوبہ وقت پر یہ دونوں چیزیں تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ تیار کر سکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپکو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنہ منازل

۱۸۲	۱۸۸	۱۹۴	۲۰۱	۱۷۶
۱۹۵	۱۹۷	۱۷۷	۱۸۳	۱۸۹
۱۷۸	۱۸۴	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۸
۱۸۶	۱۹۲	۱۹۹	۱۷۹	۱۸۵
۲۰۰	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۷	۱۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حاضرات منزل سماک

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاحَوْلَائِیْلُ یَابَائِیْلُ وَاَجِبْ وَطِیُوْشُ نَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ نُوْنٍ یَانُوْنُ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ سِمَاکْ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل سماک کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول نون ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل سماک میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل سماک میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس و کلاہ سیاہ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر بخور پوست سنبھل کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے لیکن یہ کام ساعت مریخ میں کرنا چاہئے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی میں لپیٹ کر تیار کرنا چاہئے اور شب کے وقت اس فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر روغن تلخ و عطر موتیا کی مدد سے روشن کرنا چاہئے اور باقی دونوں نقوش کو جائے نماز پر اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ اب عامل مغرب کی سمت منہ کرکے جائے نماز پر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر چراغ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ فتیلہ کے دھوئیں کا کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا ہے اب عامل چراغ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھکر عزیمت کو نو سو بچاس مرتبہ پڑھکر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے پھر دونوں نقوش پر دم کرے اور کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے کر شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال کر اس میں قدرے چراغ کا عطر و روغن شامل کرکے اچھی طرح ملا کر رکھ لیں اور پھر اس پر دم کرکے کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ دوران پڑھائی بخور پوست سنبھل کا لازمی وقفے وقفے سے روشن کرنا ہوگا اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے کاجل و نقوش پر دم کرنا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔ دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کرکے رکھنا چاہئے جو کہ بوقت حاضرات کام آئے گا۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس و کلاہ سیاہ و سبز پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور پوست سنبھل کا روشن کرکے کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھوا کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو معمول کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان سیاہ و سبز ڈوری سے باندھ اب آپ معمول کی دائیں ہاتھ کی ہتھیلی یا انگوٹھے کے ناخن پر کاجل کی سیاہی لگا کر طفل کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی پر برابر نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک کاجل کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو ان سے اسکا جواب طلب کرے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ بعدہٗ آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہ کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش معمول سے لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کر دیں۔

اگر خدانخواستہ آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ دوبارہ تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان دونوں چیزوں کو تیار کر سکتے ہیں ورنہ جب تک آپ کے پاس نقوش و کاجل موجود ہوگا آپ ان سے ہمیشہ کام لے سکتے ہیں یعنی نقوش و کاجل آپ کو دوبارہ بنانے کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔

والقمر قدرنہ منازل

۱۲۴	۱۳۳	۱۴۱	۱۴۹	۱۵۷	۱۶۵	۱۱۶
۱۴۲	۱۵۰	۱۵۸	۱۵۹	۱۱۷	۱۲۵	۱۳۴
۱۵۲	۱۶۰	۱۱۸	۱۲۶	۱۳۵	۱۴۳	۱۵۱
۱۱۹	۱۲۷	۱۳۶	۱۴۴	۱۴۵	۱۵۳	۱۶۱
۱۳۷	۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴	۱۶۲	۱۲۰	۱۲۸
۱۴۷	۱۵۵	۱۶۳	۱۲۱	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۹
۱۶۴	۱۲۲	۱۲۳	۱۳۲	۱۴۰	۱۴۸	۱۵۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حاضرات منزل غفرہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاجَمُوْرَاکِیْلُ یَاسَائِیْلُ وَاَجِبْ لِعُیُوْشُ سِیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ سِیْنٍ یَاسِیْن وَبِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ غَفْرَہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل غفرہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول سین ہو یا پھر کی پیدائش منزل غفرہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل غفرہ میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس و کلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور خود اسی پر بیٹھ کر بخور عود و گل سرخ کا روشن کرے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور ایک نقش کو ساعت زحل میں تحریر کرنا لازم ہے اب آپ شب کے وقت اسی جائے نماز پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھیں اور بخور عود و گل سرخ کا روشن کرے اور دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھیں جبکہ فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر عطر گل کی مدد سے روشن کرنا چاہئے اور فتیلہ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھنا چاہئے تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو دو ہزار ایک سو انچاس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور دونوں نقوش پر دم کر دیں پھر کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے

اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر گل چراغ والا ملا کر رکھ لیں۔ اور اس پر بھی دم کر دیں اور کسی ڈبیہ میں بحفاظت محفوظ رکھیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور روزانہ ورد کرنے کے بعد دونوں نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر بچھائے اور بخور عود و گل سرخ کا روشن کرے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھلائے اور خود شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اب کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھوا کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان باندھیں اور اسکے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے موکلات کو پیش کریں اور جس سوال کا جواب معلوم کرنا ہو عرض کریں آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل ملے گا۔ بعدہٗ آپ ان کو السلام علیکم کر کر شکریہ کے ساتھ رخصت کریں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے لیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کر دیں۔ جب تک آپکے پاس کاجل و نقوش موجود رہے گا آپ انکے ذریعے جب چاہیں حاضرات کر سکتے ہیں اگر بالفرض آپکے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ تیار کر سکتے ہیں۔

دالقمر قدرنہ منازل — س

۲۶۰	۲۰۹	۲۳۶	۲۴۴	۲۶۴	۲۲۰	۲۰۵	۲۳۷	۲۴۷
۲۳۵	۲۴۵	۲۰۲	۲۰۷	۲۳۸	۲۶۱	۲۶۲	۲۲۱	۲۴۳
۲۲۲	۲۳۲	۲۶۳	۲۴۶	۲۰۳	۲۳۴	۲۲۹	۲۵۹	۲۰۸
۲۵۱	۲۵۵	۲۱۰	۲۲۴	۲۲۸	۲۶۵	۲۴۸	۲۰۰	۲۳۸
۱۹۸	۲۳۹	۲۴۹	۲۵۳	۲۱۱	۲۵۲	۲۲۶	۲۶۶	۲۲۵
۱۹۷	۲۲۳	۲۲۷	۲۳۰	۲۴۷	۱۹۹	۲۱۳	۲۵۰	۲۵۴
۲۱۴	۲۳۶	۲۵۶	۲۶۹	۲۱۹	۲۲۹	۲۴۲	۲۴۳	۲۰۱
۲۷۱	۲۰۲	۲۴۲	۲۴۴	۲۵۷	۲۱۵	۲۱۷	۲۳۰	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۹	۲۱۸	۲۰۳	۲۴۱	۲۴۳	۲۵۸	۲۱۲	۲۴۵

حاضرات منزل زبانا

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا یُوْمَائِیْلُ یَاعَائِیْلُ وَاَجِبْ قَشْیُوْشُ عِیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ عَلَیْنَ یَامِیْنَ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زبانا۔

طریقہ زکوٰۃ منزل زبانا کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول عین (ع) ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل زبانا میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل زبانا میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور دکھنی مرچ کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی میں لپیٹ کر بنادے باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر بخور دکھنی مرچ کا روشن کرکے ان دونوں نقوش کو جائے نماز پر اپنے سامنے رکھے اور فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر عطر کیوڑہ و گلاب کی مدد سے روشن کرے نقوش کو ساعت قمر میں تحریر کرنا چاہئے۔ اور جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھ کر فتیلہ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ اس برتن میں کاجل جمع ہوتا رہے اب آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نو سو پچیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں اور دونوں نقوش پر دم کر دیں بعدہٗ کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر کیوڑہ و گلاب ملا کر اس پر بھی دم کر دیں اور اس ڈبیہ میں بحفاظت محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل غسل کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کی سمت بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے

بٹھا کر کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے اور بخور دکھنی مرچ کا دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ دونوں نقوش کو لے کر ایک عدد نقش طفل کے دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو طفل کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی زردی مائل سفید ڈوری سے باندھ دیں اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف اور اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں لیکن پہلے طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی میں نگاہ رکھے چنانچہ جس وقت آپ عزیمت پڑھکر طفل پر دم کریں یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے موکلات کو پیش کرے اور جو بھی سوال ہو ان سے عرض کرے آپکے ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی ملے گا جس میں شک کی گنجائش قطعی نہ ہوگی۔ بعدہٗ آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے ان کو السلام علیکم کر کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش معمول سے لے کر رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کر دیں اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دونوں چیزیں تیار کر سکتے ہیں ورنہ دوبارہ بنانے کی ضرورت نہیں۔

دالقمر قدرنہ منازل — ع

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۲
۲۱۱	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۳	۲۰۷

حاضرات منزل اکلیل

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاسِیْحِمَاکِیْلُ یَافَاشِیْلُ وَاَجِبْ تَعْطُیُوْشُ فَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ فَایَافَادِ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ اکلیل۔

طریقہ زکوٰۃ منزل اکلیل کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کی اسم کا حرف اول فا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل اکلیل میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل اکلیل میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس وکلاہ سفید زردی مائل پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے بچھائے اور خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مغز جوز کا روشن کرکے تین عدد نقوش ساعت زہرہ میں کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے اور شب کے وقت اسی جگہ مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مغز جوز کا روشن کرکے ایک عدد چراغ گلی میں فتیلہ کو رکھکر عطر سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور چراغ کی لو کے اوپر برتن رکھے تاکہ دھواں کاجل کی شکل میں اوپر برتن میں جمع ہوتا رہے اور باقی دو عدد نقوش کو اپنے سامنے جائے نماز پر رکھے۔ اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نو سو پچیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں اور دونوں نقوش پر دم کر دیں دوران پڑھائی چراغ کی لو پر عامل کی نگاہ برابر ہونی چاہئے۔ اب آپ کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال کر اس میں قدرے چراغ کا عطر سہاگ ملا کر کسی ڈبیہ میں بحفاظت محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ لپیٹ کر موم جامہ کرکے رکھ لیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ عزیمت کو اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے کاجل و نقوش پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ زردی مائل سفید پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور مغز جوز کا روشن کرکے کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھلائے اور کسی زردی مائل سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے۔ اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر کسی زردی مائل سفید ڈوری سے باندھیں اب آپ معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا دیں اور معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے۔ اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف اور اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم

کرے یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے پھر جو بھی سوال کا جواب لینا ہو معلوم کریں آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی ملے گا پھر آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہ کر رخصت کردیں اور دونوں نقوش معمول سے لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کردیں۔ اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہوجائے اور نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دونوں چیزیں دوبارہ تیار کرسکتے ہیں۔

دا لقمر قدر نہ منازل — ف

۱۸۵	۱۹۱	۱۹۷	۲۰۳	۱۷۹
۱۹۸	۱۹۹	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۲
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۳	۱۹۴	۲۰۰
۱۸۹	۱۹۵	۲۰۱	۱۸۲	۱۸۸
۲۰۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۰	۱۹۶

حاضرات منزل قلب

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اُھْمَائِیْلُ یَاسَائِیْلُ وَاَجِبْ مُلَاْ یُوْشُ مُنُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ صَاد یَا صَاد وَبِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ قَلْب۔

طریقہ زکوٰۃ منزل قلب کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول صاد ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل قلب میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل قلب میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس وکلاہ سفید رنگ کی پہن کر جائے نماز بھی اس رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے مغرب کے رخ پر بچھائے اور بخور بسیاسہ کا روشن کرکے خود جائے نماز پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت عطارد میں تحریر کرے اور ایک نقش پر روئی لپیٹ کر فتیلہ تیار کرے اور شب کے وقت اسی جگہ پر بیٹھ کر اس فتیلہ کو ایک عدد چراغ گلی میں رکھ کر عطر مجموعہ کی مدد سے روشن کریں اور باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھیں اور بخور بسیاسہ کا روشن کرکے اپنا منہ مغرب کی سمت کرکے بیٹھیں اور چراغ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھیں تاکہ دھواں کاجل کی شکل میں اوپر برتن میں جمع ہوتا رہے اب آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نوسو چھیانوے مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں اور دونوں نقوش پر دم کردیں اب آپ کسی سفید رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی آپ خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل نکال کر اس میں قدرے عطر مجموعہ پر کا ملا کر دم کریں اور کسی ڈبیہ میں بحفاظت محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو علیحدہ کرکے موم کرکے اپنے پاس رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے اور روزانہ ورد کرنے کے بعد کاجل و نقوش پر دم کردینا چاہیے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر بخور بسیاسہ کا روشن کرکے کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں بھی تقسیم کرسکتے ہیں اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھوا کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اسکی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی سفید ڈوری سے باندھیں۔ اب آپ طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی پر نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال کا جواب دریافت کرنا ہو معلوم کرے آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی ملے گا پھر آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے ان کو السلام علیکم کہ کر رخصت کردیں اور دونوں نقوش کو لے کر اپنے پاس رکھیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کردیں۔ اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر دونوں چیزوں کے تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کرسکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

دا لقمر قدر نہ منازل — ص

۲۴۱	۲۵۵	۲۵۲	۲۴۸
۲۵۳	۲۴۷	۲۴۲	۲۵۴
۲۴۶	۲۵۰	۲۵۷	۲۴۳
۲۵۶	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۱

حاضرات منزل شولہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِطْرَائِیْلُ یَا قَائِیْلُ وَاَجِبْ شُمْیُوْ کُوْشُ جَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ قَاف وَبِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ شُوْلَہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل شولہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول قاف ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل شولہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل شولہ میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرے اور غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے شمال کے رخ پر بچھا کر خود اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور پوست ترنج کا روشن کرے اور تین عدد نقوش ساعت قمر میں زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے اور شب کے وقت اس فتیلہ کو اسی جائے نماز پر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر چراغ گلی میں رکھ کر عطر کیوڑہ وعطر گلاب کی مدد سے روشن کریں اور اوپر کوئی برتن رکھیں تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے اب آپ شمال کی سمت منہ کرکے بخور پوست ترنج کا روشن کریں اور دونوں نقوش کو اپنے سامنے رکھیں اب آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار دو سو پانچ مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار دو سو پانچ مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں اور دونوں نقوش پر دم کردیں پھر کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے چراغ کا عطر ملا کر کسی ڈبیہ میں بند کرکے محفوظ رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے کاجل و دونوں نقوش موم جامہ شدہ پر دم کردینا چاہیے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر بخور پوست ترنج کا روشن کرکے کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں اب آپ طفل نابالغ کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی سفید ڈوری سے باندھ کر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی پر نگاہ رکھے اور آپ درود شریف اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال دریافت کرنا ہو بلا جھجک دریافت کریں آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور حتمی ملے گا۔ بعدہ آپ موکلات کا سلام ادا کرکے السلام علیکم کہ کر رخصت کردیں۔ اور دونوں نقوش معمول سے لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے سے صاف کردیں۔ اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو مطلوبہ وقت پر دوبارہ تیار کرسکتے ہیں ورنہ جب تک آپ کے پاس نقوش و کاجل موجود ہوگا آپ کو دوبارہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

دا لقمر قدر نہ منازل — ق

۴۰۵	۳۹۷	۴۰۳
۳۳۹	۴۰۲	۴۰۴
۴۰۱	۴۰۶	۳۹۸

حَاضراتِ منزل نعائم

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَمُوَاكِيْلُ يَالَائِيْلُ وَاجِبْ دِهْيُوْشْ بِرْنُوْشْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ زَا يَا دِبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَعَائِم۔

طریقِ زکوٰۃ منزل نعائم کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول را ہو یا پھر جنکی پیدائش منزل نعائم میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل نعائم میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس وکلاہ زرد وسرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھ کر بخور گل سرخ کا روشن کرے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت شمس میں تحریر کرے اور یہ تمام کام کھلے آسمان کے نیچے کرے اب ایک نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے اور شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے اسی جائے نماز پر بیٹھ کر بخور روشن کرے اور فتیلہ کو چراغ گلی میں رکھ کر عطر مشک کی مدد سے روشن کرے باقی دونوں نقوش کو اپنے سامنے جائے نماز پر رکھے اور فتیلہ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ اوپر والے برتن میں کاجل اکٹھا ہوتا رہے گا آپ فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار چھبیس مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کریں۔ پھر دونوں نقوش پر دم کردیں۔ اب آپ کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر مشک چراغ والا ملاکر دم کرکے کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور دونوں نقوش کو موم جامہ علیحدہ علیحدہ کرکے اپنے پاس رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے دونوں نقوش وکاجل پر دم کردیا کریں تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیبِ حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھاکر بخور گل سرخ کا روشن کرکے کسی زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے۔ اب آپ طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے ایک عدد نقش رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر زرد وسرخ رنگ کی ڈوری سے باندھ کر معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگاکر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے یکایک حاضرات کا نزول ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال پوچھنا ہو پوچھ کر جواب طلب کرے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا بعدہٗ آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کریں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کی سیاہی کو معمول کے ہاتھ سے صاف کردیں۔ اگر کاجل آپ کے پاس سے ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو دوبارہ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کرسکتے ہیں ورنہ جب تک آپ کے پاس یہ دونوں چیزیں موجود رہیں گی آپ کو دوبارہ تیار کرنے کی زحمت نہ ہوگی پڑیگی اور ہمیشہ یہ دونوں چیزیں آپ کو کام دیتی رہیں گی۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

۱۸۹	۱۸۳	۱۷۷	۱۶۵	۱۵۹	۱۵۳
۱۷۸	۱۷۲	۱۵۵	۱۸۸	۱۶۹	۱۶۴
۱۵۸	۱۶۲	۱۶۶	۱۷۴	۱۸۱	۱۸۵
۱۷۳	۱۵۴	۱۸۲	۱۶۳	۱۸۴	۱۷۰
۱۶۷	۱۸۷	۱۶۰	۱۸۰	۱۵۷	۱۷۵
۱۶۱	۱۶۸	۱۸۶	۱۵۶	۱۷۶	۱۷۹

حَاضراتِ منزل بلدہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا هَمْوَائِيْلُ يَا شَائِيْلُ وَاجِبْ نَشْيُوْشْ شَيُوْشْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ شِيْن يَا شِيْن وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ بَلْدَه۔

طریقِ زکوٰۃ منزل بلدہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول سین ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل بلدہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل بلدہ میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس وکلاہ زرد وسرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے مشرق کے رخ پر بچھاکر خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور اگر خالص کا روشن کرے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت عطارد میں تحریر کرکے ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھ کر بخور اگر خالص کا روشن کرے اور فتیلہ کو ایک چراغ گلی میں رکھ کر عطر مجموعہ کی مدد سے روشن کرے اور خود جائے نماز پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور فتیلہ کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ اوپر والے برتن میں کاجل جمع ہوتا رہے۔ اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نوسو پانچ مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور دونوں نقوش پر دم کردیں پھر زرد وسرخ شرینی پر موکلات کی نیاز دیں بعدہٗ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر مجموعہ چراغ والا ملاکر رکھ لیں اب آپ دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے رکھ لیں اور کاجل پر دم کرکے کسی ڈبیہ میں بند کرکے محفوظ رکھیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے دونوں نقوش وکاجل پر دم کردینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیبِ حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ زرد وسرخ رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کے رخ پر بچھائے اور اس پر خود مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھائے اور بخور اگر خالص کا روشن کرکے کسی زرد وسرخ رنگ کی شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتا ہے۔ اب آپ ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان کسی زرد وسرخ رنگ کی ڈوری سے باندھ کر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگاکر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال کا جواب دریافت کرنا ہو معلوم کریں آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا بعدہٗ آپ موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کردیں اور دونوں نقوش کو طفل سے لے کر اپنے پاس رکھ لیں نیز کاجل کو کسی کپڑے سے معمول کے ہاتھ سے صاف کردیں۔ اگر آپ کے پاس کاجل ختم ہوجائے اور دونوں نقوش ضائع ہوجائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو دوبارہ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کرسکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

۲۲۶	۲۲۹	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۵	۲۳۰
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۷	۲۲۴
۲۲۸	۲۲۳	۲۲۱	۲۳۳

حَاضراتِ منزل ذابح

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَزْرَائِيْلُ يَا طَائِيْلُ وَاجِبْ يَطْيُوْشْ تَيُوْشْ تَبُوْشْ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ تَا يَا وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ذَابِح۔

طریقِ زکوٰۃ منزل ذابح کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول تا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل ذابح میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل ذابح میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرکے لباس وکلاہ سیاہ وسبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر کھلے آسمان کے نیچے بچھاکر خود اس پر مغرب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور بخور عنبر کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت زحل میں تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے باقی دو عدد نقوش کو

شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھے اور فتیلہ کو ایک چراغ گلی میں رکھ کر عطر گل کی مدد سے روشن کرے اور خود جائے نماز پر مغرب کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور فتیلہ کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ اوپر والے برتن میں کاجل جمع ہوتا ہے۔ اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار پانچ سو پچھتر مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور دونوں نقوش پر دم کر دیں اور کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے۔ اب آپ دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کر کے رکھ لیں اور کاجل کو کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر گل ملالیں اور دم کر کے بحفاظت رکھیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ ورد کر کے دونوں نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے۔ تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔ دوران پڑھائی بخور برابر روشن کرنا چاہئے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو سب سے پہلے عامل غسل کر کے لباس و کلاہ سیاہ و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھائے عامل خود اس پر مغرب کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر بخور عنبر کا روشن کر کے کسی سیاہ و سبز رنگ کی شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو کسی سیاہ و سبز رنگ کی ڈوری سے طفل کی دونوں بھنوؤں کے درمیان پیشانی پر باندھے اب آپ معمول کے دائیں ہاتھ کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر معمول کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی میں نگاہ رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے یکایک حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام معمول کے ذریعے موکلات کو پیش کرے اور جس سوال کا جواب دریافت کرنا ہو معلوم کر سکتے ہیں۔ آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ جب آپ سوال کا جواب حاصل کر چکیں تو پھر آپ موکلات کا شکریہ ادا کر کے السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش کو لے کر اپنے پاس رکھ لیں نیز کاجل کو بھی کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر مطلوبہ وقت پر ان دونوں چیزوں کو تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کر سکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنہ منازل

ت

۲۱۰	۱۷۳	۱۴۲	۱۵۶	۲۰۰	۱۶۹	۱۸۳	۱۴۶	۱۹۶
۱۷۰	۱۵۷	۱۹۸	۱۹۷	۱۸۴	۱۴۴	۱۴۳	۲۱۱	۱۷۱
۱۴۵	۱۹۵	۱۸۵	۱۷۲	۱۴۱	۲۱۲	۱۹۹	۱۶۸	۱۵۸
۱۷۴	۱۳۷	۲۱۴	۲۰۱	۱۶۴	۱۶۰	۱۴۷	۱۹۱	۱۸۷
۱۶۱	۲۰۲	۱۴۲	۱۸۸	۱۴۸	۱۸۹	۲۱۵	۱۷۵	۱۳۵
۱۹۰	۱۸۶	۱۳۹	۱۳۶	۲۱۳	۲۷۶	۱۳	۱۵۹	۲۰۳
۱۳۸	۲۰۹	۱۷۸	۱۶۵	۱۵۵	۲۰۵	۱۹۲	۱۸۲	۱۵۱
۲۰۶	۱۶۶	۱۵۳	۱۵۲	۱۹۳	۱۸۰	۱۷۹	۱۳۹	۲۰۷
۱۸۱	۱۵۰	۱۹۴	۲۰۸	۱۷۷	۱۴۰	۱۵۴	۲۰۴	۱۶۷

والقمر قدرنہ منازل

حاضرات منزل بلعہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ مِیْکَائِیْلُ یَا تَاثِیْلُ وَاَجِبْ طُحَیُوْشُ شَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ثَا یَا ثَا وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ بَلْعَہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل بلعہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کی اسم کا حرف اول ثا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل بلعہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل بلعہ میں داخل ہو عامل اسی دن ترک جلالی کر کے غسل کر کے لباس و کلاہ سیاہ و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر کھلے آسمان کے نیچے بچھا کر خود اس پر شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور بخور اگر کا روشن کر کے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت مریخ میں تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ تیار کرے باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھے اور فتیلہ کو کسی چراغ گلی میں رکھ کر روغن تلخ و عطر موتیا کی مدد سے روشن کرے اور خود جائے نماز پر

شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور فتیلہ کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ اوپر والے برتن میں کاجل جمع ہوتا ہے اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو نو سو اکہتر مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے دوران پڑھائی بخور برابر روشن کرنا چاہئے۔ بعدہٗ دونوں نقوش پر دم کر دیں اور کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کر کے رکھ لیں اور کاجل کو کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر موتیا و روغن تلخ ملا کر دم کر دیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ کم از کم اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے نیز دونوں نقوش و کاجل پر بھی روزانہ دم کرنا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کر کے لباس و کلاہ سیاہ و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کی سمت بچھا کر خود اس پر شمال کی سمت منہ کر کے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھائے اور بخور اگر کا روشن کر کے کسی سیاہ و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب عامل ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائے جبکہ دوسرے کو کسی سیاہ و سبز ڈوری سے باندھ کر طفل کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر باندھے اب معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگا کر ہدایت کریں کہ وہ سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک معمول کی نگاہ سے پردہ اٹھ جائے گا اور کاجل کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہوگا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کے ذریعے موکلات کو پیش کرے اور جو بھی سوال کا جواب دریافت کرنا ہو معلوم کر سکتے ہیں آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ جب آپ سوال کا جواب حاصل کر چکیں تو پھر آپ موکلات کا شکریہ ادا کر کے السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش کو لے کر اپنے پاس رکھ لیں نیز کاجل کو بھی کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش بھی ضائع ہو جائیں تو پھر آپ مطلوبہ وقت پر ان دونوں چیزوں کو تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کر سکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنہ منازل

ث

۱۲۲	۱۳۱	۱۳۹	۱۴۷	۱۵۵	۱۶۳	۱۱۴
۱۴۰	۱۴۸	۱۵۶	۱۵۷	۱۱۵	۱۲۳	۱۳۲
۱۵۰	۱۵۸	۱۱۶	۱۲۴	۱۳۲	۱۴۱	۱۴۹
۱۱۷	۱۲۵	۱۳۴	۱۴۲	۱۴۳	۱۵۱	۱۵۹
۱۳۵	۱۳۶	۱۴۴	۱۵۲	۱۶۰	۱۱۸	۱۲۶
۱۴۵	۱۵۳	۱۶۱	۱۱۹	۱۲۷	۱۲۹	۱۳۷
۱۶۲	۱۲۰	۱۲۱	۱۳۰	۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴

والقمر قدرنہ منازل

حاضرات منزل سعود

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مِہْکَائِیْلُ یَا خَائِیْلُ وَاَجِبْ دَالْاَیُوْشُ جَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ خَا یَا خَا وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ سَعُوْد۔

طریقہ زکوٰۃ منزل سعود کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول خا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل سعود میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل سعود میں داخل ہو عامل اس دن غسل کر کے لباس و کلاہ سیاہ و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کا جنوب کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر بخور گل و برگ بنفشہ کا روشن کرے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت زہرہ میں تحریر کرے ایک نقش کا فتیلہ تیار کرے جبکہ باقی دونوں نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھے اور فتیلہ کو کسی چراغ گلی میں رکھ کر عطر سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جا کر لگے اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر جنوب کی طرف منہ کر کے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار چار مرتبہ ورد کر کے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے دوران پڑھائی بخور برابر روشن کرتے رہنا چاہئے بعدہٗ دونوں نقوش پر دم کرنا چاہئے اور کسی سیاہ و سبز شرینی

پر موکلات کی نیاز دینی چاہئے۔ شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب آپ دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کرکے رکھ لیں نیز کاجل کو بھی کھرچ کر نکال لیں۔ اوراس میں قدرے عطر سہاگ ملاکر دم کر دیں اب آپ حاضرات ہٰذا کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ کم از کم اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے نیز دونوں نقوش دکاجل پر بھی روزانہ دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیبِ حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ وسبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھائے خود اس پر جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھاکر بخور گل وبرگ بنفشہ کا روشن کرکے کسی سیاہ وسبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے اب عامل ایک عدد نقش کو طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائے جبکہ دوسرے کو طفل کی پیشانی پر دونوں بھنووں کے درمیان رکھ کر کسی سیاہ وسبز ڈوری سے باندھ کر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی لگاکر طفل کو ہدایت کرے کہ وہ کاجل کی سیاہی میں برابر نگاہ رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے یکایک معمول کی نگاہ پر سے پرواہ اٹھ جائے گا اور کاجل کی سیاہی میں حاضرات کا نزول ہوگا جس کو معمول بحکم خدا بخوبی دیکھ سکے گا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام طفل کے ذریعے موکلات کو پیش کرے بعدہٗ جس سوال کا بھی جواب طلب کرنا ہو تو معلوم کر سکتے ہیں آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور تسلی بخش ملے گا جب آپ سوال کا جواب دریافت کر چکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کرکر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے کر رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کر سکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل

خ

۱۹۵	۲۰۱	۲۰۷	۲۱۳	۱۸۸
۲۰۸	۲۰۹	۱۸۹	۱۹۶	۲۰۲
۱۹۰	۱۹۷	۲۰۳	۲۰۴	۲۱۰
۱۹۹	۲۰۵	۲۱۱	۱۹۱	۱۹۸
۲۱۲	۱۹۲	۱۹۴	۲۰۰	۲۰۶

حاضراتِ منزل اخبیہ

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِھْرَاطِیْلُ یَا نَاثِیْلُ وَاَجِبْ سِلْکَا یُوْشُ زُیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ذَالٌ یَا ذَالُ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ اخبیہ۔

طریقہ زکوٰۃ منزل اخبیہ کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول ذال ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل اخبیہ میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل اخبیہ میں داخل ہو عامل اس دن غسل کرکے لباس وکلاہ سفید وسبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے بچھاکر خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھ جائے اور بخور برگ ریحان وگل موتیا کا روشن کرے اور تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت مریخ میں تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھ کر اور فتیلہ کو کسی چراغ گلی میں رکھ کر روغن تلخ وعطر موتیا کی مدد سے روشن کرکے فتیلہ کے اوپر کوئی برتن رکھے تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے۔ اور بخور برگ ریحان وگل موتیا کا روشن کرکے خود جائے نماز پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھکر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار چار سو بیاسی مرتبہ ورد کرکے اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر پڑھائی ختم کرے اور دونوں نقوش پر دم کر دے پھر کسی سفید وسبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ اب آپ دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے رکھ لیں۔ نیز اوپر والے برتن سے کاجل بھی کھرچ

کر اس میں قدرے عطر موتیا وروغن تلخ ملاکر دم کر دیں اور کاجل و نقوش کو بحفاظت اپنے پاس رکھیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے نیز روزانہ ورد کرنے کے بعد نقوش وکاجل پر دم بھی دم دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیبِ حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید وسبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مشرق کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر مشرق کی سمت منہ کرکے بیٹھ کر کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھاکر بخور برگ ریحان وگل موتیا کا روشن کرے اور کسی سفید وسبز شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی عامل خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے۔ اب عامل ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائے جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنووں کے درمیان رکھ کر کسی سفید وسبز ڈوری سے باندھے پھر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل لگاکر معمول کو ہدایت کرے کہ وہ کاجل میں نگاہ رکھے اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے یکایک معمول کی نگاہ پر سے حجاب اٹھ جائے گا اور اور وہ حاضرات کی مخلوق کا مشاہدہ کرے گا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو پیش کرے اور جو بھی سوال ہو طفل کے ذریعے کرے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ جب آپ سوال کا جواب حاصل کر چکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کرکے ان کو السلام علیکم کرکر رخصت کر دیں۔ پھر دونوں نقوش معمول سے لے کر اپنے پاس رکھیں اور کاجل کو بھی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش بھی ضائع ہو جائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ تیار کر سکتے ہیں

ورنہ یہ دونوں چیزیں
آپ کو ہمیشہ کام
دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل

ذ

۱۹۵	۲۰۴	۲۱۲	۲۲۰	۲۲۸	۲۳۶	۱۸۷
۲۱۳	۲۲۱	۲۲۹	۲۳۰	۱۸۸	۱۹۶	۲۰۵
۲۲۳	۲۳۱	۱۸۹	۱۹۷	۲۰۶	۲۱۴	۲۲۲
۱۹۰	۱۹۸	۲۰۷	۲۱۵	۲۱۶	۲۲۴	۲۳۲
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۷	۲۲۵	۲۳۳	۱۹۱	۱۹۹
۲۱۸	۲۲۶	۲۳۴	۱۹۲	۲۰۰	۲۰۲	۲۱۰
۲۲۵	۱۹۳	۱۹۴	۲۰۳	۲۱۱	۲۱۹	۲۲۷

حاضراتِ منزل مقدم

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْکَائِیْلُ یَا صَائِیْلُ وَاَجِبْ نَمَایُوْشُ ضَیْکُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ضَادُ یَا ضَادُ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ مقدم۔

طریقہ زکوٰۃ منزل مقدم کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول ضاد ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل مقدم میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل مقدم میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرکے لباس وکلاہ سفید وسبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب رخ پر بچھائے اور خود اس پر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر بخور گلنار فارسی کا جلاکر تین عدد نقوش کاغذ پر زعفران سے ساعت مریخ میں تیار کرکے ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے جبکہ باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھ کر اور فتیلہ کو کسی چراغ گلی میں رکھ کر روغن تلخ وعطر موتیا کی مدد سے روشن کرکے بخور گلنار فارسی کا روشن کرکے چراغ کی لو پر کوئی برتن رکھے تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے اب عامل فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار اڑتالیس مرتبہ پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھکر عمل تمام کرے اور دونوں نقوش پر دم کر دے پھر کسی سفید وسبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں۔ اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ اب آپ اوپر والے

برتن سے کاجل کھرچ کر نکال کر اس میں قدرے روغن وعطر موتیا ملاکر دم کر دیں نیز دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کرکے رکھ لیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرنا لازم ہے نیز روزانہ ورد کرنے کے بعد نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس و کلاہ سفید و سبز رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی مغرب کے رخ پر بچھا کر خود اس پر مغرب کی طرف منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر بخور گلنار فارسی کا روشن کرکے کسی سفید و سبز شرینی پر موکلات کی نیاز دیں شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں، اب آپ طفل کی داڑھ کے نیچے ایک نقش رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر کسی سفید و سبز ڈوری سے باندھیں اب آپ طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل کی سیاہی کو لگا کر طفل کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل کی سیاہی میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی تعداد میں عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک معمول کی نگاہ پر سے پردہ اٹھ جائے گا اور وہ عالم آخر کی مخلوق کا مشاہدہ کرے گا پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام طفل کے ذریعے پیش کرے۔

پھر جس سوال کا جواب حاصل کرنا ہو معلوم کریں آپ کے ہر سوال کا جواب مکمل اور تسلی بخش ملے گا جب آپ سوال کا جواب معلوم کر چکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کریں اور ان کو السلام علیکم کر کر رخصت کر دیں اور دونوں نقوش کو معمول سے لے لیں اور کاجل کی سیاہی کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔ اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کر سکتے ہیں۔ ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل

ظ

۱۳۳	۱۴۲	۱۵۰	۱۵۸	۱۶۶	۱۷۴	۱۲۵
۱۵۱	۱۵۹	۱۶۷	۱۶۸	۱۲۶	۱۳۴	۱۴۳
۱۶۱	۱۶۹	۱۲۷	۱۳۵	۱۴۴	۱۵۲	۱۶۰
۱۲۸	۱۳۶	۱۴۵	۱۵۳	۱۵۴	۱۶۲	۱۷۰
۱۴۶	۱۴۷	۱۵۵	۱۶۳	۱۷۱	۱۲۹	۱۳۷
۱۵۶	۱۶۴	۱۷۲	۱۳۰	۱۳۸	۱۳۰	۱۴۸
۱۷۳	۱۳۱	۱۳۲	۱۴۱	۱۴۹	۱۵۷	۱۶۵

حاضرات منزل مؤخر

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا نُورَائِیْلُ یَا لَطَائِیْلُ وَاَجِبْ عَقُوْنُوْشُ ظَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ظَا یَا ظَاوَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ مُؤخر۔

طریقہ زکوٰۃ

منزل مؤخر کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول ظا ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل مؤخر میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل مؤخر میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس و کلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی کھلے آسمان کے نیچے شمال کے رخ پر بچھا کر خود اس پر بیٹھ کر بخور گل نسرین کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت زہرہ میں تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ روئی لپیٹ کر تیار کرے باقی دو عدد نقوش شب کے وقت اپنے سامنے اسی جائے نماز پر رکھ کر فتیلہ کو روئی چراغ گلی میں رکھکر عطر سہاگ کی مدد سے روشن کرے اور خود جائے نماز پر بیٹھ کر بخور گل نسرین کا روشن کرے اور فتیلہ کی لو پر کوئی برتن رکھے تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے۔ اب آپ شمال کی سمت منہ کرکے فتیلہ کی لو پر نگاہ رکھ کر اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھکر عمل تمام کریں اور دونوں نقوش پر دم کر دیں پھر کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور

معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر سہاگ ملاکر دم کر دیں اور دونوں نقوش کو موم جامہ کرکے بحفاظت محفوظ رکھیں اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ ورد کرکے دونوں نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو عامل سب سے پہلے غسل کرکے لباس و کلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی شمال کے رخ پر بچھائے اور خود اس پر شمال کی سمت منہ کرکے بیٹھے اور کسی طفل نابالغ کو اپنے سامنے بٹھا کر بخور گل نسرین کا روشن کرے اور کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں اب آپ ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھکر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھکر کسی سفید ڈوری سے باندھیں اور طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل لگائیں اور طفل کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھکر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھکر معمول پر دم کریں یکایک معمول کو کاجل کی سیاہی میں موکلات نظر آئیں گے پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو طفل کے ذریعے پیش کرے اور جس بھی سوال کا جواب حاصل کرنا ہو پیش کرے آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا جب آپ سوال کا جواب معلوم کر چکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کر کر رخصت کر دیں۔ اور دونوں نقوش کو لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر آپ کے پاس سے کاجل ختم ہو جائے اور دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو پھر آپ ان دونوں چیزوں کو دوبارہ مطلوبہ وقت پر تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کر سکتے ہیں ورنہ ان دونوں چیزوں کو آپ ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں۔

والقمر قدرنٰہ منازل

ظ

۳۳۶	۳۴۲	۳۴۸	۳۵۵	۳۳۰
۳۴۹	۳۵۱	۳۳۱	۳۳۷	۳۴۳
۳۳۲	۳۳۸	۳۴۴	۳۴۵	۳۵۲
۳۴۰	۳۴۶	۳۵۳	۳۳۳	۳۳۹
۳۵۴	۳۳۴	۳۳۵	۳۴۱	۳۴۷

حاضرات منزل رشا

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا لُوخَائِیْلُ یَا غَائِیْلُ وَاَجِبْ عِزْقُوْنُوْشُ غَیُوْشُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غَیْنُ وَبِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ رشا۔

طریقہ زکوٰۃ

منزل رشا کی حاضرات کے عامل صرف وہ حضرات بن سکتے ہیں جن کے اسم کا حرف اول غین ہو یا پھر جن کی پیدائش منزل رشا میں ہوئی ہو۔

جس دن قمر منزل رشا میں داخل ہو عامل اس دن ترک جلالی کرکے غسل کرے اور لباس و کلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھا کر خود اس پر کھلے آسمان کے نیچے جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھ کر بخور قرنفل کا روشن کرکے تین عدد نقوش زعفران سے کاغذ پر ساعت زحل میں تحریر کرے اور ایک عدد نقش کا فتیلہ تیار کرے جبکہ باقی دو عدد نقوش کو شب کے وقت اسی جائے نماز پر اپنے سامنے رکھ کر بخور قرنفل کا روشن کرکے ایک عدد چراغ گلی میں عطر گل ڈال کر فتیلہ کو چراغ میں ڈال کر روشن کریں اب آپ خود جائے نماز پر کھلے آسمان کے نیچے جنوب کی سمت منہ کرکے بیٹھیں اور اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ایک ہزار تین سو پینسٹھ مرتبہ پڑھیں لیکن دوران پڑھائی آپ کی نگاہ فتیلہ کی لو پر ہونا لازم ہے نیز فتیلہ کی لو کے اوپر کوئی برتن رکھیں تاکہ کاجل اوپر والے برتن میں جمع ہوتا رہے اب جس وقت عزیمت کی تعداد مکمل ہو تو آپ

اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں نقوش پر دم کر دیں اور کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھا سکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں اب آپ اوپر والے برتن سے کاجل کھرچ کر نکال لیں اور اس میں قدرے عطر گل ملا کر دم کریں۔ اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کر کے رکھ لیں۔ اور دونوں نقوش کو علیحدہ علیحدہ موم جامہ کر کے رکھ لیں۔ آپ آپ اس حاضرات کے عامل ہیں لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے عزیمت کو روزانہ اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر دونوں نقوش و کاجل پر دم کر دینا چاہئے۔ تاکہ ان دونوں چیزوں کی روحانی قوت بڑھتی رہے۔

ترکیب حاضرات

جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل سب سے پہلے غسل کر کے لباس و کلاہ سفید رنگ کا پہن کر جائے نماز بھی اسی رنگ کی جنوب کے رخ پر بچھا کر خود اس پر جنوب کی سمت منہ کر کے بیٹھ کر کسی طفل نابالغ کو بھی اپنے سامنے بٹھلائے اور بخور قرنفل کا روشن کر کے کسی سفید شرینی پر موکلات کی نیاز دے کر شرینی خود بھی کھا سکتا ہے اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کر سکتا ہے۔ اب آپ ایک عدد نقش طفل کی دائیں داڑھ کے نیچے رکھ کر دبوائیں جبکہ دوسرے کو اس کی پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے درمیان رکھ کر کسی سفید ڈوری سے باندھیں پھر طفل کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل لگا کر طفل کو ہدایت کریں کہ وہ کاجل میں نگاہ رکھے اب آپ اٹھائیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھائیس مرتبہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کریں یکایک معمول کو کاجل میں حاضرات کے موکل نظر آئیں گے۔ پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام طفل کے ذریعے موکلات کو پیش کرے پھر جس سوال کا بھی جواب حاصل کرنا ہو معلوم کریں آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا جب آپ اپنے سوال کا جواب حاصل کر چکیں تو پھر موکلات کا شکریہ ادا کر کے ان کو السلام علیکم کر کر رخصت کر دیں اور معمول سے دونوں نقوش لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور کاجل کو بھی کسی کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں۔

اگر آپ کے پاس سے کاجل ہو جائے اور دونوں نقوش ضائع ہو جائیں تو آپ ان دونوں چیزوں کو دوبارہ مطلوبہ وقت پر تیار کر سکتے ہیں ورنہ یہ دونوں چیزیں آپ کو ہمیشہ کام دیتی رہیں گی۔

والقمر قدرنٰہ منازل

غ

۱۶۱	۱۲۸	۱۶۹	۱۳۶	۱۷۷	۱۴۵	۱۸۵	۱۵۳	۱۱۱
۱۵۱	۱۱۸	۱۵۹	۱۲۶	۱۶۷	۱۳۴	۱۷۵	۱۴۲	۱۹۲
۱۴۱	۱۹۰	۱۴۹	۱۱۶	۱۵۷	۱۲۴	۱۶۳	۱۳۲	۱۸۲
۱۳۰	۱۸۰	۱۳۹	۱۸۸	۱۵۶	۱۱۴	۱۹۳	۱۲۲	۱۷۲
۱۲۰	۱۷۰	۱۳۷	۱۷۸	۱۴۶	۱۸۶	۱۵۴	۱۱۲	۱۶۲
۱۱۹	۱۶۰	۱۲۷	۱۶۸	۱۳۵	۱۷۶	۱۴۴	۱۸۴	۱۵۲
۱۹۱	۱۵۰	۱۱۷	۱۵۸	۱۲۵	۱۶۶	۱۳۳	۱۸۳	۱۴۳
۱۸۱	۱۴۰	۱۸۹	۱۳۸	۱۱۵	۱۹۵	۱۲۳	۱۷۳	۱۳۱
۱۷۱	۱۲۹	۱۷۹	۱۴۷	۱۸۷	۱۵۵	۱۱۳	۱۶۳	۱۲۱

والقمر قدرنٰہ منازل — والقمر قدرنٰہ منازل

حتی عاد کالعرجون القدیم

حاضرات آیت کریمہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ہ

طریقہ زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرے اور نماز کی پابندی بھی ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء عامل قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اگربتی سلگا کر آیت کریمہ تین سو تیرہ مرتبہ مع اول آخر گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے نیز عامل کے پاس کافور کے دھوئیں کا کاجل چنبیلی کے تیل میں ملا ہوا موجود ہونا چاہئے تاکہ عامل جب پڑھائی سے فارغ ہو تو فوراً کاجل پر پھونک مار کر رکھ لیں۔ الغرض ہفت یوم روزانہ آیت مذکورہ تین سو تیرہ مرتبہ مع درود شریف عامل کو ورد کرنا ہے۔ کل سات یوم کا عمل ہے۔ آخری دن عامل کسی سفید شرینی پر عمل کے تمام ہونے پر آیت کریمہ کے موکلات کی نیاز دے اور موکلات کو اس کا ثواب پہنچائے۔ اب آپ اس عمل حاضرات کے عامل ہیں لیکن روزانہ آیت کریمہ کم از کم ایک سو ایک بار ورد کیا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

طریقہ حاضرات نماز اور حج کے موقع پر حاضرات کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آیت ہذا کا موکل اس وقت مصروف عبادت ہوتا ہے نیز مطلع ابر آلود نہ ہو۔ کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کی نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنا کر اس پر عطر لگائیں اور اسکے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر چنبیلی

کے تیل میں ملا کر کافور کا کاجل لگا کر معمول کا منہ قبلے کی طرف کریں اور آپ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کریں اور اس کے بعد آیت کریمہ چند بار پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول سے کہیں کہ وہ انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی میں نظر رکھے۔ چند لمحے بعد معمول کو سیاہی میں ایک باریش بزرگ اور ان کے ساتھ ایک خادم نظر آئے گا۔ عامل کو چاہئے کہ ان کو بچے کے ذریعے اپنا اور بچے کا سلام عرض کرے اسکے بعد جو بھی جائز بات ہے وہ معمول کے ذریعے معلوم کرے۔ ہر بات صاف اور واضح لکھ کر موکل بتا دے گا لیکن آواز اس حاضرات میں معمول کے کان میں نہیں آئے گی۔ نیز جب عامل معلوم کر چکے تو موکل کو شکریہ کے ساتھ السلام علیکم عرض کر کے رخصت کرے۔ واضح ہو کہ یہ حاضرات میری آزمودہ ہے۔

حاضرات میمونہ زنگی

یا اھل الروح میمونہ زنگی حاضر شو بلخیر و اخبرھا۔

طریقہ زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرے بروز نوچندی اتوار شب ٹھیک بارہ بجے عمل ہذا گیارہ سو مرتبہ مع اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کرے عمل کے وقت لوبان یا اگربتی کا بخور جلائے کل تین یوم کا عمل ہے نیز آپ کے پاس کسی بھی قسم کا کاجل روغن چنبیلی میں ملا ہوا ہونا چاہئے تاکہ پڑھائی کے بعد اس پر دم کر دیا کریں نیز آخری دن سوا پاؤ برفی پر نیاز دیں اور میمونہ زنگی کی روح کو اس کا ثواب پہنچائیں۔ عمل روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا ہوگا نیز زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ کم از کم ایک سو ایک بار عبارت عمل روزانہ پڑھا کریں۔

ترکیب حاضرات جب بھی عامل حاضرات کرنا چاہے تو لازم ہے کہ کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو نہلا دھلا کر اسکو خوشبو لگا کر قبلہ رو جائے نماز پر بٹھلائے اور دم کیا ہوا کاجل معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائے اور عامل اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کر کے معمول سے کہے کہ وہ انگوٹھے کے ناخن کی سیاہی پر نظر رکھے۔ پھر عامل عمل ہذا چند بار پڑھ کر معمول کی آنکھوں پر دم کرے۔ پھر چند بار عمل پڑھ کر معمول پر دم کرتا رہے۔ چند لمحے بعد معمول کو انگوٹھے کی سیاہی میں ایک نہایت حسین عورت نظر آئے گی۔ پس عامل کو لازم ہے کہ اس وقت اپنا اور معمول کا سلام اس کو پیش کرے اور بہت تعظیم و تکریم کرے۔ پھر جو مدعا ہو بیان کرے۔ ہر چیز واضح اور صاف طریقے سے معلوم ہو گی۔ پھر عامل السلام علیکم کر کے اس کو رخصت کرے۔ اس حاضرات کی یہ خصوصیت ہے کہ چند مرتبہ حاضرات کرنے کے بعد اگر آپ سے میمونہ زنگی خوش ہو جائے تو آواز بھی معمول کے کان میں برابر آئے گی لیکن اگر ناجائز کام لیں گے تو آپ کو ہرگز زندہ نہ چھوڑے گی۔

حاضرات چور

فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید ہ

ترکیب حاضرات واضح ہو کہ یہ حیرت انگیز حاضرات بغیر کسی زکوٰۃ کے موثر ہے یعنی کسی بھی قسم کی ریاضت یا چلہ کشی کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ جب اور جس وقت چاہیں حاضرات کریں۔ اسی وقت حاضرات کھل جائے گی۔ یقیناً یہ قرآن پاک کا معجزہ ہے۔

جب آپ حاضرات کرنا چاہیں تو پہلے کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو نہلا کر پاک صاف کر کے اسکو جائے نماز پر بٹھا کر اسکا منہ قبلے کی طرف کر کے کافور شکی کو ماچس کی تیلی سے جلا دیں اور اس کا دھواں کسی پلیٹ یا پیالے میں جمع کر کے اس دھواں کو کھرچ کے چنبیلی یا گلاب کے عطر میں ملا کر کاجل بنائیں اور معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی لگا کر معمول سے کہیں کہ وہ سیاہی پر نگاہ رکھے اور آپ اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں بعد آیت مذکور چند بار پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول سے پوچھتے رہیں کہ سیاہی میں کچھ نظر آیا یا نہیں۔ الغرض آپ وقفے وقفے سے آیت پڑھ کر معمول پر دم کرتے رہیں۔ تھوڑی سی دیر میں چور کی شکل سیاہی میں نمودار ہو جائے گی۔ اب آپ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کریں حاضرات ختم ہو جائے گی۔ اب معمول کے ذریعے آپ نہایت آسانی سے چور کی شناخت کر سکتے ہیں۔

حاضرات سامری جادوگر

اجب یا سامری بحق توریت و عصائے موسیٰ کلیم اللہ

دوستو اور بزرگو! واضح ہو کہ یہ نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ میں نے اب تک عملیات کی لاکھوں کتابوں کا مطالعہ کیا جو کہ اردو، ہندی سنسکرت، فارسی، عربی، تلگو، انگلش وغیرہ کی تھیں لیکن کسی بھی

کتاب میں سامری جادوگر کو حاضر کرنے یا اسکی حاضرات کا طریقہ نہیں نظر آیا۔ البتہ اس عمل کے علاوہ دو اعمال میرے پاس سامری کو حاضر کرنے کے ہیں۔ جن سے یہ عامل کے روبرو بالمشافہ حاضر ہوتا ہے اور عامل کی ہر جائز ضرورت جو کہ اسکے بس میں ہو پوری کرتا ہے۔ اگر آپ لوگوں کے پاس اسکا کوئی دوسرا عمل ہو تو مصنف سے رابطہ کریں۔ فی الحال حاضرات کا طریقہ کار واضح کرتا ہوں۔

ترکیب زکوٰۃ عروج ماہ قمری میں عامل ترک جلالی کرے اور ہر وقت پاک وطاہر رہے۔ عمل کا اظہار کسی دوسرے شخص پر نہ کرے۔ سوائے اپنے اس استاد کے جو اس عمل کا عامل ہو یا صاحب مجاز ہو۔ عمل ہذا شب ٹھیک بارہ بجے قبلہ رو ہو کر پانچ ہزار بار پڑھے۔ پڑھتے وقت سپرٹ لیمپ میں بتی کی جگہ فتیلہ اور سپرٹ کی بجائے اعلیٰ قسم کی برانڈی ڈال کر روشن کرے۔ اوپر اسکے ایک عدد گائے کا بچھڑا جو کہ پیتل کا ہوگا رکھے تاکہ فتیلہ کا دھواں بچھڑے کی دونوں اگلی اور پچھلی ٹانگوں کے درمیان نچلی سطح پر پیٹ پر جمع ہوتا رہے پڑھائی کے بعد آپ چراغ بجھا دیں اور جب بچھڑا جو کہ سخت گرم ہوگیا تھا ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر سے کاجل کھرچ کر کسی کانچ کی بوتل میں رکھیں اور تھوڑی سی کاجل میں سپرٹ لیمپ کی برانڈی ملا کر رکھ لیں اور پھونک بھی مارلیں۔ الغرض آپکو روزانہ ایک عدد فتیلہ روشن کرنا ہوگا اور اس کی سیاہی بچھڑے کے پیٹ کی نچلی سطح پر جمع کرنا ہوگی اور بعد پڑھائی وہ سیاہی کھرچ کر نکال کر پہلے دن والی سیاہی میں ملا کر رکھنا ہوگی نیز عبارت عمل بھی پانچ ہزار مرتبہ وقت مقررہ پر پڑھنا ہوگی۔ یہ عمل کل پانچ یوم کا ہے واضح ہو کہ پڑھائی کے بعد آپکو گائے کے بچھڑے پر بھی پھونک مارنا ضروری ہے۔ جب پانچ یوم پورے ہوجائیں تو آپ کا عمل تمام ہوا اور آپ اس حاضرات کے عامل ہیں کاجل اور بچھڑے کو محفوظ کرلیں نیز چراغ کو بھی محفوظ کرلیں۔

یہ حاضرات صرف وہ لوگ کرسکتے ہیں جن کو کسی بھی سامری کے عمل کی اجازت ہے یا وہ اس کے عامل ہیں۔ اگر کوئی دوسرا شخص اس کو کرنا چاہے تو لازم ہے کہ وہ پہلے مجھ سے اجازت لے پھر عمل کرے بغیر میری اجازت کے یہ عمل حاضرات مؤثر نہ ہوگی۔

طریقہ حاضرات جب بھی آپ حاضرات کرنا چاہیں تو سب سے پہلے آپ کے پاس جو گائے کا بچھڑا ہے اسکو لیکر کاجل کی سیاہی میں تھوڑی سی برانڈی جو کہ چراغ کی بچی ہوئی تھی ملالیں اور روغن چنبیلی ملا کر پورے بچھڑے پر ملیں تاکہ وہ سیاہی ہو جائے اور اس میں چمک پیدا ہو جائے۔ اب آپ کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی یا بچہ جو الٹا پیدا ہوا ہو، مرد یا عورت۔ اس میں عمر کی قید نہیں ہے۔ اسکو قبلہ رو بٹھا کر بچھڑے کو کسی میز وغیرہ پر اونچائی پر رکھیں۔ بچھڑے کا منہ معمول کے منہ کی طرف ہونا چاہئے یا پھر اس کا منہ شمال کی سمت ہوگا اگر معمول کے منہ کی طرف رخ ہو تو معمول بچھڑے کی پیشانی پر نگاہ رکھے اور اگر شمال کی سمت بچھڑے کا منہ ہو تو عامل بچھڑے کے پیٹ پر سیاہی میں نگاہ رکھے گا نیز بوقت حاضرات برانڈی کا وہی لیمپ روشن کریں جو کہ آپ نے پانچ یوم دوران زکوٰۃ استعمال کیا تھا نیز فتیلہ بھی لکھ کر بوقت حاضرات روشن کرلیں۔

جب آپ نے تمام انتظامات مکمل کرلئے تو آپ معمول پر عبارت بار بار پڑھ کر دم کریں اور ساتھ ہی ساتھ بچھڑے پر بھی پھونک ماریں۔ ایک سو ایک بار پڑھائی کے بعد حاضرات کھل جائیگی حاضرات میں سامری جادوگر نہایت شان وشوکت سے حاضر ہوگا۔ آپ کا جو مدعا ہو بیان کریں۔ ہر بات جو کہ جائز ہوگی وہ بتائے گا نیز اگر آپ سحر وجادو ختم کرنا چاہتے ہیں تو سامری سے آپ ختم بھی کرواسکتے ہیں۔ سحر زدہ پر حاضرات کھل جاتی ہے۔ جب آپ کا مدعا حاضرات سے پورا ہو جائے تو شکریہ کے ساتھ اس کو رخصت کریں۔ ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ چراغ بالکل بند ہو صرف فتیلہ کیلئے سوراخ ہو۔

پتہ:۔ ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی۔
جی۔۲۰۴ مصطفےٰ آباد۔ نزد المدینہ مسجد
نارتھ ناظم آباد بلاک "ڈی" کراچی پاکستان

حاضرات ممدا پیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم غزنی سے چلا ممدا پیر چلا چل سوا سیر کا توشہ کھائے۔ ۸۰ کوس کا دھاوا بنائے۔ سفید گھوڑا لال لگام۔ اس پر چڑھے ویر جوان۔ نوشو پلٹن آگے پیچھے جائے۔ چل چل رے پیر جوان تجھ سا نہیں ویر نوجوان۔ ہمارے دشمن کو پچھاڑ دے۔ ہاڑ ہاڑ کھائے۔ ماس کو چبائے اور مارتا پیٹتا بچھاڑتا توڑتا پاؤں کی بیڑی مشک لے چڑھائے۔ سیپ لے کھائے۔ کیسے بھی لاؤ۔ بن لئے نہ جائے۔ آ ورے ممد پیر۔ تیری سواری خالی

پڑی۔ آؤ آؤ رے پیر صاحب۔ کھلا تیرا دوار۔ کھلائے کھیل بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ عمل کل گیارہ یوم کا ہے۔ دراصل اس عمل کا عامل جس وقت چاہے کسی بھی نابالغ لڑکی پر ممدا پیر کو حاضر کرسکتا ہے اور جو بات بھی معلوم کرے گا پیر صاحب بتائیں گے نیز جو کام جائز ہو وہ بھی کر دیتے ہیں۔

زکوٰۃ نوچندی جمعرات سے رات کے وقت دی جاتی ہے بطلوع دن عامل قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور جگہ پاک صاف ہو۔ ایک عدد چاندی کا چراغ لے کر اس میں خالص دیسی گھی ڈال کر روئی کی بتی بنا کر روشن کرے اور بخور اگر بتی اور لوبان کا کرے۔ گیارہ عدد چنبیلی کے تازہ پھول، گیارہ عدد لونگ، گیارہ عدد برفی، گیارہ عدد چھوٹی الائچی یہ سب سامان عامل اپنے سامنے رکھے نیز سوجی کا حلوہ خالص گھی کا بنا ہوا سوا سیر رکھ کر فاتحہ دے اور اس کا ثواب خاص طور پر غزنی کے ممدا پیر صاحب کو بخشے۔ پھر عبارت عمل کو ایک سو آٹھ بار معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کرے۔ جب پڑھائی ختم ہو تو حلوا خود کھائے اور نابالغ لڑکیوں کو بھی کھلا دے۔ باقی سامان سوائے چراغ کے اور برفی کے سب اٹھا کر کسی مٹی کی ہانڈی میں رکھدے۔ گیارہ یوم کا سامان اسی ہانڈی میں رکھتا رہے اور گیارہ عدد برفی گیارہ معصوم بچیوں کو ایک ایک عدد دے۔ اسی طرح روزانہ نیا سامان لیکر عمل کیا کرے لیکن چراغ وہی پہلے دن والا استعمال ہوگا۔ اسی طرح آپ گیارہ یوم کا چلہ کریں آپ اس عمل کے عامل ہو جائینگے گیارہ یوم تک روزانہ آپ جو سامان مٹی کی ہانڈی میں جمع کرتے رہے ہیں اسکو آپ کیا کریں گے؟ جب ممدا پیر کی حاضری ہوگی۔ تو آپ ان سے پوچھ لیں کہ اس سامان کو کیا کریں؟ وہ آپ کو بتا دیں گے۔

طریقہ حاضرات جب بھی آپ حاضرات کرنا چاہیں تو لازم ہے کہ ایک نابالغ لڑکی خوبصورت کو نہلا دھلا کر اسکے کپڑے پر خوشبو عطر چنبیلی کی لگائیے نیز اس کے سر میں روغن چنبیلی ڈالئے اور چراغ روشن کرکے تمام سامان جو کہ چلہ کشی کے وقت آپ رکھتے تھے وہی سامان رکھ کر نیاز دیکر عمل مذکور ایک سو آٹھ بار ورد کرکے پانچ عدد لونگ اٹھا کر بچی کے سر پر رکھئے اور بچی پر پھونک بھی ماریئے فی الفور ممدا پیر بچی کے اوپر تشریف لا دیں گے جو بات معلوم کرنا چاہیں یا جو کام چاہیں کروائیں۔ ہر جائز کام کریں گے جب پیر صاحب تشریف لاتے ہیں تو نہایت عمدہ خوشبو آتی ہے۔

حاضرات گروجن

احضروا بعشر الجن بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو

طریقہ زکوٰۃ اس عمل کی زکوٰۃ بروز نوچندی اتوار ترک جلالی کرکے شب کو بارہ بجے ادا کی جاتی ہے۔ بوقت ریاضت ایک عدد چومکھا کانسی کا چراغ ہونا چاہئے جس کے چاروں کونوں پر چار عدد نقوش کے فتیلے روشن کئے جائیں گے۔ چراغ میں خوشبودار تیل ڈالنا چاہئے۔ بخور اگر بتی کا کرے۔ نقوش شمس کی ساعت تیار کریں۔ یہ کام آپ پہلے سے کرکے رکھیں۔ فتیلے روزانہ آپ کو چار عدد نئے لکھنا اور جلانا ہوں گے۔ پہلے روز عزیمت سات سو چودہ (۷۱۴) مرتبہ، دوسرے روز سات سو چوالیس (۷۴۴) مرتبہ، تیسرے روز سات سو چوہتر (۷۷۴) مرتبہ چوتھے روز ایک ہزار چار (۱۰۰۴) مرتبہ، پانچویں روز نو سو چار (۹۰۴) مرتبہ، چھٹے روز سات سو پانچ (۷۰۵) مرتبہ، ساتویں روز سات سو چونتیس (۷۳۴) مرتبہ، آٹھویں روز سات سو سات (۷۰۷) مرتبہ، نویں روز سات سو چون (۷۵۴) مرتبہ، وقت مقررہ پر معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے پڑھا کرے۔ آخری دن عمل کے اختتام پر نو عدد برفی یا پیڑا لیکر اس پر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی نیاز دیں۔ شرینی آپ خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کردیں نیز ایک عدد تانبے کی پلیٹ پر چراغ کا دھواں بھی آپ روزانہ اکٹھا کرتے رہیں اور روزانہ پلیٹ کے ٹھنڈا ہونے پر دھواں کھرچ کر نکال لیں اور کسی کانچ کی شیشی میں محفوظ رکھیں اور اس میں چراغ کا خوشبودار روغن ملا کر رکھ لیں اور اس پر روزانہ عمل کے اختتام پر پھونک بھی مار دیا کریں۔ یہی کاجل آپ کو عمل حاضرات میں استعمال کرنا ہوگا۔ ایک بات کا خاص خیال رکھیں، وہ یہ کہ چاروں فتیلے روزانہ آپ کے عمل کے اختتام پر جل جانے چاہئیں۔

ترکیب حاضرات معروف طریقے سے کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی پر بروز اتوار پہلی حاضرات کریں۔ حاضرات کرنے سے قبل نیاز ضرور دیں۔ جب آپ کی پہلی

حاضرات کھل جائے تو پھر جس دن چاہیں حاضرات کر سکتے ہیں لیکن حاضرات سے پہلے اجازت بھی لے لیں ورنہ دوسرے دنوں میں یہ حاضرات نہ کھلے گی۔

١١١	١١٨	١٢٩	١٣٠	١١٧	٩٩
١١٢	١٣٢	١١٠	١٠٠	١٢٧	١٢٣
١٢٨	١٠١	١١٣	١٢٢	١٠٩	١٣١
١٠٢	١٢٦	١١٤	١٢١	١٣٣	١٠٨
١١٦	١٠٧	١٣٤	١٢٥	١٠٣	١١٩
١٣٥	١٢٠	١٠٤	١٠٦	١١٥	١٢٤

حاضرات ذوالقرنین

یا ذالقرنین سمیعاً مطیعاً بحق خواجہ خضر علیہ السلام

ترکیب زکوٰۃ اکثر احباب اس بات سے بے خبر ہوں گے کہ ذوالقرنین کیا بلا ہے؟ واضح ہو کہ یہ وہی بادشاہ ہے جس نے قوم یاجوج و ماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان لوہا اور تانبا پگھلا کر اس کی دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قرب قیامت کے وقت اللہ کی قدرت سے یہ لوگ باہر نکل آئیں گے اور روئے زمین پہ بے پناہ تباہی مچائیں گے۔ آخر حضرت عیسیٰ کی بد دعا سے سب ہلاک ہو جائیں گے۔

اگر کوئی شخص اس عمل کی زکوٰۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ دس یوم ترک جلالی کرے۔ بوقت شب عبادت عمل ساڑھے بارہ ہزار بار معہ اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ورد کرے۔ بخور سبعہ سیارگان کا روشن کرے نیز ساتوں ستاروں کی ساتوں دھاتوں کو ملا کر ایک عدد چومکھا چراغ سات تولے کا بنوائے۔ ہر دھات ایک ایک تولہ ہوگی۔ چراغ کسی اچھی ساعت میں بنوائے۔ جو لوگ ساتوں دھات کا چراغ کا خرچہ نہ برداشت کر سکتے ہوں ان کو چاہئے کہ ساڑھے تین تولہ تانبہ اور ساڑھے تین تولہ لوہے کا چراغ بنوالیں نیز تانبے اور لوہے کو ملا کر ایک عدد چھوٹی سی پلیٹ بھی بنوالیں۔ جس پر چراغ کا دھواں کاجل کی شکل میں اکٹھا ہوگا۔ چراغ میں سات قسم کا خوشبودار روغن یا عطر ڈال کر روئی کی بتی بنا کر چاروں کو نوں پر بوقت چلہ کشی روشنی کرنا ہوگی۔ آخری دن عمل کے اختتام پر سات قسم کی مٹھائی اصلی گھی کی لے کر اس پر نیاز دیں اور اس کا ثواب ذوالقرنین کی روح کو بخشیں۔ اب آپ اس کے عامل ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ ایک ہزار بار عمل ورد میں رکھیں نیاز کی شرینی آپ بھی کھائیں اور بچوں کو بھی دیں۔

طریقہ حاضرات جب آپ کو حاضرات کرنا ہو تو سب سے پہلے سات قسم کی مٹھائی ایک عدد چراغ جو کہ آپ نے چلہ کشی کے وقت استعمال کیا تھا روشن کریں۔ بخور سبعہ سیارگان کا روشن کر کے فاتحہ دیں اس کا ثواب خاص طور پر ذوالقرنین کی روح کو پہنچائیں۔ پھر نابالغ لڑکے یا لڑکی پر معروف طریقے سے حاضرات کریں فوراً کھل جائے گی۔ مشرق تا مغرب جو بھی بات معلوم کریں گے فوراً بتا دیا جائے گا۔ اس حاضرات کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اگر عامل کو خود دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے جس کے لئے ایک خصوصی نقش درکار ہوتا ہے جو بوقت چلہ کشی عامل کو اپنے سامنے رکھنا پڑتا ہے اور اس پر ہمیشہ حاضرات دیکھی جاتی ہے۔

اپنے اندر روحانی قوت پیدا کیجئے

ہر عامل کے لئے ضروری ہے کہ ہمزاد و موکل کے اعمال اور حاضرات کے اعمال کرنے سے پہلے اپنے اندر روحانی قوت پیدا کرنے کی جدوجہد کرے۔

اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد۔

"یاھادیُ یاخبیرُ یامتینُ یاعلاّمُ الغیوب"

١٠٠ ار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس ورد سے عامل کے اندر زبردست روحانی قوت پیدا ہوگی اور حاضرات وغیرہ کے عملیات اس ورد کے بعد انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

محفلِ حاضرات

تحریر: ملازم حسین

ایک نابینا عالم کی حاضرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَسْبِی رَبِّی جَلَّ اللّٰہ،

مَا فِی قَلْبِی غَیْرُ اللّٰہ،

نورِ محمد صلی اللّٰہ،

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، (٢)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ،

حاضرات کا یہ عمل ایک بارہ سالہ بچی نے ایجاد کیا ہے۔ جہاں تک میری تحقیق ہے ظاہر جسم بچی کا ہے لیکن باطن میں کچھ اور رہے ہے۔ ایک دن کسی بات سے خوش ہو کر اس نے مجھے یہ عمل عطا کیا تھا۔ اس عمل سے ایک نابینا بزرگ حاضر ہوتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل کے لئے کسی بھی چلہ یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری جو سب سے بڑی خوبی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو ہر مسئلے کا جواب سو فیصد درست ملے گا۔ اور آپ جو بھی کام کہیں گے وہ پلک جھپکنے سے پہلے پورا ہوگا۔

نوٹ:۔ جس لائن کے آگے ٢ کا ہندسہ لکھا گیا ہے اس کو دو مرتبہ پڑھیں۔

اس حاضرات میں ایک بہت بڑے نابینا بزرگ حاضر ہوتے ہیں اور یہ جو عمل لکھا گیا ہے بڑے ترنم سے پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کی آواز اتنی سریلی ہوتی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ میں بار بار اس آواز کو سنوں اور سرشار ہوں۔

یہ بزرگ خود دونوں آنکھوں سے نابینا ہیں۔ اپنی ذات کے لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا حالانکہ اپنی آنکھیں بھی مانگ سکتے تھے لیکن روئے زمین پر جو لوگ ہیں یہ سب کچھ ان کیلئے ہی کر رہے ہیں۔ اب اس بات کا اندازہ لگانا قطعی مشکل نہ ہوگا کہ آپ جو بھی کام کہیں گے اگر مقصد جائز ہوگا تو انشاء اللہ ضرور پورا ہوگا اور جو سوالات آپ پوچھیں گے ان کا جواب پتھر پر لکیر ہوگا۔

ارے طالب یہ جان لیں کہ حاضرات کے اپنے ایسے سربستہ رازوں کو افشا کر دیا گیا ہے جن کو ماہرین حاضرات نے پوشیدہ رکھا۔ میرا کام رازوں کو افشا کرنا ہے۔ محنت کرنا آپ کا کام ہے کچھ حاضرات کے ایسے اعمال بھی لکھے جا رہے ہیں جن کے ساتھ بعض عاملین نے خود ساختہ چلے اور ریاضتوں کی پابندی عائد کر رکھی تھی، جو کہ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوئی۔

حاضرات کا طریقہ اس حاضرات کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہے عامل کو چاہئے کہ حاضرات میں اس کو ہی بٹھائے اور تاکید کرے کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرلے۔ عمل مبارک کو تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ معمول کو ایک جنگل یا کسی خوبصورت باغ میں ایک نابینا بزرگ کھڑے نظر آئیں گے جن کا نام محمد وقاص ہے۔ سبز رنگ کے کپڑے، ننگے پاؤں دکھی رنگ کی تسبیح، سبز رنگ کی ٹوپی اور دونوں ہاتھوں میں کڑے ہوں گے عامل کو چاہئے کہ وہ معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد سوال و جواب عامل کو خصوصی طور پر تاکید کی جاتی ہے کہ کوئی ایسا سوال نہ کرے جو شرعاً ناجائز ہو۔ اس حاضرات کے لئے صرف اجازت کی ضرورت ہے۔

معمول کو عالمِ ارواح میں بھیجنے کا طریقہ پیارے قارئین کرام آپ کو

یہ جان کر یقیناً خوشی ہوگی کہ میں نے ایک ایسا نقش ایجاد کر لیا ہے جس کے ذریعے عامل کسی بھی معمول کو "عالم ارواح" میں بھیج سکتا ہے اس لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ جس پر حاضرات ہوتی ہو وہ اس نقش کی بدولت عالم ارواح کی سیر کر سکتا ہے اور اپنے مرے ہوئے عزیزوں اور رشتہ داروں کی ارواح سے ملاقات، بات کر سکتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی اس نقش کے کئی راز ہیں جن کو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ ماہرین حاضرات نے اس سے قبل کسی بھی ایسے نقش کو ظاہر نہیں کیا۔ جس کو اب میں کر رہا ہوں، ماہرین نے ایسے رازوں کو پوشیدہ کیوں کر رکھا میں اس بحث میں نہیں جانا چاہتا تاہم میں جو کچھ ظاہر کر رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ ایسے رازوں کا انتشار جائز بھی ہے یا کہ نہیں؟ لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جو لوگ شرعاً ناجائز کام کریں گے اس کا بار بھی ان ہی پر ضرور ہوگا۔ اس لئے میں دست بدست یہ دعا کرتا ہوں کہ نااہل عامل میرے علم کو نہ پا سکے۔

سب سے پہلے نقش اور اس کی زکوٰۃ کے بارے میں سمجھ لیں۔ نقش کے ٹوٹل اعداد ۲۴۰۷ ہیں۔ چال آتشی اور خانہ دوم سے منسوب ہے اور خانہ ہفتم میں کسر ہے۔

نقش کے کونوں پر جو ہندسے لکھے گئے ہیں وہ نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔

٨/ ۸۰۶	١/ ۷۹۸	٦/ ۸۰۳
٣/ ۸۰۰	٥/ ۸۰۲	٧/ ۸۰۵
٤/ ۸۰۱	٩/ ۸۰۷	٢/ ۷۹۹

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

عروج ماہ نوچندی جمعرات کو اس نقش معظم کو ۲۴۰۷ مرتبہ لکھیں یہی اس کی زکوٰۃ ہے نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں جھیل یا ڈیم وغیرہ میں ڈال دیں۔

نقش لکھنے کے متعلق بھی غور سے سمجھ لیں۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ میں ایک ہی نشست میں نقش لکھ کر زکوٰۃ ادا کر لوں تو کوئی پابندی نہیں ہے اور اگر ایک نشست میں ممکن نہ ہو تو پھر آپ جتنے دنوں میں لکھ سکتے ہیں لکھ لیں۔ اور نقش لکھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن جو وقت پہلے دن مقرر کر لیں اس کی پیروی روزانہ کریں۔ کسی خاص قلم یا سیاہی کی پابندی بھی نہیں ہے۔ زکوٰۃ کے نقش آپ بال پین یا کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثلث کے کونوں پر جو ہندسے لکھے گئے ہیں ان کے مطابق نقش پُر کر لے وہ نقش کے اندر نہیں لکھنے۔ کوئی خاص پرہیز بھی نہیں ہے۔ اگر آپ چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر دریا میں ڈال سکتے ہیں یا آخری روز سب نقش اکٹھے کر کے بھی دریا میں ڈال سکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اب آپ اس نقش کے عامل ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا۔ عمل کو قابو رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد نقش لکھنے ہوں گے۔ یاد رہے کہ یہ نقش بھی اسی طرح کچھ دن اکٹھے کرنے کے بعد دریا میں ڈال دیا کریں۔

آداب نقش

نقش باطہارت لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی سمت رکھیں۔

جس جگہ یا کمرے میں آپ نقش لکھیں وہ جگہ بھی پاک وصاف ہونی چاہئے۔

نقش لکھتے وقت اگر غلطی ہو جائے تو نقش کے اوپر بالکل (OVER WRITING) نہ کریں اور نہ ہی اس نقش کو شامل کریں بلکہ نیا نقش لکھ لیں۔

نقش لکھنے کے بعد ان کو علیحدہ علیحدہ کاٹ لیں اور ہر نقش کو علیحدہ آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالیں۔

روزانہ نقش لکھنے کا وقت اور تعداد مقرر کر لیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص ایک دن میں زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتا اور سات دنوں میں ادا کرنا چاہتا ہے تو پہلے ۶ روز ۳۴۳ نقش لکھے اور آخری روز یعنی ساتویں دن ۳۴۹ لکھ لے۔ اس طرح سات دنوں تک اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

روحانی پیمانہ

اس نقش مبارک کے جہاں اور فوائد ہیں ان میں سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ اس نقش کی مدد سے کسی بھی شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس میں ہیں بھی یا نہیں یا دوسرے لفظوں میں اس طرح سمجھیں کہ آیا اس نقش پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ ویسے ظاہری طور پر اس کا اندازہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ محال بھی ہے اس نقش کی بدولت آپ ہر شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ ایک سیکنڈ میں لگا سکتے ہیں۔

طریقہ:۔ جس شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگانا ہو کہ اس شخص پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ تو طریقہ یوں ہے کہ آپ مطلوبہ شخص کے سر پر اس نقش کو رکھیں۔ اس سے آپ کو چار طرح کی باتیں معلوم ہوں گی۔

۱۔ سر پر نقش رکھتے ہی ایک جھٹکا سا لگے گا اور جسم بالکل ہلکا ہو جائے گا اور آہستہ آہستہ فضا میں جاتا محسوس ہوگا ایسے شخص پر ہر طرح کی حاضرات ہو سکتی ہے۔

۲۔ سر پر نقش رکھتے ہی شدید قسم کا بوجھ اور درد محسوس ہوگا جیسے سر پر کسی نے کئی من وزن ڈال دیا ہو۔ ایسے شخص پر بھی حاضرات ہو سکتی ہے لیکن تھوڑی سی محنت کرنی پڑتی ہے اس کی تشریح آگے آئے گی۔

۳۔ سر پر نقش رکھتے ہی صرف یہ محسوس ہوگا کہ میرا جسم اوپر کی طرف جا رہا ہے لیکن نظر کچھ بھی نہ آئے گا۔ ایسے لوگوں پر بھی حاضرات کی جا سکتی ہے لیکن اس کے لئے بھی محنت کی ضرورت ہوگی۔

۴۔ ایسے لوگ جن پر نقش رکھنے سے کچھ بھی محسوس نہ ہو سمجھ لیں کہ ان پر حاضرات کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے اس لئے ایسے لوگوں پر اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کریں۔

ایسے لوگوں کے لئے بھی کئی طریقے ایجاد کئے جا چکے ہیں جن کی مفصل تشریح میں نے اپنی کتاب "محفل حاضرات" میں لکھی ہے۔ جو ابھی زیر ترتیب ہے۔

عامل کیلئے خصوصی ہدایات

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اس نقش کی یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی اس لئے اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا نہ ہی حاضرات کے لئے کسی کو نقش لکھ کر دے سکتا ہے اگر کسی نے ایسا کیا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عمل کو قابو رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد نقش لکھنے ہوں گے اگر کسی نے چالیس یوم تک نقش نہ لکھے تو بھی عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

اگر نقش لکھتے وقت یا دریا میں ڈالتے وقت یا عالم خواب میں کوئی ذی روح حاضر ہو کر کہے کہ آپ کے کام ہوتے رہیں گے آپ نقش لکھنا بند کر دیں تو ہرگز ان کی باتوں میں نہ آئیں جب تک زکوٰۃ ادا نہ ہو جائے۔

نقش دریا میں ڈالتے وقت کوئی شخص ہرگز نہ دیکھے۔ اور پیچھے مڑ کر بھی مت دیکھیں۔

ایک معمول کو عالم ارواح میں بھیجا گیا اس کا آنکھوں دیکھی حال تحریر کیا جاتا ہے۔

معمول کو کہا گیا کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے۔ اس کے بعد اس نقش مبارک کو اس کے سر پر رکھا گیا۔ نقش رکھنے کے بعد اس سے پوچھا گیا کہ آپ کو کیا محسوس ہو رہا ہے اس نے بتایا کہ میرے جسم کو ہلکے ہلکے جھٹکے لگ رہے ہیں۔ اب میرا جسم بالکل ہلکا ہو گیا ہے اور اوپر کی طرف جا رہا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد معمول نے بتایا کہ اب میرا جسم ایک جگہ پر رک گیا ہے اور ایک میدان نظر آ رہا ہے۔ میرے سامنے ایک بزرگ کھڑے ہیں۔

معمول کو کہا گیا کہ وہ بزرگ کو نہایت ہی ادب سے سلام کرے۔ سلام کے بعد انہوں نے پوچھا کہ آپ اپنا مقصد بیان کریں۔ معمول نے کہا کہ چند برس ہوئے میری والدہ فوت ہو گئی تھی میری ان سے ملاقات کروا دیں۔ معمول نے بتایا کہ بزرگ مجھے ایک جگہ پر لے آئے ہیں جہاں پر مردوں اور عورتوں کی علیحدہ علیحدہ ٹولیاں بنی ہوئی ہیں اور اب میری والدہ میرے سامنے آگئی ہیں اور میں ان سے بات چیت کر رہا ہوں۔ اس کے بعد نقش کو سر سے ہٹایا گیا، تو معمول نے بتایا کہ میرا جسم واپس زمین کی طرف آ رہا ہے۔

حاضرات کا طریقہ

جس شخص کو آپ کو عالم ارواح میں بھیجنا ہو اس کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر لٹا دیں۔ اگر نہیں تو۔ زمین یا کرسی پر بیٹھ جائے اور اپنی آنکھیں بند کرے۔ اگر معمول لیٹا ہے تو نقش اس کے سینے پر رکھیں اور اگر بیٹھا ہوا ہے تو پھر نقش کو اس کے سر پر رکھیں۔ نقش رکھتے ہی ایک مؤکل حاضر ہوگا اور چشم زدن معمول کو عالم ارواح میں لے جائے گا۔ جب معمول عالم ارواح میں پہنچے گا تو فوراً ایک بزرگ حاضر ہوں گے ان کو معمول کی معرفت سلام کریں اور پھر جو مقصد ہو بیان کریں۔ صاحب عقل کے لئے اتنا اشارہ ہی کافی ہے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب ہم حاضرات کرتے ہیں تو معمول پر بھولی بھٹکی ہوئی یا نچلے درجے کی ارواح حاضر ہو جاتی ہیں اس لئے اکثر جوابات غلط ہوتے ہیں اگر ان سے کوئی کام کہا جائے تو وہ بھی پورا نہیں ہوتا۔ جب تک کہ روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر نہ ہوں لیکن ہر معمول پر یہ بات ممکن نہیں ہوتی کہ خود روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر ہوں۔ (باقی ص۱۹۱ پر)

اخبارِ نو۔ اشاعت ۲۲ر دسمبر تا ۲۹ر دسمبر والی اشاعت میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے دہلی سے آنیوالے پاکستانی مسافروں کی حالتِ زار۔ مضمون تو اپنی جگہ ہے ہی زہریلا —— لیکن ہم جیسے حساس اور ناک والے ہندوستانیوں کو تو اس عنوان ہی سے فرقہ پرستی کی بُو آرہی ہے۔ پاکستانیوں سے اظہارِ ہمدردی اگر فرقہ پرستی نہیں ہے تو پھر فرقہ پرستی کسے کہتے ہیں؟ کوئی ناک والا اور عقل والا ہندوستانی ہمیں دیوبند آکر بتلائے۔ تاکہ ہمیں اطمینانِ قلبی حاصل ہو۔ اور ہم گمراہ ہونے سے محفوظ رہیں۔

ہماری فرشتہ صفت پولیس کو بدنام کرنے کیلئے صاحب مضمون لکھتے ہیں۔

"پولیس ان پاکستانی مسافروں پر اس طرح ٹوٹتی ہے جیسے یہ دشمن ملک کے جنگی قیدی ہوں اور ان کا مال واسباب مالِ غنیمت ہو۔"

ساری دنیا اس بات کی معترف ہے کہ ہندوستانی پولیس بہت بھولی بھالی پولیس ہے۔ یہ رشوت لیتے وقت بھی ایک آنکھ کے لحاظ کو برقرار رکھتی ہے۔ پاکستانی پولیس کی طرح دونوں آنکھوں کو بند نہیں کرلیتی۔ جن لوگوں کا پاکستان جانے کا خدانخواستہ اتفاق ہوا ہے ان سے پوچھئے کہ وہاں جاکر ان پر کیا گذری وہ بتائیں گے کہ وہاں کی پولیس نے کس طرح اپنے ہاتھ ان کی جیبوں میں ڈال کر انہیں لوٹا ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی پولیس تو کمربند تک پر ہاتھ ڈال دیتی ہے۔ کیونکہ وہ بخوبی اس بات سے واقف ہے کہ ہم پڑھے لکھے لوگ "انڈر گراؤنڈ" بھی رقم رکھتے ہیں۔ ہماری ہندوستانی پولیس چاہے فقرو فاقے سے دوچار ہو۔ لیکن کسی ایسے مقام پر ہاتھ ڈالنا پسند نہیں کرتی وہ اگر ڈانٹتی بھی ہے تو اسمیں بھی ایک طرح کا پیار اور ہمدردی مخفی ہوتی ہے۔ اللہ کے فضل وکرم سے ہمیں دونوں باڈروں پر نمٹنے کے اتفاقات ہوئے ہیں۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ ہندوستانی پولیس نے ہمارے بجائے کو کبھی نہیں ٹٹولا۔ جبکہ پاکستان کی پولیس نے تو ایک بار ہم سے باتھ روم کے اندر جانے کا مطالبہ کیا تھا وہ تو شاہِ ضامن رحمۃ اللہ علیہ کا تعویذ ہمارے بندھا ہوا تھا جو ہم صاف بچ گئے۔ ورنہ پولیس والے غیر ملکی باتھ روم میں لے جاکر کیا کرتے خدا ہی جانے۔ نیفے کے اندر چھپے ہوئے ڈالر بھی جاتے اور عزت کو بھی دھکا لگتا۔ اور بیوی الگ ناراض ہوتی کہ تم بہوش وحواس کسی کے ساتھ باتھ روم میں گئے کیوں؟

ساری دنیا اس بات سے بھی آگاہ ہے کہ ہندوستانی پولیس بہت کم پر قناعت کرلیتی ہے۔ اس کو اگر پانچ روپے بھی عطا کردو تو اس کا چہرہ گلِ گلاب کی طرح کھل اٹھتا ہے جبکہ پاکستان کی پولیس والے پانچ سو کا نوٹ بھی اس طرح ہاتھ میں پکڑتے ہیں جو ہم انہیں مرا ہوا جوہا پیش کررہے ہوں۔ مضمون نگار کو چاہئے کہ پولیس والوں کی نفسیات کا مطالعہ کریں پھر قلم اٹھائیں۔ پولیس کہیں کی بھی ہو۔ ان سب کا مزاج قدرے فرق یا وانخ زرق کے ساتھ ایک جیسا ہوتا ہے۔ اور ہر ملک میں سب سے کم تنخواہ پولیس والوں کی ہوتی ہے۔ اس تنخواہ سے دو وقت کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھاسکتے۔ تو کیا بے چارے اگر مسافروں پر گدوں کی طرح نہیں ٹوٹیں گے تو اپنا گھر بار کیسے چلائیں گے۔ انہیں تو کوئی زکوٰۃ کا مستحق بھی نہیں سمجھتا لہٰذا انہیں تو جو بھی لینا ہے ——

اپنے ڈنڈے کے بوتے ہی پر لینا ہے۔ ان پر اعتراض کرنے کے بجائے اس نظام کی خبر لیجئے جس نے انہیں اس مقام تک پہونچایا ہے۔ ورنہ وردیاں پہن کر گالیاں سننا کون پسند کرے گا؟ آخرت کا خوف نہ سہی وردی کی شرم تو پولیس والے

بھی رکھتے ہیں۔ ہمارے دیوبند میں ایک ایسے داروغہ بھی تشریف لائے تھے جو رشوت لیتے وقت وردی اتار دیا کرتے تھے۔ اچھے برے اس دنیا میں سب طرح کے لوگ ہیں سب کو ایک ہی قلم سے ہانکنا نہیں چاہئے۔

مضمون نگار لکھتے ہیں۔

"پاکستانی مسافروں کی یہ ٹرین جب ہندوستان آتی ہے تو اٹاری ریلوے اسٹیشن پر ان کے مال واسباب کا کسٹم ہوتا ہے۔ اور ان کے پاس اس کی رسید بھی ہوتی ہے لیکن دہلی اسٹیشن پر تعینات پولیس کے نزدیک وہ محض کاغذ کا ایک پرزہ ہے"

رسید تو کاغذ کا پرزہ ہی کہلائے گی وہ کسٹم ادا کرنے کے بعد سونے کا تمغہ تو نہیں بن سکتی۔ اور پھر اس رسید پر یہ تو لکھا ہوا نہیں ہوتا ہے کہ اٹاری پر رقم دینے کے بعد اب پورے ہندوستان میں کہیں بھی کچھ دینا نہیں ہے۔ صرف اٹاری والے ہی تو بال بچوں والے نہیں ہیں۔ دہلی کی پولیس والے بھی اہل وعیال رکھتے ہیں اور ایک شریف انسان کی طرح انہیں بھی اپنے بچوں کی فکر ہوتی ہے وہ بھی اپنے گھر والوں کی خوش حالی کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ اگر وہ ان مسافروں سے کچھ بھی نہ لیں تو ان کا بیڑہ کیسے پار ہوگا۔؟ قصور تمام تر اس پولیس اور کسٹم آفسروں کا ہے جو مسافروں کو اپنے علاقے میں دبوچ لیتے ہیں اور ان کا سارا خون چوس لیتے ہیں۔ انہیں ان مسافروں کے جسم میں خون کے کچھ قطرے اس خیال سے چھوڑ دینے چاہئے کہ دہلی میں ان کے اپنے بھائی برادر بھی ڈیوٹیوں پر موجود ہیں اور رشوت کی فضیلت سے انہیں بھی سرفراز ہونا ہے۔ دہلی پولیس کو ملتا ہی کیا ہے۔ صرف کھرچن۔ سنڈیاں کا سارا مال تو اٹاری والے چٹ کر جاتے ہیں۔ اور اگر مسافر ہدیہ خود ہی پیش کر دیا کریں تو پھر چھینا جھپٹی اور زور زبردستی کی نوبت ہی کیوں آئے۔ مسافروں کو چاہئے کہ جب وہ اپنے رشتے داروں سے تحائف وصول کریں۔ یا از خود خریداری کریں تو پولیس کے حصے کو ہرگز فراموش نہ کریں۔ اس کو بھی اپنے کنبہ اور برادری کا ایک حصہ سمجھیں اور ان کا احترام کریں۔ اگر ہم ان کا حق لیکر نہیں آئیں گے اور ہنسی خوشی انہیں عطا یا عطا نہیں کرینگے تو یہ ہی ہوتا رہے گا۔

جو ہو رہا ہے۔ اور وہ اسی طرح لٹتے رہیں گے جس طرح لٹ رہے ہیں۔ دیکھا جائے تو پولیس ہماری محسن ہے وہ اپنے کردار وعمل سے ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اگر ہندوستان میں رہنا ہے تو ہمارا طرز عمل اختیار کرو۔ اس ملک میں حق بھیک مانگنے سے نہیں ملتا۔ بلکہ چھیننے سے ملتا ہے۔ اور لاٹھی کے استعمال سے ملتا ہے اس احسان کرنے والی پولیس کی بلائیں لینے کے بجائے مضمون نگار اپنے قلم کی نوک سے ان کی وردیوں میں سوراخ کر رہے ہیں۔ لاحول ولا قوۃ۔

مضمون نگار نے ایک اور ستم ڈھایا۔ وہ لکھتے ہیں۔

"پاکستان سے بذریعہ ٹرین آنے والے مسافروں نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ پولیس والے سامان بھی چوری کرتے ہیں۔"

کس قدر سفید جھوٹ ہے جو دن کی روشنی میں بولا گیا ہے۔ پولیس پر چوری کا الزام۔؟ ارے بھئی چوری ہوتی ہے۔ رات کو۔ اور چور جب چوری کرنے جاتے ہیں تو ایک طرح کا ڈر خوف اپنے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ انہیں چوری کے دوران۔ پولیس والوں کا ناک نقشہ بار بار یاد آتا ہے۔ بقول شاعر۔

ذرا سی آہٹ ہوتی ہے تو دل کہتا ہے
کہیں یہ وہ تو نہیں کہیں یہ وہ تو نہیں

جبکہ ہماری پولیس جو بھی وصول کرتی ہے دن دہاڑے وصول کرتی ہے بے خوف وخطر وصول کرتی ہے۔ ڈنڈے کے زور پر وصول کرتی ہے۔ قانون کا سہارا لے کر وصول کرتی ہے۔ اپنی وردی کی پریس دکھا کر وصول کرتی ہے۔ میرے بھائی اس کو چوری نہیں کہتے۔ اسے کچھ اور کہتے ہیں لیکن وہ مجھے اس وقت یاد نہیں آ رہا۔ میرا مضمون پڑھنے والے لغت میں دیکھ لیں کہ پولیس کی اس حرکت کو کیا کہتے ہیں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ اس کو چوری نہیں کہتے۔ اس کو چوری قرار دینا چوروں کو بدنام اور رسوا کرنے کی ایک سازش ہے۔ چوروں میں اتنی ہمت کہاں ہے کہ وہ اسٹیشنوں پر کھلے عام اپنی ذمہ داریاں نباہ سکیں۔ وہ بے چارے تو رات کے اندھیروں میں "خدمت خلق" کرتے ہیں انہیں اس دن دہاڑے کی بہادری سے کیا لینا دینا۔

مضمون نگار کہتے ہیں۔

"پاکستانی مسافروں نے بتایا کہ پولیس

والے ہم سے پیسے مانگتے ہیں۔ نہ دینے پر بند کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔"

ارے مضمون نگاروں! آپ نے ہندوستان کی پولیس کو بدنام کرنے کے لئے یہ مضمون لکھا ہے۔ آپ کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہئے۔ آپ نے ہماری پولیس کو بھکاری کے سے انداز میں پیش کیا ہے۔ جیسے وہ ایک ایک روپے کی بھیک مانگ رہے ہوں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے پولیس عوام سے پیسہ نہیں مانگتی وہ اپنا حق مانگتی ہے وہ ہمارے ملک کی محافظ ہے۔ اور ہمارا فرض ہے کہ ہم جب بھی کچھ کمائیں تو اپنی معصوم صفت پولیس کا حق بھی ہر سال اسی طرح نکالیں جس طرح ہم زکوٰۃ نکالتے ہیں۔ ہم ڈھائی فی صد اپنے مال کی زکوٰۃ نکال سکتے ہیں تو ہم ایک فی صد پولیس کو کیوں نہیں دے سکتے۔ قرآن حکیم میں اگر ان پولیس والوں کی کوئی مد نہیں ہے تو کیا ہوا۔ ہمیں ان کی مد متعین کرنی چاہئے اور اپنے مال میں سے ان کا حصہ ہنسی خوشی ادا کرنا چاہئے تاکہ چھینا جھپٹی اور لوٹ مار کی نوبت نہ آسکے۔ قرآن تو دو سو برس پہلے نازل ہوا تھا۔ اس وقت پولیس والوں کے معاشی حالات اس قدر ابتر نہیں تھے۔ اور ان کی اس قدر ناقدری بھی نہیں تھی جتنی اب ہوتی ہے۔ ورنہ قرآن حکیم میں ان کی مد بھی ضرور قائم کی جاتی۔ آج پولیس والوں کی درگت کا یہ حال ہے کہ ہمارے ملک میں ایک رکشہ چلانے والا بھی پولیس والے کو ماں بہن کی گالی دے دیتا ہے۔ عورتیں تک انہیں برا کہہ دیتی ہیں۔ جبکہ عورتوں کا وجود ہماری پولیس کے دم سے قائم ہے مضمون لکھتے وقت مضمون نگار کو پولیس والوں کی پوری کیفیت کو سامنے رکھنا چاہئے۔ خوا مخواہ الزام تراشی سے فائدہ نہیں ہے۔ ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ وہ تمام صورتحال کو سامنے رکھکر قلم چلائے۔ اور قلم کاغذ کو گلی ڈنڈا نہ بننے دے۔ اگر اس طرح کی گلی ڈنڈے سے کسی بے چارے کا سر پھٹ جائے تو؟

ہم عرض کرتے ہیں اگر گاڑی اسٹیشن پر رکنے سے پہلے ہمسے پاکستانی مسافر پر زور آواز میں خود ہی کہدیں۔

ارے ہمارے خاکی وردی والے بھائیوں اور لے ہمارے سگے بھائیوں سے بھی زیادہ محبت کے حقداروں ہم بخدا اور حلف ہم آپ کے لئے بھی تحفے لیکر آتے ہیں آپ ایک طرف شریفوں کی طرح لائن لگائیں باری باری ہم سب کو ان کا حق ہنسی خوشی دیں گے تو پھر لوٹ مار کی نوبت ہی کیوں آئے گی۔ اور پولیس والے پوری ایمانداری اور انسانیت کے ساتھ اپنی حصص سیدھی کر لیں گے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے کہ ہر مسافر جھوٹ بولتا ہے۔ جو عورت دو دو شوہر رکھتی ہے کسٹم پر وہ بھی خود کو بیوہ بتاتی ہے۔ اور اچھے خاصے اٹے کٹے نوجوان پولیس کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے خود کو لاچار اور مادر زاد یتیم ثابت کرتے ہیں۔ اور نئے نئے کپڑوں کو لنڈا کا مال بتا کر پولیس کا بے وقوف بناتے ہیں جن لوگوں کے ٹیفوں میں ڈالر لگے ہوتے ہیں وہ قسم کھا کھا کر یہ بتاتے ہیں کہ میرے پاس تو ایک چائے پینے کے بھی پیسے نہیں ہیں۔ تلاشی لینے پر پاجاموں میں سے ڈالر برآمد ہوتے ہیں۔ ہماری پولیس دن رات یہ تماشے دیکھتی ہے۔ اس لئے اب وہ مسافروں کی زبان کا یقین نہیں کرتی۔ اور اپنے ہاتھوں کا استعمال کرتی ہے۔ اور مال برآمد کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ وہ خدا کی قسم ہرگز بھیک نہیں مانگتی بلکہ اپنا حق وصول کرتی ہے۔ اگر آپ غور وفکر سے کام لیں تو ساری غلطی مسافروں کی ہے نہ کہ پولیس کی۔ مسافروں کے چھل اور دھاندلی بازی سے اسٹیشنوں کا ماحول گرم ہوتا ہے پولیس میں شرافت پیدا کرنے کے لئے مسافروں کو کسی تربیت گاہ میں کچھ دن گذارنے چاہئیں۔ اور مضمون نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ پولیس کی آنکھوں میں عوام دن رات دھول جھونکتے ہیں اور پولیس کا صبح وشام الو بناتے ہیں۔ اکثر مسافروں کا حال یہ ہے کہ وہ پریس کا کارڈ دکھا دیتے ہیں کہ وہ فلاں اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔ جس کی سات پشتوں میں بھی کسی نے الف بے نہ پڑھی ہو وہ بھی پولیس کو اخبار کا کارڈ دکھا کر چلتا بنتا ہے۔ اور غنڈے اور لٹیرے بھی اپنی ماروتی وین پر "پریس" لکھوا کر سفر کرتے ہیں۔ کیا یہ دھوکہ نہیں ہے؟۔ پولیس پریشان ہے کہ ہندوستان سے اتنے رسالے اور اخبار نہیں نکلتے جتنے ایڈیٹر سڑکوں اسٹیشنوں پر سرگشت کرتے نظر آتے ہیں۔ آخر یہ ایڈیٹر لوگ حشرات الارض کی طرح کہاں سے برآمد ہو رہے ہیں؟ اب اس نے بھی سوچ لیا ہے کہ ایڈیٹروں کو بھی مارو اور ان کے بھی کپڑے اتارو۔ چنانچہ اب ہوتا یہ ہے کہ سچ مچ کے ایڈیٹر لاٹھی چارج کا شکار ہو جاتے ہیں اور جھوٹ موٹ کے ایڈیٹر کسی تپلی گلی سے نکل لیتے ہیں۔ یہ صورت حال بتاتی ہے کہ پولیس سے

زیادہ قصور عوام وخواص کا ہے اسی نے پولیس کے کان کترتے ہیں۔ عوام اگر گڑبڑی نہیں کریں گے تو پولیس والوں کو کچھ لینے کا حق ہی کہاں رہے گا۔ عوام کی غلطیوں ہی کا فائدہ پولیس اُٹھاتی ہے۔ اس لئے اصلاح عوام کو اپنی کرنی ہے پولیس تو خود بخود سدھر جائے گی۔ اور اگر پولیس اپنا حق وصول نہیں کرے گی تو بار ملازم میں چنے بیچنے پڑیں گے۔ ورنہ پولیس والے جماعت کے جلوں میں چلے جائیں گے۔ پولیس رفوچکر ہو جائے گی تو ملک کی طرح کے خطرات پیدا ہو جائیں گے اسلئے عقل والو چلے تو لو پھر بولو۔ مضمون نگار، مسافروں کی آپ بیتی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"جب ہم لوگ اسٹیشنوں پر اُترے تو ایسی
افراتفری کا عالم تھا ہم نے سمجھا کہ کوئی
دنگا فساد ہو گیا ہے۔ پولیس والے ہم پر
ایسے جھپٹ رہے تھے کہ جیسے ہم کوئی شریف
انسان نہیں، دہشت گرد ہیں۔"

مسافر جب گاڑیوں سے باہر نکلتے ہیں تو انہیں ہزاروں قُلی بھی گھیر لیتے ہیں۔ اور ان کا سامان ان کی اجازت کے بغیر اُٹھانا شروع کر دیتے ہیں۔ کیوں؟ محض اس لئے کہ مسافروں کی تعداد کم ہے اور قلیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ہر قلی کسی نہ کسی مسافر کو ہتھیانے کی فکر کرتا ہے۔ اور بعض قلی تو مسافر ہی کو گود میں اُٹھا لیتے ہیں جب دیکھتے ہیں کہ اس کے پاس سامان ہی نہیں ہے۔ یا پھر بعض مسافر کسی سامان ہی کی طرح دکھائی دیتے ہیں اس لئے انہیں ہی اُٹھا لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہماری پولیس کی تعداد بھی ہر اسٹیشن پر اب مسافروں سے زیادہ ہونے لگی ہے۔ انہیں فکر یہ ہوتی ہے کہ مالِ غنیمت کوئی دوسرا وردی والا نہ ہتھیالے اس لئے اسٹیشنوں پر ماحول گرم نظر آتا ہو جاتا ہے اور پولیس باذنِ حالات پوری طرح حرکت میں آجاتی ہے۔ پولیس قانون کی قائل ہوتی ہے وہ دانے دانے پر لکھا ہے کھانے والے کا نام کی قائل نہیں ہوتی۔ یہ دیہاتی محاورہ وہ ہضم نہیں کر سکتی۔ پولیس کو اپنی انگلی سے گھی نکالنا ہوتا ہے۔ اور اگر گھی انگلی سے نہ نکلے تو وہ ڈبہ توڑ دیتی ہے اس کا اسے حق حاصل ہے۔ پولیس کو یہ سب کچھ کرنے کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں تھی اگر مسافر خود ہی آگے بڑھ کر سچ بولتے اور خود ہی پولیس کا حق ادا کر دیا کرتے۔ اب جبکہ مسافر اپنے فرائض سے غافل ہو گئے ہیں تو پولیس کو خود ہی ہاتھ پیر ہلانے پڑتے ہیں۔ اب اس پر بھی پولیس کو نشانہ بنایا جاتا ہے جو سراسر زیادتی ہے۔ اور تہمت تراشی ہے۔ اور پولیس کو بدنام کرنے کا ایک منصوبہ ہے۔ اور کسی مسافر کا کہنا کہ پولیس اس طرح ہم پر ٹوٹ رہی تھی جیسے ہم شریف نہیں دہشت گرد ہوں۔ ایک مضحکہ خیز بات ہے۔ ہر صاحبِ عقل جانتا ہے کہ پولیس تو شریفوں ہی کے لئے پیدا ہوئی ہے۔ دہشت گردوں اور غنڈوں سے تو پولیس والے خود ڈرتے ہیں اور ان کو دیکھکر بھاگ جاتے ہیں۔ یہ تو شریفوں ہی کو شرافت سکھلانے کے لئے ہی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔ ان کے سر میں بھیجہ تھوڑا ہی ہے جو یہ شریفوں کو چھوڑ کر غنڈوں کے پیچھے پڑیں گے۔ اور اپنی جان گنوائیں گے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہماری پولیس کے نوجوان قتل ہونے کے پانچ گھنٹے کے بعد جب مقتول سے آخرت کا حساب وکتاب بھی ہو چکا ہوتا ہے جائے واردات پر پہونچتے ہیں۔ جب تک انہیں اس بات کا مکمل یقین نہیں ہو جاتا کہ قاتل لوگ علاقہ چھوڑ کر جا چکے ہیں تب تک وہ ان نازک مقامات پر بے سوچے سمجھے کو دجانے کی غلطی نہیں کرتے۔ اسے کہتے ہیں اُردو میں احتیاط — اور فارسی میں الامان الحفیظ — اور جن لوگوں نے اُردو اور فارسی کا منہ تک نہیں دیکھا وہ اس کو لاپرواہی اور غیر ذمہ داری کا نام دیتے ہیں جو سراسر ظلم عظیم ہے اور پولیس کے ساتھ عناد رکھنے کے مترادف ہے۔ آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ جب کسی کے گھر میں رات کو ڈکیتی پڑ جاتی ہے تو پولیس والے نہادھو کے صبح دس بجے اس کے گھر پہونچتے ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ میرا ساڑھے سات تولے سونا چوری ہوا ہے۔ تو پولیس کے نوجوان انتہائی عالمانہ انداز میں سوال کرتے ہیں تم پابندی کے ساتھ اس کی زکوٰۃ دے رہے تھے یا نہیں؟ صاحب خانہ کہتا ہے کہ ایک لاکھ نقدی بھی تھی چور وہ بھی لے گئے۔ پولیس سوال کرتی ہے کہ تم انکم ٹیکس ادا کر رہے تھے یا نہیں؟ اور ایک لاکھ روپے تمہارے پاس کہاں سے آئے تھے؟ صاحب خانہ کہتا ہے کہ میری بیوی کے ساتھ چوروں نے دست درازی کی ہے۔ وہ اس کی آبرو پر بھی حملہ کر رہے تھے۔ دیکھئے اس کی چوڑیاں بھی ٹوٹ گئی ہیں۔ پولیس والے پہلے تو ٹوٹی ہوئی چوڑیاں اُٹھا کر انہیں بہ نگاہِ عبرت دیکھتے ہیں اس کے بعد بیوی سے پوچھتے ہیں بہن! یہ چوڑیاں تم

نے کس کنگن اسٹور سے خریدی تھیں؟ اُدھار خریدی تھیں یا نقد؟ اور بہن تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ کنگن اسٹور غیر ملکی مال سپلائی کرتا ہے اور سیل ٹیکس ادا نہیں کرتا۔ اس سے مال خریدنا قانونی جرم ہے۔ ہم نے پچھلے ہفتے ان سب عورتوں کو گرفتار کیا ہے جو اس کنگن اسٹور سے لین دین کرتی ہیں۔ پھر پولیس والے شوہر سے مخاطب ہوتے ہیں۔ اس طرح جیسے جمنا کے کنارے پر کھڑے ہو کر کوئی ٹریفک پولیس والا کسی اسکوٹر والے کو روک کر کہتا ہے ذرا اپنا لائسنس دکھلائیے۔ بالکل اسی طرح پولیس کے نوجوان اپنی آنکھوں میں قانونی چمک پیدا کر کے شوہر سے پوچھتے ہیں یہ خوبصورت عورت جو تمہارے گھر میں ہے کیا سچ مچ تمہاری بیوی ہے؟ شوہر اعتماد کے ساتھ کہتا ہے جی حضور یہ میری بیوی ہے۔ اور یہ جو ادھر اُدھر پڑے ہوئے بچے سو رہے ہیں یہ ہمارے ہی بچے ہیں۔ پولیس کہتی ہے۔ ذرا اپنا نکاح نامہ دکھلائیے۔ اب ذرا سوچئے جس ملک میں طلاق نامے محفوظ نہیں رہتے وہاں نکاح نامے کہاں محفوظ رہیں گے اور زندگی بھر کے تمام حادثات وصدمات کے ثبوت اپنی الماریوں میں ہمیشہ رکھنا کوئی ضروری بھی تو نہیں ہے۔ شوہر سٹ پٹا جاتے ہیں الماریاں کریدتے ہیں۔ اس دوران الماری میں سے غیر ملکی ٹیپ ریکارڈ بھی نکل کر سامنے آتا ہے۔ پولیس کہتی ہے یہ ٹیپ ریکارڈ تمہارے پاس کہاں سے آیا تھا۔ یہ تو امپورٹڈ ہے؟ صاحب خانہ کہتا ہے یہ میں شارجہ سے لایا تھا۔ پولیس کہتی ہے کہ ذرا کسٹم رسید دکھلائیے۔

یہ تمام باتیں ہو سکتا ہے کہ نادان لوگوں کے لئے بے فائدہ ہوں لیکن پولیس اس طرح عوام کے پوشیدہ جرائم کو پکڑ لیتی ہے اور خفیہ امراض کا علاج کرنے میں اسی طرح کامیاب ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح ایک چوری سے کئی کئی چوریاں کھل جاتی ہیں۔

اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جس کے گھر میں چوری ہوتی ہے وہ بے چارے رپٹ بھی تھانہ میں درج نہیں کراتے۔ اور قانون کے محافظوں کو ایک طرح کا آرام میسر رہتا ہے۔ دراصل اسے اس بات کا ڈر ہوتا ہے۔ کہ پولیس آئے گی اور ڈھیر سارے سوالات کرے گی۔ اور جواب دیتے وقت اگر کوئی سچ زبان سے نکل گیا تو جو مال چوروں سے بچ گیا ہے وہ قانون والے اُڑا لیں گے۔ لہٰذا اب چوریوں کی رپٹ کرانے کی رسمیں بھی رفتہ رفتہ ختم ہوتی جا رہی ہیں کیونکہ ان میں طرح طرح کے اندیشے پیدا ہو گئے ہیں اور گھر کے راز ظاہر ہوتے ہیں — اور کبھی کبھی یہ بھی ظاہر ہو جاتا ہے کہ بیوی کونسی ہے گھر والی یا باہر والی! ہم نے اپنے پردادا مرحوم سے سنا تھا کہ پہلے زمانے کے صاحبِ عقل لوگ اگر دو سو روپے کی چوری بھی ہو جاتی تھی تو وہ سو روپے کی رپٹ کراتے تھے۔ اس طرح چوروں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا پولیس چوروں کو پکڑ کر ان سے اپنا حق مانگتی تھی اور نصف کا مطالبہ کرتی تھی جو رپٹ کے مطابق پچاس روپے ہوتے تھے جبکہ چور تو گھر سے دو سو روپے لیکر گیا تھا۔ چور دو سو روپے چوری کرتے تھے اور ۸۰ ہم گھر سے دینے پڑتے تھے اس لئے چوروں نے رفتہ رفتہ چوری کا دھندہ بند کر دیا تھا۔ اب معاملہ بالکل اُلٹ گیا ہے آج کل کے عوام نے پولیس کا فائدہ کرنے کے بجائے چوروں کا فائدہ کرنا شروع کر دیا ہے اس لئے چوری کا دھندہ پھر پورے شباب پر چل رہا ہے۔ اب رپٹ لکھانے والے حضرات ایک لاکھ روپے اگر چوری ہو جائیں تو دس ہزار کی رپٹ لکھواتے ہیں۔ یعنی چوری کا صرف دس فی صد لکھواتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ سچ بولدیں تو پھر انکم ٹیکس والے اخبار پڑھ کر ان سے یہ سوال کر سکتے ہیں کہ تمہارے پاس یہ ایک لاکھ روپیہ کہاں سے آیا تھا جو چوری ہوا۔ اور یہ تم نے اُسے گھر میں کیوں رکھ رکھا تھا۔ اس طرح کے سوالوں سے بچنے کے لئے اب لوگوں نے یہ طریقہ اپنا لیا ہے کہ اگر چوری ایک لاکھ کی ہو تو رپٹ دس ہزار کی لکھوائے۔ چور معاہدے کے مطابق اگر پولیس والوں کو دے گا تو ۵ ہزار ہی دے گا اور نوے ہزار کا اسکا سیدھا سچا فائدہ ہوگا۔ چور اس المال کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس طریقے سے یہاں بھی پولیس کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے۔ اور مزے لٹیروں کے آرہے ہیں۔ اور بدنام پولیس ہو رہی ہے۔ بے چاروں کو ۵ فی صد سے زیادہ کہیں سے بھی کبھی نہیں مل پا رہا ہے۔ افسوس فالافسوس۔

ان تمام حالات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ خرابی پولیس والوں میں نہیں ہے۔ بلکہ مسافروں میں ہے اور ان لوگوں میں ہے جن کے گھروں میں چوریاں ہو رہی ہیں اگر یہ لوگ پولیس والوں کو ان کا اپنا حق ادا کرتے رہیں اور ایسا جھوٹ نہ بولیں جس سے پولیس کا نقصان ہو تو پولیس والوں کے دلوں میں بھی ماںمتا پیدا ہوگی۔ اور وہ ہمارے ساتھ وہ سلوک کرے گی۔

جو دن بھر کی بے ایمانیوں کے بعد بھی ماں ہمارے ساتھ کرتی ہے۔ اور ہمارا منہ چومتی ہے۔ اور ہمیں چندہ کہتی ہے۔
آگے چل کر مضمون نگار ایک مسافر کی آپ بیتی اس طرح بیان کرتے ہیں۔

"اعزہ اقارب سے ہندوستان ملنے آنا کوئی
جرم ہے کیا۔؟ اور کیا ہم نے ہندوستان آکر
ایسا جرم کر دیا کہ اب ہمیں اس کی پاداش میں
اپنی عزت و آبرو اور مال و اسباب گنوانا
پڑے گا۔"

ہمارے خیال میں ان مسافروں کا سب سے بڑا جرم تو یہی تھا کہ ان کے باپ دادا پاکستان چلے گئے تھے۔ اس جرم کی سزا انہیں پاکستان میں بھی ابھی تک مل رہی ہے۔ اور مہاجروں پر دن رات لٹھ بج رہے ہیں۔ اور انہیں دن دہاڑے اپنی وفاؤں کا صلہ لاٹھیوں کے ذریعہ اور گھونسوں اور لاتوں کی صورت میں مل رہا ہے۔ اور دوسرا جرم ان کا یہ ہے کہ جب یہ ہندوستان سے چلے گئے تھے تو پھر بار بار یہاں چکر لگا کر یہاں کی پولیس کا ذائقہ کیوں خراب کرتے ہیں۔ ہماری ایماندار پولیس غنڈوں اور لٹیروں کو مہاتما گاندھی اور اندرا گاندھی کے قاتلوں کو برداشت کر سکتی ہے وقت پڑنے پر ان سے بوس و کنار بھی کر سکتی ہے اور انہیں سلامیاں بھی دے سکتی ہے لیکن یہ پاکستانی مسافروں کو برداشت نہیں کر سکتی — پاکستانی مسافر ذرا اپنے گریبانوں میں جھانکیں ہماری پولیس کو بدنام نہ کریں۔ ہماری پولیس کے پاس اپنی وفاداری ثابت کرنے کا اب لے دیکے ایک ذریعہ باقی رہ گیا ہے اور وہ ہے پاکستان اور پاکستانیوں سے اظہارِ نفرت۔ اگر یہ ذریعہ بھی باقی نہ رہا تو ہماری پولیس کا کیا حشر ہوگا کبھی مضمون نگاروں نے یہ بھی سوچا؟ اس لئے تو ہم کہتے ہیں کہ قلم کے ساتھ اپنا دماغ بھی چلاؤ — خالی قلم چلانے سے تو مسور کی دال بھی نہیں گلے گی۔
مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"ان مسافروں کا یہ سوال حق بجانب ہے اور
ان کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے وہ قابلِ
مذمت ہے اس کارروائی میں جہاں ریلوے
ملوث ہے وہیں ان کی مدد قلی بھی کرتے ہیں۔ ان
کے خلاف شکایات بھی کی جاتی ہے تو ان کے
خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔"

جی ہاں۔ ہمارے دور کی مجبوری یہی ہے کہ اگر شکایت بھی کرو تو بھی لاحاصل۔ کیونکہ چھوٹے سے لیکر بڑے دفتروں تک لٹیرے ہی لٹیرے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور چوروں کے خلاف چوروں سے شکایت کرنے سے کیا ملے گا۔ اور خطرات بڑھ جائیں گے کیونکہ ان چھوٹوں سے تو خود بھی انسان نمٹ سکتا ہے اُن بڑے چوروں سے کیسے نمٹا جائے گا جو زیادہ قیمتی لباس میں گھومنے والی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اسی لئے تو ہم کہتے ہیں کہ قصور پولیس کا نہیں ہے۔ قصور یا تو عوام کا ہے۔ یا پھر اُس قانون کا جس کی رکھوالی بلیوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اب اگر آپ اپنے دودھ کی شکایت درج بھی کرائیں گے تو بقیہ دودھ کی حفاظت مشکل ہو جائے گی اور اُس دودھ کا حساب بھی دینا پڑے گا جو وہ پی گئے تھے۔
مضمون نگار نے اپنے آخری پیراگراف میں کہا ہے۔

"ریلوے حکام کو چاہئے کہ وہ اس جانب اپنی
توجہ مبذول کرے اور ریلوے اسٹیشن پر لوٹ
کھسوٹ میں ملوث اور ان کی پشت پناہی
کرنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی
کرے۔"

مضمون نگار کا یہ مشورہ اپنی جگہ مخلصانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ہندوستان میں اس طرح کے مشوروں کا ماضی میں جو عبرتناک حشر ہوتا رہا ہے وہ ہر صاحب عقل کو معلوم ہے۔ اور اب تو یہ ہو رہا ہے کہ عقلمندوں نے اس طرح کے مشوروں کا زبان سے نکالنا بند کر دیا ہے کیونکہ ان مشوروں کی چور لے پر ہی ایسی کی تیسی ہو جاتی ہے۔ جب ہمارے ملک کا سسٹم ہی خراب ہو کر رہ گیا ہے تو پھر فریاد کون سنے گا اور اچھے مشوروں پر کون کان دھریگا!
آج کی صورت حال یہ ہے کہ پہلے انسان جیب کترا بنتا ہے پھر علاقے کا چور بنتا ہے پھر نمبری بدمعاش بنتا ہے۔ پھر پیشہ ور قاتل بنتا ہے۔ پھر ایم پی بنتا ہے اور پھر منسٹر بن جاتا ہے۔ اس منسٹر کے پاس جب کوئی عام آدمی کسی چور کی شکایت لے کر جاتا ہے تو وہ کیوں اس شکایت پر غور کرنے لگا جبکہ اسے اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ شکایت تو اپنے ہی کمپارٹمنٹ کے خلاف ہے! بھلا کون اپنے پیشے سے غداری کرے گا۔!

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قانون اور سیاست کے بالائی کمروں میں ایماندار لوگوں کو بھیجیں۔ چوروں اور اُچکوں کو نہیں۔ پولیس تو معمولی درجے کے نوکروں کا نام ہے۔ ان کی ملازمت قلیس اور نوکی تابع ہے انہیں اگر لوٹ کھسوٹ کا حکم ملیگا تو اسکی تعمیل کریں گے اور اگر انہیں عوام کی حفاظت کا آرڈر دیا جائے تو اُس کی بھی تعمیل کریں گے۔ ان کا کام حکم کی تعمیل کرنا ہی ہے اور یہ ایک طرح کی غلامی ہے آج ہمارے ملک میں بگاڑ اوپر سے نیچے کی طرف ——— اور نیچے سے اوپر کی طرف کو جا رہا ہے۔ عوام غلط نمائندوں کو حکومتیں عطا کر رہے ہیں۔ اور پھر عوام اپنے کئے کی سزائیں بھی بھگت رہے ہیں۔ جس ملک کے رکھوالے آپ کو وقت پڑنے پر پیاز نہیں دے سکتے وہ آپ کو ضرورت پڑنے پر پیار کیسے دیں گے۔ انہیں تو اپنی غرض سے مطلب ہے۔ وہ پولیس والوں کو اتنی تنخواہ دیتے ہیں۔ کہ جس سے ایک وقت مسور کی دال پک سکے اور دوسرے وقت بینگن کا بھرتا اُبالا جاسکے کیا پولیس والوں کا دل نہیں۔ کیا بازار میں بکنے والی دارو اور گملوں میں ہونے والے فارم کے مرغوں پر ان کا کوئی ادھیکار ہیں جب ان کا پیٹ ان سے مرغن غذاؤں کا مطالبہ کرتا ہوگا تو وہ کیا کریں۔ کیا چوریاں کریں؟ کیا جیبیں کاٹیں۔؟ آخر وہ اپنی تمناؤں میں حالات کا رنگ بھرنے اور اپنے پیٹ کو من پسند غذائیں دینے کے لئے اگر وہ نہیں کریں گے جو وہ کر رہے ہیں تو آخر کریں گے کیا؟ ان پولیس والوں کو اپنی پوزیشن سے گرانے والے وہ لوگ ہیں جو اوپر بیٹھے ہیں اور انہیں بالائی منزل عطا کرنے والے ہم خود ہیں۔ اس لئے اصل قصور ہمارا ہے۔ اور اسی کی سزا ہم بھگت رہے ہیں۔ اور اس وقت تک بھگتتے رہیں گے جب تک ہم نے پارلیمنٹ میں شریف لوگوں کی سپلائی کا بیڑہ نہیں اُٹھایا۔ آنکھیں ہمیں اپنی کھولنی ہیں۔ پولیس کی آنکھیں خود بخود کھل جائیں گی۔ اور نہ بھی کھلیں۔ کیونکہ پولیس کی آنکھیں جتنی بند رہیں گی اتنا ہی ہمارا فائدہ ہے۔ ہمیں دعا یہ کرنی چاہئے کہ اے اللہ تو ہماری پولیس کو اس بات کی توفیق دے ......
بھائیوں دعا پوری نہیں کر سکتا کیونکہ اس میں اندیشہ ہے گرفتاری کا۔ دعا کی تکمیل آپ خود کر لیں۔ اور مجھے نہ پھنسائیں۔
(یار زندہ صحبت باقی)

بقیہ:- محفل حاضرات

اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جو کہ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں۔ ایک تو وہ بزرگ رونا روتے ہیں جو کہ حاضرات کے عامل نہیں ہوتے یعنی بغیر چلّہ اور ریاضت کے حاضرات کرتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جن کو کوئی اچھا معمول نہیں ملتا۔
میں نے ایک ایسے طریقے کا اظہار کر دیا ہے کہ اگر کسی نے تھوڑی سی بھی محنت کی تو انشاء اللہ تمام کام ہوں گے جس کا عامل طالب ہوگا۔ اور سوالوں کے جوابات بھی ۱۰۰ فیصد درست ملیں گے۔

مزید ہدایات

عامل کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل لوگ جن کا ذکر کیا جاتا ہے ان لوگوں پر حاضرات ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ ہوگا۔
ا:- ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا دل و دماغ میں کوئی نقص ہو یا کوئی بیماری وغیرہ ہو مثلاً مرگی وسکتہ وغیرہ
ب:- ایسے لوگ جن پر پہلے ہی کسی قسم کا سایہ ہو یا کوئی ذی روح مسلط ہو۔
ج:- اگر عالم ارواح میں جاتے ہوئے کوئی شخص ڈر جائے یا کسی کو کوئی تکلیف ہو نا شروع ہو جائے۔ جیسے سر میں شدید درد یا دباؤ محسوس ہونے لگے تو نقش فوراً ہٹا لیں۔ نقش ہٹاتے ہی عمل موقوف ہو جائیگا۔
د:- ۱۴ سال سے کم عمر بچوں پر یہ حاضرات نہ کریں۔ میرا ایک مخصوص طریقہ بھی ہے جسے کوئی شخص نہیں جانتا۔ یہ تمام طریقے حاضرات کی تحقیق کے درمیان مجھ پر خود بخود منکشف ہوئے۔ ایک دن میرے ذہن میں اچانک یہ خیال آیا کہ اس نقش کے اعداد کی قوتوں کو بڑھایا جائے تو پھر ہو سکتا ہے کہ ہر شخص پر یہ حاضرات کھل جائے۔
چنانچہ میں نے اس نقش کو شمسی اعداد سے ترتیب دیا اور تجربہ کیا جو ۹۰ فیصد کامیاب رہا۔ اس نقش کے ٹوٹل ۳۵۶۶ ہیں اور خانہ چہارم میں کسر ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا بھی وہی طریقہ ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے یہ اس نقش کی زکوٰۃ اکبر ہوگی۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے۔ پرہیز جلالی جمالی ضروری ہے۔ اس نقش کی قوت پہلے والے نقش سے ہزار گنا زیادہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۹۲	۱۱۸۴	۱۱۹۰
۱۱۸۶	۱۱۸۹	۱۱۹۱
۱۱۸۸	۱۱۹۳	۱۱۸۵

کرشمۂ اعداد حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

یہ شرکت فائدے مند ہوگی یا نقصان دہ

اگر کسی کے ساتھ کاروباری شرکت کرتے وقت تردد ہو تو مسنون طریقہ استخارے کا مشہور و معروف ہے۔ اس کے ذریعہ اپنے رب سے مشورہ کرنا چاہئے۔ اگر استخارہ کرنا مشکل ہو تو پھر وہ اس طریقے سے فائدے اور نقصان کا اندازہ کر لینا چاہئے۔

طریقہ یہ ہے کہ دونوں شرکاء کا نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد جس دن یہ معلومات حاصل کر رہے ہوں اس دن کے اعداد اور قانون کے ۱۶۸۶ اعداد ان میں جمع کرکے ۲ سے تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی رہے تو شرکت ٹھیک نہیں رہے گی۔ اور اگر صفر باقی رہے تو شرکت ٹھیک رہے گی۔

مثلاً خالد ابن صالحہ اور ذاکر ابن ساجدہ کی شرکت کے بارے میں جمعہ کے دن اندازہ کرنا ہے تو صورت یہ ہوگی۔

اعداد خالد	۶۲۵
اعداد صالحہ	۱۲۲
اعداد ذاکر	۹۲۱
اعداد ساجدہ	۵۲
اعداد دن	۱۱۸
اعداد قانون	۱۶۸۶
ٹوٹل	۳۵۴۷

۲) ۳۵۴۷ (۱۷۷۳
۲ / ۱۵ / ۱۴ / ۱۴ / ۱۴ / ۷ / ۶ / ۱

ایک بچنے کا مطلب ہوا کہ شرکت ٹھیک نہیں رہے گی۔ یہ صرف ایک اندازہ ہے۔ اس پر سو فیصد بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔

عجیب و غریب فالنامہ

جو لوگ عملیات کو بے اثر جانتے ہیں اور مادہ پرستی میں مبتلا ہیں۔ وہ اس فالنامے کو خاص طور پر آزمائیں۔ انشاء اللہ انہیں بذاتِ خود اس بات کا تجربہ ہو جائے گا کہ ہمارے اکابرین نے عملیات کے کیسے کیسے خزانے بعد والوں کے لئے چھوڑ گئے ہیں۔

جو صاحب کسی بارے میں تذبذب اور کشمکش کا شکار ہوں۔ اور انہیں یہ اندازہ نہ ہو کہ مطلوبہ معاملے میں انہیں کامیابی ملے گی یا ناکامی تو وہ ایسا کریں کہ نیلے رنگ کے سات ڈورے لیکر اپنے سر کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک بالکل صحیح طریقے سے ناپیں۔ ناپ میں کمی بیشی نہ ہونے دیں۔ پوری احتیاط کے ساتھ ناپیں ـــــــــــ اور اس کے بعد ان دھاگوں کو اپنی مٹھی میں بند کریں۔ اور یہ عزیمت سات مرتبہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا تسا ارنی اخبرنی باسرار المعلی والخفی بحق رؤیاہ یوسف علیہ السلام وبحرمۃ لا یعلم الغیب الا ہو۔

اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنی مٹھی کھولیں اور دھاگوں پر دم کر دیں ـــــــــــ اس کے بعد پھر دوبارہ دھاگوں کو سر کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک ناپیں۔ اگر ½ انچ تک بڑھ جائے تو مطلوبہ معاملے میں کامیابی ہوگی ـــــــــــ اگر زیادہ بڑھ جائے تو مطلوبہ معاملے میں ناکامی ہوگی۔

دھاگے بحکم خدا بڑھتے ضرور ہیں۔ کم یا برابر کسی صورت میں نہیں رہتے۔

اس فالنامے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ جو صاحب اپنی فال نکلوانا چاہیں ـــــــــــ وہ لیٹ جائیں۔ اور کوئی دوسرا شخص ان کے دھاگے ناپ کر مذکورہ عمل کریں۔ انشاء اللہ عمل میں ہمیشہ کامیابی ملے گی۔ اور منجانب اللہ کامیابی اور ناکامی کی رہنمائی عطا ہوگی۔

یہ فالنامہ عامل شاہ محمد صوفی میاں قادری نقشبندی کی دریافت ہے۔ طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے بطورِ خاص پیش کیا جا رہا ہے۔

Tilismati Dunya
(Monthly) R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا
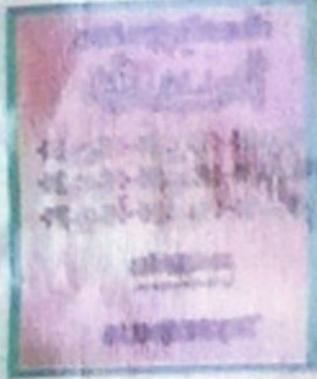
علم الاسرار 75/-

اعداد کی دنیا 55/-

سورہ مزمل کی عظمت وافادیت 45/-

تعلقات اعداد 40/-

اعداد بولتے ہیں 120/-

علم الاعداد 85/-

کرشمۂ اعداد 45/-

اعداد کا جادو 45/-

بسم اللہ کی عظمت وافادیت 30/-

آیت الکرسی کی عظمت وافادیت 20/-

سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت 60/-

سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت 50/-

سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت 25/-

مجموعہ ۲ پارہ قرآنی 20/-

علم الحروف 60/-

پتھروں کی خصوصیات 55/-

اسماء حسنیٰ کے ذریعہ علاج 250/-

تحفۃ العالمین 120/-

کشکول عملیات 80/-

جانوروں کے طبی فائدے 45/-

بچوں کے نام رکھنے کا فن 85/-

اعمال ناسوتی 20/-

اعمال حزب البحر 20/-

اذان بت کدہ 90/-

مختلف پھولوں کی خوشبو 100/-

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند